ہندوستان و پاکستان کی
جڑی بوٹیاں
استاد الحکماء حکیم محمد عبداللہ
اعجاز پبلشنگ ہاؤس
۲۸۶۱-کوچہ چیلان،
دریا گنج، نئی دہلی ۲

کَنْزُ الْعَقَاقِیْرْ

اَلْمُعْرُف بہ

ہندوستان وپاکستان کی

جڑی بوٹیاں

معہ رنگین تصاویر

استاد الحکماء حکیم محمد عبد اللہؒ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۸۶۱۔ کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔ ۲

فون: ۳۲۵۳۲۶۸

نام کتاب .... ہندوپاک کی جڑی بوٹیاں

مصنف .. .. حکیم عبداللہ

بار اول ١٩٩٧ء

مطبع ... . بھارت آفسیٹ پریس، دہلی

تعداد ... ... چھ سو

قیمت .... ١٢٥ روپے

ISBN : 81 - 85949 - 76 - x

Aijaz Publishing House
, Kucha Chelan 2861
Darya Ganj, New Delhi - 2.
Ph. No. 3253268, 6926191

ناشر

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

٢٨٦١۔ کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔ ٢

فون: ٣٢٥٣٢٦٨

کتابِ ہٰذا امیں

جڑی بوٹیوں کے مخفی افعال و خواص کو ہزار ہا کتب کی ورق گردانی، لاتعداد حکماء سے تبادلہ خیالات اور اپنے تجربات کی مدد سے حکایات، مفردات، عجائبات، طلسمات، مرکبات، مخفیات، سنیاسیات، کشتہ جات وغیرہ کے زیب عنوان نہایت دل کش و دل نشین عبارت کی صورت میں عالم آشکارا کر دیا ہے۔ وہ مخفی و سنیاسیانہ نسخے جن کے حصول کے لیے مدت مدید کی خدمات اور خوشامدیں دشت نوردیاں و کوہ پیمائیاں بے کار ثابت ہوتی تھیں اب اس کتاب کی مدد سے بفضلہ گھر بیٹھے حاصل ہو جائیں گے۔

(مؤلف)

هُوَ الشَّافِی

مالکِ حقیقی کے نام

مالی، باغ سے کچھ کلیاں، کچھ پتیاں لے کر گلدستہ بناتا ہے اور باغ کے مالک کی خدمت میں پیش کر دیتا ہے۔ مالک، مالی کی اس پیش کش سے (جو کہ فی الحقیقت اس کی اپنی ہی شے ہے) خوش ہوتا ہے۔

اے باغِ دُنیا کے مالک! میں تیری پیدا کردہ بُوٹیوں کے فوائد جو تُو نے ہی اُن کے اندر ودیعت فرمائے ہیں، بیان کر کے تیری ہی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ تو ان سے اپنے بندوں کی بیماریوں کو دُور فرما کر صحت عطا فرما اور مجھے اور میرے والدِ بزرگوار (رحمۃ اللہ علیہ) کو اپنے مقرب بندوں میں گردان لے۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیز

ہمہ ام برائے تست اگر می کنی قبول!

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

ناشر بے چارہ اب بے سہارا یتیم ہوگیا ہے۔ اس کی سب سے قیمتی متاع اس سے ہمیشہ کے لیے چھین چکی ہے۔ وہ سایہ دار درخت جسے دنیا باپ کے مقدس نام سے یاد کرتی ہے۔ اب اس تکلیفوں سے بھری ہوئی دنیا کو چھوڑ کر اپنے محبوب مالک اور خالق کے پاس چلا گیا۔ وہ خلد آشیاں ہوگیا۔ آقائے دو جہاں سرورِ کونین فخرِ موجودات حضرت محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں وہ اتنا منہمک تھا کہ انہیں کی صحبت اختیار کرلی۔ بالکل تندرستی کی حالت میں، احباب کی محفل میں اپنی ہی ایک نعت سناتے ہوئے وجد میں آکر، بے خود ہوکر صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدس لفظ زبان سے ادا کر کے اسی کے نغموں میں کھو گیا اور اسی بے خودی میں سفرِ آخرت پر روانہ ہوگیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

میرا وہ عظیم باپ جسے دنیا حکیم محمد عبد اللہ کے نام سے یاد کرتی ہے۔ طبی دنیا کا محسن، دین کا ایک بلند پایہ عالم باعمل ایک عظیم باپ کا عظیم بیٹا اپنی عظمت کی داستانیں چھوڑ گیا آئیے آج ہم عہد کریں کہ ان کے اس مشن کو جاری رکھیں گے۔ نسخہ جات کو رازق نہیں بلکہ خدا کو رازق مانتے ہوئے اپنے تمام نسخے بلا دریغ عوام کے سامنے پیش کردیں گے۔ اور اسلام کی سربلندی کے لیے باطل کی ہر بڑی سے بڑی طاقت سے ٹکرا جائیں گے۔

خاکسار

عبد الوحید سلیمانی

۱۰ مئی ۱۹۷۵ء

ترتیب

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہِ الکریم

کچھ کہنے اور سُننے کی باتیں

زیرِ نظر کتاب ہندوستان پاکستان کی جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص کو بیان کرنے کے لیے معرضِ تحریر میں لائی گئی ہے۔ لہٰذا حسب دستور یہاں پہلے تمہیداً جڑی بوٹیوں سے علاج کی اہمیت بیان کرنے کی ضرورت تھی۔ مگر میرے لیے یہ چیز ایک فرسودہ سی معلوم دیتی ہے، کیونکہ اس سے قبل کئی درجن کتابوں کی نگارش اور ان کے دیباچہ جات میں اسی مسئلہ کو زیرِ بحث لا کر مختلف اسالیبِ بیان سے ثابت کرتا رہا ہوں کہ برِصغیر کے باشندوں کو جہاں اس کی سرزمین اور اس کی آب و ہوا راست آتی ہے۔ یہاں کے اناج و غلّے، میوے اور ترکاریاں ان کے معدے میں پہنچ کر کماحقہ جزوِ بدن بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہیں ان کے بدن میں پیدا ہونے والے امراض کا علاج بھی ہندوستان و پاکستان کے آب و گل سے نشوونما پانے والی جڑی بوٹیاں ہی ہو سکتی ہیں۔

گو قبل ازیں بعض حضرات نے اس موضوع پر متعدد کتابیں لکھ کر اپنی فنی خدمات کا ثبوت دیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک یہ لائن نہ صرف تشنۂ تکمیل بلکہ میری دانست میں تو تشنۂ آغاز ہی ہے۔ کیونکہ آج تک جو کتابیں زیورِ طباعت سے مزین ہوئی ہیں، ان میں سے بیشتر ایسی مختصر اور مہمل ہیں جن کے مطالعہ سے قاری چنداں فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ بعض کی طرزِ نگارش اور اسلوبِ ادا اس قسم کا ہے جن کے مطالعہ کے لیے آج کل کا "مہذب" اور نفاست پسند انسان کسی صورت مائل نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ بعض احباب کی تازہ بتازہ تالیفات جن کی نگارش زیرِ نظر کتاب کے اعلان کے بعد عمل میں آئی۔ گو بالکل مختصر ہیں مگر اس قابل ہیں کہ انہیں اس زمانہ کے مطابق کہا جا سکتا ہے مگر بایں ہمہ طبی دُنیا میں جو داغ بیل میں خواصات کی صُورت میں ڈال چکا تھا، اس کی تکمیل بھی ہو سکتی تھی کہ خواصِ نباتات، حیوانات، جمادات کو الم نشرح کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ محنت اور دلچسپ سے دلچسپ انداز میں کتابیں لکھی جائیں اور الحمدللہ میری محنت ضائع نہ گئی۔ میری یہ کوشش

بارآور ہونا شروع ہو گئی ـــــ جس تخم کو میں نے بویا تھا اب اس کو سینچنے کے لیے میری تنہا کدوکاوش نہیں ہی معروفِ آبیاری نہیں رہیں بلکہ دیگر احباب بھی اس میں حصہ لینے لگ گئے تینوں کا جاننے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

بہر حال اس خاکسار، ذرۂ بے مقدار کا لگایا ہوا پودا اب دن بدن سر سبز ہوتا جارہا ہے اللھم زد فزد ابہت ممکن ہے کہ اس کے پھلنے پھولنے اور پھر اس سے انتفاع حاصل کرنے کا زمانہ بھی قسامِ ازل نے میری قسمت میں لکھ دیا ہو۔

بہر حال جب تک خداوند کریم کی عطا فرمودہ نعمت "جانِ ناتواں" میں موجود ہے۔ اس وقت تک آبیاری کرتے رہنا میرا فرض ہے۔

میرے دل کی عمیق ترین گہرائیوں میں بیٹھی ہوئی خواہشات کا اگر تجزیہ کیا جائے تو محبت خدا و رسولؐ و متعلقین کے بعد غالباً یہ خواہش نمایاں طور پر نکلے گی کہ دنیائے جہاں میں دیسی طب کا بول بالا ہو اور وہ طریق علاج جن کا دارومدار نجس اور خبیث اشیاء پر ہے۔ دنیا سے نابود ہوں بنا بریں میں اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اسی خواہش کو پورا کرنے کی قربان گاہ پہ قربان کر چکا ہوں۔

مجھے اس وادیٔ جنون خیز کے طے کرنے میں نہ صرف بیش بہا و انمول وقت کو کھونا پڑا، بلکہ صحت و تندرستی، حمیت و خود داری اور دولت و ثروت جیسے جواہر گراں مایہ بھی اسی لق و دق صحرا کی نذر گزرانے پڑے۔

(۱) صحت و تندرستی کا یہ حال ہے کہ کثرتِ محنتِ دماغی کی وجہ سے اب پہلے کی نسبت آٹھواں حصہ بھی کام نہیں کر سکتا۔

(۲) ہر ایرے غیرے کے آگے جس کو کسی چیز کا عجیب خاصہ یا بہتر نسخہ معلوم ہو دستِ سوال دراز کرنے کے بعد حمیت و خودداری کہاں رہ سکتی ہے۔

(۳) دولت و ثروت کی بابت سنئیے کہ اگر چند کتابیں لکھ کر خاموش ہو جاتا تو شاید آج تک بہت کچھ پس انداز کر لیتا۔ مگر بدیں صورت کہ روز بروز نئی تالیفات اور ان کے مواد کی فراہمی اور پھر صحت کمزور ہو جاتے کی وجہ سے معاونین کی تنخواہیں وغیرہ کی وجہ سے۔ دولت کے جمع ہونے کا کیا کام، اتنا ہی غنیمت ہے کہ قرضہ کا بار سر پر نہ ہو۔

خلاصہ کلام ایک عشق ہے جس میں تن من دھن سب قربان کیے جارہا ہوں، اس امید پر کہ شاید وہ زمانہ آجائے جب میرے ملک کا فہمیدہ طبقہ ملکی اشیاء، ملکی ادویات

اور اپنی دولت کی قدر کرنے لگے۔

بے سمجھی کی انتہا:۔

کس قدر تعجب و افسوس کا مقام ہے کہ ہر سال ہندو پاک کا کروڑوں روپیہ یورپ کے دوا خانوں کی نذر ہو جاتا ہے اور وہی جڑی بوٹیاں جن کو اہلِ یورپ نے ہمارے مفلوک الحال ہند و پاک سے کوڑیوں کے عوض حاصل کیا۔ یورپ میں پہنچ کر اس قدر گراں بہا بن جاتی ہیں کہ سونے اور موتیوں کے عوض فروخت ہونے لگتی ہیں۔ مثلاً اندرائن جو کہ ہمارے ملک میں عام اور بافراط سے ملتا ہے۔ اور دن بھر میں منوں کی مقداریں بآسانی جمع کیا جا سکتا ہے یہ اس قدر جامع النافع اور اکسیری فوائد سے معمور پھل ہے کہ جس سے صدہا امراض کا علاج بآسانی کیا جا سکتا ہے لیکن ہم لوگ اس سے بہت کم فائدہ اٹھاتے ہیں مگر یہی اندرائن ہمارے ملک کی ناقدر شناس زمین سے نکل کر جب یورپ میں ہو آتا ہے، تو ایکسٹریکٹ کالوسنتھ اور پلولا کالوسنتھی کے نام سے موسوم ہو کر ہزار ہا روپیہ کا بکنے لگتا ہے۔ یہ سب نتیجہ ہے ہمارے حادثِ دل و دماغ اور فیشن پرستی اور مغرب سے مرعوبیت کا۔

خداوندانِ مغرب کی اندھی تقلید:۔

حقیقت یہ ہے کہ مغرب سے آنے والے بادِ سموم کے بگولوں نے ہمارے نوجوانوں کو بصارت سے اس قدر محروم اور بصیرت سے ناآشنا کیا ہے کہ اب وہ ہر اس چیز کو ٹھکرا دیتے ہیں جن پر ان کے خداوندانِ مغرب کی مُہر نہ لگی ہو، خواہ اس فیشن پرستی کے مندر پر ان کی تمام جائیداد ان کی عزت و آبرو تک بھینٹ چڑھا دینی پڑے۔

اگر خداوندِ کریم ان کے گلے کو تقلیدِ مغربی کے پٹہ سے ایک ساعت کے لیے بھی آزاد کر دے اور ان کے ماؤف دل و دماغ کو ایک لحظہ کے لیے بھی شفا دے دے تو انہیں بآسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس مغرب زدگی نے ہمیں تحقیق، غور و خوض بلکہ عقل و خرد سے قطعاً بیگانہ بنا کر چھوڑ دیا ہے۔ پھر انہیں ادنٰے سے تامل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ ادویات جن پر فیشن پرست حضرات کروڑوں روپیہ کی خطیر رقم سالانہ خرچ کرتے ہیں، تمام کی تمام ان حضرات کے ہاتھوں سے بنی ہیں جو ان کو استعمال کرنا نہیں جانتے اور جو استعمال کرنا جانتے ہیں، وہ ان کی

ترکیب تیاری سے بالکل بے بہرہ ہیں۔
اگر آج کسی سبب سے ان ادویات کی درآمد بند ہو جائے تو بڑے سے بڑے ماہر ڈاکٹروں کو بھی ایک جاہلِ محض کی طرح ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھا رہنا پڑے اور معمولی مرض کھانسی، نزلہ، زکام، بخار، سر درد تک کے مریضوں کے لیے بھی ان سے کوئی دوا نہ بن آئے۔
اگر ہماری یہ پُر از حقیقت باتیں ان کے ذہن نشین نہ ہو سکیں تو وہ "آقایانِ مغرب" کی حقیقت سے بھرپور آراء پر ہی توجہ دیں جو الفضل ما شہدت بہ الاعداء[1] کی مثال پورا کر رہے ہیں۔

دیسی ادویات کے متعلق انگریز ڈاکٹروں کی آراء:

لفٹیننٹ کرنل ہیرلڈ براؤن آئی، ایم، ایس (ریٹائرڈ):۔
ادویات کی ایسی بہت بڑی تعداد موجود ہے جو بے حد و انتہا مفید و سود مند ہیں۔ مگر مقامِ افسوس ہے کہ طبِ مغربی کے طلباء ان سے قطعاً ناآشنا ہیں۔
کرنل جی ٹی برڈوڈ، ایم، اے، ایم، ڈی، آئی، ایم، ایس:۔
اپنی شہرۂ آفاق کتاب "پریکٹیکل بازار میڈیسن" نامی کتاب میں رقم طراز ہیں کہ "یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دیسی ادویات بے حد ارزاں ہیں۔ یورپین دوائی کی ایک شیشی کئی روپے میں دستیاب ہوگی۔ مگر دیسی دوا پر چند پیسے خرچ ہوں گے
اگر ملکی ادویات کو فکر و شعور کے ساتھ بافراط استعمال کیا جائے تو ڈسٹرکٹ بورڈ کے شفاخانوں کے ذریعہ نہایت سستا علاج ہو سکتا ہے۔ حتیٰ کہ انفلوئنزا، پلیگ، ہیضہ وغیرہ، وبائی امراض میں بھی ملکی ادویات کو موثر پایا جائے گا۔
علاوہ ازیں اگر ڈاکٹروں کو ملکی ادویات کے خواص سے بخوبی آگاہ کیا جائے تو روزانہ ہونے والی بیماریوں کا علاج مثلاً کھانسی، زکام، بدہضمی، آشوب چشم وغیرہ کا نہایت اعلیٰ اور سستا علاج ہو جائے" (ملخصاً)۔
ان دو جلیل القدر یورپین ہستیوں کی آراء پڑھنے کے بعد قدرتی طور پر سوال ہوگا کہ جن دیسی ادویات کے یورپین ڈاکٹر بھی مداح ہیں وہ اب کس مپرسی کے گڑھے میں کیوں پڑی

---

[1] بزرگی وہ جس کا دشمن اعتراف کرے۔

ہوتی ہیں، اس کی وجوہات میں سے بڑی وجہ معلوم کرنے کے لیے ذیل کی سطور ملاحظہ ہوں:۔

علم الادویہ کی کتب میں بہت بڑی خامی:۔

بالعموم علم الادویہ کی کتابوں کا پیرایۂ بیان اس قدر رُوکھا اور مہمل سا ہوتا ہے کہ جس کے مطالعہ سے عام پبلک نے تو کیا فائدہ اٹھانا تھا، طبیب حضرات بھی چنداں استفادہ نہیں کر سکتے۔

بنا بریں اس علم کو نہایت ضروری، نہایت مفید اور نہایت اہم ہونے کے باوصف دورِ حاضرہ کے اربابِ علم نے درخورِ اعتنا نہیں سمجھا۔ اس لیے ضرورت تھی کہ اس شرابِ کہنہ کو گرد آلود، جاذب مٹکوں سے نکال کر خوبصورت کنٹروں اور بلوری بوتلوں میں ڈالا جائے۔ ادبیت و حسن ترتیب کے لیبل لگا کر بہترین کتابت و طباعت کا دیدہ زیب پیکنگ کر کے پیش کیا جائے۔ لہٰذا راقم الحروف نے اس کارِ عظیم کو توکل علی اللہ اپنے ذمے لیا اور پہلے ایک ایک چیز کے خواص پر علیحدہ علیحدہ کتابیں لکھیں جن میں حتی الوسع دلچسپی اور جاذبیت پیدا کرنے کی بے حد کوشش کی گئی۔ الحمد للہ کہ میری یہ کوشش ضائع نہیں ہوئی جس کی دلیل یہ ہے کہ ان کو نہ صرف اطباء نے ہاتھوں ہاتھ لیا بلکہ عام لوگوں نے بھی ان کا بڑے شوق سے استقبال کیا۔ بے شمار خطوط اور بیسیوں لوگوں نے مجھ سے مل کر بیان کیا کہ:

"آپ کی تالیفات طبی ہونے کے باوجود اس قدر دلچسپ ہیں کہ ایک دلکش ناول کی طرح بلا ختم کیے آنکھوں سے جدا نہیں کی جا سکتیں۔

ان کتب کی ترتیب امراض وار تھی یعنی امراض کے ضمن میں نسخہ جات بیان کیے جاتے تھے اگرچہ یہ ترتیب بھی بہت عمدہ اور جاذبِ توجہ تھی مگر تاہم تحریر میں مزید جدت اور ندرت پیدا کرنے کے لیے کتاب ہذا کی ترتیب ایک اور ہی اصول کے ماتحت کی گئی ہے۔ جس کا نقشہ آئندہ صفحات میں بیان کیا جائے گا۔

کتاب ہذا کا ذہنی خاکہ:۔

ابتدائے نگارش کے زمانہ میں میرا خیال تھا کہ تمام کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کر کے مکمل کر دوں گا۔ مگر جونہی کتاب کو لکھنا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو ایک ناپیدا کنار سمندر ہے جس کو چار کوزوں میں بند کرنا کم از کم میرے لیے تو محال نظر آتا ہے۔

اگر بے حد اختصار سے کام لیا جاتا تو پھر وہ مطلب جس کے لیے میں قلم کو حرکت میں لا رہا

تھا۔ فوت ہو جانا اور قلم کو آزادی دینے کی صورت میں یہ سلسلہ چار چھوڑ بیس جلدوں میں بھی ختم نہ ہوتا۔

بہر حال اس سلسلہ کو بدیں صورت حل کیا گیا کہ ہزار ہا درختوں و بوٹیوں میں سے انہی نباتات کو منتخب کیا جو کہ عام ملنے والی پائیں یا جس کے متعلق خادم مصنف کو اکثر تجربہ کرنے کا اتفاق ہوا یا کوئی بے حد عجوبہ خیز و حیرت انگیز خواص کو معلوم کر کے اس کا اظہار ناگزیر معلوم ہوا۔ ان کے علاوہ جس قدر نباتات تھیں، سب یک قلم چھوڑ دی گئیں۔

نیز ابتداءً بوٹیوں، درختوں، سبزیوں، پھلوں، غلوں اور مختلف النوع نباتات کو ایک سلسلہ میں منسلک کرنے کا خیال تھا، بدیں خیال کہ یہ سب بوٹیاں ہی ہیں مگر اس کے بعد ایک خیال نے جو کہ ناظرین کے جذبات کا عکس تھا، اِس ارادہ سے دست کش ہونے پر مجبور کر دیا، وہ یہ کہ جب ہم کسی جگہ "جڑی بوٹیوں" کا نام سنتے یا اس کا ذکر پڑھتے ہیں تو بالعموم ہمارے تصور میں چھوٹی چھوٹی بوٹیوں کا نقشہ آتا ہے۔ بنا بریں جب اس لائن کی کتاب کے مطالعہ کرنے کا موقعہ ملتا ہے تو اس میں پیپل اور برگد، کیکر اور نیم ایسے تناور اور دیو قامت درخت۔ مولی اور گاجر، شلغم اور گوبھی ایسی ترکاریاں، گندم اور چنا، جو اور باجرہ ایسے غلے دیکھنے میں آتے ہیں تو ایک حد تک اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔

فی الحقیقت اس کا ذہنی تقاضا ہوتا ہے کہ بوٹیوں کے ضمن میں وہی نباتات ہوں جو فٹ دو فٹ حد قدِ آدم تک پہنچتی ہوں۔ نیز ان بوٹیوں کی پیدائش کسی انسان کی مرہونِ منت نہ ہو بلکہ از خود باغبانِ قدرت کے ہاتھوں کی لگائی ہوں۔

بالکل نرالی ترتیب :۔

۱۔ **بوٹی کی تمہید** :۔ جائے پیدائش، مختلف زبانوں میں نام اور فوٹو بلاک کی تصویر۔

۲۔ **حکایات** :۔ انسانی طبیعت کا تقاضا ہے کہ وہ حکایات سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ ہزار بار کا تجرب نسخہ لکھنے سے اس قدر اثر نہیں ہوتا جتنا ایک مرتبہ کے تجربہ کی حکایت نقل کر دینے سے ہوتا ہے۔

لہٰذا کتاب ہٰذا میں سچی حکایات کا مستقل عنوان مقرر کر دیا گیا ہے۔

۳۔ **مفردات** :۔ چھوٹے چھوٹے آسان اور سہل نسخہ جات جن کو نہ آگ پہ چڑھانے

کی زحمت، نہ عرق یا شربت بنانے کا جھگڑا، نہ معجون اور لعوق بنانے کی علت، بس "لیا اور دیا"، کے حسب حال چٹکلہ جات کو مفردات کے ضمن میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۴۔ مرکبات :۔ اطبائے نامدار و مشاہیر عالم کے تجویز فرمودہ مرکب نسخے عرق، شربت حبوب، لعوق، نمک، ست، سفوف وغیرہ کے علاوہ عصر حاضرہ کے نامور ڈاکٹروں کے مایۂ ناز سریع الاثر، ڈاکٹری مرکبات ہزار ہا برس کی پرانی ویدک کے رس اور چورن اولیہ، رسائن بدن نسخہ جات، مرکبات کے باب کے نیچے بیان کر دیے گئے ہیں۔

۵۔ مجربات :۔ اس جادو بھرے عنوان کے نیچے وہی تریاق الاثر نسخہ جات لیے گئے ہیں جو مصنف کے اپنے یا اس کے کسی معاون یا محب کے تجربہ شدہ ہیں یا کسی مجربات کی کتاب میں سے لیے گئے ہیں۔

۶۔ مخفیات :۔ وہ نادرۂ روزگار و قابلِ اخفاء نسخے جن کو کسی حکیم یا کسی فرم نے اپنے گناہوں کی طرح پوشیدہ رکھ کر ذریعۂ معاش بنایا ہوا ہے۔ یا اس قابل ہیں کہ ان کو مخفی رکھ کر اور مشتہر کر کے افادہ حاصل کیا جائے۔ اس قسم کے بیش بہا جواہرات پر مخفیات کی مہر لگائی ہوئی ہے۔

۷۔ اکسیرات یا سنیاسیات :۔ انوکھی طرز کے اکسیر الاثر سنیاسیانہ نسخے جن کو مدتوں کی محنت یا تلاش بسیار سے حاصل شدہ اجزا سے بنا کر سنیاسی فقیر اور رسیلانی منش اپنے بلوں اور جھولوں میں رکھتے اور دُنیا پر اپنی بے نظیر حذاقت کی دھاک بٹھاتے پھرتے ہیں، جن کی ایک دو خوراکیں عسر العلاج اور ناقابلِ علاج مرضوں کے لیے آبحیات ثابت ہوتی ہیں۔ اس قسم کے مصیبتوں سے حاصل شدہ لاجواب نسخہ جات کی تلاش ہو تو کتاب ہٰذا کے اکسیرات و سنیاسیات کے بیان کا ملاحظہ کیجئے!

۸۔ عجائبات و طلسمات :۔ وہ عجوبہ خیز و تحیر انگیز نسخہ جات جن کا اثر ہر دیکھنے سننے والوں کو تعجب میں ڈال دے جیسا کہ درد چشم کا علاج پاؤں پہ دوا باندھ کر، یا بچھو پاؤں میں کاٹے اور دوا آنکھوں میں ڈالی جائے وغیرہ وغیرہ۔ اس قسم کے حیران کن و عجوبہ خیز نسخہ جات کو طلسمات و عجائبات کے زیرِ عنوان بیان کیا گیا ہے۔

۹۔ مصنوعات :۔ وہ نسخے جن کا صنعت و حرفت سے تعلق ہے۔ ایسے مالا مال کر دینے والے فارمولوں کو مصنوعات کے تحت جگہ ملی ہے۔

۱۰۔ کشتہ جات :۔ کے ذیل میں ہر قسم کی دھاتوں اور اپدھاتوں کو کشتہ بنانے کے حتی الوسع صحیح اور مفید نسخہ جات کا خزانہ جمع کیا ہے ۔۔۔۔۔ سر تلک عشرۃ کاملۃ

مافی الضمیر

یورپ بھی ابتداً بوٹیوں کو خام حالتوں میں استعمال کراتا رہا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ ترقی کر کے ان کی صورت میں تغیر عظیم پیدا کر لیا یعنی اس کے ست اور ایکسٹریکٹ، ٹنک اور جوہاہر ٹنکچر اور سیرپ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔

یہی ہمارا خیال ہے کہ ہندوستان اور پاکستان، جہاں ہزارہا قسم کی عجیب و غریب بوٹیاں پائی جاتی ہیں، یورپ سے کیوں پیچھے رہے؟ کیا ہمیں اللہ تعالیٰ نے دماغ نہیں دیا یا ہمارے دماغ میں سوچنے کی قوت ودلیعت نہیں فرمائی۔ کیا ہمارے ہاتھ شل ہو گئے ہیں؟ پھر کیوں ہم ان سے فائدہ حاصل نہ کریں۔

اسی غرض و طمع پر کتاب کی نگارش عمل میں آئی ہے اور اس کو حتی الوسع دلچسپ بنانے کی کوشش کی ہے تاکہ صاحبانِ ذوقِ سلیم پر ان کا مطالعہ گراں نہ گزرے۔

حکیم محمد عبداللہ

مُقدّمہ

علم خواص الادویہ کے چند موٹے موٹے ذرائع

قدرتی طور پر ہر صاحبِ فکر کے دل میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ادویات کی تحیر خیز و تعجب انگیز تاثیرات کا علم کیسے ہُوا؟ اس کے متعدد ذریعوں سے یہاں دو چار موٹے موٹے ذریعے عرض کیے جاتے ہیں:۔

۱۔ اتفاق محض :

بعض اوقات اتفاقیہ طور پر مریض ایسی جگہ پہنچ گیا جہاں اسے اس کے مفید حال غذا یا دوا کھانی پڑ گئی جس سے اسے فائدہ ہو گیا یا افاقہ کی صورت نظر آ گئی اور اس کے بعد مریض سے یہ قصہ کسی کامل حکیم کے کان میں پہنچ گیا۔ حکیم نے متعدد مریضوں پر تجربہ کر کے اس کی مقدار خوراک وغیرہ مقرر کر دی۔

اس موضوع پر بے شمار مثالیں عرض کی جا سکتی ہیں۔ مگر مختصراً دو مثالیں ملاحظہ ہوں:۔

(۱)

ہمارے علاقے میں ایک حکیم صاحب ہیں جو کہ بواسیر کے علاج میں بہت مشہور ہیں، وہ خود مرض سوزاک میں مبتلا تھے۔ پیشاب کے وقت اس قدر تکلیف ہوتی تھی کہ اللہ کی پناہ!

اتفاقاً ان کو ایک مرتبہ بواسیر کے علاج کے لیے بیکانیر کے ریگستانی علاقے میں کسی موضع میں جانے کا اتفاق ہُوا جہاں پینے کے لیے میٹھے پانی کا کنواں موجود نہ ہونے کی وجہ سے لوگ جوہڑ کا مٹی ملا ہُوا پانی پینے پر مجبور تھے۔

حکیم صاحب نے موضع مذکور میں وارد ہو کر عالمِ تشنگی (پیاس کی حالت میں) وہی پانی پینا چاہا! تو لوگوں نے حکیم صاحب کی مدارات کی غرض سے پھٹکڑی سے پانی صاف کر کے دے دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد پیشاب کی حاجت ہوئی تو ڈرتے ڈرتے ترساں و لرزاں حالت

میں پیشاب کرنے بیٹھے۔ نگران کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب انہیں ذرہ بھر تکلیف ہوئے بغیر نہایت آسانی سے کھل کر پیشاب آگیا، کچھ دیر تو حیران رہے اور نہ سمجھ سکے کہ یہ فضلِ الٰہی کس چیز کی طفیل سے ہوا، مگر ادنیٰ تامل کے بعد خیال آیا کہ بجز پھٹکڑی کے اور کوئی شے ایسی استعمال میں نہیں آئی جو نئی ہو۔ چنانچہ پھٹکڑی ملے ہوئے آبِ رحمت کو آیۂ رحمت خیال کر کے روزانہ پیتے رہے۔ یہاں تک کہ چند دنوں میں مریض بواسیر کی صحت یابی سے پیشتر "مریض سوزاک" بالکل تندرست ہو گیا۔ اب وہ اس طریقۂ علاج کو سوزاک کا آخری علاج تصور کرتے ہیں۔

(۲)

مرقوم ہے کہ ایک شخص مرض استسقاء کے فولادی پنجہ میں ایسا پھنسا کہ رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔

اتفاقاً کسی خوانچے والے کی آواز سنی "بھنی ہوئی ٹڈی نمکین مزیدار" چونکہ حالتِ صحت میں وہ اس کو مزے لے لے کر کھایا کرتا تھا۔ لہٰذا اس آواز نے بیمار کے صبر و قرار کو توڑ کر رب توکل کھالے "جو ہو سو ہو" والے مقولہ مریضان پر عمل کرنے پر مجبور کر دیا۔

چونکہ پیمانۂ صبر مدت کے بعد ٹوٹا تھا لہٰذا فکرِ آئندہ سے بے خوف ہو کر خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔ مگر اسے کیا معلوم تھا کہ جس فعل کو وہ بدپرہیزی اور بے علاجی سمجھ کر کر رہا ہے۔ قدرت نے اسی میں اس کی صحت کا راز پنہاں رکھا ہے۔

اس بدپرہیزی کا انجام یہ ہوا کہ تیشۂ بدپرہیزی نے مریض کے نخلِ زندگی کو قطع کرنے کی بجائے مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔

اس کے بعد متلاشیانِ حق کو دوائے استسقاء کی ایک عجیب دوا ہاتھ لگ گئی۔

۲۔ الہامی

الہام اس القاءِ ربانی کو کہتے ہیں جو ہر سوچنے والے شخص کو اس کے غور و فکر کے صلہ میں کبھی کبھار قدرت کی جانب سے عطا ہوتا ہے۔ اس کے لیے پارسائی و دینداری زہد و اتقاء شرط نہیں۔ ایک معمار کو فنِ معماری کے متعلق الہام ہوتے ہیں اور شاعروں کو نئے نئے شعر موزوں اور نئی نئی حکمت معرفت دماغ میں آتے رہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس طبیب کو نہ سمجھ میں آنے والی

مرضوں کی تشخیص اور نہ قابو میں آنے والی بیماریوں کے علاج اور نسخے رحمت ایزدی سے از خود حاصل ہو جاتے ہیں۔

دو مثالیں :-

۱۔ ہمشیرہ محترمہ کو سردرد کی شکایت ہوئی۔ مگر اس قدر عسر العلاج کہ خدا کی پناہ متعدد آزمودہ و نیز مجرب نسخہ جات کا استعمال کیا گیا مگر پرکاہ کے برابر افاقہ نہ ہوا۔

ایک دن بغیر کسی تفکر و تردد کے یکدم دماغ میں ایک نسخہ آگیا کہ تخم حلیہ پیس کر لیپ کراؤ۔ نسخہ بنانے اور استعمال کرنے سے پیشتر دل میں قطعی تسلی اور اطمینان ہو گیا کہ بس خدا کی مہربانی سے شفا ہو گئی۔ چنانچہ دوا مذکور گھوٹ کر پیشانی پر لیپ کیا گیا اور فی الفور مستقل طور پہ ہی فائدہ ہو گیا۔

۲۔ میرے ایک دوست مرضِ احتلام کے ہاتھوں بے حد تنگ آگئے تھے۔ حتی الوسع علاج معالجہ میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا گیا، مگر فائدہ تو کیا افاقہ بھی نہ ہوا۔ اچھے اچھے مجرب نسخے اور اکسیریں فیل ہو گئیں آخر تنگ آکر علاج معالجہ چھوڑ بیٹھے، بلکہ علاج سے بدظن ہو گئے اور اسی طرح مدت گزر گئی، مدت کے بعد طبیعت نے پلٹا کھایا اور ایک شکایت نامہ لکھ کر میرے پاس لائے جس میں مرض اور تکلیف کا رونا رونے کے بعد لکھا تھا کہ میرا تمام اثاثہ اتنا ہے اگر سب کا سب لگ جائے تو بھی کوئی ہرج نہیں، مگر فائدہ ہو جائے۔

اس کے پڑھتے ہی دماغ میں ایک بوٹی کا حلیہ آیا جس کا دافع احتلام ہونا کہیں پڑھا اور نہ سنا مگر اس کو القاء من جانب اللہ متصور کر کے ان صاحب سے عرض کیا کہ کل صبح بعد از نماز فجر میرے ہمراہ نہر پر چلنا۔

چنانچہ دوسرے روز نہر پہ جا کر صاحب موصوف کو بوٹی دکھا کر ہدایت کر دی کہ علی الصبح اس کی چند کونپلیں نوشِ جان فرمالیا کریں۔

انہوں نے اسی روز سے بسم اللہ کر دی اور وہ دن سو وہ دن، آج تک بجز ایک مرتبہ احتلام نہیں ہوا۔ صاحب موصوف جو ادویات کی تاثیرات کے منکر ہو گئے تھے اب اس بوٹی کے گرویدہ ہو گئے ہیں۔

بہر حال بہت سی ادویات کی تاثیرات کا علم بذریعہ الہام ہوتا ہے۔

۳۔ درسِ حیوانی:

یعنی علم خواص الادویہ بذریعہ حیوانات

حیوانات سے علم الادویہ کے خواص کا علم کیسے ہوا اس کو واضح طور پر بیان کرنے کے لیے بے شمار نظیریں ملتی ہیں۔ واضح طور پر بیان کرنا بہت سے صفحات کا متقاضی ہے، لہذا یہاں بطورِ اختصار دو حکایات اور چند اشارے بیان کیے جاتے ہیں:۔

۱۔ ایک دوست کا بیان ہے کہ میں علاقہ اجمیر کے جنگل میں پیدل سفر کر رہا تھا۔ اثنائے سفر میں مجھے ایک سانپ اور نیولا لڑتے ہوئے نظر پڑے۔ میں ان کی لڑائی کا تماشہ دیکھنے لگا۔ میرے دیکھتے دیکھتے نیولا زخمی ہو کر چند قدم دور گیا اور ایک بوٹی کے چند پتے کھا کر پھر سانپ کے مقابلے پر ڈٹ گیا۔ دو تین مرتبہ اس طرح کر کے بالآخر نیولے نے سانپ کو ہلاک کر کے چھوڑا اور جاتے ہوئے بوٹی مذکور کے چند پتے کھا کر نیولا اپنے ٹھکانے پر چلا گیا۔

مجھے خیال پیدا ہوا کہ بوٹی مذکور ضرور سانپ کے زہر کے لیے تریاق ہو گی۔ بنا بریں چند پودے اکھاڑ کر اپنی زنبیل میں رکھ لیے تاکہ اس کا تجربہ کیا جائے۔ چنانچہ کچھ دنوں کے بعد پہلی مرتبہ ایک ایسے مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کا بدن سانپ کی زہر کی وجہ سے پھٹنے کے قریب ہو رہا تھا۔ تقریباً بدن کے ہر بال سے خون جاری ہو رہا تھا، زندگی کی کوئی امید نہ تھی۔ ایسے موقعہ پر اللہ کا نام لے کر نیولے سے سیکھی ہوئی بوٹی کا استعمال کرایا۔ چند مرتبہ کے پلانے سے لب گور پہنچا ہوا مریض تندرست ہو گیا۔ بدن بالکل صحیح اور کندن کی طرح ہو گیا۔

بعدہٗ خادم راقم الحروف نے بھی تجربہ کر کے فائدہ حاصل کیا۔ بوٹی مذکور کا نام گوماں ہے۔

۲۔ مولوی محمد حسین صاحب نے کنز المجربات جلد دوم کے لیے دو عدد نسخہ جات عطا فرمائے تھے، جن میں سے ایک نسخہ تو دردِ شقیقہ کا تھا اور دوسرا سم الفار کی زہر کا تریاق تھا۔ پہلا نسخہ تو کنز المجربات ہی میں لکھ دیا مگر دوسرا چونکہ ارنڈ کے متعلق تھا لہذا اس کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں:۔

"میرے بھائی صاحب نے بیان کیا کہ میں کاٹھیاواڑ کے علاقہ میں گیا تھا، وہاں ایک امیر آدمی جنگل میں کوٹھی تعمیر کرا رہا تھا، مگر رات کے وقت بندر آ کر تعمیر شدہ

دیوار کو گرا جاتے تھے، کئی دن تک یہی حال رہا۔ آخر لاچار ہو کر میرا آدمی نے بہت سا سم الفار باریک پیس کر کھیر میں ملا کر رکھ دیا اور خود کونے میں چھپ کر دیکھنے لگا۔ اتنے میں بندر آنے لگے جو کھیر کو سونگھ کر علیحدہ ہو بیٹھتے تھے، کھانے کی ہمت نہ پڑتی تھی۔ آخر الامر ایک بندر سا اٹھا اور وہ جنگل میں سے ایک درخت کا سبز ڈنڈا لایا اور کھیر میں پھرا دیا اور پھر کھیر کھانے لگ گیا چنانچہ سب بندر شامل ہو کر کھیر کھا گئے، لیکن ان پر زہر کا کوئی اثر نہ ہوا جاتے وقت وہ ڈنڈے کو غار میں پھینک کر چلے گئے۔ وہ صاحب بہت حیران تھے انہوں نے جا کر دیکھا تو وہ ڈنڈا ارنڈ کا تھا۔ بعدہٗ زہر خوردہ آدمیوں پر تجربہ ہوا، ان کو برگِ ارنڈ کے پانی سے صحت ہوتی رہی۔ علاوہ ازیں بلی، کتے، گھوڑے، ریچھ، سانپ کو بوٹیوں کے استعمال سے شفایاب ہوتے دیکھا ہے:

ریچھ کو زخم آتا ہے تو وہ زخم میں ایک بوٹی کے پتے بھر دیتا ہے۔ جس سے زخم بغیر مرہم پٹی کیے بھر جاتا ہے۔

بندر کو سانپ کاٹ لیتا ہے تو دوسرا بندر ایک بوٹی کو چبا کر اس کا لعاب منہ میں ڈال دیتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۴۔ مخفی اشارے:

علم الادویہ کے حصول کا چوتھا ذریعہ بیان کرتے ہوئے میرا قلم رکتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک نرالی شے ہے جس کو پڑھ کر بہت ممکن ہے کہ میرے بعض بھائی بآسانی قبول کرنے کے لیے آمادہ نہ ہوں لیکن مجھے بارہا غور و خوض اور گھنٹوں تک بحرِ تفکر و تدبر میں غوطہ زن ہونے سے نایاب مگر آب دار موتی ہاتھ آئے جن کو میں گراں بہا و نادرِ زمانہ جواہرات خیال کرتا ہوں، ان میں سے چند قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر دینا بھی فرض خیال کرتا ہوں۔ اس کے بعد آپ کو اختیار ہے کہ ان کو زیبِ گلو کریں یا خذف ریزے گردان کر پھینک دیں۔

یہ مضمون اس قدر طویل اور دلچسپ ہے کہ مجھے اس وقت اس کا انتخاب کرتے ہوئے دقت ہوتی ہے کہ کس چیز کو لوں اور کس کو چھوڑ دوں۔ دراصل یہ مضمون ایک مستقل کتاب لکھنے کا متقاضی تھا۔ مگر یہاں سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی مثل پوری کرنے لگا ہوں۔ بالله تعالیٰ

توفیق دے۔ آمین۔

ہر بوٹی کا موسم، پیدائش، اس کا مفروش یا ایستادہ ہونا۔ اس کے پتوں اور پھلوں جڑوں وغیرہ کی رنگت اور ان کی شکل و صورت مختلف قسم کے ہونے کا مقصد محض خوبصورتی اور دلربائی، نظر افروزی و دیدہ زیبی ہی نہیں۔

اگر آپ گل سرخ کی سرخی اور گل صد برگ کی زردی، چنبیلی کی سفیدی اور بنفشہ کی اودی رنگت کو محض تفریح طبع کا موجب خیال کرتے ہیں تو مجھے آپ کے اس عامیانہ نکتہ خیال سے اختلاف کرنا پڑے گا۔ کیونکہ میرے نزدیک قادرِ مطلق نے (جو خالق ہونے کے باوصف حکیم بھی ہے) جہاں ان بوٹیوں کو حسنِ ظاہری کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے۔ وہیں حسنِ باطنی سے بھی سرفراز فرمایا ہے اور پھر ان کے مخفی فوائد کو ظاہر کرنے کے لیے ان کی رنگت اور بناوٹ وغیرہ کو سائن بورڈ کا قائم مقام بنا دیا ہے۔

اہلِ نظر جن کو اللہ کریم نے بصارت کے ساتھ بصیرت بھی عطا فرمائی ہے۔ اس بورڈ کی مختصر عبارت کو پڑھ کر اس کے صدہا فوائد کو معلوم کر لیتے ہیں ؎

آدمی پہچان لیتے ہیں قیافہ دیکھ کر
خط کا مضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

اس نئی قسم کے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے میرے پاس بے شمار حقیقت سے لبریز مثالیں اور نظیریں موجود ہیں جو کہ اس قدر دلچسپ ہیں کہ میں تو جب ان پر غور کرنے لگتا ہوں تو ایک نئی دنیا میں پہنچ کر کھو سا جاتا ہوں، جس کا ہر ذرہ حیرت و استعجاب کا سرمایہ دار ہے۔

مثال کے طور پر چند باتیں عرض کرتا ہوں:۔

اہلِ نظر یا وہ لوگ جن کے اندر خداوند کریم نے اہلِ نظر بننے کی صلاحیت رکھی ہے، اس سے بہت کچھ حاصل کر لیں گے (وباللہ التوفیق) مگر تاہم یہ ذریعۂ علم ظنی اور محتاج تجربہ ہے۔ یقینی کا درجہ اسے نہیں دیا جا سکتا۔

ایک مثال:۔

اس مثال کو ذہن نشین کرانے کے لیے بھی ایک مثال کی ضرورت ہے:۔

مُنیئے آپ نے کسی قصبہ یا شہر کے بازاروں میں گشت لگاتے ہوئے بالعموم دیکھا ہوگا کہ بڑے بڑے دوا خانے ہزارہا قسم کی ادویات سے بھرے پڑے ہیں۔ مگراس کے باوجود ان دوکانوں پر آپ کو طرح طرح کے بورڈ لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔ مثلاً:۔

سلاجیت خالص یہاں سے خریدیں۔ اصلی زعفران سورج مارکہ ہم سے خریدئیے شہد خالص کی واحد دُکان وغیرہ۔

علیٰ ہذالقیاس بعض شفا خانے جہاں علاج تو نقریباً بہت سے مرضوں کا ہوتا ہے مگر شفا خانوں پر بورڈ لگے ہوئے ہوتے ہیں:۔

بواسیر کا کامل معالج ۔ سنگرہنی کے مایوس مریض ادھر متوجہ ہوں، نامردی کے مریضوں کی واحد امیدگاہ۔

ان بورڈوں کا مطلب اپنی کسی خاص قابلِ اعتبار چیز کی طرف پبلک کو مائل کرنا ہوتا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح تمام درخت اور جڑی بوٹیاں، سبزیاں، ترکاریاں، پھل اور میوے بھی قدرت کے فیاض ہاتھوں کی قائم کی ہوئی دکانیں یا شفا خانے ہیں، جن پر قدرت کی جانب سے ان کے خاص خاص خواص و فوائد کو نمایاں کرنے کے لیے بھی بورڈ لگے ہوئے ہیں جن کی مختصر مگر پُر مغز عبارت کو مطالعہ کرنے کے لیے بصارت کے علاوہ بصیرت کی بھی ضرورت ہے۔

آئیے، ہم آپ کو قدرت کے ایک شفا خانے کا ایک بورڈ دکھائیں اور اس کا مضمون پڑھ کر سنائیں۔

ہماری کتاب جس کو اس وقت جناب کے ہاتھوں میں پہنچنے کا شرف حاصل ہے، اس کا آغاز چونکہ آک سے ہی ہوا ہے۔ لہٰذا ہم مثال کے لیے بھی آک ہی کو منتخب کرتے ہیں جس سے ہمارے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے اور اس کے اکسیرالامراض ہونے کا ہر عالم و جاہل معترف ہے۔

چنانچہ ہزارہا ایسے نسخہ جات ہیں جو درخت آک سے بنتے اور تیار ہوتے ہیں:۔

آک کا پھل

اگر آک کے پھل کو بغور دیکھو گے اور اس کی شکل و صورت پر غور کرو گے تو ایک اکڑی ہوئی پیٹھ اور جھکی ہوئی گردن والے شخص کا نقشہ ذہن میں آئے گا جو کہ اس پر دال ہے کہ اس ہئیت والے انسانوں کے لیے دواء آک" مخصوص شے ہے۔

اب ذرا اس کی توضیح بھی سُن لیجئے کہ اس ہیئت میں جس کی طرف آک کا پھل اشارہ کر رہا ہے کن کن مرضوں کا مریض آتا ہے :۔

۱۔ مرض وجع المفاصل :۔ جب انتہائے کمال کو پہنچتا ہے تو اس میں پیٹھ تختہ کی طرح اکڑ جاتی ہے اور مریض کروٹ لینے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ پیٹھ اکڑ کر تختہ بن جاتی ہے۔ ایسے موقعہ کے لیے آک ایک بہترین شے ہے۔ اس کے بھپارے اور روغن اس وقت تک بفضلہ تعالےٰ مسیحائی کا کام دیتے ہیں جیسا کہ آک کے بیان سے معلوم ہو جائے گا۔

۲۔ کھانسی اور دمہ :۔ کا مریض کھانستے وقت سر جھکا کر کھانستا ہے۔ اس کی شکل اس وقت آک کے پھل کے مشابہ ہو جاتی ہے۔

تو گویا آک کے پھل ہی نے اشاروں اشاروں میں ہمیں بتایا کہ آؤ ایسے مریضوں کا علاج ہمارے اس شفا خانے میں کیا جاتا ہے۔

چنانچہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کھانسی اور دمہ کی اکسیر الفوائد مرکبات جیسے کہ آک سے بنتے ہیں، ایسے کسی اور شے سے نہیں۔

آک کے سبز پتے، زرد پتے، پھول، چھال، دودھ، نمک سب کے سب کھانسی و دمہ کے لیے مسلمہ تریاق ہیں۔

۳۔ ہر مریض جب حکیم کے پاس آتا ہے تو حکیم کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر اپنی بیماری کا حال سناتا ہے اور ملتجیٔ علاج ہوتا ہے۔ بخلاف ایک مرض کے مریض کے کہ جب وہ حکیم کے پاس حاضر ہوتا ہے تو شرم سے اس کی گردن جھک جاتی ہے۔ وہ کمبخت غیر فطری طریق پر بدنی جوہر خاص کو ہاتھ سے گرانے والا جلق کا عادی مریض ہے۔

اس ناعاقبت اندیش، کوتاہ بین، نوجوان کے لیے بھی آک کا پھل اشارہ کرتا ہے کہ اے فرطِ ندامت سے گردن نیچی کرنے والے انسان یہاں آ، تیرے دُکھ کا درماں اور تیری بیماری کا علاج، خداوند کریم، غفور الرحیم نے مجھے بنا کر بھیجا ہے۔

علاوہ ازیں آک کے پھول، ان کی رنگت، پھولوں کے اندر کا نریرہ۔ اس کی عجیب شکل و صورت یہ سب ہمیں کچھ نہ کچھ بتا رہے ہیں۔ جس کا تذکرہ مختصر دیباچے میں نہیں کیا جا سکتا۔

ناگدون

یعنے مار چوبہ ایک مشہور و معروف بوٹی ہے جس کی شکل صورت بعینہ ایک کنڈلی مارے ہوئے پھنیر سانپ کی طرح نظر آتی ہے۔ اس کے متعلق یہ سننے میں آیا ہے کہ اس بُوٹی کو دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔

شولنگی

اس کے تخموں کی شکل بالکل عضوِ مخصوص کے ہم شکل ہوتی ہے۔ یہ اعلیٰ درجے کی معین حمل ہے۔ وغیرہ وغیرہ

بُوٹی کی رنگت سے خواص کا علم:

بعض بوٹیوں کی رنگتیں اس کے خواص کی مظہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر انجبار کو لیجئے اس کی جڑ خون کے ہم رنگ سُرخ ہوتی ہے جو اس کی علامت ہے کہ یہ کسی خونی بیماری کے ازالہ کے لیے منصۂ شہود پر جلوہ آراء ہوتی ہے۔

چنانچہ اطباء سے مخفی نہیں کہ جب کسی مریض کو خون کی قے آرہی ہو یا خون کے دست آ رہے ہوں یا کسی مریضہ کو بے تحاشا حیض کا خون جاری ہو رہا ہو یا مقعد کے راستہ بواسیر کی وجہ سے سیروں خون نکل رہا ہو، سب قسم کے سیلانِ خون کے لیے بیخ انجبار کو تریاق گردان کر فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

حیرت انگیز واقعہ

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ہمارے علاقہ میں خارش دپھنسیاں دبائ کے طور پر پھیلیں جو کہ مشکل سے علاج قبول کرنے والی تھیں، بہتر سے بہتر اور زود اثر نسخے بھی ناکام ثابت ہو رہے تھے، اسی دوران میں ایک مریض میرے پاس آیا جس کے بدن پر اس قدر پھنسیاں تھیں کہ بپناہ بخدا کپڑے پہننے اور کھانا کھانے، حاجاتِ بشریہ سے فراغت حاصل کرنے سے لاچار تھا، معاً ایک بوٹی کا خیال آیا جس کی جڑ بے حد سرخ ہوتی ہے، اسی کی رنگت سے متاثر ہو کر میں نے اسے بتا دیا کہ رت منڈی کی دو جڑیں پانی میں گھوٹ کر پیتے رہو اور پانچویں دن مجھے اطلاع دو۔ چنانچہ

پانچویں دن پھر میرے پاس آیا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب کہ میں نے مریض کو دیکھا، اس کی پھنسیاں بدن سے جھڑ گئی تھیں، اور بہت کم دانے باقی تھے۔ میں نے دو تین روز اور پینے کی ہدایت کر دی اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ اب تو مجھے ایک عسر العلاج بیماری کا ایک نہایت آسان چٹکلہ ہاتھ آ گیا۔

نوٹ:۔ بُوٹی مذکور کا بیان وفوٹو سہ رنگا بیخ احمر کے زیر عنوان اِن شاء اللہ تعالےٰ جلد دوم میں کیا جائے گا۔ جس کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اب چونکہ دیباچہ کے صفحات بہت زیادہ بڑھتے جا رہے ہیں، لہٰذا میں علمی مباحث کو ترک کر کے چند ضروری عملی باتیں عرض کرتا ہوں جن کا علم حاصل کیے بغیر کوئی شخص جڑی بوٹیوں کو جان لینے اور ان کے خواص معلوم کر لینے کے بعد بھی فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔

صفحۂ دل پر نوٹ کر لینے والی نہایت ضروری باتیں

ناواقف لوگ محض بُوٹی کی شناخت ہو جانے پر توڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ حالانکہ بوٹیوں کو بھی ایک خاص وقت میں اکھاڑنا ضروری ہے، بنا بریں اگر بے وقت (قبل از وقت یا بعد از وقت) اکھاڑی ہوئی بوٹی اپنا اثر نہ دکھائے یا کم فائدہ کرے تو موردِ الزام نویسندۂ خواص کو نہ گردانا جائے، بلکہ اس نااہل کی عقل وخرد پر اشکبار ہونا چاہیئے جو علم خواص الادویہ ومزاج الادویہ کے حاصل کیے بغیر میدانِ علاج میں جست لگا رہا ہے۔

بوٹیاں کب اکھاڑی جائیں:۔

جس طرح حضرتِ انسان پر تین زمانے آتے ہیں:۔ بچپن، جوانی، بڑھاپا۔ بعینہٖ اسی طرح دیگر حیوانات بلکہ نباتات کو بھی انہی تینوں زمانوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ پھول آنے سے پیشتر کا زمانہ بچپن ـــــ پھول آنے اور پھل کے آغاز تک شباب (جوانی)، اور اس کے بعد بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے۔

لہٰذا یاد رہے کہ بوٹیوں کے اکھاڑنے کا صحیح وقت ان کی جوانی کا وقت ہے۔ اس وقت کی اکھاڑی ہوئی بوٹیاں پورے فوائد سے مالا مال ہوتی ہیں۔

بلا پھول کی بوٹیاں:۔

بعض ایسی بوٹیاں ہیں جن پر پھول نہیں آتے۔ ان کو اکھاڑنے کا وقت معلوم کرنے کے لیے صرف اتنا دیکھ لینا کافی ہے کہ ان کی نشوونما مکمل طور پر ہو چکی ہے۔ بس یہی وقت ان کا

برہمی بُوٹی

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

عہدِ شباب ہے اور یہی ان کے اکھاڑنے کا زمانہ ہے۔

شیر دار بوٹیاں :۔

دودھ والی بوٹیوں کو ایسے دلوں میں اکھاڑنا چاہیے۔ جبکہ ان کی شاخیں دودھ سے بخوبی بھری ہوئی ہوں۔ جب شاخ توڑنے یا چرکا دینے سے دودھ ٹپکنے پڑتا ہو۔

بوٹیاں کس وقت اکھاڑی جائیں :۔

بوٹیاں کب اکھاڑی جائیں، اس کا مختصر جواب دیا جا چکا۔ اب کس وقت اکھاڑی جائیں اس کا جواب ہمارے ذمہ باقی ہے۔

بالعموم بوٹیوں کے اکھاڑنے کا وقت صبح کا وقت ہے جبکہ بوٹیاں سرسبز و شاداب اور لہلہاتی ہوئی بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ تیسرے پہر دھوپ کی تیزی سے اکثر بوٹیاں مرجھا جاتی ہیں۔ ایسے وقت کی اکھاڑی ہوئی بوٹیاں فوائد میں بہت کمزور ثابت ہوتی ہیں۔ مگر تاہم ہر بوٹی کو صبح کے وقت اکھاڑنا کلیہ قاعدہ نہیں ہے بلکہ بعض ایسی نباتات ہیں جن کے پھول گھنٹہ یا پہر آفتاب نکلنے پر کھلتے ہیں، ان کو اکھاڑنے کا وہی وقت سمجھا جائے گا جب ان کی شاخ شاخ اور ڈالی ڈالی پھولوں سے پٹی پڑی ہو۔

عجیب و غریب انکشاف

دعا گو متعدد بار ریاست پٹیالہ کی نہر پر برہمی بوٹی حاصل کرنے کی غرض سے گیا، اور وہاں جاکر یہ عجیب کیفیت دیکھی کہ ہمیشہ (الاقلیل) برہمی کو نہر کے مشرقی کنارے ہی اُگا ہوا پایا۔ اور دودھی کلاں کو بالعموم مغربی کنارے پر لہلہاتے دیکھا۔ جس سے بادنے تامل یہ بات ذہن میں آگئی کہ جانبِ مغرب سے آنے والی آفتابی کرنیں برہمی وغیر ذالک بوٹیوں کو نشوونما دیتی ہیں۔ جو نہر کے مشرقی کنارے پر اُگی ہوئی ملتی ہیں اور دودھی وجل نیم وغیرہ سمتِ مشرقی سے نمودار ہونے والی کرنوں سے نشوو ارتقاء پاتی ہیں۔ لہٰذا جن بوٹیوں کو آپ اس اصول کے ماتحت تربیت پاتی دیکھیں ان کو حالتِ ارتقاء کے اخیر میں اکھاڑیں۔ مثلاً اگر آپ کو برہمی کی بیلیں اکھاڑنا مطلوب ہوں تو بوقتِ شام اکھاڑیں اور دودھی کو صبح کے وقت حاصل کریں۔ واللہ اعلم :

گو یہ باتیں بظاہر سادہ سی معلوم ہوتی ہیں، مگر ان پر عمل پیرا ہونے کے بعد یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ بڑے کام کی باتیں ہیں۔

پتے :۔ ا۔ پتوں کو ایسی حالت میں توڑ کر رکھنا چاہیئے جب کہ وہ رس سے بھرے ہوئے ہوں

۲- بالعموم پتے اس وقت توڑنے کے قابل ہیں جبکہ پورے پھول آ چکے ہوں، مگر ابھی پھل میں پختگی نہ آنے لگی ہو، جب پھل پک جاتے ہیں تو ایسے وقت پتوں کی قوت کا بیشتر حصہ پھلوں کے پکانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایسے وقت کے توڑے ہوئے پتے بہت کم مفید ثابت ہوتے ہیں۔

پھول:- پودے کی زیب و زینت اور اس کے حسن نظر افروز کا مظہر پھول ہوتے ہیں۔ ان سے کما حقہ فوائد حاصل کرنے کے لیے ان کو پورے طور پر شگفتہ ہو جانے کی حالت میں توڑنا چاہیئے۔ پژمردگی کی حالت میں پودے سے جدا کیے ہوئے پھول بہت کم مفید ثابت ہوتے ہیں۔

بیج:- تمام پودے کا خلاصہ، اس کے اوصاف و تاثیرات کا مجموعہ بیج ہوتے ہیں۔ ان کو اسی وقت حاصل کیا جائے جبکہ وہ پودے کے تمام رس کو جذب کر کے خوب پختہ ہو جائیں۔

جڑیں:- جڑوں میں پوری تاثیر کس وقت اور کس زمانہ میں ہوتی ہے اس میں اطباء کا بہت اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کا خیال ہے کہ موسم سرما میں تمام پودی کا رس نچڑ کر جڑ میں چلا جاتا ہے اس لیے وہ موسم سرما کو اس کے اکھاڑنے کا بہترین موسم خیال کرتے ہیں۔ مگر بعض حکماء کا نکتہ خیال اس سے بالکل مختلف ہے، ان کا خیال ہے کہ سردی پودے کے رس کو جما دیتی ہے۔ اس لیے موسم سرما میں پتوں کا رس، پتوں، شاخوں کا رس شاخوں اور جڑ کا رس جڑ میں جم جاتا ہے۔ اس لیے سردی میں نہیں بلکہ گرمی میں جڑوں کو اکھاڑنا چاہیئے۔ جب کہ تمام پودا نشوونما پا رہا ہوتا ہے۔ مگر میری ناقص رائے میں تو جس موسم میں پودا خوب سرسبز اور جوان ہو، اس وقت جڑ کو اکھاڑ لینا چاہیئے۔ اس کی کوئی قید نہیں۔ ہاں البتہ یہ ضرور دیکھ لینا چاہیئے کہ جڑیں گلی سڑی اور کرم خوردہ نہ ہوں۔

رس نکالنا:- بالعموم بعض کشتہ جات یا گولیوں کی تیاری کے لیے بعض بوٹیوں کے رس کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس بوٹی کا رس نکالنا ہو، اس کو عمدہ اور صاف پتھر کے کونڈے میں ڈال کر، لکڑی کے دستے سے کوٹ کر صاف کپڑے میں سے نچوڑ کر رس نکال لینا چاہیئے۔ چونکہ اس کے اندر بوٹی کے پتوں وغیرہ کا غلیظ مرکب بھی شامل ہوتا ہے، لہٰذا اگر اس کو صاف کرنا مطلوب ہو تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ رس نکال کر چینی وغیرہ کے برتن میں ڈال کر دیگ گل حکمت شدہ میں آگ پر رکھیں جو جھاگ اٹھے اسے علیحدہ کرتے جائیں۔ چند جوش آنے پر سرد کر کے کپڑے میں سے چھان لیں۔ غلیظ حصہ صاف ہو کر عرق رہ جائے گا۔ ایسے رس کو عرق مروق کہتے ہیں۔ عرق کو تادیر

رکھنے کے لیے سطورِ ذیل ملاحظہ ہوں:۔

جس بوٹی کا رس تا دیر محفوظ رکھنا چاہو، اس کو کسی صاف بوتل میں ڈال کر اوپر قدرے روغن زیتون یا روغنِ کنجد ڈال دیں اور محفوظ کارک لگا کر رکھ دیں۔

تین اہم نکتے

(۱) بعض بوٹیاں سایہ میں خوب پھلتی پھولتی ہیں۔ بخلاف اس کے دھوپ میں مرجھا جاتی ہیں۔ ایسی بوٹیوں کو سایہ میں سے ہی حاصل کرنا چاہیئے۔

(۲) جو بوٹیاں پانی کے کنارے زیادہ سرسبز و شاداب پائی جاتی ہوں، انہیں میدانوں میں سے حاصل کرنا ٹھیک نہیں۔

(۳) جو بوٹیاں ریگستان میں زیادہ افراط سے ملتی ہوں اور بخلاف نشیبی اور میدانی زمینوں کے ریگستان میں زیادہ سرسبز نظر آتی ہوں، تو انہیں ریگستان ہی سے حاصل کرنا چاہیئے۔ واللہ اعلم
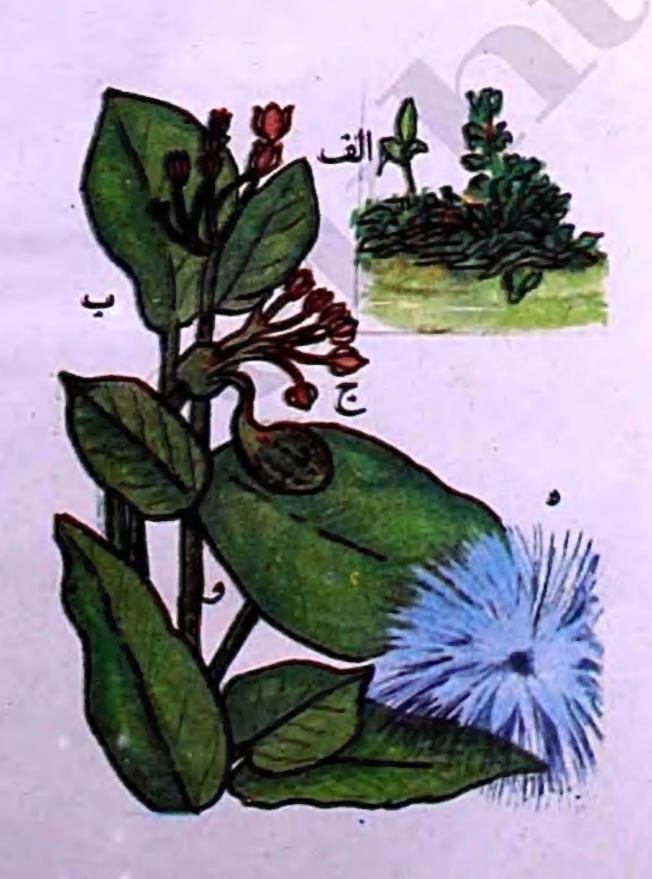
حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

آک کا پودا

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

(ا)

آک

آک کا تعارف:

مختلف نام:۔

زبان	نام	زبان	نام	زبان	نام
اُردو	آک	بنگلہ	آکند	پنجابی	اک
سندھی	آک	پشتو	پلمیں	بلوچی	کھرگ
عربی	عُشر	فارسی	زہوک	گجراتی	آکدو
ہندی	مدار، آکھ	مرہٹی	آکڑا	سنسکرت	ارگ مندار
تلنگی	جلیندڑے	کرناٹکی	یکے	انگریزی	کیلوٹراپس
یونانی	حجاکیوس	تامل	برابدم ارکو	تیلگو	مندرامو جیلڈ چیلیٹو
تامل	ایرکو یارکم	لاطینی	کیلوٹراپس جائی جنشیا		

ماہیت:۔

آک ایک مشہور و معروف خودرو پودا ہے جو کہ پاکستان و ہندوستان میں بکثرت ملتا ہے۔ اس کا پودا ڈیڑھ گز سے ۳ گز تک بلند ہوتا ہے۔

یہ پودا دوسرے درختوں کی طرح شاخ در شاخ ہو کر کم پھیلتا ہے بلکہ اکثر جڑ ہی سے شاخیں نکل کر جھاڑ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کی شاخ، پھول، پتے وغیرہ سب میں دودھ بھرا ہوا ہوتا ہے۔

پتے:۔ آک کے پتے برگد کے پتوں سے کچھ ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ رنگت سبز سفیدی مائل۔ شاخوں اور پتوں پر روئیں (رونگٹے) سے جمے ہوئے ہوتے ہیں۔ گویا کہ اُن پر گرد جمی ہوئی ہے۔ بارش ہو جانے کے بعد پتے نہایت خوبصورت ہرے ہرے نکل آتے ہیں۔

پھول:۔ گچھے دار لگتے ہیں۔ جن کی رنگت باہر کی جانب سے سفید اور اندر کی طرف

سے بنفشی سُرخی مائل ہوتی ہے۔ پھُول کے عین درمیان میں لونگ کی مانند ٹوپی ہوتی ہے جس کو قرنفل ملار یا آک کا لونگ کہتے ہیں۔ یہ بڑی کام کی چیز ہے۔ جس میں آک کے سب اجزاء سے کم مقدار میں زہر ہوتا ہے۔

پھل:۔ پھول کے گر جانے پر آک کا پھل نمودار ہوتا ہے جو شکل و شباہت میں بعینہ آم کے پھل سے مناسبت رکھتا ہے۔ وزن میں بالکل ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ ذرا سا دباؤ پڑنے سے پھٹ جاتا ہے۔ چنانچہ بچے آک کے پھلوں کو زمین پر رکھ کر اوپر پاؤں مارتے ہیں تو اس میں سے پٹاخے کی طرح آواز نکلتی ہے اور وہ پھٹ جاتا ہے۔ اس آواز کو سُن کر بچے خوش ہوتے ہیں۔

پھل کے اندر سنبل کی روئی کی طرح نہایت نرم اور چکیلی روئی پیدا ہوتی ہے جو کہ ریشم سے بدرجہا بہتر ہے۔ پھلوں کے خشک ہو جانے پر یہ روئی نکل کر ہوا میں اڑتی ہے۔

تخم:۔ چپٹے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں جو کہ روئی کے اوپر تہہ بہ تہہ جمے ہوتے ہیں۔

جڑ:۔ موٹی، موصلی دار اور تنا دار بھی ہوتی ہے۔ جڑ کا چھلکا دواءً مستعمل ہے۔

آک کے تمام اجزاء کو کسی خوش طبع شخص نے ذیل کی پہیلی میں جمع کیا ہے۔ جس سے آک کے تمام اجزاء مراد ہیں:۔

بازار جاؤ۔ ٹکا لے جاؤ، ٹکے کی روئی، ٹکے کے پھول، ٹکے کی لکڑی۔ ٹکے کی ککڑی، ٹکے کے پانی۔ ٹکا کہ دو دان۔

ملخ ملار:۔ یہ ایک نہایت خوبصورت جانور ہے۔ جو کہ ہمیشہ آک کے پتوں پر ہی رہتا ہے۔ اس کو آک کا ماڈا بھی کہتے ہیں۔ یہ جانور بھی دواءً مستعمل ہے۔

اقسام:۔ آک کی کئی قسمیں ہیں، بیلدار جس کو پہاڑی آک کے نام سے پکارتے ہیں بالکل سفید پھول کا ہوتا ہے جو کہ بہت کم یاب۔ یہ صوبہ سرحد میں پایا جاتا ہے۔ اور ایک اور قسم کا خاص اکسیری آک جس کی ایک ہی شاخ ہوتی ہے اور اس کے سرے پر چار پتے برابر برابر لگے ہیں دھوسی لوگ ہمیشہ اس کی تلاش میں رہتے ہیں اس کو آگی کہتے ہیں۔

مگر چونکہ یہ قسمیں بہت ہی کمیاب ہیں۔ لہذا ہم نے ان سب کو نظر انداز کر کے عام اور ہر جگہ ملنے والے آک ہی کو لے لیا ہے۔

ہاں اسی عام آک میں سے بعض آک سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ ان سے پرہیز کرنا چاہیئے

پہچان یہ ہے کہ اس کا دودھ بہت پتلا ہوتا ہے اور دیر تک رکھنے سے بھی نہیں جمتا۔

تاریخ:۔ آک کا پودا از زمانہ قدیم سے پاکستان اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ہندوستان کے بہت پرانے ویدک گرنتھ ششرت سنگھتا میں بھی آک کے نسخہ جات ملتے ہیں، توہمات کے زمانے میں آک کے متعلق لوگوں کے عجیب عجیب اعتقاد تھے۔

(۱) لوگ اس خیال سے آک کے پودے کے نزدیک نہ جاتے تھے کہ اس کے پاس جانے سے انسان نعمتِ نظر سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۲) مغربی ہند کے لوگ آک کے پتوں کو دردِ سر سے نجات دلانے کے لیے مریض کے سر پر رکھنا بے حد مفید خیال کرتے تھے۔ مگر پتوں کو حاصل کرتے وقت نہایت حزم و احتیاط سے کام لیتے ہوئے بعض اشیاء کی دھونی اور جنتر منتر پڑھ کر توڑتے تھے۔

(۳) جس شخص کی تین بیویاں یکے بعد دیگرے فوت ہو گئی ہوں تو وہ چوتھی مرتبہ آک کے پودے سے شادی کرنے کے بعد کسی عورت سے عقد باندھا کرتا تھا تاکہ نحوست آک کے پودے پر برس پڑے اور بیوی مامون و محفوظ رہے۔

(۴) ہندیوں کی طرح زمانۂ جاہلیت کے عرب بھی آک کو "شئے عجیب" خیال کرتے تھے۔ چنانچہ خشک سالی میں آک کے خشک پودے کو جنگلی بیل کی دُم سے باندھ کر آگ لگا دیتے تھے اور بیل کو ڈنڈے مار کر جنگل کی طرف بھگا دیتے تھے۔ اس مضحکہ خیز حرکت کے بعد وہ بارانِ رحمت کے امیدوار ہُوا کرتے تھے۔ غرضیکہ آک کا وجود مدت مدید سے پایا جاتا ہے۔

مزاج:۔ دودھ چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے اور پتے و جڑ و پھول تیسرے درجے میں۔

نہایت ضروری مضمون

آک کی زہر کی علامات

اور اس کے چند نہایت لاجواب مجرّب المجرّب تریاق

آک:۔ جہاں بے شمار فوائد کی حامل بُوٹی ہے۔ وہاں مقدارِ معین سے زیادہ استعمال کرنے پر ایک شدید ترین زہر بھی ہے۔ جس سے علاماتِ زہر پیدا ہو کر نوبت ہلاکت تک پہنچتی ہے۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ قارئین کرام ہر ایک دوا کو اس کی مقررہ مقدار سے ہرگز ہرگز زیادہ دینے کی جرأت نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔

تاہم اگر کبھی نزاکتِ طبع یا کسی غلطی کی وجہ سے کسی مریض سے زہریلی علامات ظاہر ہونے لگیں تو پھر مندرجہ ذیل تریاقات سے فائدہ اٹھائیں، اِن شاء اللہ ضرور شفا ہو گی۔

پہلے صحیح مقدارِ خوراک اور پھر علاماتِ سمیہ، بعدازاں تریاقات درج کیے جائیں گے۔

اجزائے آک کی صحیح مقدار خوراک:

تازہ دودھ:۔ تازہ دودھ کی خوراک جوان آدمی کے لیے ایک رتی سے دو رتی تک اور قے لانے کے لیے ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

خشک شدہ دودھ:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک۔

پتے:۔ تر و تازہ ہونے کی صورت میں جوشاندے کے طور پر یا کسی دوسرے طریقے سے ۶ ماشہ سے ایک تولہ اور خشک پتوں کی صحیح مقدارِ خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

پھول:۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ۔ خشک پھول ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔

تازہ بیخ (جڑ) کی چھال ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ۔ خشک ڈیڑھ ماشہ سے ۳.۲ ماشہ۔

نوٹ:۔ یہ مقدارِ خوراک ایک پورے جوان کے لیے ہے۔ بچوں کے لیے اول تو حتی القدر استعمال ہی نہ کرایا جائے ورنہ خوراک بہت کم دینا چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ اجزاءِ آک کی خوراک زیادہ دی جائے تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں۔

علاماتِ سمّیہ (زہر کی نشانیاں)

معدہ میں جلن اور سوزش پیدا ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات قے اور دستوں میں خون بھی آنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کا زندہ رہنا محال خیال کیا جاتا ہے۔ مگر تاہم توکل بخدا علاج سے دست بردار نہیں ہونا چاہیئے۔

آک کی زہر کو دور کرنے والے چند اعلیٰ تریاق

اگر اجزاء آک کو اندازہ سے زیادہ استعمال کر لیا جائے تو اس سے بدن کے اندر سمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے نوبت ہلاکت تک پہنچ جاتی ہے۔ لہٰذا ذیل میں چند تریاق لکھے جاتے ہیں:۔

(۱) میرے تجربہ میں سب سے بہتر تریاق دودھ اور گھی کو ملا کر پلانا ہے۔ اس سے فوراً قے ہو کر معدہ زہر سے پاک ہو جاتا ہے۔ جب تک معدہ زہر سے پاک نہ ہو، برابر دودھ اور گھی کا استعمال جاری رکھیں۔ میرا تجربہ ہے کہ اس سے ضرور بالضرور اس کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۲) گوکھرو، جس کا دوسرا نام خار خشک اور بھکڑا بھی ہے، آک کی زہر کا نہایت اعلےٰ تریاق ہے۔ چاہیئے کہ گوکھرو بقدر دو تولہ، پانی آدھ سیر کے اندر گھوٹ کر اور چھان کر اور پانی کو قند سیاہ یعنے گڑ سے میٹھا کر کے پلا دیں۔ چند بار کے پلانے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۳) بلیلہ زرد سالم، مریض کے منہ کے اندر دیں۔ تاکہ وہ اسے منہ کے اندر ہی رکھے۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں وہ سفید ہو چکی ہو گی۔ اس وقت اس کو نکال کر پھینک دیں اور تازہ دے دیں۔ یہاں تک کہ تمام زہر کا اثر بدن سے خارج ہو جائے جس کی علامت یہ ہے کہ پھر بلیلہ پر سفیدی نہ آئے گی

(۴) ہزار دانی و بھنگرہ سفید و گورکھ پان: تینوں بوٹیاں آک کے واسطے اعلیٰ درجے

کا تریاق ہیں۔
بوقت ضرورت ان کو گھوٹ کر پلانا چاہیئے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آک کا زہر دُور ہو گا۔

حکایات

(۱) نزلہ وزکام، درد ہر قسم اور بخار نوبتی کی اکسیر:

سردار گوجر سنگھ بسویدار، میر پور ریاست پٹیالہ ان تھک محنتی شخص اور میرا دوست ہے جو کہ مشکل سے بننے والی ادویات میں راقم الحروف کا ہاتھ بٹایا کرتا ہے۔ چنانچہ اب ایک کشتہ مس تیار کر رہا ہے جو پوری طرح پانسو آنچ سے تیار ہوتا ہے۔ اس کی صفت یہ ہے کہ ایک ہی خوراک سے ناقابلِ برداشت قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ ابتداء تعارف کے ایام میں سردار مذکور ایک دن میرے پاس آیا اور دائمی نزلہ کی شکایت کی۔ میں نے اس سے ایک نسخہ بیان کر دیا اور ہدایت کر دی کہ خود تیار کر کے استعمال کرے۔ چنانچہ دوا تیار کر لی گئی اور محض ایک ہفتہ کی خوراک سے نزلہ و زکام کا بالکل استیصال ہو گیا۔ ازاں بعد سردار مذکور نے متعدد ایسے لوگوں کو جو موسم سرما کی پوری ششماہی ہی میں نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے تھے، اکسیر مذکور کا استعمال کرایا۔ تقریباً ہر جگہ مفید بلکہ اکسیر ہی ثابت ہوئی۔ نسخہ کے لیے ملاحظہ ہو بیان اکسیرات۔ اکسیر نزلہ و زکام (کشتہ زاج)۔

(۲) بچھو کے زہر کا علاج:

مستری عمرالدین کے لڑکے رحمت اللہ کو سخت زہریلے بچھو نے رات کے وقت کاٹ لیا۔ میں نے آتے ہی چند ایک معمولی چٹکلے برتے۔ مگر اس شدید زہر پر ان کا کچھ بھی اثر نہ ہوا، میں اپنی ناکامی پر بہت ہی نادم ہو رہا تھا اور مریض بے چارہ ہائے ہائے کے نعروں سے نہ صرف اشخاص کو بھی متوجہ کر رہا تھا۔
آخر الامر، دو لڑکوں کو لالٹین دے کر شیر مدار منگوایا۔ مقام ماؤف پہ دو تین بار ٹپکایا بالفعل یہ

تعالیٰ معًا زہر دور ہو گیا اور مریض فوراً ہی سو گیا۔

اسی قسم کی بے شمار مثالیں ہیں۔ یہ تو میں نے اطمینان دلانے کو حکایات کی صورت میں بیان کر دیا ہے علیٰ ہٰذا القیاس بھڑ اور مکھی کے کاٹے پر بار ہا تجربہ اور تصدیق ہو چکی ہے۔

(۳) بخار تجاری کے لیے عجیب و غریب سنیاسانہ نسخہ :

مولانا حافظ فضل الرحمان صاحب ساکن علیکا اتفاقاً آج اس وقت تشریف لائے جب کہ میں آک کے مضمون پر نظر ثانی کرنے لگا تھا۔

چنانچہ آپ نے فرمایا کہ میں آک کے متعلق نہایت عجیب اور مجرّب نسخہ بیان کرتا ہوں جو کہ جناب حکیم فضل الرحمان بن مولوی نور محمد صاحب مصنف شہباز کا عطیہ ہے میں نے اسے متعدد بار تجربہ کر کے از حد مؤثر پایا ہے۔

هو الشافی :۔ آک کے زرد پتے جو از خود زرد ہو کر گر گئے ہوں یا گرنے کے قریب ہو گئے ہوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تقریباً ۵ تولہ پانی میں تر کریں اور بس فوراً ہی ملا کر، پتے نکال کر پھینک دیں اور بخار آنے سے تین گھنٹہ پیشتر پلا دیں۔ بفضلہٖ قطعی بخار نہ ہو گا۔

نوٹ :۔ کمزور یا کم عمر بچوں کے لیے ان کی عمر کے لحاظ سے کم پتے لینے چاہئیں۔

(۴) چھپاکی :

پنجاب کے مشہور و معروف و نامور لیڈر مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ والد صاحب کی ملاقات کے لیے تشریف لائے تو دوران قیام میں لوگوں کے تقاضہ پر تقریر فرمائی، جس میں مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی کے اسباب میں زبردست سبب "حقہ" کو بھی قرار دے کر اس بلائے بے درماں کو زوردار الفاظ میں چھوڑنے کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ اسی وقت کئی لوگوں نے حقہ چھوڑ دینے کا وعدہ کر لیا۔

چند روز کے بعد ایک شخص میرے پاس آ کر شاکی ہوا کہ جب سے حقہ چھوڑا ہے، بدن پر فساد خون کا دورہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ چھپاکی نے تمام جلد پر قبضہ کر رکھا ہے بعد از غور مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا اور اپنے روبرو مریض کے ہاتھوں دوا تیار کرا کے چند خوراکیں دی گئیں بفضلہٖ پہلی خوراک ہی سے نمایاں صحت محسوس ہو کر چند روز میں مکمل شفا ہو گئی۔ بعدہٗ خونی امراض کے دیگر امراض کے لیے دوا بار ہا استعمال کرائی اور نہایت مفید پائی گئی۔ نسخہ کے لیے ملاحظہ ہو بیان

کشتہ جات (صلایہ گندھک)۔

۵ کتا کاٹے کا علاج:

ہمارے علاقہ میں ایک شخص دیوانہ کتے کا کاٹا ہوا مبتلائے ہلکاؤ ہوگیا، گھر والوں نے اس کو زنجیروں سے جکڑ دیا اور بصد حسرت و یاس اس کی موت کا انتظار کرنے لگے کیونکہ اس نوبت پر پہنچ کر کبھی کوئی شفایاب ہوتے نہ دیکھا تھا۔ اتنے میں ایک فقیر صاحب کہیں سے تشریف لائے اور ان کے دروازہ پر روٹی کے لیے صدا کرنے لگے تو مریض کو زنجیروں سے جکڑا ہوا دیکھ کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔ گھر والوں نے بتایا کہ اس کو دیوانے کتے نے کاٹا تھا، اب مبتلائے مرض ہوگیا ہے۔ فقیر صاحب نے فرمایا کہ اگر کہو تو میں اس کا کچھ علاج کردوں، مگر اس کا خون میری گردن پر نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے، موت تو اس کی ہمیں صاف طور پر نظر آرہی ہے۔ آپ اس کا علاج شوق سے کریں، شاید بقول ڈوبنے والے کو تنکے کا سہارا، کچھ افاقہ کی صورت نکل آئے۔

فقیر صاحب نے فرمایا کہ فوراً پاؤ بھر شیر مدار اور پاؤ بھر آب برگ بھسرہ سفید حاضر کرو۔ چنانچہ دونوں چیزیں حاضر کر دی گئیں۔ فقیر صاحب نے دونوں کو ملا کر مریض کو پلا دیا۔ دو لمحے اندر پہنچتے ہی خوب زور سے قے ہوئی اور اس طرح یکے بعد دیگرے متعدد قیئیں ہوئیں۔ لوگ منتظر تھے کہ دیکھیں پردۂ غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد مریض اپنے آپ کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھ کر حیرت سے دریافت کرنے لگا کہ مجھے اس طرح سے باندھ کر کیوں رکھا ہے؟

لوگوں نے اس کی وجہ بتائی تو اس نے کہا کہ میں تو اب بالکل تندرست ہوں مجھے کھول ڈالو چنانچہ اس کو فوراً کھول دیا گیا اور وہ بالکل تندرست ہوگیا۔

یہ حکایت بالکل درست ہے۔ اگر کہیں موقعہ ملے تو اس کا ضرور تجربہ کرنا چاہیئے۔

بھسرہ سفید ایک عام ملنے والی بوٹی ہے جو کہ چیت میں پیدا ہو کر ساون تک رہتی ہے اور برخلاف اور بوٹیوں کے وہ بارش سے جل جاتی ہے۔ مگر خشک زمین کے اندر خوب پھولتی ہے۔ اکثر ریتلی زمینوں میں ملتی ہے۔

مفردات

اس حصے میں محض مفرد نسخے درج کیے جا رہے ہیں جو کہ بنانے میں بے حد سہل، مگر فوائد میں بفضلہ تعالیٰ نہایت زود اثر ثابت ہوں گے۔

نسخہ خواہ کتنی ہی تعریف و توصیف کا متقاضی ہو۔ مگر یہاں چند جملوں سے زیادہ تعریف نہیں کی جا رہی۔ یہ اختصارِ عبارت کہیں آپ کو نسخہ کے استفادہ سے محروم نہ کر دے۔ (مؤلف)

سر کی بیماریاں

دردِ شقیقہ وَالّ

(۶)

دردِ شقیقہ وَالّ کے لیے ذیل کا نسخہ بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی:۔ آک کا زرد پتہ گھی سے چپڑ کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر سینکیں اور خوب گرم ہو جانے پر ہاتھوں سے مل کر پانی نکالیں اور مریض کو چت لٹا کر اس کا سر نیچا کر کے اس کے ہر دو نتھنوں میں دو دو بوندیں ٹپکائیں۔ بفضلہ فوراً ہی چھینکیں شروع ہو کر بکثرت پانی نکل جائیگا اور فائدہ ہو گا۔

(۷) نسوار:

جنگلی اُپلہ کی راکھ حسب ضرورت لے کر شیر مدار ۱ آک کے دو دو ۳ میں تر کریں۔ اور خشک ہونے پر ڈبیا یا شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت نسوار کے طور پر سونگھائیں۔ اس سے بہت چھینکیں آئیں گی مگر ذرا وقفہ سے۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام، داڑھ درد، سر درد کو مفید ہے۔ کمزور نازک مزاج شخص کو نہ دیں

---

۸ نسوار امیرانہ:

یہ نسوار امیر طبع حضرات بھی بخوشی استعمال فرما سکتے ہیں۔ مگر فوائد وہی ہیں۔

ھُوَالشَّافی:۔ اونٹ کی مینگنی حسبِ ضرورت لے کر آک کے دودھ میں تر کریں اور سایہ میں خشک کر کے جلالیں اور پیس کر حفاظت سے رکھیں بس نسوار تیار ہے بطریق معروف سونگھائیں۔

۹ نزلہ و زکام کی بہترین دوا:

ھُوَالشّافی:۔ آک کے پھول حسبِ ضرورت لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور پھر کسی کوزہ وغیرہ میں بند کر کے دو تین سیر اُپلوں میں جلالیں اور نکال کر بوتل وغیرہ میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مریض کو روزانہ بطور نسوار سونگھایا کریں۔

فوائد:۔ ناک کی راہ بہتے ہو ئے یا سینہ کی طرف گرتے ہوئے مواد کو روکنے کے لیے بہترین دوا ہے۔

آنکھ، کان اور دانتوں کی بیماریاں

۱۰ خارش و سُرخی چشم:

ھوالشافی:۔ آک کی جڑ کا چھلکا جلا کر خاکستر کرلیں اور پانی میں گھول کر آنکھ کے اردگرد لیپ کریں بفضلہ نہ صرف سُرخی و خارش بلکہ پلکوں کا موٹا پن بھی دُور ہو جائے گا۔

۱۱ کان درد:

ھوالشافی:۔ آک سے زرد رنگ کے پتے لے کر گرد و غبار سے صاف کر کے گھی سے چپڑیں اور آگ پر گرم کریں۔ جب حرارت سے سکڑنے لگیں تو ہتھیلی سے مسلیں اور کان میں نچوڑیں بفضلہ کان درد کو فوراً آرام ہو گا۔ کان درد کا یہ چٹکلہ نہایت ہی عجیب و غریب اور کرشمہ کا ہونے کے باوجود بالکل آسان ہے۔

(۱۲) بہرہ پن:

ھوالشافی: آک کے زرد پتے جو بالکل صاف ہوں لے کر کھرل میں ڈال کر کوٹ لیں اور صاف ململ کے پارچہ میں ڈال کر نچوڑ لیں اور جو پانی نکلے صاف شیشی میں ڈال رکھیں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے دو دو قطرے کان میں ڈالتے رہیں۔

فوائد: - اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ بہرہ پن دور ہو جائے گا۔

(۱۳) آک کی مسواک:

اگر آک کی جڑ لے کر مسواک کی طرح چھیل کر دھوپ میں دبا دیں اور کچھ عرصہ کے بعد [illegible] کر داڑھ یا دانتوں کے درد کے مریض کو مسواک کرائیں تو اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ درد فی الفور بند ہو جائے گا اور کرم ہلاک ہو جائیں گے۔

سینہ و پھیپھڑہ کی بیماریاں

کھانسی و دمہ

(۱۴) فقیرانہ گولیاں:

(از جناب حکیم وزیری محمد عبدالمجید صاحب)

آک کے سبز پتوں پر جو پاؤڈر سا سفید ہوتا ہے اس کو بااحتیاط چاقو سے جدا کر کے باجرے کے دانے کی مانند گولیاں بنا لیں اور صبح و شام کھلا کر بعدہ پان کا بیڑہ کھلا دیں۔ رب نے خلق کی ذات پاک سے امید ہے کہ دو چار یوم میں ہی آرام ہو گا۔ یہ گولیاں کھانسی کو بھی بے حد فیض رساں ہوں گی

(۱۵) آک کے لونگ کا عجیب کرشمہ:

جو حضرات علاج کرانے کے بعد بھی [illegible] آزما دیکھیں) آپ

پر واضح ہو جائے گا کہ اس چیز کے ہیر پھیر کے اندر کیا کچھ اثر موجود ہے۔

روزانہ مریض کو آک کے لونگ دو عدد کھلایا کریں اور ہفتہ کے بعد دو لونگ کا اضافہ کراتے جائیں یہاں تک کہ دس لونگ تک پہنچ جائے، اور پھر دس عدد روزانہ تا کامل صحت استعمال کراتے رہیں۔ اِن شاءاللہ تعالیٰ پرانی سے پرانی کھانسی و دمہ دور ہو گا۔

نوٹ :۔ لونگ مدار اکثر امراض کے لیے اکسیر بے نظیر ہیں۔ آپ اگر اس کے اعلیٰ ترین اثرات پورے طور پر معلوم کرنا چاہیں تو خواص آک کا مطالعہ کریں۔

(۱۶) پسلی کا درد:

آک کی جڑ عرق سونف میں گھس کر لیپ تیار کریں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے درد کی جگہ پر لیپ کر دیں۔ اس سے اِن شاءاللہ ضرور فائدہ ہو جائے گا۔

(۱۷) درد پہلو کے لیے آک کے پتے:

آک کے پتوں کو میٹھے تیل (روغن کنجد) سے چپڑ کر تاپہ پر رکھ کر گرم کریں اور پہلو کے اوپر رکھ کر باندھ دیں) امید ہے کہ فوراً تسکین ہو جائے گی۔ ایسے سہل چٹکلے بعض دفعہ ایسے جید الاثر ثابت ہوتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں

(۱۸) لیپ کا نسخہ:

آک کے پتے لا کر ان کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس پانی کے اندر گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کا لیپ سا بنا کر پہلو پر کر دیں اور اوپر روئی کو گرم کر کے ٹکور کریں۔ اللہ چاہے صحت ہو گی۔

(۱۹) تسکین بخش ضماد:

بیخ مدار (آک کی جڑ) حسبِ حاجت لیں اور عرق سونف میں بخوبی گھس کر ضماد سا تیار کر لیں اور جائے درد پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تسکین بخش اور خاطر خواہ فائدہ ثابت ہو گا

زہریلے جانوروں کا کاٹنا

(۲۰) تریاق مار گزیدہ کے لئے:

جونہی سانپ کاٹے فوراً ہی جتنا انتظام ہو سکے شیر مدار حاصل کریں اور ڈسی ہوئی جگہ پر قطرہ قطرہ ٹپکاتے رہیں سب جذب ہوتا جائے گا۔ جب ڈسی ہوئی جگہ دودھ کو جذب نہ کرے تو بس کر جائیں کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ بدن زہر سے پاک ہو گیا ہے۔

(۲۱) تریاق عقرب گزیدہ:

جہاں بچھو نے کاٹا ہو وہاں آک کا پتہ تلوں کے تیل میں چرب کر کے باندھیں۔ ان شاء اللہ دو منٹ کے اندر تسکین پڑ جائے گی۔

(۲۲) دیگر:

عقرب گزیدہ کو بیخ مدار تھوڑی سی چبوائیں۔ فوراً زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

بخاروں کا بیان

(۲۳) تپ لرزہ کو روکنے کی عجیب ترکیب:

گل مدار ناشگفتہ یعنی آک کا وہ پھول جو ابھی کھلا نہ ہو، ایک عدد لے کر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلائیں۔ تین روز کے استعمال سے بلکہ پیشتر ہی تپ لرزہ دور ہو جائے گا۔

(۲۴) دیگر:

خاکستر مدار یعنی آک کی جڑ کی راکھ ۱ حصہ۔ کھانڈ ۲ حصہ ملا کر رکھیں۔ اور مریض کو بخار ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ، ایک سے دو چٹکی ہمراہ گرم پانی دیں۔ ان شاء اللہ بخار دور ہو گا۔

(۲۵) چڑھے ہوئے بخار کو اُتارنے کا نسخہ:

ھوالشافی:- پوست بیخ مدار کو سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں اور پھر باریک پیس کر رنگت بدلنے کو قدرے گیرو ملادیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں، اور بوقتِ ضرورت اڑھائی رتی سفوف دے کر پڑیہ بنائیں اور مریض کو گرم پانی سے دیں۔ اِن شاء اللہ پسینہ آکر بخار اتر جائے گا۔

مُتفرّقات

(۲۶) منجن عجیب:

آک کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور اس کے برابر سیاہ مرچ ملالیں۔ بوقتِ ضرورت دانتوں پر ملیں، دانت سفید ہو جائیں گے۔

(۲۷) ایڑی کا درد:

آک کے پھولوں کو جوش دے کر ایڑی پر باندھیں۔ درد بند ہو گا۔

(۲۸) آگ سے جل جانا:

جب کوئی عضو جل جائے تو فوراً ہی آک کے پتوں کو گرم کر کے نچوڑیں اور اوپر لگادیں۔ انشاءاللہ آرام ہوگا۔

مُجرّبات

(۲۹) نسوار اکسیری:

ھُوالشافی:- کائپھل ۱تولہ۔ چاول ساٹھی ۲تولہ۔ چنبیلی کا پھول ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- ہر سہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنالیں ازاں بعد سفوف مذکو تین دن رات شیر مدار میں تر کر کے دھوپ میں سکھا کر نسوار تیار کرلیں اور کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت بطور نسوار استعمال کریں۔

خوائد :- یہ نسوار ہر قسم کے نزلہ وزکام کو دُور کرنے میں بفضلہ تعالیٰ اکسیر صفت ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کے ایسے درد جن کی وجہ نزلہ ہو۔ نیز مرگی کے لیے بھی مفید ہے۔

(۳۰) کان درد اور کان کے کیڑے :

بعض لوگوں کے کان میں کیڑے پڑ جایا کرتے ہیں اور مریض کو اس شدت سے درد ہوتا ہے کہ پناہ بخدا۔ اس کے لیے ذیل کا نسخہ مفید ہے :-

ھوالشافی :- آک کے زرد پتے ایسے لیں جن میں سوراخ نہ ہوں پھر ان کو گرد و غبار سے صاف کر کے اوپر گھی اور ہینگ سے چپڑ دیں۔ پھر گرم کریں اور گرم ہو جانے کے بعد کان میں ان کا پانی ڈالیں۔ ان شاء اللہ کان درد تو فوراً دور ہو جائے گا۔ چند بار کے استعمال سے کیڑے بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

(۳۱) کھانسی کی آسان و مجرّب دوا :

کھانسی کی بالکل آسان اور سستی سے سستی دوا تیار کر کے سیروں ہی گھر میں رکھیئے اور کھانسی کے مریضوں کو مفت بانٹیے۔ یہ نسخہ جناب مولانا حکیم نظام الدین صاحب مرحوم ناگپوری بنا کر ہر وقت تیار رکھتے تھے۔ آپ بھی بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :- آک کے پتے لے کر کسی بڑی سی مٹی کی ہانڈی میں بچھا دیں۔ اس پر نمک کی ڈلیوں کی تہہ دے دیں اور پھر اس پر آک کے پتے بچھا دیں۔ علیٰ ہذالقیاس نمک کے زیر و بالا آک کے پتوں کا فرش و لحاف دے دیں اور جس قدر دوا تیار کرنا مقصود ہو رکھتے جائیں۔ پھر اس کوزہ کو بند کر کے من بھر اُپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں اور نمک کو نکال کر کھرل کے اندر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- اس نمک میں سے ایک دو چٹکیاں لے کر چاٹیں۔ دن میں دو تین مرتبہ کافی ہے۔

(۳۲) دمہ کا فقیرانہ علاج :

ھوالشافی :- آک کے پختہ شدہ پیلے رنگ کے پتے ایک سیر، چونا قلعی اتولہ، نمک خوردنی اتولہ۔

ترکیب تیاری:۔ مؤخرالذکر ہردو ادویہ کو خوب باریک کرکے آک کے پتوں پر لیپ کر دیں اور سایہ میں خشک کرکے ایک ہانڈی میں بھر کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں اور چولھے پر چڑھا کر چھ گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ارتی صبح اور ارتی شام کے وقت پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ دمہ کے لیے مفید اور مؤثر ہے۔

(۴۳) حبوب تریاق دمہ:

(جو کہ بلغمی دمہ کے لیے نہایت مفید ہیں)

ھُوَالشّافی:۔ آک کے زرد پتے چھ عدد لے کر کھرل میں پیسیں اور اس میں آنولہ جو کھار ملا کر گولیاں بقدر رتی بنا لیں اور سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی دیں اور اگر کچھ گرمی سی معلوم ہونے لگے تو بنفشہ ۳ ماشہ رات کو بھگو کر اس کے نقوع سے ایک دفعہ لے لیں اور پھر بدستور گرم پانی سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ بلغم کو بآسانی خارج کرتی ہیں اور دمہ کو نیست و نابود کرتی ہیں بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

(۴۴) داد کی آسان دوا:

ھوالشافی:۔ شیر بلارہ شہد مساوی الوزن ملا کر داد کے اوپر طلاء کریں۔ اس سے بفضلہٖ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

(۴۵) روغن خارش مجرب:

ھوالشافی:۔ پاؤ بھر سرسوں کا تیل لے کر آگ پر رکھیں جب کڑکڑانے لگے تو اس میں ایک ایک برگ مدار (آک کے پتے) چھوڑنے لگیں۔ جب ایک جل جایا کرے تو دوسرا چھوڑ دیا کریں یہاں تک کہ اکیس پتے جل جائیں۔ پھر اتار کر اس میں ۳ ماشہ مشل باریک شدہ ڈالیں اور دن میں ایک مرتبہ مالش کرایا کریں۔ اور دو گھنٹے کے بعد پانی سے نہانے کی ہدایت کر دیں یہ بھی خارش کے لیے اکسیر صفت دوا ہے۔

(۲۶) مرہم اکسیر، داد و چنبل:

یہ نسخہ حکیم حاجی فیروزالدین صاحب کا ہے جو کہ مکہ معظمہ کے اندر بیس سال تک مطب کرتے رہے ہیں۔ اس نسخہ کو جناب حاجی حکیم غلام جیلانی صاحب نے اپنی کتاب میں شائع فرمایا ہے۔ غرضیکہ ہر طرح سے قابلِ اطمینان و مفید الاثر نسخہ ہے۔ بفضلہ تعالیٰ جہاں بھی آزمایا جائے گا نہایت ہی اکسیر الاثر اور مفید ثابت ہوگا۔

ھوالشافی:۔ گل شگفتہ مدار یعنی آک کے وہ پھول جو کھلے ہوئے ہوں ۵ تولہ۔ سیماب یعنی پارہ ۳ تولہ۔ دونوں کو کم از کم پندرہ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سیماب مذکور اچھی طرح نابود ہو جائے۔ پھر ایک تولہ باپچی کو سفوف بنا کر اسی میں شامل کریں اور پھر گائے کے مکھن میں جو ایک سو بار پانی میں دھلا ہوا ہو ملا کر مرہم بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ خدا کا نام لے کر ماؤف جگہ پر لگایا کریں۔

فوائد:۔ داد چنبل کو بفضلہ ہفتہ دو ہفتہ میں غائب کر دینے والی مرہم ہے۔

(۲۷) حبوبِ ناروا:

ھوالشافی:۔ برگِ ناشگفتہ مدار سات عدد، گڑ دو تولہ میں کوٹ کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح، دو پہر، شام ہمراہ پانی۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہوگا۔

(۲۸) نوبتی بخار کی فقیرانہ دوا:

سفوف ہذا بفضلہٖ ہر قسم کے نوبتی بخاروں کے لیے از حد مفید اور مؤثر ہے۔ چنانچہ اس کی چند ایک خوراکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی:۔ بیخ مدار یعنی آک کی جڑ کی چھال تر و تازہ حسب ضرورت لیں اور سایہ میں خشک کر کے جلا کر خاکستر کر لیں اور اس میں ۴ گنا شکر سفید یعنی کھانڈ ملائیں۔ بس سفوف موصوف تیار ہے۔ کسی ڈبیہ یا شیشی وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت بخار چڑھنے سے پیشتر ۱ تولہ پانی کے ہمراہ مریض

78273

کو کھلائیں۔

فوائد:۔ اِن شاء اللہ نوبت موقوف ہو جائے گی۔ بخار اُتر جانے کے بعد بھی دو تین روز تک کھلاتے رہیں۔ اس سے کُلّی طور پر شفا ہو جائے گی۔

(۳۹) دوائے سگِ دیوانہ گزیدہ:۔

بادے کُتّے کے کاٹے کے لیے بفضلہٖ یہ چٹکلہ بے حد مفید ہے۔

هُوَ الشافی:۔ آک کی جڑ کی چھال دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ہر دو ادویہ کو بخوبی باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے مُسلسل تین دن تک پلائیں۔

فوائد:۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ سگِ دیوانہ گزیدہ کو صحت ہو گی اور وہ مرض ہلکاؤ میں مبتلا نہ ہو گا۔ بنا کر آزما سکتے ہیں۔

عَجَائبات

چار طلسمی اثر تعجب خیز نسخے

(۴۰) طلسمی تکیہ:

(جس کے استعمال سے رعشہ دُور ہو جائے)

آک کے پختہ پھل یعنی گُگڑیاں حسبِ ضرورت لیں اور ان سے رُوئی نکال کر تکیہ میں بھروالیں اور مریض رعشہ کے سرہانے رکھ دیں اور عجائباتِ قدرت و رموزِ حکمت ملاحظہ فرمائیں ان شاء اللہ چند ہی روز میں رعشہ کا قلع قمع ہو جائے گا علاوہ ازیں اگر یہی تکیہ لقوہ اور ریاحی اوجاع اور دیگر اسی قبیل کے امراض کے مریضوں کے سرہانے رکھا جائے تو اُن کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ تکیہ کا تکیہ اور دوا کی دوا ہے۔

---

(۴۱) دُکھتی ہوئی آنکھوں کا عجوبہ خیز علاج:

(از جناب مولانا سردار علی صاحب صابری کانپوری)

شیخ المشائخ سیدنا و مولانا حضرت حافظ کریم اللہ شاہ چشتی نظامی علیہ الرحمۃ کا بنایا مجرّب ہے اس سے ہر قسم کا درد چشم دُور ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی:۔ اگر سیدھی آنکھ میں کھٹک اور درد ہو تو بائیں پاؤں کے ناخن میں اور اگر بائیں آنکھ میں کھٹک ہو تو داہنے پاؤں کے ناخن میں آک کا دودھ بھر دیں۔ نہایت مجرب اور جلیل القدر درویش کا فرمودہ ہے۔

(۴۲) عقرب گزیدہ کا حیران کُن چٹکلہ:

آک کے پودے کے چند عدد پتے لیں اور ان کو کچل کر پانی نکال لیں اور عقرب گزیدہ کے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں۔ ان شاء اللہ درد اور ٹیس بند ہو جائے گی۔

(۴۳) عجیب و غریب دوا:

(جس کو آنکھ میں لگانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے)

ھُوالشافی:۔ مردار سنگ کو ایک ہانڈی میں ڈال کر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ تین تین انگل اوپر آ جائے۔ بعدہٗ رکھ چھوڑیں۔ جب چوبیس گھنٹہ گزر جائیں تو ہانڈی کا منہ بند کر کے اس قدر آنچ دیں کہ تمام دودھ جل جائے۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر رکھیں۔

فوائد:۔ آنکھ میں لگانے سے سانپ کا زہر دُور ہو جاتا ہے۔ نیز کھلانے سے بلغمی کھانسی اور دمہ دُور ہو جاتا ہے۔ ممسک اور مقوی باہ ہے۔

(کاشف رموز کیمیا)
اعجاز پبلشنگ ہاؤس

مخفیات

(۴۴) عشرین:

یہ نسخہ اکثر امراض بلکہ تمام امراض کے لیے تریاق کا حکم رکھتا ہے بس مناسب ہے کو اس کے اجزاء

پر غور کر کے بدرقہ کا خیال رکھنا چاہیئے۔ پھر تو یہ بفضلہا اپنے پورے اثرات دکھاتا ہے اگر اسے مناسب موقعہ اور مناسب بدرقہ کے ساتھ نہ دیا جائے گا۔ تو پھر یہ ذمہ داری لکھنے والوں اور نسخہ پر نہیں بلکہ معالج پر ہے اور یہ اکسیر خصوصًا بخار، نزلہ، کھانسی، ذات الجنب، ہیضہ، زکام، ملیریا، درد اعصاب نفخ، پیچش، مروڑ وغیرہ امراض کے لیے تیر بہدف ہے۔

ھُوَالشّافی:۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ بیش ۱ ماشہ۔ شیر مدار ۸ تولہ ۴ ماشہ، شوگر آف ملک ۸۳ تولہ ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو ملا کر اس قدر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں کہ سرمہ سے زیادہ باریک ہو جائے۔ لیکن بعض لوگ شوگر آف ملک کی باریکی کی وجہ سے جلد چھوڑ دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ باریک ہو گیا۔ اس غلطی کو دُور کرنے کے لیے ہم وقت مقرر کیے دیتے ہیں۔ یعنی آٹھ گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان کی امید رکھیں۔ نیز ہر پندرہ منٹ کے بعد چھری وغیرہ سے کھرل کو کھرچ دیا کریں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی کے قریب ہمراہ بدرقہ مناسبہ کے استعمال کرائیں۔ (کنز المرکبات)۔

(۴۵) دیسی کونین:

(جو کہ انگریزی کونین سے بدرجہا بہتر ہے)

ھوالشافی:۔ پھٹکڑی سفید کو ذرا ذرا ٹکڑے کر کے کسی چینی یا مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس پر آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ وہ تر ہو جائے۔ خشک ہونے کے بعد پھر ڈال دیا کریں۔ اسی طرح سات بار تر و خشک کریں اور پھر کوزہ پر کوتی ڈھکنا دے کر چھ سات سیر اُپلوں کی آنچ دیں اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی کھانڈ یا گلقند میں دیں۔

فوائد:۔ یہ اکیلی دوا بہت سے بخاروں کو جڑ سے اڑا دیتی ہے۔ نیز دمہ کے لیے بھی مفید و مجرب ہے۔

(۴۶) شیر بس کونین

یورپین لوگوں کو ناز ہے کہ ہم نے بخاروں کے اندفاع کے لیے کونین ایسی چیز ایجاد کی ہے جس کا دنیا بھر میں کوئی دوا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ ان کا اپنی دوا پہ اتنا بھروسہ ہے کہ سوائے کونین کے اور کسی دوا کو استعمال کرنا پسند نہیں کرتے خواہ بیس روز تک فائدہ نہ ہو مگر برابر کھاتے رہیں گے۔

مگر میں کہتا ہوں کہ ہمارے ملک میں ایسی بے شمار چیزیں ہیں جو کہ کونین سے کسی طرح کم نہیں چنانچہ شیر مدار میں بھی ایک ایسی دوا تیار ہو سکتی ہے جو کہ مفید ہے۔ میٹھی ہے اور بخار کی نوبت کو روکنے کے واسطے کونین سے بدرجہا بہتر ہے۔ تیار کر کے آزمالیں۔

هُوَالشَّافِی:۔ شیر مدار ا حصہ۔ مصری ۱۰ حصہ

ترکیب تیاری:۔ کھرل میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ بالکل خشک سفوف ہو جائے۔ پھر اس کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے دو رتی تک، چڑھے ہوئے بخار کو بفضلہ اتارتی اور اترے ہوئے کو دوبارہ چڑھنے سے روکتی ہے۔ غرضیکہ بڑے دعوئی کی چیز ہے۔ ہر ایک حکیم کو تیار کر کے استعمال کرانی چاہیئے۔ ملیریا بخار کے لیے کونین سے افضل ثابت ہو گی

(۴۷) آیوڈو فارم کا جواب:

هُوَالشَّافِی:۔ برگ آک لے کر سایہ میں خشک کریں۔ مگر بہت زیادہ خشک نہ کریں اتنا کہ ان میں تری قدرے باقی ہو۔ زمین میں کسی قدر گڑھا کر کے اُوپر تلے آگ دیں۔ جب پتے جل جائیں اور ان کی رنگت سیاہ ہو جائے اور سفیدی بالکل ختم ہو جائے تو ان کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیں۔

خواہ کسی قسم کا زخم ہو، آیوڈو فارم کی طرح رُوئی کے پھایہ سے قدرے زخم پر چھڑکنے جائیں۔ اوّل اوّل تو سوزش ہو گی۔ مگر زخم کے مندمل کرنے اور بھرنے میں بے مثل ہے۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ مکھی وغیرہ کوئی چیز زخم پر نہیں بیٹھ سکتی۔

بچّوں کی بے شمار امراض کا آبحیات

(۴۸) بال صحت

آک کے سبز پتّوں کا پانی نکال لیں پھر اس کو رکھ کر مقطر کر لیں۔ یعنی اچھی طرح نتھار لیں۔ جب نتھر آئے تو اس پانی میں دوگنی کھانڈ ملا کر حسبِ دستور دوا تیار کر لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ایسی بوتلوں میں بند کریں جو بالکل صاف اور بالکل خشک ہوں۔ کیونکہ پانی لگ جانے سے اکثر شربت بگڑ جایا کرتا ہے۔ پھر مندرجہ ذیل طریقہ سے اس کو استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:- چھ ماہ کے بچّے کے لیے اس کی دو بوند۔ ایک سال کے بچّے کے لیے ۴ بوند۔ دو سال کی عمر کے بچّے کے لیے چھ بوند آٹھ سال کے بچّے کے لیے آٹھ بوند۔ دن میں دو مرتبہ، موسم کے لحاظ سے ٹھنڈے یا گرم پانی میں دیا کریں۔

کمزور دُبلے پتلے بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ دانت آسانی سے نکال لیتے ہیں۔

نیز دردِ شکم، اپھارہ، بدہضمی، دودھ گرانا، دست، قبض، رال ٹپکانا۔ منہ پکنا۔ پھوڑے پھنسیاں۔ کھانسی، بخار۔ ڈبہ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

نیز جس عورت کے بچّے سُوکھ کر مر جاتے ہوں۔ اس کو حالتِ حمل کے اندر دس دس بوند صبح و شام پلایا کریں۔ یہاں تک کہ بچہ دُودھ پینا چھوڑ دے، بلکہ بچّے کو بھی پلاتے رہیں۔

اکسیرات

دس اکسیر الاثر، سنیا سیانہ اور مجرب جواہر پارے

(۴۹) کشتہ زاج

اکسیر تریہ لم ... کام

ھُوَالشّافی #### پھٹکڑی ... ایک روز شیر مدار میں، دوسرے روز دھتورہ

کے پتوں سے پانی نکال کر اس میں پیس کر ٹکیہ بنائیں اور ایک مٹی کے کوزے میں گل حکمت کریں اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور قدرے کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں، بس اکسیر نزلہ و زکام تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی، مکھن یا بالائی یا حلوے کے ہمراہ مریض نزلہ کو کھلائیں ان شاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ اوپر سے پانی نہیں پینا چاہیئے۔

نوٹ:۔ یہی وہ نسخہ ہے جس کا ذکر حکایات میں کیا گیا ہے۔

۵۰ مرگی کا سنیاسیانہ نسخہ:

ھُوَالشَّافی:۔ آک کا ایک ایسا پودا تلاش کریں جو بہت پرانا ہو۔ اس کو آہستہ آہستہ بحفاظت تمام کھودیں۔ اس کی جڑ میں آپ کو دو سر ملانے ہوئے کیڑے ملیں گے ان کو حفاظت سے اٹھالیں اور چاولوں سے بھری ہوئی ڈبیہ میں رکھ کر بند کر دیں۔ ایک ہفتہ میں کیڑے مذکور خاک ہو جائیں گے۔ اس خاک کو بحفاظت تمام رکھ چھوڑیں۔ بس دوائے عجیبہ و غریبہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت خاک بقدر ذراسی مریض کی ناک میں پھونک دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

۵۱ خنازیر کی اکسیری دوا:

ھُوَالشَّافی:۔ سم الفار ۱ تولہ کو پورے اکیس روز تک آک کے دودھ میں کھرل کریں اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور اس کو ایک کوزہ کے اندر ۱۰ تولہ پھٹکڑی باریک کر کے درمیان رکھ کر اور کوزے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے آٹھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر مع پھٹکڑی باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس اکسیر میں سے دو چاول سے چار چاول تک لے کر ہمراہ معجون تخم سرس یا محض مکھن میں رکھ کر مدت تک استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ خنازیر کی اکسیری دوا ہے۔

نوٹ:۔ معجون تخم سرس کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے جو کہ خنازیر کے

لیے بہت ہی مفید ہے، جو اصحاب ملاحظہ فرمانا چاہیں وہ کتاب کنز المجربات ملاحظہ فرما کر مستفیض ہو سکتے ہیں۔

(۵۲) کھانسی کی جید الاثر فقیرانہ دوا:

آک کے بہت پرانے پودے کی جڑ نکال کر صاف کریں اور جلالیں، کوئلے ہونے پر اوپر سے برتن کے ذریعے ڈھانپ دیں۔ یہاں تک کہ کوئلے بخوبی ٹھنڈے ہو جائیں۔ ازاں بعد انہیں نہایت باریک پیس کر کسی بوتل وغیرہ میں ڈال کر کسی کوڑے کے ڈھیر میں دفن کریں اور اس مٹی پر روزانہ صبح و شام ہر دو وقت پانی ڈالتے رہیں۔ حتیٰ کہ پورے چھ ماہ گزر جائیں۔ بعدہٗ بوتل وغیرہ مدفون کو نکال لیں۔ بس کھانسی کی جید الاثر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت یہ دوا بقدر دو چاول پان میں رکھ کر اور خشک کھانسی کے مریض کو ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی کھانسی اور بالخصوص بلغمی کھانسی کے لیے بے نظیر اور بے عدیل شے ہے۔

(۵۳) کھانسی کی درویشانہ دوا:

ھُوَ الشَّافی:۔ گل کٹیلی خورد یعنی بھٹ کٹائی کے پھول جو اودے رنگ کے ہوتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کریں اور پھر ان کو شیر مدار میں ۳ مرتبہ تر اور خشک کریں پھر پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے دو چاول بھر دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ کھانسی کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

(۵۴) دمہ کی اکسیری راکھ:

ھُوَ الشَّافی:۔ آک کے ایسے زرد پتے جو خود بخود گر پڑے ہوں لے کر ان پر چونا و نمک ہر ایک ساڑھے تین تولہ پیس کر پتوں کے اوپر لگا دیں، اسی طرح زیر و بالا پتے رکھتے جائیں پھر ان کو کوزہ کے اندر رکھ کر اور گل حکمت کر کے آتشی آگ میں جلائیں کہ تمام پتے جل کر سیاہ ہو جائیں، اس کو باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ دوا کھانسی اور دمہ کے لیے ایک عجیب و غریب چیز ہے۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت اس دوا میں سے دو رتی لے کر پان کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔

پرھیز:۔ ترشی اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں۔
فوائد:۔ دمہ، کھانسی بلغمی کے لیے مفید ہے۔
ابرک کا عجیب و غریب کشتہ

(۵۵) بخاروں کی سنیاسیانہ دوا:

ھُوَالشّافی:۔ آک کے تازہ پھول ۱ تولہ۔ ابرک سفید قلیغی سے کنزا ہُوا ایک تولہ دونوں کو پتھر کے کونڈے میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ سرمہ بن جائے۔

خوراک:۔ ۲ رتی ہمراہ قند سیاہ یا شربت مصری وغیرہ سے۔ ان شاءاللہ پرانے سے پرانا بخار دور ہو گا۔

پرھیز:۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔
خواص:۔ بفضلہ روزانہ آنے والا اور پرانا بخار اس سے دُور ہو جاتا ہے۔

(۵۶) امراضِ معدہ کی اکسیری گولیاں:

(جو کہ جملہ امراض کے لیے اکسیر سے بڑھ کر ہیں)

ھُوَالشّافی:۔ پارہ مصفّیٰ ساڑھے تین ماشہ لیں اور بادنجان کے پتّوں کے پانی میں دو روز تک بھگوئے رکھیں۔ تیسرے روز سیماب کو نکال کر کسی موٹے کپڑے میں دو تین مرتبہ چھان لیں تاکہ اس کی رطوبت خشک ہو جائے۔ پھر دھوپ میں سکھائیں۔ پھر پارہ کو گندھک آملہ سار کے ساتھ کسی برتن میں نیم کی لکڑی سے خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر گل عشر یعنی آک کے پھول تھوڑے تھوڑے ڈالتے جائیں اور خوب زور سے کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ دو صد پھول ختم ہو جائیں۔ عموماً ایک پہر کھرل کرنے سے گل مدار دوا میں حل ہو جایا کرتے ہیں ازاں بعد سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور کسی شیشی میں سنبھال رکھیں۔

نوٹ:۔ کھرل کرتے وقت کسی قدر عرق گلاب بھی ملاتے رہنا چاہیئے۔

ترکیب استعمال:۔ کھانا کھانے کے بعد ایک یا دو گولیاں مریض کو کھلا دیا کریں۔ بفضلہ بے حد مفید و مؤثر ثابت ہوں گی۔ تجربہ فرمائیں۔

شنگرف کا عجیب و غریب سنیاسیانہ کشتہ

۵۷ اکسیر مقویٔ اعصاب و مقویٔ باہ:

یہ دوا جتنی سادہ اور معمولی نظر آتی ہے، دراصل اتنی ہی فائدہ مند اور زود اثر ہے۔ بنائیں اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔ محض ایک ہفتہ کے استعمال سے مردہ اور کمزور پٹھوں میں پھر سے شباب آجاتا ہے۔

ھُوَ الشافی:۔ گل مدار یعنی آک کے پھول چالیس عدد، شنگرف رومی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے شنگرف رومی کو کھرل میں ڈال کر بخوبی سحق کریں ازاں بعد اس میں ایک ایک پھول ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا ہذا بقدر نصف رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

خواص:۔ مردہ پٹھوں کو طاقت دینے اور شباب رفتہ کو پھر سے واپس لانے میں ایک مسلم دوا ہے۔

اشتہا پیدا کرنے اور گھی دودھ ہضم کرانے نیز قوتِ باہ میں طوفان لانے والی سنیاسی اکسیر

۵۸ کشتہ ابرک سیمابی:

جس میں سیماب قائم النار ہو کر رہ جاتا ہے

کشتہ ابرک قندی ۵ تولہ، سیماب مصفیٰ ۵ ماشہ۔ ۶ گھنٹے میں اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب نظر نہ آئے۔ پھر اس کا قرص بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح دوسرے روز ۵ ماشہ پارہ ملا کر عرق مدار سے تمام دن کھرل کریں اور کوزہ میں کھرل کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیتے جائیں۔ کل ایک سو بار اسی طرح کریں۔ پارہ اس کے اندر ہی رہے گا۔ ہرگز نہیں اُڑے گا۔ بس لاجواب رسائن بدل کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ محض ایک چاول اس کی خوراک ہے، ہمراہ مکھن یا بالائی کے دیں۔

خواص:۔ از حد مقوی باہ اور بھوک افزا ہے۔ ماہرین فن جانتے ہیں کہ سیماب قائم النار کشتہ شدہ میں کس قدر طاقت ہے۔ بس اس میں وہ سب صفات موجود ہیں۔

چونکہ مرقومہ بالا کشتہ میں ابرک قندی اور عرق مدار کا ذکر ہے۔ لہٰذا ان کی تراکیب ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) ابرک سیاہ پاؤ بھر۔ قند سیاہ ۳ چھٹانک ملا کر ۱ گھنٹہ تک خوب کوٹیں اور پھر ان کو کوزہ میں گل حکمت کر کے ۳ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ صبح کو پانی میں دھو کر پھر ۳ چھٹانک گڑ ملا کر آگ دیں۔ پھر اسی میں ابرک کے برابر شورہ قلمی ملائیں اور ۱ سیر کی آگ دیں اور پانی میں دھو کر شورہ نکال دیں پھر دھوپ میں خشک کر لیں۔ بس یہی ابرک قندی ہے۔

(۲) آک کا پودا۔ برگ و بیخ سمیت ملے کر اس کا عرق نکالیں۔ یہ عرق مدار ہے۔

مرکبات

باوجود آک ایک بے نظیر اور لاثانی شے ہوتے کے ابھی تک اطبائے جدید کی نظروں سے پوشیدہ ہے۔ جس کا ہمیں بہت تعجب ہے۔

بنابریں ڈاکٹری مرکبات کو نہ پاتے ہوئے یونانی ویدک کے چند مشہور نسخے درج کیے جاتے ہیں (مؤلف)

(۵۹) روغنِ مدار

آک کے پتے بہت سے لے کر کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے گرم بھٹی یا تنور کے اندر رکھ دیں جب ساگ کی طرح نرم ہو جائیں تو نکال کر پتوں کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس پانی سے نصف وزن میٹھا تیل ملائیں اور قلعی دار دیگچی میں ڈالیں اور آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل ہی باقی رہے تو اتار لیں۔ بس یہی روغن مدار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقتِ ضرورت جائے درد پر، ایسے مقام پر جہاں ہوا نہ لگتی ہو، روغن کی مالش کریں۔ مالش کافی دیر نصف یا پاؤ گھنٹہ تک کم از کم ہونی چاہیئے۔

فوائد:۔ جملہ امراضِ باردہ و عصبیہ کے لیے بالعموم اور وجع المفاصل کے لیے بالخصوص روغن ہذا بفضلہ تعالیٰ عمدہ اور شفا بخش ہے۔ اور اس سے جڑے ہوئے جوڑ کھل جاتے ہیں اور ورم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

(۶۰) روغنِ آک (سنیاسیانہ)

یہ روغن گو ذرا محنت چاہتا ہے۔ مگر ہے کمال درجے کا مفید، بنا کر فائدہ اُٹھائیں۔

ھُوَالشّافی:- آک کے پھول، اجوائن دیسی ہر ایک پانچ سیر۔ بیخ سوہانجنہ ۲۰ سیر ایک بڑے سے مٹکے میں ڈال کر اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ ایک بالشت کے اندازمیں پانی اوپر تک آجائے۔ پھر اس طرح نو روز تک رکھ چھوڑیں اور منہ کو بند رکھیں۔ پھر اس کا عرق بذریعہ قرع انبیق کشید کریں اور اس کے اوپر جو تیل نظر آئے، اس کو آہستہ آہستہ اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- اس میں سے ایک رتی لے کر پان کے اوپر لگا کر کھلائیں۔

فوائد:- وجع المفاصل، دمہ، کھانسی، استسقی کی بہترین دوا ہے۔

(۶۱) روغن مدار مرکّب بہ گندھک:

داد کے دفعیہ کے لیے یہ روغن اپنی نظیر آپ ہے۔ جس سے بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ تیار فرمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشّافی:- شیر مدار یعنی آک کا دودھ، گندھک آملہ سار دو تولہ، ہر دو ادویہ کو کھرل میں ڈال کر دو روز تک زوردار ہاتھوں سے بخوبی باریک پیس لیں۔ پھر تمام ادویہ مسحوقہ کی ایک ٹکیہ بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں، ازاں بعد کسی برتن میں ڈال کر اور پانی سے بھر کر دیگدان پر چڑھائیں اور صبح سے شام تک متواتر و مسلسل آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ تیل پانی کی سطح پر آجائے۔ اس کو بحفاظت تمام اتار کر رکھ لیں اور مالش کیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ بیحد مفید و موثر ثابت ہوگا۔ جس سے داد نیست و نابود ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں خارش کے لیے بھی یہ روغن بہ مثل آب حیات ہے۔

(۶۲) طلائے مدار مختصر:

ھُوَالشّافی:- شیر مدار۔ شہد خالص۔ روغن زرد (گھی)۔

تمام اشیاء برابر وزن لے کر متواتر چار گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی وغیرہ میں سنبھال کر رکھیں۔ کمزوری سے کمزور انسان کے لیے حشفہ و سیون چھوڑ کر اس کی مالش کرائیں۔ جب جذب ہو جائے تو اوپر پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ بندھائیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ کریں۔ پھر پندرہ روز کا وقفہ دے کر دوبارہ کریں۔

گیا گزر امریض بھی بفضلہ صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر دورانِ استعمال میں پھنسیاں نمودار ہوں تو گھی جلا کر لگاتے رہیں۔

(۶۳) طلائے مدار مرکّب :۔

یہ طلا مجلوقین زمانۂ لوسین کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ تیار کرنے میں نہایت آسان اور سہل ہے۔ عضوِ مخصوص کی کجی لاغری، دُبلے پن کو موقوف کر کے سب مردانہ خصوصیات کا سرمایہ دار بنا دیتا ہے۔

هُوَالشَّافی :۔ شیر مدار ایک تولہ۔ گائے کا گھی ایک تولہ۔ ہر دو کو بخوبی سحق کر کے آنچ پر چڑھائیں اور شیر مدار خشک ہونے پر اتار لیں۔ ازاں بعد اس میں سم الفار ۴ رتی، بچھناک ۴ رتی۔ بیر بہوٹی ۴ رتی۔ مشک خالص ۴ رتی۔ گھونگچی سفید ایک ماشہ۔ جند بید ستر ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقتِ ضرورت طلاء ہذا تین رتی کے قریب لے کر آہستہ آہستہ عضوِ مخصوص پر مالش کریں اور اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ سوت کے دھاگے سے لپیٹ دیں۔

فوائد :۔ عضوِ مخصوص کے از کار رفتہ اعصاب میں پھر سے زندگی ڈال دیتا ہے۔ اور اس طرح نامردوں کو قابلِ فخر مرد بنا دیتا ہے۔

(۶۴) آک کا کاجل :

(جو کہ خارشِ چشم اور باہمنی پلک کے لیے عجیب و غریب اور عجیب الاثر ہے)

هُوَالشَّافی :۔ روئی کی بتی بنا کر شیر مدار میں تر و خشک کریں۔ بعد ازاں چراغ کے اندر تلوں کا تیل ڈال کر بدستورِ معروف کاجل بنا لیں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کے وقت ایک ایک سلائی اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد :۔ خارشِ چشم اور باہمنی پلک کے لیے مفید ہے۔

---

(۶۵) مرہم ملار:

مٹی کے آب نا رسیدہ کوزے میں شیر ملار ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ پھر اس کوزہ کو توڑ کر جمے ہوئے دودھ کو نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ بوقتِ ضرورت یہ دودھ منجمد ایک تولہ اور مکھن گائے جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو، تولہ ملا کر کسی کھلے منہ کی پیچ دار شیشی میں ڈال دیں اور بدن پر مالش کر دیا کریں۔ دورانِ استعمال میں بدن پر سرد پانی نہ لگنے دیں۔

خواص:۔ بُری سے بُری خارش صرف تین روز میں دُور ہو گی۔

(۶۶) نمک آک:

ھُوَالشافی:۔ درخت آک کے پانچوں انگ لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور اس کی راکھ کو آٹھ گنا پانی میں حل کر لیں اور تین دن کے بعد پانی کو نتھار کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے گا تو پیچھے سفید دوا باقی رہ جائے گی۔ جس کو نمک ملار کہتے ہیں۔ یہ دوا دمہ اور کھانسی کے لیے اکسیری چیز ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے تین رتی تک، گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام دیتے رہیں۔

خواص:۔ بلغمی کھانسی کے لیے حیرت انگیز دوا ہے۔

نوٹ:۔ خشک کھانسی والے کو مکھن میں رکھ کر دینی چاہیئے۔ اور جس کو خشک دمہ ہو اس کے لیے بھی مکھن میں استعمال کرانی چاہیئے۔

جو اصحاب اس کا تجربہ کریں گے۔ یقیناً خوش ہوں گے۔

یہ دوا معدہ کی بے شمار مرضوں کے لیے آب حیات ہے۔ خصوصاً پیٹ درد اور بدہضمی کے لیے تو ایک طلسم ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت اس میں سے ایک رتی حد دو رتی نمک لے کر زبان پر رکھیں اور اوپر سے ایک گھونٹ گرم پانی پلا دیں بس فوراً ہی کھانا ہضم ہو جائے گا اور پیٹ درد فوراً دُور ہو جائے گا۔

خواص:۔ نمک مدار، طحال کو کم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

مقدار:۔ دو رتی روزانہ ہمراہ پانی۔

(۶۷) حبوبِ مدار:

هُوَ الشَّافِي: پوست بیخ مدار یعنی آک کی جڑ کا چھلکا دو حصے۔ مرچ سیاہ نصف حصہ باریک پیس کر ادرک کے پانی میں دو تین گھنٹے تک کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ جب مریض ہیضہ کے بچنے کی امید نہ رہے۔ کڑل یعنی تشنج پڑ رہے ہوں تو ایسے موقع پر گھنٹہ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی مناسب عرق سے دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔

علاوہ ازیں یہی گولیاں، کھانسی، معمولی دمہ، پیٹ درد اور بخار وغیرہ کے لیے بھی مفید ہیں۔ بار ہا بار کی مجرب گولیاں ہیں۔

(۶۸) ارک آدی وٹی:

هُوَ الشَّافِي:۔ غنچہ مدار یعنی آک کے بن کھلے پھول ایک تولہ، کتھ سفید ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ

ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں اور ہمراہ پانی کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت دو تین گولیاں کھلایا کریں۔

خواص:۔ ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دُور ہو جاتی ہے۔

(۶۹) اچار برگ مدار:

(معدہ کو بلغم و باد سے پاک و صاف کرنے کے لیے یہ بے حد مفید ہے)

ترکیب استعمال:۔ مدار کے پودے کے ننھے ننھے کونپل حسبِ ضرورت لیں اور پانی میں ڈال کر بدستور اُبالیں۔ از اں بعد انہیں نچوڑ کر ان کا پانی بخوبی نکال لیں۔ پھر کسی برتن میں ڈال کر ان کا بیسواں حصہ رائی، مرچ سیاہ، نمک سیاہ ملا دیں اور برتن کو ڈھک کر رکھ دیں۔ دو تین روز کے بعد اس میں تیل کا ڈورا دیں، اور پھر ایک ہفتہ کے لیے رکھ چھوڑیں۔ جب

رکھے ہوئے سات دن ہو جائیں تو اچار تیار سمجھیں۔

نوٹ:۔ تیل کے ڈورے سے یہ مراد ہوتی ہے کہ کسی چیز میں اتنا تیل ڈالا جائے۔ جس سے وہ بخوبی تر ہو جائے۔

کُشتہ جات

آک ایک ایسی فوائد و منافع کی بھری ہوئی بوٹی ہے کہ جہاں اس سے صدہا بیماریوں کا بفضلہٖ کلی علاج کیا جا سکتا ہے۔ وہیں اس سے ہر دھات اور اپدھات بآسانی کشتہ بھی بنائی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ذوی الارواح کا قیام۔ مومیا اور تیل بنانے کا کام بھی اسی ایک پُر منفعت بوٹی سے سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

چونکہ یہاں آک کا بہت مختصر بیان کیا جا رہا ہے لہٰذا یہاں کشتہ جات وغیرہ کی بھی چیدہ چیدہ تراکیب پر اکتفا کی جاتی ہے۔

آک کے مفصل فوائد ملاحظہ فرمانے ہوں تو خواص آک طلب فرمائیں۔ جو کہ بفضلہٖ فوائد آک پر ایک پہلی اور آخری کتاب ہے۔

(۷۰) کشتہ چاندی:

برادہ چاندی ایک تولہ لے کر شیر مدار میں کھرل کریں۔ جب تمام دودھ جذب ہو جائے تو اس کا غلولہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں اور پھر بدستور تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈال کر ۱۲ تولہ دودھ جذب کر دیں اور اس طرح سے تین آگ دیں۔ کشتہ برنگ سیاہ ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ ارتی کشتہ ۴ ماشہ شہد خالص میں ملا کر استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ دمہ اور کھانسی کے لیے از حد مفید ہے۔ اور قوتِ باہ کے لیے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

(۷۱) کشتہ فولاد:

برادہ فولاد ایک تولہ کو کسی چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر دو تولہ شیر مدار ڈالیں اور پھر پیالہ

کو ڈھانپ کر رکھیں۔ اسی طرح تین مرتبہ دودھ ڈال کر خشک کر دیں۔ کل ۶ تولہ دودھ خرچ ہوگا اس کے بعد ۱۲ عدد برگ مدار لیں ان سات میں لپیٹ کر ایک کوزہ گلی خونہ میں ڈال کر منہ بند گل حکمت کر کے گڑھے میں ۲ سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ خوراک ڈیڑھ رتی مکھن میں۔ خون پیدا کرتا اور طاقت دیتا ہے۔

۷۲ کشتہ تانبہ:

برادہ تانبہ دو تولہ کو پختہ کھرل نہ گھسنے والے میں ڈال کر قدرے شیر مدار ملا کر کھرل کریں، جب خشک ہونے کو ہو تو اور ڈال دیا کریں۔ اسی طرح پاؤ بھر جذب کر دیں۔ پھر غلولہ بنا کر دو پیالیوں میں بند کر کے بلا گل حکمت کیے ہی پندرہ سیر اُپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور پھر بدستور کھرل کریں اور ۱۵ سیر آگ دیں جب بالکل ملائم اور سفید ہو جائے تو اس کو بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن یا دہی۔

فوائد:۔ از حد مقوی باہ اور نامردی کے لیے آبِ حیات ہے۔ علاوہ ازیں فالج ولقوہ اور سرسام کے لیے اکسیر دوا ہے۔

خوشخبری:۔ پیسہ سالم کو سفید اور شگفتہ بنانے کی سنیاسیانہ ترکیب "خواصِ آک" میں بلاحظہ فرمائیں۔

۷۳ کشتہ شنگرف:۔

(جو کہ حد درجہ کا مقوی باہ اور حد درجہ مقوی اعصاب ہے)

دس تولہ کچلہ کو برادہ کر کے ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹ کر چھان لیں۔ پھر اس کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے تعدہ بنالیں اور اس کے درمیان ایک تولہ شنگرف ملفوف کر کے مٹی کے کوزے میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اُپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ غایت درجہ کا مقوی باہ و مقوی اعصاب اور مقوی معدہ ہے۔ گھی دودھ کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے اور چہرہ کی رنگت کو سُرخ کر دیتا ہے۔ ایک چاول تا دو چاول مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر دیں۔

(۷۴) کشتہ شنگرف:

یہ کشتہ بفضلہٖ نامردوں کو مرد بنانے والا اور ناامیدوں کی امید بندھانے والا ہے۔ جس کی چند خوراکوں کا اثر ہی رگ و پے میں اس سرعت سے پھیل جاتا ہے کہ حیرانی ہوتی ہے جو بنائے گا اس کے اوصاف کا خود بخود قائل ہو جائے گا۔

آک کے پرانے پودے کی جڑ میں سوراخ کر کے اس میں دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر برادہ جو سوراخ نکالتے وقت نکلا تھا رکھ کر اوپر کھدر کا کپڑا دو تہہ شدہ آرد ماش کے ساتھ چسپاں کر دیں اور پھر اس کپڑے پر مٹی کی تہہ بھی دے دیں۔ پھر اوپر سے مٹی وغیرہ دے کر جیسا پہلے تھا ویسے ہی بنا دیں اور ہمیشہ زیرِ نظر رکھیں۔ پورا ایک سال گزر جانے پر اس پودے کو اکھاڑیں اور اس پر ملی ہوئی مٹی کا لیپ کر کے اس سوراخ سے آگے پیچھے سے کچھ چھوڑ کر کاٹ دیں۔ پھر اس کو اچھی طرح سے گل حکمت کر لیں اور خوب ہی خشک ہونے کے بعد دوسری پھر تیسری کپروٹی کر دیں اور خشک ہونے کے بعد گڑھا کھود کر زمین میں ہوا سے بچا کر دس گیارہ سیر اُپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگِ سفید مانند برف کے ہو گا جس کو دیکھ کر طبیعت خوش ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال:۔ اس کی خوراک محض ایک چاول حد دو چاول ہے۔ مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر دیں

فوائد:۔ اس کے فوائد پوری طرح سے وہی اصحاب معلوم کریں گے جو اس کو بنا کر آزمائیں گے۔ دنیا بھر کی بہتر اکسیروں میں سے ایک اکسیر ہے۔

نوٹ:۔ آگ ایسی جگہ دیں جہاں عورت کا سایہ نہ پڑتا ہو۔ احتیاط رہے۔

(۷۵) کشتہ سم الفار:

سم الفار ایک تولہ کو کسی پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار (آک کا دودھ) ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے۔ پھر غلولہ بنا کر اس پر سات تولہ سوت لپیٹ کر گولہ سا بنائیں اور مکان کے کسی گوشہ میں کسی برتن کے اندر رکھ کر

اوپر دھکتی ہوئی چنگاری رکھ دیں اور سرد ہونے پر آہستہ سے کشتہ برنگ سفید نکال کر کسی شیشی کے اندر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد:۔ دمہ، کھانسی، گنٹھیا، نامردی کے لیے مفید ہے۔

(۷۶) کشتہ ہڑتال:

ہڑتال ورقیہ کی ایک ڈلی کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور اس میں ذرا ذرا شیر مدار ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے۔ پھر غلولہ بنا کر اس پر ایک بالشت کپڑا لپیٹیں جو تین چار بار شیر مدار میں تر و خشک کیا ہوا ہو۔ پھر ۲ تولہ سوت لپیٹ کر مکان کے اندر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔

خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ بالائی۔

فوائد:۔ امراض بلغمیہ کی اکسیر دوا ہے۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے۔

نوٹ:۔ اسی ترکیب سے کشتہ شنگرف بھی بنایا جا سکتا ہے۔ میں نے حسب الحکم استاذنا مولوی ابوالخیر صاحب مرحوم تیار کیا تھا۔

(۷۷) صلایہ گندھک:

جو کہ خارش، اچھپاکی، پھوڑے، پھنسی، داد، چنبل بلکہ آتشک تک کے لیے اکسیر ہے

گندھک مصفٰی ۵ تولہ۔ پختہ کھرل میں ڈال کر آب برگ مدار سبز یعنی آک کے سبز پتوں کے ہمراہ کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ بذریعہ کھرل پورا چالیس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ تجربہ ہے کہ متواتر کھرل کرنے سے پانچ چھ روز میں جذب ہو جاتا ہے۔ بعدہٗ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

خوراک:۔ محض ایک رتی ہمراہ شربت عناب، یا شہد کے پانی کی لسی سے یا محض پانی سے دیں۔ دورانِ استعمال میں بجز بیسنی روٹی اور گھی کے باقی سب چیزوں سے پرہیز کریں۔

---

(۷۸) روغنِ گندھک:

یہ نسخہ علامہ غلام حسین کنتوری نے جو اپنے زمانے کے ایک مایہ ناز طبیب تھے، اور جن کی تمام عمر فیض رسانی اور خدمتِ خلق میں گزری ہے، عوام الناس کے سامنے پیش کیا ہے۔ آپ نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ ہم نے صدہا نسخے روغنِ گندھک کے دیکھے اور اکثر کا ان میں سے تجربہ بھی کیا۔ مگر ایسی چیز میرے تجربے میں نہ آئی۔ چنانچہ اس روغن کو بنا کر کئی اصحاب کو تجربہ کی غرض سے بھیجا گیا جنھوں نے اس کی حد سے زیادہ تعریف کی۔ یہی نسخہ "کبریت احمر" کے نام سے عوام میں مشہور ہے جس کی تلاش میں ایک دنیا ماری ماری پھرتی ہے۔

یہ روغن مجذوم کو چند روز میں اچھا کر دیتا ہے۔ تانبا کو سرخ کر کے اس پر ایک قطرہ ٹپکایا گیا اور اس کو نہایت اعلیٰ درجے کا مصناع پایا۔ جس کا رنگ تیزاب میں بھی ضائع نہ ہوا۔ یہ نسخہ آپ کو میر اعجاز حسین صاحب وکیل شکار پور کی مہربانی سے حاصل ہوا۔ جنھوں نے ایک عرصہ دراز تک ایک فقیر کی خدمت کر کے حاصل کیا تھا۔

هُوَ الشَّافِی:۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ شیر مدار دس تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو ملا کر کھرل کریں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے گولیاں بنا لیں۔ ایک پوست بیضۂ مرغ میں گولیاں مذکور ڈال کر اس پوست کے ٹکڑے سے منہ بند کر کے کپڑ مٹی کریں جب ایک دفعہ کپڑ مٹی خشک ہو جائے تو دوسری مرتبہ اسے گل حکمت کریں جب خشک ہو جائے تو روغنِ السی ایک سیر کڑاہی میں ڈال کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور اس کے اندر مذکورہ گل حکمت شدہ گولہ رکھ دیں۔ آگ نرم ہو۔ اس طرح تین گھنٹہ نرم آگ جلائیں۔ زیادہ آگ ہونے کی صورت میں گولہ مذکور اُچھل کر باہر آجاتا ہے۔ سرد ہونے پر کسی چینی کے برتن میں رکھ دیں ایک تولہ، ڈیڑھ تولہ روغن برآمد ہو گا۔ بس یہی اکسیر ہے۔

فوائد:۔ چاندی پر طرح کرنے سے نہایت اعلیٰ درجہ کا رنگ دیتا ہے جو تیزاب سے بھی دور نہیں ہوتا۔ مجلوقوں کے لیے اکسیری طلاء کا کام دیتا ہے۔ وجع المفاصل کا حکمی علاج ہے۔ ذات الجنب اور ذات الصدر وغیرہ کو فائدہ بخشتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اتولہ چاندی کو پگھلا کر اس پر دو قطرے طرح کریں۔ مجلوق کو حسبِ دستور طلاء استعمال کرائیں۔ وجع المفاصل کے لیے مریض کے اعضائے ماؤفہ کو مالش کرائیں۔ غرضیکہ طبیب اس

کو اپنی مرضی سے ہر جگہ استعمال کر سکتا ہے۔ (مبیبی خار ماکو پیا جلد اول)۔

۷۹ روغن ہڑتال ورقی:

آک کے دودھ کو کپڑے میں سے چھان لیں اور ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو تمام دن اس میں کھرل کریں۔ اسی طرح روزانہ آک کے دودھ میں کھرل کرتے رہیں۔ اسی طرح آٹھ دن تک کھرل کریں۔ پھر ۵ تولہ شیر مدار اور ۱۰ تولہ عرق گلاب میں کھرل کریں، یہاں تک کہ بالکل خشک ہو جائے۔ پھر ۵ اتولہ مغز بادام مقشر کو کوٹ کر ملائیں۔ پھر ۵ اتولہ دودھ ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پستے پستے خود بخود تیل علیحدہ ہونے لگے۔ پھر اس کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ تپال جنتر تیل کشید کر لیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ اس تیل میں سے چار قطرے مصری میں ملا کر کھلائیں، اور اوپر سے دودھ پی لیں۔ قوتِ باہ کو بڑھانے کی بے مثل دوا ہے۔ آتشک اور خارش اور چنبل وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

۸۰ کشتہ ہڑتال گئودنتی:

جو کہ بہت سی امراض میں استعمال کرائی جاتی ہے

ہڑتال گئودنتی کی دو تولہ کی ڈلی لے کر کوزے میں ڈالیں اور اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ وہ ڈلی خوب ڈوب جائے۔ بعد ازاں اس کوزے کے منہ پر ڈھکنا وغیرہ رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں اور پھر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہو گا جو کہ کم خرچ بالانشین کہلانے کے مصداق ثابت ہو گا، یہ بہت سی امراض کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔

جوڑوں کا درد:۔ دو رتی کشتہ مذکور رات کے وقت دودھ کی بالائی کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

پیٹ درد:۔ اجوائن ۶ ماشہ، نمک ۱ ماشہ میں ۲ رتی ملا کر دیں۔ ہر قسم کے پیٹ درد کو مفید ہے۔

نوبتی بخار:۔ کشتہ ہذا موسمی بخاروں کے لیے اکسیر بے نظیر ہے۔ سادھو لوگ اس کی ڈلی کو پھونک کر اپنی دھونی کی راکھ میں ملا دیتے ہیں اور موسمی بخاروں کے دنوں میں اپنے معتقدین

کو دھونی کی راکھ کہہ دیتے رہتے ہیں۔ لوگوں کو جو کچھ فیض پہنچتا ہے، وہ سادھو جی کی کرامت سمجھی جاتی ہے۔ حالانکہ اس کی تہہ میں فائدہ اسی چیز سے اٹھایا جاتا ہے۔ مریض کو بوقتِ صبح شربتِ بنفشہ ۴ تولہ ایک پاؤ بھر پانی میں ملا کر دیں پھر صبح بخار آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک رتی کشتہ، منقیٰ میں سے بیج نکال کر اس میں رکھ کر دیں۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ اُس روز بخار نہ ہوگا ورنہ دوسری حد تیسری بار بخار ضرور رُک جائے گا۔

پسینہ آور:۔ خواہ کسی قسم کا بخار ہو، اگر اس میں پسینہ نہ آتا ہو تو چاہیئے کہ پاؤ بھر دودھ اور پاؤ بھر گرم پانی ملا کر، اس میں ایک رتی کشتہ ملا دیں۔ بفضلہ تعالیٰ ایک ہی گھنٹہ میں پسینہ آئے گا اور مسامات کھل کر بخار اُتر جائے گا۔

کھانسی:۔ ایک رتی کشتہ بوقتِ شب برگ پان میں رکھ کر کھائیں۔ اس سے ان شاء اللہ سخت سے سخت کھانسی دور ہو جائے گی۔

مرگی کا دورہ:۔ جب مریض مرگی کے دورے سے بے ہوش ہو گیا ہو تو اس وقت اس کے نتھنوں میں رکھ کر کسی نے وغیرہ کے ذریعے سے پھونک ماریں تاکہ اس کا اثر مریض کے دماغ میں ہو جائے۔ مرگی کے بے ہوش مریض کو ان شاء اللہ فوراً ہوش آ جائے گا۔

(۸۱) کشتہ صدف خورد:

چھوٹی چھوٹی سیپیاں لے کر کسی کوزہ میں ڈالیں اور ان پر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ دو دو اُنگل اُوپر تک آ جائے پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے ۵ اسیر اُپلوں کی آگ دیں، تمام سیپیاں شگفتہ نکلیں گی ان کو باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ میں سے ۴ رتی کی مقدار لے کر کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق سونف ۵ تولہ نیم گرم پلائیں۔

خواص:۔ ذات الجنب کی ایک خاص لاثانی دوا ہے۔ اس کو کھاتے ہی مریض ایسا محسوس کرتا ہے گویا کہ درد کی جگہ پلستر لگ گیا ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی وغیرہ کے لیے دو رتی۔ تر کھانسی کے لیے کھانڈ میں اور خشک کھانسی میں مکھن کے اندر دیا کریں۔

---

(۸۲) کشتہ شاخ گوزن:

ذات الجنب و نمونیا کا لاجواب تریاق

یہ وہ نسخہ ہے جس کو ہزار ہا حکماء نے اپنا معمول مطب بنایا ہوا ہے، بلکہ ہم نے بھی بے شمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔

اس سے بفضلہ پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں بفضلہٖ پوری صحت ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافی:۔ بارہ سنگھا کا سینگ حسبِ حاجت لے کر برادہ کر لیں اور مٹی کے کوزہ میں ڈال کر شیر مدار سے اچھی طرح تر کر دیں اور پھر گل حکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر بالکل سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک مرتبہ پھر تر کر کے اور بدستور بند کر کے آگ دیں کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اس کی ایک خوراک عام ادویات کی دس خوراکوں کے برابر ہے۔ معمولی تکلیف ہو تو دن میں ایک مرتبہ ورنہ دو یا تین مرتبہ تک دیا جا سکتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر فی تولہ کشتہ ۲ عدد سونے کے ورق ملا کر رکھ دیں تو بس اکسیر ہے اور پھر اس کے فوائد اور بھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔

کشتہ سنگِ یشب، کشتہ سیسہ و قلعی وغیرہ کی تراکیب معلوم کرنے کے لیے ملاحظہ ہو "خواص اک"۔

اِٹ سِٹ

یہ ایک مشہور و معروف بوٹی ہے جس کو وئید لوگ بکثرت استعمال کرتے ہیں

نام :- اُردو اِٹ سٹ ہندی سفید پنر کوا۔ سانٹھ

پنجابی اِٹ سٹ، گدوب۔ گڑبڑ وغیرہ بنگلہ شویت پوناشویت گاندالی

گجراتی دھولی ساٹوڑی

انگریزی SPREADENG HAG WEED (سپریڈنگ ہاگ ویڈ)۔

لاطینی BOERHAA WIADIFFUSA (بورہاوی ڈی فیوسا)

اقسام :- باعتبار پھول کے رنگوں کی تین اقسام ہیں۔ سفید پھول۔ سرخ پھول کبودی پھول۔ سرخ پھول والے کو بسکھپرا کہا جاتا ہے۔ لہذا اس کا بیان بسکھپرا کے ماتحت کیا جائے گا۔

پتّے :- گول ہوتے ہیں۔ پھول ننھے ننھے سفید۔

شاخیں :- لمبی لمبی چھتے کے طور پر زمین پر پھیلی ہوئی۔

اُگنے کی جگہ :- عام طور پر گندی جگہ پر پائی جاتی ہے جہاں کوڑا کرکٹ وغیرہ ہو۔ ویسے عام کھیتوں اور باغوں میں بھی ملتی ہے۔

دو قسم کی اِٹ سٹ سرخ و سفید تقریباً تمام ملک میں پائی جاتی ہے مگر نیلے پھولوں کی بہت کم ہے۔ تاہم تلاش سے مل جاتی ہے۔ راقم الحروف نے بھی دیکھی ہے۔

طبّ آیورویدک کی رُو سے اِٹ سِٹ کے افعال و خواص

حرارتِ ہاضمہ کو بڑھانے والی، دستاور۔ رسائن۔ شوتھ، امراضِ شکم، امراضِ دل، کھانسی بلغم، خرابئ خون، زہر۔ یرقان۔ ورم ہر قسم، بواسیر کو مفید ہے۔

طب یونانی کی رُو سے اِٹ سِٹ کے افعال و خواص

دوسرے درجے میں گرم و خشک۔ صفراوی بلغم کی قاطع۔ پھوڑے پھنسی و خرابی خون ہر قسم کو مفید ہے۔ بھوک لگانے والی۔ ورم ہر قسم کو مفید ہے۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

(۱) ایک اعلیٰ نسوار کا نُسخہ:

حکایت:۔ اٹ سِٹ نے ہمیں اُس مبارک عہد کی یاد دلائی۔ جب ہم اپنے محترم و مربّی استاذ جناب مولانا ابوالخیر حکیم حافظ خیرالدین صاحب مرحوم کی خدمتِ اقدس میں رہ کر درسِ قرآن و حدیث لیا کرتے تھے۔ جب ہم دنیاوی دھندوں سے الگ اور خانگی تفکرات سے آزاد ہُوا کرتے تھے۔ قال اللہ اور قال الرسول یعنی فرمانِ خدا و حبیب خدا کی تلاوت ہی ہمارا کام تھا۔ کون ہے جو اَب اس مبارک اور سنہری زمانے میں لے جاکر اس شور و شر کی دنیا۔ اس بدعہد و بے وفا دنیا۔ اس مطلب پرست، دھوکہ باز دنیا سے نجات دِلا دے۔ آہ جب وہ زمانہ تھا تو اس کی قدر نہ تھی۔ جب قدر معلوم ہوئی تو وہ زمانہ نہیں۔

ایک دن ہمارے شفیق استاد ایک نسوار تیار کر کے لائے اور فرمایا کہ یہ نسوار نزلہ و زکام کے لیے تریاق کا حکم رکھتی ہے اور ساتھ ہی کمال شفقت سے نسخہ بھی بیان فرما دیا۔

چونکہ وہ لاپروائی کا زمانہ تھا اور ابھی ہمارا اس طبقہ میں شمار نہیں ہونے لگا تھا، جس میں اکثر مریضوں کے معالج ہونے کے باوصف خود مرض مجموعۃ المجربات (مجرب نسخوں کی بھوک) میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

اس لیے نسخہ تو سُن لیا مگر تجربہ وغیرہ کی چنداں پروا نہ کی، بے فکری اور استغنا کا زمانہ ختم ہونے کے بعد جب نسخہ کا خیال آیا تو بوجہ مفرد ہونے کے مکمل نسخہ ذہن میں آگیا اور تجربہ کرنے پر بہت مفید ثابت ہُوا جو نیچے لکھا جاتا ہے۔ ملاحظہ کریں۔

ھُوَ الشّافی:۔ بیخ اِٹ سِٹ یعنی اِٹ سِٹ کی جڑ لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور بالکل خشک ہو جانے کے بعد کھرل میں بشکل نسوار باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں بس نسوار تیار ہے۔

نزلہ، زکام، سردرد، آدھا سیسی۔ اُن کے مریضوں کو سونگھا کر دعائیں لیجئے، نزلہ والوں کی دکان

پر جانے اور دام خرچ کرنے کی ضرورت اور نہ نئی اور پُرانی ادویات کی شناخت کرنے کی حاجت۔ بُوٹی کے موسم میں سیروں تیار کر لیجئے اور فی سبیل اللہ مفت بانٹیئے۔

امراضِ چشم میں اِٹ سِٹ کا استعمال

امراضِ چشم کے لیے اِٹ سِٹ بہت مفید چیز ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق طرح طرح کے طویل طویل قصے مشہور ہیں۔ چنانچہ ایک حکایت صفحہ ۱۷ پر درج کی جائے گی۔

(۲) گُلِ چشم:

آنکھ کی سفیدی (پھلی و جالا کے لیے) گائے کے گھی میں اِٹ سِٹ کی جڑ گھِس کر سلائی سے لگایا کریں۔ چند روز کے استعمال سے بفضلہ پھلی اور جالا سے نجات مل جائے گی۔

(۳) رتوندھا:

اِٹ سِٹ کی جڑ کو سرکہ میں گھِس کر سُرمچو سے آنکھوں میں لگائیں۔ رتوندھا یعنی وہ مریض جس کو بوقتِ شب کچھ نظر نہ آتا ہو۔ تندرست ہو جائے گا۔

(۴) پانی بہنا:

اگر آنکھوں سے پانی بہتا ہو تو اسی کو بند کرنے کے لیے اِٹ سِٹ کی جڑ کو گائے کے دودھ یا بھنگرے کے پتّوں کے رس میں گھِس کر سلائی سے لگوانا چاہیئے۔

(۵) آنکھوں میں کھجلی:

آنکھوں میں خارش ہونے اور پلکوں کے بال جھڑنے کے لیے بھی اوپر کی ترکیب کے موافق استعمال کرنا چاہیئے۔

(۶) موتیا بند:

نئے موتیا بند کے لیے بھنگرہ کے رس میں گھِس کر لگوانا چاہیئے اِن شاءاللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

⑦ حکایت:

(از جناب دیوان بوگھا رام صاحب حکیم ٹانک)

ممیرے کی بابت یہ عام طور پر مشہور ہے کہ اس کے استعمال سے اندھے بھی سوانکھے ہو جاتے ہیں۔

ایک دفعہ کانگڑے کے پہاڑوں کی سیر کرتے ہوئے مجھے اتفاقاً اصلی ممیرہ دستیاب ہُوا۔ میں نے اسے چند دیگر اجزاء کے ساتھ ملاکر سرمہ تیار کیا اور مختلف امراضِ چشم پر برتا۔ اس میں شک نہیں کہ اکثر امراضِ چشم کے لیے مفید ضرور ہے لیکن اندھوں کو بینائی بخشنے کی طاقت اس میں نہیں لیکن پیارے ناظرین میں آج آپ کو ایک ایسی حیرت انگیز بوٹی سے روشناس کرانے لگا ہوں جو ممیرے سے بدرجہا مفید اور سچ مچ اندھوں کو سوانکھا کرنے کی تاثیر رکھتی ہے۔ لطف یہ کہ اس کی تلاش میں نہ تو پہاڑوں میں سرگرداں پھرنا پڑتا ہے اور نہ اس قدر قیمتی ہے کہ صرف امیر ہی خرید سکیں بلکہ یہ ہر جگہ دستیاب ہونے والی بوٹی ہے۔ بلا مبالغہ منوں اکٹھی کی جا سکتی ہے اور بالکل مفت اس بوٹی کے حصول کی داستان مختصر طور پر عرض کرتا ہوں۔

لالہ پیارا لعل کھتر منجاری فروش (ٹانک) کی لڑکی کو ککروں کی سخت تکلیف تھی اسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ بدقسمتی سے کمپونڈر ناتجربہ کار تھا اس نے کوئی ایسی تیز دوائی آنکھوں میں ڈال دی جس سے آنکھوں کی پتلیاں بالکل سفید ہو گئیں اور بینائی جاتی رہی۔ چھ سات سال کی معصوم بچی جس کے ابھی کھیلنے کودنے کے دن تھے ہمیشہ کے لیے گھر کی چار دیواری کے اندر بیٹھنے پر مجبور ہو گئی اور اپنی مرضی سے ادھر اُدھر چلنا پھرنا تو کجا، ٹٹی پیشاب جانے کے لیے بھی دوسروں کی محتاج ہو گئی اگرچہ لڑکی کے والد نے کئی مشہور ماہرینِ چشم سے علاج کرایا مگر آنکھیں درست نہ ہوئیں۔ آخر وہ مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس بات کو تین سال کا عرصہ گزر گیا۔

اتفاقاً ایک سیاح میرے پاس تشریف لائے۔ نسخہ جات کا ذکر چھڑنے پر انہوں نے ایک بوٹی کے متعلق فرمایا کہ جملہ امراضِ چشم کے لیے اکسیر ہے۔ شام کے وقت جب ہم شہر سے باہر گھومنے گئے تو انہوں نے وہ بوٹی مجھے دکھائی۔ اس وقت مجھے اس نابینا لڑکی کا خیال آگیا۔ سیر سے واپس آنے پر میں لالہ پیارے لال کے پاس گیا اور دوسری صبح لڑکی کو لانے کے لیے کہا۔ چنانچہ دوسرے دن وہ اس کو میرے مکان پر لے آئے۔ سیاح صاحب نے بوٹی لاکر اس کا رس نکالا اور ڈراپر سے دو قطرے

پتلی کی آنکھوں میں ڈالے۔ چند سیکنڈ کے بعد لڑکی زور سے کراہنے لگی۔ لحظہ بہ لحظہ یہ درد بڑھتا گیا حتیٰ کہ شدتِ درد سے بے تاب ہو گئی۔ ہم سب لڑکی کی بے چینی اور تکلیف کو دیکھ کر گھبرائے کہ کہیں کوئی اور مصیبت بے چاری پر نہ آ جائے۔ لیکن سیاح نہایت اطمینان سے نتیجہ کا انتظار کرنے لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے فرمایا اب اس لڑکی کو گھر لے جا کر بستر پر آرام سے لٹا دو۔ چنانچہ لڑکی کا والد اسے گھر لے گیا۔

گرمی کا موسم تھا اور چاندنی رات تھی۔ تمام گھر والے حسبِ معمول مکان کی چھت پر سوئے ہوئے تھے۔ معاً لڑکی نے چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے کہا: "پتا جی! وہ چاند ہے"۔ لڑکی کے منہ سے یہ انوکھا فقرہ سن کر سب چونک پڑے اور حیرانی سے دریافت کیا کیا تمہیں چاند نظر آتا ہے؟ لڑکی نے سر ہلاتے ہوئے دوبارہ چاند کی طرف انگلی اٹھائی۔ اس وقت جو خوشی گھر والوں کو ہوئی اس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ قصہ مختصر دوسرے دن لڑکا خود چل کر ہمارے مکان پر آئی اور بدستور دوائی اس کی آنکھوں میں ڈالی گئی۔ اس دن دوائی کی تیزی چنداں محسوس نہ ہوئی۔ چند روز متواتر دوائی استعمال کرانے سے لڑکی کی آنکھیں بالکل تندرست ہو گئیں اور وہ پرماتما کی بنائی ہوئی سرشٹی کو پھر سے دیکھنے بھالنے لگی۔ چنانچہ آج کل وہ لڑکی آریہ کنیا پاٹھ شالہ میں تعلیم حاصل کر رہی ہے وہ حیرت انگیز بوٹی جس سے تین سال کی اندھی کو پھر سے نور ملا **"بسکھپرا"** ہے۔ سیاح مذکور نے اس بوٹی کے چند اور خواص بھی بیان کیے مثلاً بسکھپرا سالم بوٹی کو کوٹ کر رس نکالیں اور اس میں سرمہ سیاہ کھرل کریں۔ دو چار روز کھرل کرنے کے بعد جب سرمہ خشک ہو جائے تو شیشی میں ڈال رکھیں۔ روزانہ استعمال کرنے سے آنکھوں کی بینائی از حد تیز ہو جاتی ہے اور بڑھاپے میں بھی مثل نوجوانوں کے بینائی قائم رہتی ہے۔

اس کی جڑ چھاچھ میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ ابتدائی موتیا بند کے لیے اکسیر ہے۔ اس کی جڑ گئو موتر میں گھس کر سلائی سے لگانا شب کوری کے لیے مفید ہے۔

اس کی جڑ کو گھی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں تو چند روز میں پھولا کٹ جاتا ہے۔

ملاحظہ:۔ حقیقت یہ ہے کہ میرے ناقص فہم میں اس بوٹی سے مراد اِٹ سِٹ ہے۔ کیونکہ حکمائے نامدار جس کو آنکھ کے لیے اکسیر خیال کرتے ہیں وہ اِٹ سِٹ ہے نہ کہ بسکھپرا۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ علاقہ ٹانک میں اِٹ سِٹ کو بسکھپرا کہتے ہوں۔ (مؤلف)

(۸) یرقان کی طلسمی مالا:

حیرت انگیز طلسمی مالا جس کو گلے میں ڈالنے سے مریض یرقان کو صحت ہو جاتی ہے۔
ہمارے علاقے میں ایک ہندو شخص ایک مالا بنایا کرتا ہے جس کو گلے میں پہن لینے سے مالا ندکور دن بدن بڑھتی اور بیماری یرقان گھٹتی جاتی ہے۔ وہ تو اپنے زعم میں مالا کے بڑھنے اور مرض کے گھٹنے کا باعث اس منتر کو گردانتا ہے جو گرہ دیتے وقت منہ سے پڑھا جاتا ہے۔ حالانکہ دوربین و حقیقت رس نگاہیں اس کو دیکھتی اور جانتی ہیں۔ جس سے خود عالم بھی آشنا نہیں کہ منتر کی آڑ میں بوٹی کے خداداد فوائد کا ظہور ہو رہا ہے۔

ھُوَ الشَّافی:۔ اِٹ سٹ کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک ٹکڑے کو ایک نام رسمہ کی ڈوری میں (جو کم از کم آٹھ نو تاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو) گرہ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم اکیس یا بائیس ٹکڑے بندھ جائیں۔ بس مالا تیار ہے۔

(۹) دردِ شکم کی عجیب الاثر گولیاں:

ھُوَ الشَّافی:۔ بیخ بکھیرا ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ گل مدار ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ سب کو باریک پیس کر آب ادرک میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
فوائد:۔ دردِ شکم اور دیگر ریاحی شکایتوں کے لیے مفید ہے۔

(۱۰) برائے حبس بول:

اس کی جڑیں لمبی زمین دوز ہوتی ہیں۔ پورب کے اضلاع میں اسے سانٹھ بولتے ہیں۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ پیشاب جاری کرتی ہے۔ جب کسی مریض کا پیشاب بند ہو جائے تو حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیے۔
ھُوَ الشَّافی:۔ بکھیرا کی خشک شدہ جڑ ۲ ماشہ۔ کالی مرچ ۵ عدد۔ چھٹانک پانی میں چھان کر گرم کر کے ایسی ایک ایک خوراک دو دو گھنٹہ بعد دینے سے پیشاب بہنے لگ جاتا ہے۔ اور بند پیشاب جلد ہی جاری ہو جاتا ہے۔
نوٹ:۔ اس کی تاثیر پوٹاسیم کاربونیٹ اور پوٹاسیم بائی کارب سے کہیں

زیادہ اچھی ہے۔

(۱۱) برائے سنگِ گردہ و مثانہ:

بکھیرہ کی جڑ چھ ماشہ۔ چرچٹہ کی جڑ ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۵ عدد کے ساتھ پانی میں گھوٹ کر گرم گرم پلانا نہ صرف پیشاب لاتا ہے بلکہ پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج بھی کر دیتا ہے اور کبھی کبھی احتیاطاً پلانا پتھری کی پیدائش کو بھی روکتا ہے۔ (الحکیم)

(۱۲) چیچک سے بچاؤ:

چیچک کے دنوں میں اٹ سٹ کی جڑ ۴ ماشہ ٹھنڈے پانی میں پیس کر پینے سے بفضلہ چیچک نکلنے سے حفاظت رہتی ہے۔ بچوں کو عمر کے موافق کم خوراک دینی چاہیئے۔

(۱۳) تپ دق کی معجزنما جڑی:

ھُوَ الشَّافی:۔ اِٹ سِٹ کی بوٹی کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک کر لیں اور ۳ ماشہ روزانہ صبح کو گائے کی چھاچھ سے مریض کو کچھ دن دیتے رہیں۔ تپ دق آخری درجہ تک کا بھی اچھا ہو جاتا ہے۔

(۱۴) مار گزیدہ:

ھُوَ الشَّافی:۔ اِٹ سٹ کی جڑ کا سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ مار گزیدہ کا زہر دُور ہو جائے گا۔

(۱۵) مکڑی کا زہر:

مکڑی کی ایک قسم بے حد زہریلی ہے۔ اس کے دفعیہ کے لیے اِٹ سِٹ کی جڑ باریک پیس کر گائے کے مکھن میں ملا کر اوپر لیپ کرانے سے بفضلہ تعالیٰ زہر قطعاً دُور ہو جاتا ہے۔

---

(۱۶) پانی کی لاگ کے لیے :

ھُوَ الشّافی :- اِٹ سِٹ کی جڑ پانی میں اُبال کر پانی کو ٹھنڈا کر کے پینا پانی لاگ کے لیے جادو کا کام دیتی ہے۔

(۱۷) حیض کی بندش :

اِٹ سٹ کی جڑ کو چاقو سے تراش کر دایہ کی مدد سے رحم کے منہ میں رکھنے سے بفضلہ بند شدہ یا درد سے آنے والا حیض کھل جاتا ہے۔ نیز اس کا جوشاندہ پلانے سے بھی یہی فائدہ ظہور میں آتا ہے۔

(۱۸) مُردہ بچے کو پیٹ سے باہر نکالنے کے لیے عجیب نسخہ :

حکایت

ایک برلبِ گور پہنچی ہوئی عورت کو ایک بوٹی کے ذریعے کس طرح شفا ہوئی؟

جناب حکیم نتھو لال صاحب لدھیانوی کا بیان ہے کہ قصبہ بوڑیا ضلع انبالہ میں لالہ بنارسی داس کی دھرم پتنی حاملہ تھی۔ جب وضع حمل کا وقت قریب آیا تو بچہ باہر نہ آسکا۔ تمام دائیاں مجبور تھیں۔ آخر الامر تنگ آکر جگادھری سے "مس صاحبہ" طلب کی گئی۔ مگر اس سے بھی کچھ نہ بن آیا۔

بعدہٗ جگادھری سے مشن ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر صاحب کو لائے۔ اس نے مریضہ کا معائنہ کر کے کہا کہ ایام حمل میں یہ عورت کہیں گر گئی ہوگی۔ اس لیے اس کی ایک ہڈی ٹوٹ کر رحم کے مُنہ کے اُوپر اس طرح آگئی ہے کہ جس کے سبب سے بچہ کا باہر نکلنا محال ہو گیا ہے۔ گھر والوں نے اقرار کیا کہ عورت مذکورہ واقعی سیڑھیوں سے گر گئی تھی۔

المختصر ڈاکٹر صاحب سے چھ سو روپیہ فیس طے پائی بشرطیکہ وہ مردہ بچے کو رحم سے نکال باہر کریں۔ جب ڈاکٹر صاحب نے جراحی کے اوزار گرم کیے تو فرمانے لگے۔ کہ اگر عورت مرگئی تو ہم ذمہ دار نہ ہوں گے۔ جس پر گھر والوں نے کہا کہ حضور کے فرمانے کے بموجب بچہ تو مردہ ہے ہی۔ اگر عورت بھی مرگئی تو فیس کا ہے کی۔ غرضیکہ ڈاکٹر صاحب واپس چلے گئے اور مریضہ آخری

سانس لینے کے لیے تیار ہوئی۔ اس وقت میرے ایک دوست کے خبر دینے پر عورت کا خسر میرے پاس آکر طالب علاج ہوا اور میں نے علاج کرنے کا ارادہ کر لیا۔

مگر میرے احباب مجھے روکتے تھے کہ جب سول سرجن صاحب کا خیال ہے کہ یہ محال ہے تو تم کیوں اپنی شہرت کو بٹہ لگاتے ہو۔

لیکن میں نے کہا کہ ہمت مرداں مدد خدا۔ اب تو ایشور پر بھروسہ کر کے علاج کروں گا ہی۔ بنا بریں رات کے وقت لالٹین لے کر ایک بوٹی کی جڑیں تقریباً ۵ تولہ اکھاڑ لی گئیں اور بے پہچان کرنے کو ان کے پتے توڑ کر پھینک دیے۔

بعد ازاں ان کو کچل کر دے دیا اور ہدایت کر دی کہ ان میں سے نصف بوٹی لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب تین حصہ پانی جل کر محض آدھ پاؤ پانی باقی رہے تو مل چھان کر پلا دیں۔

لالہ جیون لال جی نے کہا کہ مریضہ تو بالکل بے ہوش ہے۔ میں نے کہا کہ چمچے کے ذریعے منہ میں ڈال دو۔ اگر قے ہو جایا کرے تو ایک گھنٹے کے وقفے سے پھر پلا دو۔

چنانچہ حسب ہدایات جوشاندہ تیار کر کے رات کے بارہ بجے پلایا مگر پندرہ منٹ کے بعد قے ہو گئی۔ دو بجے شب پھر جوشاندہ تیار کیا اور چمچہ چمچہ کر کے بے ہوش اور نیم مُردہ مریضہ کو پلایا گیا۔ خدا کی قدرت کے قربان جائیے کہ چار بجے مُردہ بچہ از خود بلا امداد دائیوں کے پیدا ہو گیا اور مریضہ کی جان بخشی ہو گئی۔ اب آپ کو بتا ہی دیں کہ وہ بوٹی "اٹ سٹ" تھی۔

(۱۹) بچہ آسانی سے پیدا ہو:

اٹ سٹ کی جڑ کو پانی میں پیس کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اور آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔

(۲۰) امساک آور طلسم:

یہ ٹوٹکہ مجھے ایک ہندو وئید صاحب نے بطور تحفہ عطا فرمایا تھا کہ بغیر خوردنی دوا کے امساک ہو اور لطف یہ کہ جب تک زمین پر پاؤں نہ رکھے ہرگز انزال نہ ہو گا۔

اٹ سٹ بوٹی کی جڑ خشک لے کر پانی سے رگڑ کر پاؤں کے تلووں پر لیپ کریں اور

قدرے خشک ہونے پر مشغول ہوں۔

(۲۱) مرض فیل پا

جس میں مریض کا پاؤں، ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا اور بے ڈول ہو جاتا ہے

هُوَالشَّافی :- سونٹھ، اِٹ سِٹ، رائی مساوی الوزن لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا کو آرام ہو جاتا ہے۔ (مخزن آیورویدک)

(۲۲)

هُوَالشَّافی :- پنرنواہ یعنی اِٹ سِٹ، پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ، فلفل دراز۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔ اس میں ایک تولہ سفوف دو تولہ شہد میں آمیز کر کے روزانہ استعمال کرنے سے روگ فیل پا دور ہو گا۔ تجربہ کر سکتے ہیں۔

(۲۳)

هُوَالشَّافی :- اِٹ سِٹ، سرسوں، سونٹھ تینوں چیزوں کو بول گائے میں پیس کر گرم کر کے لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۲۴)

هُوَالشَّافی :- پنرنواہ۔ ملٹھی۔ مجیٹھ۔ سب کو برابر وزن لے کر کانجی میں پیس کر لیپ کرنے سے بھی مرض فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۲۵)

هُوَالشَّافی :- پنرنواہ سفید، پوست بیخ دھتورہ، پوست بیخ سہانجنہ، سرسوں۔ ان سب کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے فیل پا دور ہو جاتا ہے۔

(۲۶) بھگندر کا علاج :

هُوَالشَّافی :- پنرنواہ، سونٹھ، ملٹھی، گلو۔ بیری کے پتے سب برابر وزن لے کر خوب باریک کر کے گرم کر کے لیپ کرنے سے بھگندر کی گانٹھ بیٹھ جاتی ہے۔

(مخزن آیورویدک)

ورم ہر قسم (سوجن)

ورم کے لیے اِٹ سٹ ایک مسلمہ تریاق ہے۔ جس کے مقابلے میں بہت کم ادویات پائی جاتی ہیں۔

بنابریں ہم ذیل میں چند نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

۲۷ دافع ورم ساگ:

اِٹ سٹ سفید کے پتے لے کر اس کو بطور ساگ پکا کر ورم کے مریض کو کھلائیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ سفید قسم کی اِٹ سٹ ہی ساگ کے کام آ سکتی ہے۔ سُرخ دانے ٹہنیوں کی قسم دیرہضم و تیز ہوتی ہے۔

۲۸ ورم ہر قسم کی مایۂ ناز ویدک دوا:

جو کہ شوتھ روگ (اورام ہر قسم) کی لاجواب ویدک دوا ہے۔

اِٹ سٹ بمعہ جڑ، پھول، پتے وغیرہ۔ لے کر سل پر کوٹ کر بالکل باریک کر لیں اور چار سیر پانی کے اندر مٹی کے برتن میں جوش دیں۔ جب پکتے پکتے تین سیر پانی جل کر ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک سیر مصری عمدہ اور ایک چھٹانک قلمی شورہ ملا کر آگ پر رکھیں جب ہر دو چیزیں محض گداز ہو جائیں (قوام کی ضرورت نہیں) تو اتار کر سرد ہونے پر کپڑے میں سے چھان کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دو تولہ صبح و شام استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ ورم ہر قسم خواہ بخار کے ہمراہ ہو یا بلا بخار دور ہو جائے گا۔

نیز جس ورم کے مریض کو پیشاب بہت کم آیا کرتا ہے اس کو بھی بفضلہ تعالیٰ اس سے صحت ہو جاتی ہے۔ ورم دور کرنے کے علاوہ پیشاب بھی کھل کر آتا ہے۔

۲۹ ورم ہر قسم اور جلودھر کا عجیب الاثر نسخہ:

اِٹ سٹ سفید کی جڑ دو تولہ سے تین تولہ لے کر نیم کوب (دردرا) سا کوٹ لیں اور دس تولہ

پانی میں پکائیں۔ جب ۵ تولہ جل کر ۵ تولہ باقی رہے تو اس وقت مُنڈاسنہ، سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ شورہ قلمی ۶ رتی ملا کر پلائیں۔ نہ صرف ورم ہر قسم بلکہ جلودھر بس میں پیٹ پُھول کر تمام بدن سوج جایا کرتا ہے) سے بھی خدا کی مہربانی سے شفا ہو گی ایک دم ورم کا زور ٹوٹ کر پیشاب اور پاخانہ کھل کر اور صاف آنے لگے گا۔ تجربہ کریں۔

ویدک مرکبات

(۳۰) پنزنوا اشٹک کواتھ:

اٹ سٹ، پوست نیم، پٹول پتر، کٹکی، سونٹھ، گلو سبز، برادہ دیار، ہرڑ کا چھلکا ہر ایک ۳ ماشہ جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہے تو اس کو ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور اس میں ۶ ماشہ شہد ملا کر پلائیں۔

نہایت مجرب اور مشہور نسخہ ہے۔ جب کہ مریض یرقان کے جسم پر ورم آگیا ہو، ایسے وقت آب حیات کا مترادف خیال کیا جاتا ہے۔

(۳۱) پنزنوا تیل:

(سوجن کو اُتارنے کے لیے مالش کے واسطے بہترین تیل)

اٹ سٹ کی جڑ ۴۰ تولہ، سونٹھ ۱۰ تولہ، رسن ۱۰ تولہ، تگر ۱۰ تولہ، دیودار ۱۰ تولہ، اگر ۱۲ تولہ، کیسر ۲ تولہ، لونگ ۱۰ تولہ، تالیس پتر ۵ تولہ، پرینگو ۱۰ تولہ، ناگرموتھا ۱۰ تولہ، کچور ۱۰ تولہ۔

سب کو پیس کر نغدہ سا بنالیں اور دو سیر تیل میں پکالیں۔ نغدہ جل جانے پر تیل کو چھان کر سنبھال رکھیں اور بوقتِ ضرورت قدرے گرم کر کے مالش کرائیں۔

اٹ سٹ سے بننے والے کشتہ جات

(۳۲) کشتہ چاندی:

اٹ سٹ اور ستیاناسی پاؤ بھر کا نغدہ تیار کریں اور اس میں ایک روپیہ رکھ کر پندرہ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار بار آگ دینے سے بفضلہ کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں۔

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ، مفرح قلب، غلظ منی، دق کے لیے بھی مفید ہے۔

(۲۳) کشتہ مس سمّی (تانبہ)

سم الفار نیلگوں ۱ تولہ کو ۸ اٹ سٹ کے پانی میں دو پہر کھرل کرکے دو قرص بنا کر ان کے درمیان ایک پیسہ نانک شاہی رکھ کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے اندر مزید احتیاط کے لیے کوزہ پر مٹی کی دو تین تہیں جما دیں اور پیپر ہوا سے محفوظ جگہ ۱۵ سیر اُپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

خوراک:۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ خوراک محض اچاول مکھن میں۔ (مفتاح الخزائن)

(۲۴) کشتہ بارہ سنگا:

بارہ سنگا ۱ تولہ لیں اور اٹ سٹ بوٹی ۱ سیر کا نغدہ بنا کر درمیان میں بارہ سنگا رکھ کر کپڑ دٹی کرکے گل حکمت کریں اور سکھا کر ۲ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر باہر نکال لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ۲ رتی ایک وقت ہمراہ تازہ پانی۔ (مکشوفات طب جدید)

(۲۵) کشتہ سیماب:

هُوَالشافی:۔ پارہ ۱ تولہ، گندھک ۱ تولہ۔ دونوں کو اول کجلی کریں۔ رشیرہ اٹ سٹ ہیں ایک گھنٹہ کھرل کرکے دو چھوٹے چھوٹے پیالوں میں بند کریں اور لبوں پر آرد ماش کا لیپ کرکے ۳ عدد کلاں اُپلوں کو جلائیں۔ جب ان کا شعلہ نکل چکے تو دو پیالے اس کے اوپر رکھ دیں۔ جب آگ وغیرہ سرد ہو جائے، دوا کو اس میں سے نکال کر شیرہ اٹ سٹ میں ایک گھنٹہ کھرل کریں اور بدستور رگڑیں اور بدستور آگ دیں اس طرح ۲۷ آنچیں دیں۔ سیاہ اور سرخی مائل کشتہ نکلے گا۔

خوراک:۔ ۱/۴ رتی تا ۱ ماشہ تک مناسب ادویہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ آتشک اور اس سے پیدا شدہ تمام امراض کو دُور کرتا ہے۔ چالیس دنوں سے زیادہ تک استعمال کریں۔ (معدن اکسیر)

(۳)

اجوائن

یہ ایک مشہور و معروف دوا ہے۔ جس سے پاکستان و ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ ہر چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

مختلف نام:۔

اردو	اجوائن	ہندی	اجوائن
سنسکرت	یوانکا۔ اگرگندھا۔ اجموتکا وغیرہ	عربی	اسون ملوکی
فارسی	نانخواہ	بنگال	جمانی۔ یویان
ڈاکٹری	کرم کاپٹی کم (CARIM CAPTI CUM)		

وجہ تسمیہ:۔

اس کا ہندی نام اصل میں ان جوائن تھا۔ یعنی ان بمعنی غلہ اور جوائن بمعنی کھلانے والا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دوا غلہ کھلانے والی یعنی غذا ہضم کرنے والی ہے۔ کثرتِ استعمال سے پہلا نون حذف ہو کر اجوائن بن گیا۔ اس کا فارسی نام نان خواہ۔ اس کے ہندی نام کا ترجمہ ہے۔ جس کے معنی ہیں روٹی مانگنے والی۔ یعنی اس سے بھوک لگتی ہے اور روٹی کی خواہش ہوتی ہے۔

اقسام:۔

مخازنِ ادویہ میں اکثر چار قسم کی اجوائن کا ذکر آتا ہے۔

۱۔ اجوائن دیسی۔ ۲۔ دلجوائن۔ ۳۔ اجوائن خراسانی۔ ۴۔ اجمود۔

ان میں سے اجوائن خراسانی مناسبتِ اسمی کے باعث اجوائن کی اقسام میں شمار ہوتی ہے۔ ورنہ وہ اپنے صفات میں ایک علیحدہ چیز ہے۔

دلجوائن:۔ یہ بھی اجوائن کی ایک قسم ہے جس کا دانہ ٹیڑھا اور مڑا ہوا ہوتا ہے۔ ہندی میں دل کے معنی ٹیڑھا ہونے کے ہیں۔ یہ اس نام سے کتابوں میں مذکور نہیں ہے۔ البتہ اس قدر پتہ چلتا ہے کہ یہ اجوائن کی ایک جنگلی قسم ہے۔ جس کو جوہار کہتے ہیں۔ شاید یہی دل جوائن ہو۔ واللہ اعلم

اجمود:۔ یہ بھی اجوائن ہی سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کا دانہ بڑا ہوتا ہے۔ بعض اطبّاء اجمود اور کرفس کو ایک چیز مانتے ہیں۔ بعض علیحدہ قسم جانتے ہیں۔

جنگلی اجوائن کا اصطلاحی نام ٹومس بھی ہے۔ جس کی مناسبت سے اس کے پھول یعنی جوہر کو ڈاکٹری میں تھائمول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اب یہاں اجوائن دیسی کا بیان شروع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ اجوائن ہندی یا اجوائن دیسی

صفات و شناخت:

یہ ایک پودے کا بیج ہے جس کی بُو اور مزہ تیز ہوتے ہیں۔ جس میں تھوڑی سی تلخی بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی افزائش ہر سال ہمارے ملک کے ہر گوشہ میں کی جاتی ہے۔ اور اکثر خودرو طور پر ویرانے جنگلوں اور پہاڑوں میں اس کا پودا خود بخود بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

پودا:۔ سوئے کے پودے کی طرح ہوتا ہے۔ مگر اس سے باریک۔ رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے۔

پتّے:۔ کچھ دھنیے کے پتّوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ان پتّوں میں تھوڑی سی تیزی اور تلخی ہوتی ہے۔

پھول:۔ چھوٹے چھوٹے، سفید چھتری کی طرح ملے ہوئے آتے ہیں۔ پھولوں کے جھڑ جانے کے بعد زرد مائل بہ سُرخی و سفیدی چھوٹے چھوٹے بیج لگتے ہیں۔ بہتر وہ بیج ہوتے ہیں جو وزن میں بھاری ہوں اور ان کی بُو اور مزہ تیز ہو۔

طبیعت:۔ گرم خشک، دوسرے درجے کے اخیر یا تیسرے درجے کی ابتدا میں۔

مقدارِ خوراک:۔ چار ماشہ سے سات ماشہ بلکہ دس ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔

حکایات

قبل اس کے کہ ہم اجوائن کے خداداد فوائد کے ایک ایک گوشے کو بے نقاب کریں چند بالکل سچی، مگر حیرت انگیز حکایات کا بیان کر دینا ضروری خیال کرتے ہیں تاکہ آپ کو اس کی اصلی قدر و قیمت کا حال معلوم ہو جائے۔ (مؤلف)

(۱)

ایک مجموعۂ امراض، کمزور، ہڈیوں کے ڈھانچ نے اجوائن کے ذریعے کس طرح تندرستی حاصل کی؟

ایک مریض جس کی صحت اکثر خراب رہتی تھی، کھانا ہضم نہ ہوتا تھا۔ بھوک نہیں لگتی تھی۔ پیٹ میں ہر وقت ریاح، نفخ اور گڑگڑ رہتی تھی۔ کبھی قبض ہو جاتا تھا، کبھی دست آنے لگ جاتے تھے۔ جگر اور تلی دونوں بڑھے ہوئے تھے۔ بواسیر ستاتی تھی، پیشاب میں ریت آتی تھی۔ کنکری کی وجہ سے کبھی پیشاب بند ہو جاتا تھا اور مریض درد کے مارے لوٹن کبوتر کی طرح بے تاب ہوتا تھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی بکثرت نمودار ہو جاتے تھے۔ اعضاء میں درد اور تکان رہتی تھی۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا تھا۔ قوت باہ میں ہمیشہ کمی کی شکایت رہتی تھی۔ غرض کہ مریض کیا تھا اچھا خاصا مجموعۂ امراض تھا۔ اس کو ایک حکیم صاحب نے اجوائن کے استعمال کی طرف رہنمائی کی۔ وہ اب اجوائن کا عادی اور اس کا شیدا ہے۔ تمام بیماریاں ایک ایک کر کے رخصت ہو چکی ہیں۔ بدن مضبوط طبیعت چست و چالاک اور چہرے پر سرخی کی جھلک نمایاں ہے۔ باوجود پیرانہ سالی کے نوجوانوں کی طرح چاق اور چوبند معلوم ہوتا ہے۔

(۲)

۱۹۳۱ء آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نیز پنجاب طبی کانفرنس کا مشترکہ اجلاس لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں اطبائے نامدار کے علاوہ سر فیروز خاں نون (سابق وزیر اعظم پاکستان)۔ سر عبد القادر مرحوم۔ سر گوکل چند نارنگ وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ وغیرہم بھی تشریف لائے۔

چنانچہ سر گوکل چند نارنگ نے اپنی تقریر کے دوران میں اپنی آپ بیتی بیان فرمائی کہ میں

عالمِ جوانی میں ملیریا بخار سے سخت بیمار ہُوا اور اپنے علاج کے لیے پنجاب کے نامور فزیشن ڈاکٹر بیلی رام آنجہانی کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مگر باوجود ڈاکٹر صاحب کی پوری توجہ کے عرصہ بعید تک افاقہ کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ میں بہت پریشان تھا۔ میری پریشانی کو دیکھ کر میرا ایک ملازم یُوں گویا ہُوا۔

"حضور! گو خانہ زاد کی جرأت تو نہیں پڑتی کہ نسخہ عرض کر دوں۔ لیکن اگر آپ میرا ایک نسخہ استعمال فرمائیں تو خدا کی ذات سے امید ہے کہ شفا ہو جائے گی"

چنانچہ میں نے اس کا بتایا ہُوا نسخہ شروع کیا۔ خدا کی قدرت کہ جو بخار صوبہ پنجاب کے نامور ڈاکٹر کے علاج سے علاج پذیر نہ ہُوا وہ ایک معمولی چٹکلہ کے محض ایک ہفتہ کے استعمال سے قطعی دُور ہو گیا اور پھر لطف یہ کہ اس واقعہ کو تقریباً ۲۰ سال گزرتے ہیں لیکن آج تک پھر بخار نہیں ہُوا۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے:۔

ھُوَ الشّافی:۔ اجوائن دیسی ۶ ماشہ، گلو ۳ ماشہ۔ رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور گھوٹ چھان کر نمک ملا کر پلایا کریں۔

معمولی بخار تو دو تین دن کے اندر اور پرانے سے پرانا بخار ایک ہفتہ میں دُور ہو گا۔

(۳)

ایک اسّی سالہ عمر رسیدہ شخص کے قوی ہیکل اور سُرخ چہرے والا بنے رہنے کا راز

(از جناب حکیم فتح محمد صاحب آف اچھرہ لاہور)

ہمارے محلہ میں ایک حجام تھا اس کی عمر تخمیناً اسّی سال کی ہو گی، مگر قوی ہیکل اور سُرخ چہرہ اور شباب کی پوری چمک دمک اس کے چہرے پہ نمایاں تھی۔ اس کا سبب پوچھا تو اس نے بیان کیا کہ حالتِ جوانی میں مجھے آتشک لاحق ہو گئی۔ ہر چند علاج کیا، مگر صحت نہ ہوئی۔ آخر ایک سیلانی فقیر پھرتا ہُوا ہمارے شہر میں آنکلا۔ میں نے اس کی خدمت کی اور اس کو اپنے مرض سے مطلع کیا۔

انہوں نے مجھے ایک نسخہ مرحمت فرمایا اور چل دیے۔ میں نے اس نسخہ کو اپنے ہاتھ سے تیار کر کے ایک ماہ تک استعمال کیا اور اثنائے استعمال میں دودھ اور گھی بکثرت پیتا رہا اور وہ ہضم ہوتا رہا۔ آخر الامر سب شکایات دُور ہو گئیں اور جسم بہت فربہ اور طاقت ور ہو گیا۔ حتیٰ کہ میری آخری

عمر میں بھی قوت بدستور ہے۔

چشم دید واقعہ ہے کہ اس نے جوان عورت سے نکاح کیا۔ ہم نے اس سے نسخہ کی بابت دریافت کیا تو اس نے بصد مشکل یہ نسخہ بتایا اور کہا کہ آپ لوگ میرے درپے ہیں۔ لیکن میں نے کسی کو نہیں بتلایا۔ ہاں جناب سے انکار کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ کہ کر اس نے نسخہ بتایا جو میرے تجربے پر صحیح ثابت ہوا۔

ھُوَالشَّافی:۔ اجوائن ہر چہار مساوی الوزن بارہ تولہ۔ سیماب مصفّٰے ۳ تولہ سم الفار ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو یک جا کر کے لوہے کے ہاون دستہ میں اچھی طرح سے کوٹیں یہاں تک کہ ایک لاکھ ضرب ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی کی گولی مریض کو کھلائیں اور یہ دوا گھی بکثرت استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ یہ دوا مرض آتشک کے لیے اکسیر کا کام دیتی ہے۔

مفردات

اگرچہ یہ ایک معمولی دوا ہے لیکن اس کے دوائی اثرات بہت بیش قیمت ہیں اور یہ عام اور سستی چیز مختلف امراض میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ پہلے ہم مفردات اور اس کے بعد مرکبات وغیرہ بیان کریں گے۔ (مؤلف)

(۴) امراض دماغ

یہ امراض باردہ دماغیہ کو دفع کرتی ہے۔ فالج اور لقوہ میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ ان امراض میں یہ بطور کھانے، لگانے، نطول اور بخور کے مستعمل ہے۔

(۵) سرسام:۔

سرسام کے واسطے اس کی جنگلی قسم کو لیپ کرنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ زکام کے لیے اجوائن کو گرم کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آ کر پانی بہہ جاتا ہے اور

زکام کا زور کم ہو جاتا ہے۔

(۶) **امراضِ گوش:۔**

اس کا رس نکال کر یا اس کو تیل میں پکا کر وہ رس یا تیل کان میں ڈالیں تو ثقل سماعت کے واسطے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۷) **امراضِ معدہ و امعاء:۔**

معدہ کی سردی کو دور کرتی ہے۔ مقوی ہاضمہ و مشتہی طعام ہے۔ دردِ معدہ اور نفخِ شکم میں اس کے فوری اثرات قابلِ تعریف ہیں۔

(۸) **ہچکی:۔**

اجوائن دیسی لے کر آگ پر ڈال کر اس کا دھواں نلکی کے ذریعے ناک میں چڑھانے سے اِن شاءاللہ تعالیٰ ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۹) **جگر:۔**

اجوائن کو پانی میں گھوٹ کر ذرا سا نمک ملا کر پلانے سے معدہ اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔

(۱۰) **قے:۔**

اگر کوئی بدمزہ دوا کھا کر قے ہو جانے کا خوف ہو اور یہاں تک کہ طبیعت قے پر آمادہ ہو تو اس کے تھوڑے سے دانے چبا لینے سے قے فوراً رک جاتی ہے۔

(۱۱) اگر منہ کا مزہ خراب ہو تو اس کے چبانے سے صاف ہو جاتا ہے۔

(۱۲) یہ سمیات کے لیے تریاق ہے اور ہچکی کو دُور کرتی ہے۔

(۱۳) اس کے کھانے سے خراب ڈکاروں کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۴) چھوٹے بچے کے قے اور دست بند کرنے کے لیے ماں کے دُودھ کے ساتھ اجوائن دینے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۵) **ضعفِ ہضم:۔**

گھی، کھانڈ یا پرانے گڑ کے ساتھ اس کے لڈو بنا کر کھانے سے ضعفِ ہاضمہ جاتا رہتا ہے اور ریاحِ شکم تحلیل ہو جاتے ہیں۔

(۱۶) **امراضِ جگر:۔**

جن دواؤں سے مروڑ پیدا ہوتی ہے۔ ان میں اجوائن ملانے سے مروڑ کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

نیز جگر کی سختی کو نافع ہے۔ رگوں کے سدے کھولتی ہے اور استسقاء کو دُور کرتی ہے۔

(۱۷) عظم طحال:۔

اس کے لیے اگر اجوائن صبح و شام بقدر برداشت طبع کھائی جائے تو اس سے تلی کم ہو جاتی ہے۔

(۱۸) امراضِ اعضائے بول:۔

اس کے استعمال سے پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ کھل کر پیشاب جاری ہو جاتا ہے سرد مزاج میں شہد کے ساتھ اور گرم مزاج میں سرکہ کے ہمراہ دیں۔

(۱۹) اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے، تو پتھری حل ہو کر نکل جاتی ہے۔
نیز اس کے استعمال سے پتھری کی آئندہ پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

(۲۰) امراضِ مردانہ:۔

یہ مقوی باہ ہے۔ بعض وید صاحبان اس کو مولدِ منی بھی مانتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت محرک منی ہے۔

(۲۱) امراض زنان:۔

یہ حیض کو جاری کرتی ہے اور اس کا فرزجہ و حقنہ کرنے سے رحم کے رطوبات پاک، ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اگر بقدر کفِ دست یومیہ مدت تک استعمال کراتے رہیں تو حیض کُھل جاتا ہے۔
خارش اندام نہانی میں اجوائن کا بخور دینا عمدہ علاج ہے۔

(۲۲) امراضِ جلد:۔

اس کا لیپ بشرے کا رنگ زرد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اسے بکثرت کھانے سے بھی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

(۲۳) برص و بہق:۔

کے نسخہ جات میں اگر اس کو شامل کیا جائے تو اس سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے اور مرض سے جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۴) اجوائن کو آگ پر ڈال کر اس کا دھواں جسم پر پہنچانے سے خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۵) اگر بچہ کی ناف پھول جائے تو اس کو انڈے کی سفیدی کے ساتھ ملا کر لگانے سے صحت ہو جاتی ہے اور ناف اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(۲۶) اگر بدن کے کسی مقام پر خون منجمد ہو جائے تو اجوائن کو شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے وہ جگہ

درست ہو جاتی ہے۔

(۲۷) اگر خون آنکھ میں جم جائے تو اس کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے ان شاء اللہ خون تحلیل ہو جاتا ہے۔

(۲۸) اس کو چہرے پر لگانے سے مہاسے دُور ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۲۹) **امراض مفاصل:۔**
کی ادویہ میں اجوائن کی شمولیت سے ان کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

(۳۰) مقابلہ سمیات کے لیے تریاق ہے۔ اور افیون کی مضرت کو دفع کرتی ہے اور اس کے باقاعدہ استعمال سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

(۳۱) **اگر کسی جگہ بچھو کاٹ جائے:۔**
تو اس مقام پر اجوائن کا لیپ کرنا مفید ہے۔

(۳۲) **حمیات:۔**
بخاروں کے لیے یہ ایک بیش قیمت دوا ہے۔ اس مطلب کے لیے اس کو گلو کے ساتھ استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

چٹکلہ جات

سہل العمل، زُود اثر، فقیرانہ ٹوٹکوں کا مجموعہ

(۳۳) زکام کا جید الاثر جوشاندہ:

زکام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اس جوشاندہ کا استعمال بفضلہ تعالیٰ از بس مفید ہے جوں ہی ایک مرتبہ پیا اور زکام کافور ہوا۔

ھُوَالشَّافی:۔ رات کو سوتے وقت اجوائن دیسی ایک تولہ۔ شکر سرخ ۲ تولہ۔ ۱۵ تولہ پانی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب پانی جل کر بجائے پندرہ تولہ کے بارہ تولے رہ جائے تو اتار لیں۔ نیم گرم ہونے پر پی کر سو رہیں۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ چائے کی طرح زیادہ گرم نہ ہونا چاہیئے ورنہ بجائے فائدہ کے

نقصان کا اندیشہ ہے۔ بس کنوئیں کے تازہ پانی کی طرح ہونا چاہیئے۔

فوائد :۔ بفضلہ تعالیٰ اوّل تو آپ صبح ہی کو تندرست اٹھیں گے۔ ورنہ نمایاں افاقہ تو شرطیہ طور پر ہوگا۔ ایسے موقع پر دوسری شام کو اسی طرح پھر نوش کر لینا چاہیئے۔ ان شاء اللہ کلّی صحت ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی ہو جائے گی۔ اگر شام کے وقت فاقہ کیا جائے تو بہت ہی فائدہ ہونے کی توقع ہے۔

(۳۴) تفرّق اتصال چشم:

جب آنکھ پر چوٹ لگ جائے اور آنکھ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو اطباء اسے اپنی اصطلاح میں "تفرق اتصالِ چشم" کہتے ہیں۔

ھُوَالشافی :۔ اجوائن ۳ ماشہ، شہد خالص ۱۰ ماشہ۔ اجوائن کو شہد کے ہمراہ اچھی طرح پیس کر لیپ کریں۔ اِن شاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

شب کوری (رتوندھا)

اجوائن دیسی شب کوری کے لیے بہت مفید چیز ہے۔ چنانچہ اگر اس کو بطور سُرمہ کے آنکھوں میں چند دن لگایا جائے تو شب کوری کا عارضہ کافور ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ایک کامیاب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے۔

(۳۵) سُرمہ دافع شب کوری:

ھُوَالشّافی :۔ اجوائن دیسی۔ دار چینی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے اس قدر کھرل کریں کہ پس کر مانند غبار کے ہو جائے۔ احتیاطاً کپڑ چھان کر کے کسی شیشی کے اندر ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ہر سہ وقت۔ صبح، دوپہر، شام اللہ کا نام لے کر سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد :۔ شب کوری کو دُور کرنے کے لیے نہایت پُر تاثیر اور مفید دوا ہے۔

---

(۳۶) دردِ کان:

دردِ کان خواہ کسی وجہ سے ہو رہا ہو۔ بفضلہ اس چٹکلے کے استعمال سے موقوف ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافی:۔ اجوائن دیسی ۱ ماشہ۔ پان ۲ عدد۔ ہر دو کو پہلے خوب باریک پیس لیں۔ جب اچھی طرح پس جائیں تو قدرے نیم گرم کر کے درد والے کان میں ایک دو قطرے نچوڑ کر ٹپکائیں۔ اِن شاء اللہ اسی وقت آرام ہونا شروع ہو کر نہایت قلیل عرصہ میں کلی طور پر درد دُور ہو جائے گا۔

اگر خدانخواستہ ایک مرتبہ ڈالنے سے درد کی کسک بند نہ ہو تو دوسری مرتبہ بھی یہی عمل کریں۔

(۳۷) اکسیر سعال:

ہر مطب بلکہ ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل عجیب و غریب دوا

ھُوَالشَّافی:۔ بھوسی اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ پھٹکڑی ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ انبہ ہلدی ایک پاؤ۔

اول ہلدی کو چونے میں لپیٹ کر بھوبھل میں دبا دیں تاکہ بریاں ہو جائے بعدہٗ دیگر ادویہ کے ساتھ پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا بذا بقدر ایک چٹکی مریض کو دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

خواص:۔ بلغمی کھانسی اور بلغم کو خارج کرنے کے لیے عجیب الاثر دوا ہے۔

(۳۸) کھانسی کی عجیب گولیاں:

ھُوَالشَّافی:۔ اجوائن ۳ تولہ۔ افیون ا تولہ۔ ہر دو اَدویہ کو کھرل میں ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرنا شروع کریں۔ جب ادویات پس جائیں تو لعاب بیہدانہ کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ہر دو وقت صبح و شام ایک گولی ہمراہ عرق سونف یا گاؤزبان کے استعمال کرائیں۔

خواص:۔ اِن شاء اللہ گولی حلق سے نیچے اترتے ہی اپنے خداداد اثر سے کھانسی کو بند

کرنا شروع کر دے گی۔ اور دو تین دن کے استعمال سے کھانسی نیست و نابود ہو جائے گی۔

(۳۹) خیساندہ مقوی معدہ:

ضعفِ معدہ کو دُور کرنے کے لیے یہ خیساندہ مفید اور مؤثر پایا گیا ہے۔ ضعیف معدہ مقوی ہو کر سخت سے سخت اور ثقیل غذاؤں کو ہضم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور جگر کی اصلاح کر کے اسے صالح خون بنانے کے قابل بناتا ہے۔

هُوَ الشَّافِی:۔ اجوائن دیسی ۲ ماشہ۔ سونٹھ ایک ماشہ، ہر دو کو بوقت شام آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔

صبح ادویہ کو معہ پانی کے گھوٹ کر نیم گرم کریں اور نمک حسبِ ذائقہ ڈال کر پلائیں۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں کے استعمال سے معدہ کی سب کمزوریاں دُور ہو جائیں گی۔

(۴۰) دوائے معدہ:

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ نوشادر نیم کوفتہ ۲½ تولہ۔ بلوری برتن میں ڈال کر اس میں آہستہ آہستہ تیزاب گندھک ۲ تولہ ملا کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ جب اچھی طرح مل جائے تو رکھ دیں۔ دو تین روز میں ادویہ کا رنگ سیاہ ہو جائے گا بس تیار ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ چنے کے برابر مکھن یا بالائی میں رکھ کر اس طرح کھلائیں کہ دانتوں کو نہ لگنے پائے۔

فوائد:۔ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہے۔ امراضِ معدہ میں مفید ہے۔

(۴۱) برائے پیچش:

هُوَ الشَّافِی:۔ اجوائن دیسی ۲ ماشہ۔ کلونجی ایک ماشہ کو ملا کر دہی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ دو خوراکوں میں کلی صحت ہو گی۔

---

(۴۲) سنگرہنی کی تریاق صفت دوا:

سنگرہنی کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہذا نہایت ہی مفید ہے۔

ھُوَالشافی:۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ الائچی خورد ڈیڑھ تولہ۔ الائچی کلاں ڈیڑھ تولہ۔ بیہدانہ بریاں ۶ تولہ

پہلے بیہدانہ کو گھی میں بریاں کریں۔ لیکن احتیاط رہے کہ جلنے نہ پائے۔ جب تڑ تڑ خنے لگے تو جلد نکال لیں اور پیس کر سفوف بنالیں۔

ازاں بعد باقی ہر سہ ادویہ کو بھی کوفتہ بیختہ کر کے سفوف تیار کریں اور کسی ڈبے میں بند رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سفوف ہذا ا تولہ ہمراہ ایک پاؤ آب سرد دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

(۴۳) ورم طحال کو دور کرنے والا بہترین نسخہ:

ھُوَالشافی:۔ ہر چہار اجوائن نیم پاؤ۔ ہر چہار نمک نیم پاؤ۔ فلفل سیاہ اڑھائی تولہ۔ نوشادر اڑھائی تولہ۔ گودا گھیکوار ۵ چھٹانک۔

جملہ ادویہ کو سحق کر کے ملالیں اور موسم سرما میں دھوپ میں رکھیں۔ ۳ ہفتہ کے بعد حفاظت سے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس دوا کی کل اکیس خوراکیں ہیں۔ لہذا تین ہفتے روٹی سے کھائیں۔

خواص: عظم الطحال اور ورم الطحال کے لیے عجیب الاثر نسخہ ہے۔

(۴۴) دوائے مقوی جگر:

ھُوَالشافی:۔ اجوائن دیسی ۴ تولہ لیں اور ایک کڑاہی میں پاؤ سرکہ خالص کے ہمراہ بھگو رکھیں اور سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ جب تمام سرکہ جذب ہو جائے تو لوہے کے دستہ سے اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا مذکورہ تین ماشہ بکری کی لسی کے ہمراہ۔ جس میں قدرے

نمک ملا ہوا ہو، مریض کو کھلائیں۔

خواص:۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگا۔ مزید استعمال سے ضعفِ جگر، یرقان اور بہت سے امراض نیست و نابود ہو جائیں گے۔ علاوہ ازیں اگر یہ دوا عرق اجوائن یا آبِ تازہ کے ہمراہ دی جائے تو بفضلہ بڑھی ہوئی تلی گھل جاتی ہے۔

نیز دوا بلا اول درجہ کی خون پیدا کرنے والی اور چہرے کی رنگت کو سرخ بنانے والی ہے۔

(۴۵) بواسیری مسّوں کو ساقط کرنے والا ضماد:

یہ ضماد ہر قسم کے بواسیری مسّوں کو خشک کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

اس سے مسّے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے خشک ہو کر رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

ھُوَ الشّافی:۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ کرفس۔ ہر سہ ادویہ مساوی الوزن پیس کر تھوڑے مکھن میں ملا کر مسّوں پر لگایا کریں۔

بفضلہ تعالیٰ کچھ مدت میں مسّے مرجھا کر خود بخود جھڑ جائیں گے۔ یا نابود ہو جائیں گے۔

(۴۶) چھیپ جھائیاں اور مہاسے زائل کرنے والا عجیب چٹکلہ:

یہ چٹکلہ نہ صرف چھیپ اور جھائیاں وغیرہ کو زائل کرتا ہے، بلکہ اس کے استعمال سے چہرہ گلاب کی پتی کی طرح نکھر آتا ہے۔

ھُوَ الشّافی:۔ اجوائن دیسی ۳ تولہ لیں اور اسے خوب باریک پیس کر آدھ چھٹانک دہی میں اچھی طرح مخلوط کر کے رات کو سوتے وقت چہرہ پر لگائیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح چار پانچ روز متواتر لگانے سے کیل مہاسے وغیرہ نکلنے بند ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ اگر بدن میں خون وافر نہ ہو تو اسے چار ہفتے تک استعمال کرنے سے چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا کمیٔ خون کی صورت میں پہلے مولدِ خون دوائیں دیں۔

(۴۷) روغن برائے داد و چنبل:

ھُوَ الشّافی:۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ۔ شیر ملار ۲ تولہ۔ میں کوٹ کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر روغن کنجد (تلوں کا تیل) آدھ پاؤ کے ہمراہ چولھے پر رکھیں اور نیچے نرم نرم

آنچ جلا کر ٹکیاں پکائیں۔ جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے تو ٹکیوں کو پھینک دیں اور تیل کو محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح کے وقت تیل ہٰذا کی داد و چنبل پر اچھی طرح مالش کریں۔

(۴۸) اکسیر الاثر سفوف برائے چھپاکی:

چھپاکی کو نیست و نابود کرنے کے لیے اس کی چند ایک خوراکیں مرض کو دُور کر دیتی ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَ الشافی:۔ اجوائن، گندھک مصفّٰی مساوی الوزن حسبِ حاجت لیں اور کوٹ کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سفوف ہٰذا مریض کو ۱ ماشہ۔ دو تولہ خالص شہد میں ملا کر چٹائیں۔

اجوائن دیسی کے مشہور و معروف مایۂ ناز

مرکبّات

(۴۹) سفوفِ نانخواہ:

ھُوَ الشافی:۔ اجوائن دیسی۔ بلیلہ کلاں۔ چرائتہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف تیار کر لیں اور کسی ڈبے میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ بقدر ۶ ماشہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کے وقت جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو اتار کر دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے متواتر باپرہیز استعمال سے دردِ سر خواہ کتنا ہی پرانا ہو، موقوف ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں دورانِ سر کے لیے اسی طریقہ سے استعمال کرانے سے سود مند ثابت ہوتا

ہے۔ مریضِ یرقان کے حق میں بے حد مفید ہے۔ جگر کی کمزوری اور سدہ کو دفع کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سُرخ اور بدن کی طاقت و توانائی بحال کرتا ہے۔

آنکھوں کی زردی اور مُردنی کو مٹا کر ان میں تروتازگی اور چمک دمک پیدا کرتا ہے۔ اور جگر کو نفع بخشتا ہے۔ نیز معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ ابخرات کو دماغ میں ہیجان برپا کرنے سے باز رکھتا ہے۔

نوٹ:۔ یرقان و دردِ جگر وغیرہ امراض کے دفعیہ کے لیے اس کا استعمال بجائے ایک ہفتہ کے دو ہفتے تک کرنا چاہیئے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے زیادہ کھلانے کی نوبت نہ آئے گی بلکہ مرض دس بارہ روز میں ختم ہو جائے گا۔

پرہیز:۔ دورانِ استعمال میں تیل اور تیل ملی ہوئی اشیاء اور ترش اغذیہ واشربہ سے پرہیز رکھیں۔

(۵۰) نمک اجوائن:

اجوائن کے تمام پودے کو بمعہ بیخ و شاخ و بار اس وقت اکھاڑیں جب کہ پکنے کے قریب ہو اور اس کو جلا کر خاکستر کو پانی میں تر کریں۔ تین روز کے بعد اس کا زلال لے کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو کر نمک بن جائے تو اسے خشک کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھ دیں۔

خواص:۔ یہ نمک ہاضم و مشتہی ہے۔ کھانسی و دمہ کے لیے مفید ہے۔ ہیضہ اور بدہضمی میں سودمند ہے۔

خوراک:۔ ایک سے دو رتی آنکھوں میں ڈالنے سے دھند، خارش وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگائیں یا سرکہ میں حل کر کے استعمال کریں۔

(۵۱) عرق اجوائن برائے ملیریا بخار:

ھُوَالشَّافِی:۔ چرائتہ، اجوائن ہر ایک دو تولہ۔ رات کے وقت ہر دو ادویہ کو ایک سیر پختہ پانی میں بھگو دیں اور بوقتِ صبح نرم نرم آنچ پر پکائیں اور آدھا پانی باقی

رہنے پر اتار لیں۔ بعدہٗ قدرے سرد ہونے پر مل چھان کر۔ اس میں نوشادر۔ ایک تولہ۔ تیزاب گندھک ۲۵ قطرے بھی ملا دیں۔ بس عرق اجماشن تیار ہے۔ کسی شیشی میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چمچہ صبح اور ایک چمچہ شام پلایا کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں کے لیے دوا ہذا کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ اور موسمی بخاروں کے لیے، خواہ نوبتی ہوں یا ہر وقت پڑھنے والے۔ نیا ہو یا پرانا۔ سب حالتوں میں اکسیری دوا ہے۔

اور بفضلہٖ تعالیٰ بخار کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے۔

(۵۲) عرق اجوائن:

اجزاء و ترکیب:۔ اجوائن دیسی چالیس تولہ۔ دو سیر پانی میں بھگو دیں اور آٹھ پہر گزرنے پر بدستور معروف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ دن میں دو بار پلائیں۔

فوائد:۔ عرق ہذا معدہ و جگر کی اکثر بیماریوں میں بے حد مفید ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور اسے مکمل طور پر غذا ہضم کرنے کے قابل بنا کر جسم کو موٹا تازہ بناتا ہے۔ بدہضمی و نفخ و قراقر کو مٹاتا ہے۔ ہیضہ کو نفع بخشتا ہے۔ یرقان اور ضعف جگر کو دور کرتا ہے۔

نوٹ:۔ عرق مذکور کی سطح پر جو دبنیت وغیرہ نمودار ہو، اسے علیحدہ اتار لیں یہ اجوائن کا لطیف روغن ہے۔

(۵۳) عرق اجوائن مرکّب:

یہ نسخہ عالیجناب حکیم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب آف باغبان پورہ لاہور کا پندرہ سال سے معمول مطب ہے۔ بیسیوں مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہو چکے ہیں، امراضِ معدہ اور طحال و جگر کے لیے ایک لاثانی اور عجیب الاثر دوا ہے۔

اطبائے کرام اس کو اپنا معمول مطب بنائیں اور پھر دیکھیں ان شاء اللہ تعالیٰ یہ صرف

اکیلی دوا آپ کو سینکڑوں دواؤں سے بے نیاز کر دے گی۔

ھُوَالشافی :۔ اجوائن دیسی، گلو تازہ، منڈی، تخم کاسنی، خوب کلاں، پیرا ئتہ ہر ایک ایک چھٹانک۔ سب کو تین سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ گرمیوں میں دو یوم۔ سردیوں میں چار یوم کے بعد آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں، اور فضلہ کو دو سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ یہ بھی نصف رہ جائے تو چھان لیں اور فضلہ میں مزید دو سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ چھان کر ہر سہ پانی اکھٹے کر لیں اور فی سیر پانی کے حساب نوشادر دو تولہ۔ تیزاب گندھک ۶ ماشہ ملا کر بوتلوں میں بھر دیں اور تین روز تک احتیاط رکھیں۔ فضلہ و گاد وغیرہ نیچے بیٹھ جائے گی پھر احتیاط سے عرق نتار لیں۔ بس عرق تیار ہے۔

خواص :۔ ملیریا کو خاص طور پر مفید ہے۔ عظم الطحال کو نافع ہے۔ تمام امراض جگر کو اکسیر ہے اور معدہ اور صلابتِ معدہ کو نافع ہے۔ کہنہ بخار اور تپ دق کے واسطے مفید ہے، اعلیٰ درجے کا مصفیٰ خون ہے جس کی وجہ سے داد و چنبل، فسادِ خون۔ بثورات، خارش اور آتشک کو ازبس مفید ہے۔

پیچش جس کے ساتھ بخار بھی ہو، اس کے لیے بھی بہت نافع ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بخار کے مریض کو اگر قبض بھی ہو تو عرق ہٰذا چھ اونس۔ میگنیشیا دو اونس ملا کر حل کریں اور ۳ خوراک بنائیں۔ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں۔ اس سے مریض کو دو چار دست آئیں گے اور ان شاء اللہ تعالیٰ ۸۰ فی صدی بخار ٹوٹ جائے گا۔

صبح دیکھیں اگر حرارت باقی ہو تو عرق اکسیر دو اونس۔ کونین فرائی سلفاس ۵ گرین۔ مریض کو پلائیں اور دو خوراک جس میں دو گرین کونین سفید ملائی گئی ہو ہر چہار گھنٹہ کے بعد پلاتے جائیں، اِن شاء اللہ بخار کافور ہو گا۔

عظم الطحال، عظم الکبد۔ وجع الکبد۔ یرقان۔ جس میں خفیف سا بخار بھی رہتا ہو۔ اس کے لیے عرق ہٰذا ۸ اونس۔ کونین ۱۲ گرین۔ فرائی سلفاس ۶ گرین۔ میگنیشیا اڑھائی اونس۔ لائیکر اسٹرکنیا ۸ بوند ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور تین نشان لگا لیں اور ہر چہار گھنٹہ کے بعد پلانے کی ہدایت کر دیں اور مقام طحال پر ٹنکچر آیوڈین لگا دیں اور مریض کو دو بوند لائیکر آرسنی کیلس ڈال کر اگر وجع الکبد ہو تو بجائے لائیکر آرسینی کیلس کے ٹنکچر ہائیہ سائیمس ۱۰ بوند اضافہ

کریں اور چار چار گھنٹہ بعد پلائیں۔

اگر مریض دردِ معدہ کی وجہ سے تڑپ رہا ہو۔ نیز ساتھ ہی قبض بھی ہو تو عرق ہذا ۸ اونس ٹنکچر بیلاڈونا ۲ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۳۰ بوند ملا کر شیشی میں ڈال کر تین نشان لگائیں۔ اور ہر تین گھنٹہ کے بعد پلانے کی ہدایت کر دیں۔ اور قبض نہ ہو تو میگنیشیا نہ ڈالیں۔

بخار کہنہ:۔

اگر جگر کی خرابی سے ہو تو عرق ہذا ۶ اونس۔ فرائی سلفاس ۱۰ گرین۔ کونین ۵ گرین۔ لائیکر آرسینی کیلس ۸ بوند ملا کر تین نشان لگائیں اور بعد از غذا پینے کی ہدایت کر دیں۔

داد و چنبل، فسادِ خون، بثورات، خارش، آتشک درجہ سوم

عرق ہذا ۸ اونس۔ لائیکر ڈاٹونس ۱ بوند۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۱۰ گرین ملا کر شیشی میں ڈالیں اور تین نشان لگائیں۔

پیچش مروڑی:۔

کے لیے عرق ہذا ۸ اونس۔ میگنیشیا سلفاس ۴ اونس ملا کر شیشی میں ڈالیں اور ۸ نشان لگائیں اور مریض کو ایک ایک گھنٹے کے بعد پینے کی ہدایت کر دیں۔ جب اسہال اگر مروڑ سے خارج ہو جائیں تو کوئی قابض جوب وغیرہ استعمال کرائیں۔ (طبی فارماکوپیا)

(۵۴) عرق اجوائن:

اجوائن ۴ تولہ۔ کوٹ کر دو سیر پانی میں ۲۴ گھنٹہ بھگو چھوڑیں۔ اس کے بعد بدستور معروف اس کا عرق کشید کریں جو بوتل کے قریب ہوگا۔

خواص:۔ یہ عرق۔ فالج، رعشہ اور امراضِ اعصاب میں مفید ہے۔ سانس کی تنگی کو دور کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ پرانے دردوں اور اورام بارِدہ کے لیے مفید ہے۔

ہیضہ کے باعث اگر مریض کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے ہوں تو یہ عرق پلانے سے وہ اپنی اصلی حالت پر آ جائیں گے۔ اس کے استعمال سے آنوں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ پیٹ کا نفخ دور ہو جاتا ہے۔ شیر خوار بچے کے ریاحی درد بند کرنے اور اس کے ہوشیار

رکھنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔

اس سے ہر قسم کا ریاحی درد، خواہ وہ معدہ میں ہو یا جگر میں یا امعاء یا مراق میں۔ خواہ گردے کا ہو یا بواسیر کا دُور ہو جاتا ہے۔

خوراک ۵ تولہ دن میں دو بار۔

(۵۵) روغنِ اجوائن:

اجوائن کا عرق بدستور کثیر مقدار میں نکال کر اس میں پھر اجوائن ڈال کر دوبارہ سہ بارہ عرق نکالیں اور اس تیز عرق کو کسی کھلے برتن میں محفوظ رکھ دیں۔ اجوائن کا لطیف روغن اوپر آ جائے گا جو بے رنگ ہو گا۔ اس کی بو اور ذائقہ اجوائن کے مانند ہو گا۔ اس کو آہستہ سے جُدا کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ اگر احتیاط سے نکالا جائے تو تیل اجوائن کا پچیسواں حصّہ نکلتا ہے۔

فوائد:۔ اس تیل کی دو بوندیں برگِ تنبول پر لگا کر کھلانے سے ضعفِ ہاضمہ جاتا رہتا ہے۔ اس کی مقدار بتدریج بڑھانا چاہیئے۔

سفوف دار چینی ایک ماشہ میں اس تیل کی چند بوندیں ڈال کر کھلانے سے پیٹ کا درد دُور ہو جاتا ہے۔

بدہضمی اور سینہ میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

اس تیل کی مالش سے جوڑوں کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

اجوائن دیسی کے فوائد کو ظاہر کرنے والے بعض اطبا کے بارہا بار کے

مُجرّبات

(۵۶) خنازیر پختہ کی فقیرانہ دوا:

هُوَ الشَّافی:۔ اجوائن ہر چہار۔ چار چار تولہ۔ بابچی۔ کباب چینی۔ موصلی سیاہ۔ ہر ایک چار چار تولہ۔ سیماب ۲ ماشہ۔ بھلانوہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- پہلے ساتوں دواؤں کو باریک پیس کر ۱۲ دن دستہ میں ڈالیں۔ پھر بھلانوہ ملاکر کوٹیں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو سیماب شامل کرکے تین لاکھ چوٹ لگائیں۔ بس دوا تیار ہے۔ گولیاں ماشہ ماشہ کی یا کم و بیش بنالیں۔

ترکیب استعمال :- پہلے روز تین ماشہ دوا دہی میں لپیٹ کر نگلوائیں اور دوسرے روز چار ماشہ۔ پھر اسی طرح روزانہ کھلایا کریں اور اکیس روز تک متواتر استعمال کرائیں۔ اور متواتر تین ماہ تک۔ نمک مرچ سے قطعی پرہیز کرائیں۔ یہ اشد ضروری ہے۔

فوائد :- پھوٹی ہوئی خنازیر کے لیے مانند اکسیر ہے۔

۵۷ مرہم داد :

داد کا یہ لاجواب نسخہ جناب حکیم و ڈاکٹر عبدالاحد خاں صاحب شفا خانہ گوہر گنج بھوپال کے خاص مجربات سے ہے۔ نہایت ہی مفید اور اکسیر الاثر ثابت ہو چکا ہے۔ داد کو چند ہی روز کا استعمال بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے۔

ھُوَالشافی :- اجوائن چار تولہ۔ پھٹکڑی سفید ایک تولہ۔ تیہ نیا سبز ایک تولہ۔ سب کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ سیاہ ہو جائے پھر مثل سرمہ باریک کرکے دیزلین ملاکر مرہم بنالیں۔

فوائد :- داد کا عمدہ علاج ہے۔ علاوہ ازیں خارش اور چنبل کو نافع ہے۔ چھاجن اور گنج وغیرہ ہر قسم کے زخموں کے لیے نہایت عمدہ مرہم ہے۔

ترکیب استعمال :- بقدر ضرورت مرہم ہذا کا داد پر لیپ کر دیا کریں۔ رات دن میں ایک یا دو مرتبہ لگانی چاہیئے۔ اور اوپر پٹی نہیں باندھنا چاہیئے۔

۵۸ اکسیر بخار ہر قسم :

از جناب حکیم مرزا ابراہیم بیگ صاحب ملتانی

یہ صدری نسخہ ہر قسم کے بخاروں کو نہایت مفید ہے۔ میرا متعدد مرتبہ کا آزمودہ اور تجربہ شدہ ہے اور سارے خاندان میں سینہ بہ سینہ چلا آتا ہے۔ برائے ثواب روح قبلہ

صوری و معنوی حاجی الحرمین حکیم مولانا مولوی مرزا محمد عیسٰی بیگ صاحب علیہ الرحمۃ والغفران بلا بخل ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

جو صاحب اس نسخہ سے مستفید ہوں وہ احقر کو اور حاجی صاحب مرحوم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

هُوَ الشَّافِی:۔ اجوائن دیسی کے چاول حسبِ حاجت نکال لیں۔ اور ان کو کھرل میں ڈال کر خوب زور زور دار ہاتھوں سے تین دن اور تین رات رگڑوائیں۔ بفضلہ اجوائن کشتہ ہو جائے گی۔ اب اس میں کشتہ ابرک سفید مساوی الوزن ملا کر کسی شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اکسیر ہذا نصف رتی سے ایک رتی مناسب بدرقہ کے ہمراہ دیں۔

خواص:۔ ہر قسم کے بخاروں کے لیے اکسیر صفت ہے۔ اور موسمی بخاروں میں تو اس کا اثر نہایت عجیب الاثر پایا گیا ہے۔ جس سے تپ بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے۔

(۵۹) برائے بخار ہر قسم:

از جناب حکیم محمد عبد الباری صاحب طبیب اینڈ ڈاکٹر

نسخہ ہذا ایک جوگی سے ملا ہے۔ گرم بخاروں میں سرد پانی سے اور سرد بخاروں میں گرم پانی سے ایک گولی صبح کے وقت اور ایک شام کے وقت کھلانی چاہیئے۔

هُوَ الشَّافِی:۔ اجوائن دیسی چار تولہ۔ کالا زیرہ ۴ تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ نمک طعام ایک تولہ

جملہ ادویات کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر ایک مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر سرپوش سے بند کر کے آٹے سے لب بند کر دیں، اور اسے انگاروں پر اتنی دیر رکھیں کہ پانی خشک ہو کر گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔ ازاں بعد اتار کر تخم ریٹھہ کے برابر گولیاں تیار فرمائیں۔

نوٹ:۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق آدھا ٹکڑا یا اس سے کم و بیش استعمال کرا سکتے ہیں۔

سُنیاسیات

⑥۰ اکسیر دمہ:

اکسیر دمہ صحیح معنوں میں دمہ کے لیے اکسیر صفت ہے۔ اس کا استعمال کبھی بھی اِن شاء اللہ تعالیٰ خالی از فائدہ نہیں جاتا بلکہ چند ایک خوراکوں سے فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور مزید استعمال سے بالکل صحت ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشّافی:۔ ایک کبوتر صحرائی پکڑ کر ذبح کر لیں اور اس کا پیٹ چاک کر کے آلائش وغیرہ سے پاک کر لیں۔ اور اس میں اجوائن دیسی ایک تولہ۔ اجوائن خراسانی ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ایک تولہ۔ نمک کھاری ایک تولہ۔

جملہ ادویات کو خوب باریک پیس کر کبوتر کے پیٹ میں بھر دیں اور سی دیں۔ بعد ازاں اسے ۵ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ پھر نکال کر سرد ہونے پر پیس کر سنبھال رکھیں۔ بس اکسیر دمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اکسیر ہٰذا بقدر ایک رتی یا دو رتی مناسب بدرقات کے ہمراہ ہر دو گھنٹہ کے بعد چٹائیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ اطمینان کی فائدہ ہو گا۔

علاوہ ازیں:۔ یہ دوا کھانسی ہر قسم و دیگر جملہ امراض سینہ و پھیپھڑہ میں بھی اکسیر مانی جاتی ہے۔ تجربہ فرمائیں۔

⑥۱ اکسیر معدہ:

ھُوَالشّافی:۔ اجوائن دیسی ۸ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ ایک تولہ۔ پوست بلیلہ کلاں دو تولہ۔ پھول آک دو تولہ، چھلکا بیخ مدار دو تولہ (جو کہ سایہ میں خشک کیا گیا ہو) نمک دیسی آٹھ تولہ۔ خالص تیزاب گندھک ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے تمام ادویات کو کوٹ پیس کر رکھ لیں۔ اب پھر ایک چوڑے منہ والا برتن، جس کا ڈھکنا شیشے کا ہونا ضروری ہے لیں۔ اس میں اوّل تیزاب گندھک ڈال دیں۔ ازاں بعد سفوف قدرے ڈال دیں۔ پھر تھوڑا سا تیزاب ڈال دیں اسی طرح قدرے سفوف

اور قدرے تیزاب ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام تیزاب ختم ہو جائے۔ اس کے بعد شیشے کی ایک لمبی سلاخ سے ادویہ اور تیزاب کو خوب ہلائیں۔ پھر برتن کا منہ شیشے کے کارک سے بند کر کے رکھ دیں۔ چھ گھنٹے کے بعد سیاہ رنگ کی دوا تیار ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال: بدہضمی کے مریض کو اکسیر ہٰذا بقدر چار رتی ہمراہ عرق سونف استعمال کرائیں۔ درد شکم کے لیے گرم پانی کے ساتھ دیں۔ طاعون اور پلیگ والے کو اکسیر ہٰذا ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ہمراہ عرقِ گلاب یا عرق سونف یا آبِ گرم ہر چہار گھنٹہ کے بعد ایک خوراک کھلائیں۔

اور دردِ دانت وغیرہ میں دوا ہٰذا بطور منجن کے استعمال کرائیں اور رال بہنے دیں۔

فوائد: جملہ امراضِ معدہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اپھارہ اور دردِ شکم کے لیے فائدہ بخش ہے۔ بدہضمی و نفخ و قراقر شکم کو دُور کرتی ہے۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ اس میں جوش و حرارت پیدا کر کے قوتِ ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔ غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزوِ بدن بناتی ہے۔ متلی اور قے کو موقوف کرتی ہے۔ ریاح کی پیدائش کو روکتی ہے۔

علاوہ ازیں ہر قسم کے گرم بخاروں میں مفید اور موثر ہے۔ تپ دق کو زائل کرتی ہے پیچش کے لیے بھی سود مند ہے۔ ہیضہ اور اس کے قے و دست کو نیست و نابود کرتی ہے۔ طاعون و پلیگ کے لیے بالخصوص مفید اور جید الاثر دوا ہے۔

علاوہ ازیں دانتوں پر قدرے ملنے سے ان کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔

(۶۲) دردِ جوڑ کے لیے خاص فقیرانہ صدری نسخہ:

اس نسخہ کے اندر کوئی کشتہ اور قیمتی دوائیں نہیں ڈالی جاتیں لیکن پھر بھی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ اور لطف یہ کہ عام ملنے والی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ جس کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اور استیصالِ مرض کے لیے چند خوراکیں کافی ہیں۔

ھُوَ الشّافی: بھٹ کٹائی۔ ایک سیر۔ برگ اسپند ایک سیر۔ برگِ سوہانجنہ آدھ سیر۔ بیخ سوہانجنہ پاؤ بھر۔

تمام بوٹیوں کو، مٹی کے ایک بڑے مستعملہ گھڑے کے اندر ڈال کر تقریباً بارہ سیر پانی ڈالیں۔ اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی کی پوٹلی کسی ململ کے صاف کپڑے کے اندر باندھ کر اس

گھڑے میں چھوڑ کر، اس کا منہ آٹے وغیرہ سے اچھی طرح بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے پھر گھڑے کو دیگدان یا بڑے چولھے پر چڑھا کر اندازاً اس وقت تک اُس کے نیچے آگ جلائیں جب تک گھڑے کے اندر پانی صرف دو سیر رہ جائے۔ پھر اُتار کر اجوائن والی پوٹلی نکال لیں اور کسی برتن میں پھیلا کر سایہ میں خشک کریں یا اگر بہتر ہو تو پوٹلی سے نکال کر خوب باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک :۔ دو گولی صبح و شام، ہمراہ شیر گرم

یہ تمام ریاحی اور بلغمی دردوں کی اکسیری خوراکی دوا تیار ہو گئی۔ اب بیرونی مالش کا اکسیری تیل ملاحظہ ہو۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم نے گھڑے میں اجوائن پکوانے پر جو دو سیر پانی رکھ لیا تھا وہ فضول نہیں جائے گا بلکہ اس سے اعلیٰ درجے کا مالشی روغن تیار ہو گا۔

(۶۳) مالش کا اکسیری تیل :

ھُوَ الشافی :۔ پانی جو اجوائن کو پکانے کے بعد گھڑے میں سے نکلا ہو، میٹھا تیل آدھ سیر۔ دونوں کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں۔

فوائد :۔ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر یہ گولیاں کھلاتے رہیں۔ اور اس روغن کی مالش کراتے رہیں۔ تو بس انشاء اللہ تعالیٰ میدان آپ کے ہاتھ ہے۔

(۶۴) دوائے سیلانِ منی :

یہ دوا سیلانِ منی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ نیز احتلام کو بفضلہٖ تعالیٰ بند کرتی ہے۔ قوّتِ باہ کو تقویت دیتی ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور رنگِ رخسار سُرخ بناتی ہے۔

ھُوَ الشّافی :۔ بھوسی اجوائن دیسی ایک سیر کو گاڑھے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک بڑے برتن میں اس طرح لٹکا دیں کہ برتن کی تہہ کو پوٹلی نہ لگنے پائے اور بیچ میں

لگی رہے۔ پھر اس برتن میں ۵ سیر گائے کا دودھ ڈال کر اور سرپوش رکھ کر آٹے وغیرہ سے منہ بند کر کے اس برتن کو آگ پر رکھیں اور جوش دینا شروع کریں۔ یہاں تک کہ تمام دودھ جاذب ہو جائے۔

پھر دوسری مرتبہ ۵ سیر دودھ ڈال کر جوش دیں اور پھر اسی طرح تیسری مرتبہ کریں۔ اس کے بعد دوا کو پوٹلی سے نکال کر چینی کی پلیٹ میں پھیلا کر خشک کریں اور سوتے وقت سات ماشہ کے قریب کھائیں۔

نوٹ :- اگر چوتھی مرتبہ دوا مذکور کو گنے کے رس میں جوش دیں تو از حد خوش مزہ ہو جائے گی۔

طلسمات

مندرجہ ذیل طریقوں سے اجوائن کو مدبر کر کے جدا جدا شیشیوں میں ڈال رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال کر کے اس کے طلسمی اثرات ملاحظہ فرمائیں۔

(۶۵) اجوائنِ مدبر بہ حنظل:

جو کہ پیٹ درد۔ سول۔ قولنج۔ اور قبض کے لیے ایک طلسم سے کم ثابت نہیں ہوتی۔ یہ اجوائن ہمارے علاقے میں بہت سی شہرت رکھتی ہے۔ اور خداداد فوائد کی وجہ سے بہت ہی مقبول ہو رہی ہے۔ اس کے تیار کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ترکیب تیاری :- اندرائن کا گودا جس میں سے بیج نکال کر پھینک دیے گئے ہوں۔ ایک سیر اجوائن جو کہ بالکل صاف کر لی گئی ہو، پاؤ بھر۔ سیاہ نمک ۵ تولہ۔

تینوں چیزوں کو لے کر کسی چینی کے مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب پڑے پڑے خشک ہو جائے تو اجوائن کو نکال کر کسی کپڑے وغیرہ پر پھیلا دیں، تاکہ باقی ماندہ رطوبت بھی خشک ہو جائے۔ بس اجوائن مدبر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- بوقتِ ضرورت ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ گرم

پانی کھلائیں۔

خواص:۔ پیٹ درد، سول، قبض، باؤگولہ، بھوک نہ لگنا کے لیے بے حد مفید شے ہے۔

ایسی لاجواب دوا بناکر غرباء میں مفت تقسیم کرکے دعائیں لینی چاہیئں۔

(۶۶) اجوائن مُدبّر ۲:

جس کے چند ننھے منھے دانوں کے کھانے سے بآسانی قبض کشائی ہو جائے گی۔

اجوائن حسبِ ضرورت لے کر کسی چینی کے پیالے میں ڈال کر تھوہر کے دُودھ سے تر کریں اور سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت دس سے بیس دانے اجوائن مذکور کے لے کر گرم دودھ سے کھاکر سو رہیں۔ اِن شاء اللہ صبح اجابت بافراغت ہو جائے گی۔

(۶۷) اجوائن مُدبّر ۳:

ہاضم طعام، لذیذ، مشتہی اور امراض شکم کے واسطے اکسیر هُوَ الشّافی۔ ۔ اجوائن دیسی پاؤ بھر۔ نمک سیاہ ۵ تولہ

چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر لیموں نچوڑ دیں۔ یہاں تک کہ لیموں کا رس دو دو انگل اجوائن کے اوپر آجائے۔ جب خشک ہو جائے تو پھر لیموں نچوڑ دیں۔ اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ لیموں کے پانی میں تر و خشک کریں، بعدہٗ سنبھال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقتِ ضرورت اماشہ اجوائن مذکور لے کر روزانہ استعمال کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ معدہ کے اکثر امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد اماشہ کی چٹکی کھائی جائے تو کھایا پیا خوب جزوِ بدن بن جاتا ہے۔

علاوہ ازیں، اپھارہ اور پیٹ درد کے لیے خاص چیز ہے۔

کُشتہ جات

(۶۸) کشتہ نقرہ:

ایک تولہ نقرہ خالص کا پترہ روپیہ کے برابر بنالیں اور ترشی کے ذریعے ایک ماشہ سیماب اس پر مل دیں اور اس کو ہر چار اجوائن مسحوقہ سات تولہ کے درمیان دوا پلوں میں جن میں ہر ایک کا وزن ایک ایک سیر ہو ہوا سے محفوظ مکان کے اندر آگ دیں۔

اسی طرح اکتالیس دفعہ عمل کریں۔ ہر دفعہ ایک ماشہ سیماب مل کر، تولہ مسحوقہ اجوائنوں کے درمیان آگ دیتے رہیں۔ پترہ پھول کر دو چند ہو جائے گا۔ یعنے ایک تولہ نقرہ اور ایک تولہ سیماب کا کشتہ ہوگا۔

فوائد:۔ تمام امراض کے لیے تیر بہدف ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی۔

اگر مرغ جوان کو جو ابھی مرغی سے جفت نہ ہو، یہ کشتہ بقدر ایک چاول ہر روز آٹے میں اکیس روز تک کھلاتے رہیں، پھر اس مرغ کو ذبح کر کے خود کھالیں تو پھر ستر سالہ بوڑھے اس کے کھانے سے جوان بفت دہ سالہ بن جاتے ہیں۔

(۶۹) کشتہ سم الفار:

اجوائن ایک سیر لا کر کسی لوٹے میں ڈالیں اور اس کے درمیان ایک تولہ سم الفار کی ڈلی رکھ دیں۔

لوٹے کو چولھے پر چڑھا کر نرم نرم آگ جلائیں جب اجوائن جل جائے، تو بہ آہستگی اتارلیں اور سم الفار کو نکال لیں۔ کشتہ ہوگا، باریک پیس کر احتیاط سے محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ مقوی معدہ، دافع ریاح ہے۔ خوراک:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک۔

(۷۰) کشتہ شنگرف:

اجوائن، پیاز، بھلانوہ، ہر ایک ایک پاؤ کوٹ کر شنگرف رومی ایک پاؤ کے نیچے اوپر

کڑاہی میں ڈالیں۔ اوپر گھی ایک پاؤ داخل کریں اور نیچے نرم آگ جلائیں جب ادویہ جل جائیں تو شنگرف نکال کر پیس لیں۔

خواص:۔ مقوی باہ اور مقوی معدہ ہے۔

خوراک:۔ نصف رتی۔

(۷۱) کشتہ شنگرف:

اجزا و ترکیب:۔ شنگرف ایک تولہ۔ بھلانوہ ایک چھٹانک۔ اجوائن دیسی ڈیڑھ پاؤ شہد آدھ پاؤ۔ گھی آدھ پاؤ۔

ایک لوہے کی کڑاہی میں بدستور معروف اوپر نیچے رکھ کر آگ پر رکھیں، جب جل جائے تو باہر نکال کر لونگ ایک رتی۔ جاوتری ایک تولہ، دارچینی ایک تولہ ملا کر ۸ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

خواص:۔ ضعفِ باہ، لقوہ اور سُن کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۷۲) کشتہ بارہ سنگا:

اجزا و ترکیب تیاری:۔ بارہ سنگا چار تولہ لیں اور اجوائن دیسی دوگنی یعنی آٹھ تولہ کو شہد میں ملا کر بارہ سنگا پر لیپ کر دیں۔ ازاں بعد دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اعلیٰ درجے کا کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ ارتی سے ۴ رتی تک ہمراہ مناسب بدرقوں کے استعمال کرائیں۔

خواص:۔ بارہ سنگا کا یہ کشتہ ذات الجنب، نمونیہ، دمہ، کھانسی اور ریحی دردِ دل کے لیے نہایت فائدہ کرتا ہے۔

نوٹ:۔ بارہ سنگا کی تاثیر کافی گرم و خشک ہوتی ہے۔ اس لیے یہ تمام سرد ترامراض کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔

ایک سادھو کا گراں قدر عطیہ

(۷۳) کشتہ بارہ سنگا:

اجزاء:۔ بارہ سنگھے کا سینگ آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی آدھ پاؤ۔ قلمی شورہ آدھ پاؤ

ترکیب تیاری:۔ اجوائن اور قلمی شورہ، ہر دو ادویہ کو عرق اجوائن کے ہمراہ پیس کر تر کریں۔ پھر بارہ سنگھے پہ لیپ کر کے کوئلوں کی آنچ پر رکھ دیں۔جب یہ لیپ جل جلئے اور سینگ سرخ ہو جائے تو نکال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سیاہی مائل سفید ہو گا۔

زاں بعد اسے گودا گھیکوار یا آک کے دودھ میں ڈبو کر ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ کشتہ برنگ سفید برآمد ہو گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے چار رتی تک شہد ملا کر چٹائیں۔

فوائد:۔ نمونیا کا مجرب اور تیر بہدف علاج ہے۔ سینکڑوں مریض اس سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ بے حد سریع التاثیر و جید الاثر دوا ہے۔

علاوہ ازیں:۔ یہ کشتہ بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ اور بلغمی بخاروں کے لیے بھی ایک اعلیٰ تریاق ہے۔

اَجوائن خراسانی

مختلف نام:۔

اردو	اجوائن خراسانی	عربی	بذرالبنج
فارسی	تخم بنگ	ڈاکٹری	بین بین
لاطینی	ہائیوسائی مس		

وجہ تسمیہ:۔

چونکہ اس کے بیج زیادہ تر خراسان سے ہندوستان میں آتے تھے۔ بنا بریں ہندی اطبا نے اِن بیجوں کو اجوائن کے مشابہ خیال کر کے اس کا نام کھراسانی یمانی رکھ دیا جو کہ اخیر میں خراسانی اجوائن کے نام سے مشہور ہوا۔

بنج اس پودے کا نام ہے جس سے یہ دوا پیدا ہوتی ہے اس لیے اس کو عربی میں بذر البنج کہتے ہیں۔ فارسی میں بنج کے جیم کو گاف سے بدل کر اس کا نام تخم بنگ رکھا گیا۔

اس کا لاطینی نام "ہائیوسائی مس" اس کے یونانی نام اوس کواس سے اخذ کیا گیا ہے، جو دو الفاظ اوس اور کو امس سے مرکب ہے۔ اوس کے معنی سؤر کے ہیں اور کو امس، باقلا کو کہتے ہیں۔ یعنی سؤر کی باقلا

چونکہ اس کے پودے کو سؤر رغبت سے کھاتا ہے۔ اس لیے اس دوا کا نام یہی رکھا گیا۔

ماہیت:۔

یہ حقیقت میں نہ تو اجوائن کی کوئی قسم ہے جیسا کہ اس کے نام اجوائن سے پایا جاتا ہے اور نہ ہی یہ بھنگ کے بیج ہیں جس پر اس کا عربی نام بذرالبنج اور فارسی نام تخم بنگ دلالت کرتے ہیں۔ بلکہ یہ ایک علیحدہ نشہ آور پودے ہیں جو ابیسوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔

یہ ایک خودرو پودا ہے جو باغات میں بھی بو یا جاتا ہے۔ ہندوستان میں اس کی پیدائش

اجوائن خراسانی

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

اکبر آباد میں بھی ہوتی ہے اور کوہ ہمالیہ میں کشمیر سے گڑھوال تک پایا جاتا ہے۔ یورپ میں پرتگال اور یونان سے ناروے اور فن لینڈ تک اس کی پیدائش ہے۔ مصر، ایشیائے کوچک اور کافرستان اور سائبریا خراسان اور بلوچستان خصوصاً کوئٹہ میں یہ روئیدگی پیدا ہوتی ہے لیکن اب امریکہ اور برازیل میں بھی پیدا ہونے لگی ہے۔ سہارن پور کے باغ نباتات میں بھی بیج سیاہ بوئی جاتی ہے اور وہاں اس کے پتوں کا عصارہ تیار ہوتا ہے جو ڈاکٹری ادویہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ بطور دوا اس کی تازہ شاخیں معہ پتوں کے کام آتی ہیں اور صرف پتوں کو بھی بہت احتیاط سے خشک کر کے کام میں لاتے ہیں اور اس وقت توڑتے ہیں جب کہ قریب دو تہائی کے پھول کھل گئے ہوں۔

صفات وشناخت:

اس پودے کی ساق موٹی ہوتی ہے جس پر اُبھار کی طرح رواں ہوتا ہے۔

پتے:

بہت دبیز اور موٹے ہوتے ہیں جن کا طول مختلف ہوتا ہے۔ بعض اوقات دس انچ تک لمبے ڈنٹھل لگے ہوئے اور مقابل میں ایک دوسرے کے مانند شکل میں بیضوی اور کسی قدر مثلث کی مانند یا بیضوی نوک دار اور کئی حصوں میں منقسم، کنارے بے قاعدہ طور پر دندانہ دار اور رنگت زردی مائل سبز اور روئیں دار اور اس کے روئیں پتے کی پشت کی جانب زیادہ ہوتے ہیں۔ اور شاخوں پر بھی روئیں پائے جاتے ہیں۔ ذائقہ قدرے تلخ اور خراش دار اور تھوڑا تند و تیز۔ معمولی اجوائن کے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے اور تمام پودے میں تیز اور بھاری بو کچھ نہ کچھ معمولی اجوائن کی سی ہوتی ہے شاخیں کسی قدر ایک دوسرے کے نیچے ہوتی ہیں۔ شاخوں پر پتوں کے نیچے پھل لگتے ہیں جو انار کے پھول کی وضع کے پھلیوں میں ہوتے ہیں۔ یہ پھلیاں طول میں ایک دوسرے کے اندر گھسی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کے اندر بیج بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ بیج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ سفید، سرخ سیاہ۔

سفید بیجوں کے پودے کا پھول سفید اور پتے نرم ہوتے ہیں۔ یہ نہ زیادہ دبیز ہوتے ہیں اور نہ ان کا رنگ زیادہ گہرا سبز ہوتا ہے اور پودے سے چیپ دار رطوبت نکلتی رہتی ہے اور پر غبار پھپھوندی کی طرح ایک چیز جمی رہتی ہے بو روئیں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے پودے دریا کناروں اور ویرانوں میں ہوتے ہیں۔

سرخ بیجوں والے پودے کا پھول زردی مائل ہوتا ہے۔ وضع سیب کی سی اور اس کے پتے

کسی قدر نرم ہوتے ہیں لیکن ان کی نرمی سفید قسم سے کم ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں کی شکل تو دری سے ملتی جلتی ہے۔

سیاہ بیجوں کے پودے کا پھول نیلا اور پتے لوبیا کے پتوں کی طرح جن کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور بیجوں کی وضع تخم ریحان سے ملتی ہے مگر ان سے سیاہی کم ہوتی ہے۔

قدیم یونانی تو اس کے پتے، شاخیں، جڑیں اور بیج سب کچھ استعمال کرتے تھے۔ پھر زمانہ وسطیٰ میں یورپ میں اس کے بیج اور جڑیں زیادہ استعمال کی جاتی رہیں لیکن آج کل یورپ اور امریکہ میں زیادہ تر اس کے پتے اور بہت کم اس کی جڑیں استعمال ہوتی ہیں۔

قدیم اطبائے یونانی تو سفید پھول اور سفید بیجوں والے پودے کو استعمال کرنا بہتر خیال کرتے تھے لیکن آج کل یورپ میں سیاہ قسم ہی دواءً مستعمل ہے۔

چونکہ یونانی میں سفید بیجوں کو زیادہ مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس لیے بعض لوگ اس کے سُرخ و سیاہ بیجوں کو سفیدہ سے رنگ دے کر فروخت کرتے تھے جس کو چند بار پانی کے ساتھ دھونے سے ان کی اصلی رنگت ظاہر ہو جاتی تھی طبِ یونانی میں اب تک اس کے صرف بیج ہی استعمال کیے جاتے ہیں ڈاکٹری میں اس کے پتوں کا عصارہ نکال کر بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات اس کی سیاہ قسم کے پتوں کا عصارہ افیون کی بجائے استعمال ہوتا ہے۔

اس کے پتوں کے عصارہ سے ایک قلمی جوہر نکلتا ہے جس کو ڈاکٹری میں ہائیوسائی مس کہتے ہیں۔ اس جوہر کی برف کی مانند سفید ڈلیاں ہوتی ہیں۔ ہر ڈلی میں چھوٹی چھوٹی تکلیں بلا بو کے ہوتی ہیں۔ یہ جوہر ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ نیز شراب میں بھی بخوبی حل ہو جاتا ہے۔

طبیعت:

اس کی سیاہ قسم چوتھے درجے کے اوّل میں سُرخ قسم تیسرے درجے میں اور سفید قسم دوسرے درجہ سرد وخشک ہیں۔ اس کی بہترین و اعلیٰ قسم سفید سمجھی جاتی ہے۔

مُفردات

امراضِ دماغ :

(۱)

اجوائن اعصاب کو بے حس کرتی ہے۔ روح کو غلیظ کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ اس وجہ سے دردوں کی ٹیس کو ساکن کرنے اور دردِ سر کو تسکین دینے اور نیند لانے کے واسطے بکثرت مستعمل ہے

(۲)

دماغی ہیجان کو کم کرتی ہے اس لیے دیوانگی میں مفید ہے۔

(۳)

ہر قسم کے نزلہ کو رفع کرتی ہے۔ سیلان رطوبت کو قطع کرتی ہے۔ دماغی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس لیے عموماً نزلہ دماغی میں استعمال کی جاتی ہے اور نخاع کو تسکین دیتی ہے۔

(۴)

اس کا دھواں کرنے سے اہلِ مکان کو نشہ آجاتا ہے اور وہ سو جاتے ہیں۔

امراضِ چشم :

(۵)

اس کے لیپ کرنے سے آنکھ کی ٹیس اور درد کی شدت کو بہت نفع ہوتا ہے۔ اگر آنکھ میں شدت کا درد ہو تو اس کے پتوں کے لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۶)

اگر نزلہ کا پانی آنکھوں کی طرف رجوع کرے تو اس کے پتوں کو پیس کر لیپ کرتے رہیں۔

(۷)

اس کے بیجوں کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب ایک حصہ رہ جائے تو صاف کرکے آنکھ میں ڈالیں تو دردِ چشم دُور ہو جائے۔

امراضِ گوش :

(۸)

اس کا عصارہ سرکہ یا شہد کے ساتھ کان کے ہر طرح کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

امراضِ دہان :

(۹)

اس کے جوشاندے میں سرکہ اور روغنِ گل ملا کر کلیاں کرنے سے دانتوں کے درد کو نفع پہنچاتا ہے۔

(۱۰)

نلکی کے ذریعے اس کا دھواں دانتوں تک پہنچانے سے ان کی گندی دور ہو جاتی ہے اور دانتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(۱۱)

جس دانت کو کیڑا لگا ہوا ہو، اجوائن خراسانی کچل کر باریک کپڑے میں باندھ کر اس میں رکھنے سے نفع ہوتا ہے۔

امراضِ اعضائے تنفس :

(۱۲)

یہ بلغمی کھانسی کو بہت مفید ہے اور بلغم میں خون آنے کو دفع کرتی ہے۔ دمہ اور کھانسی میں مستعمل ہے، اعضائے تنفس پر مسکن اثر کرتی ہے۔

امراضِ معدہ و امعاء :

(۱۳)

یہ سدہ کی رطوبت کو خشک کرتی ہے اور خشکی زیادہ کرتی ہے۔ ہاضم ہے۔

(۱۴)

اس سے معدہ کے درد کو تسکین ہوتی ہے۔

(۱۵)

صبح کے وقت تھوڑا اگڑ کھا کر اوپر سے اس کا سفوف پانی کے ساتھ کھلانے سے پیٹ کے کیڑے نکل جاتے ہیں۔

(۱۶)

یہ پیچش کو دفع کرتی ہے اس لیے تیز اور خراش دار مسہل دواؤں کے ساتھ ان کی اصلاح کے واسطے اس کو شامل کیا جائے تو بہتر ہے۔

(۱۷)

قولنج کے درد میں اس کا لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ امعاء کی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتی ہے اور پیچش کو کم کرتی ہے۔

امراض اعضائے بول :

(۱۸)

گردہ اور آلاتِ بول کے مرضوں، سوزش اور درد کو دفع کرنے کے واسطے بطور مسکن اس کا استعمال بہت مفید ہے اور مسکن تاثیر رکھتا ہے۔

(۱۹)

یہ کثرتِ بول کو روکتی ہے۔

امراض مقعد :

(۲۰)

اجوائن خراسانی سفید کو انجیر کے ساتھ پیس کر فتیلہ بنائیں اور مقعد میں رکھیں تو اس سے امراض مقعد اور بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔ درد۔ بواسیر کو آرام آجاتا ہے۔

امراض مردمان :

(۲۱)

اگر اس کو پانی میں بھگو کر اس سے عضو تناسل کو دھویا جائے تو نعوذ بہت پیدا ہوتا ہے اور

طاقت آتی ہے۔

(۲۲)

یہ ذکاوتِ حس کے لیے بہت مفید دوائی ہے، جریان اور سرعتِ انزال کو دُور کرنے کے واسطے اس کا فائدہ مسلّم ہے۔ چنانچہ اگر رات کو سوتے وقت دس دانے اجوائن خراسانی کے ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ نگل لیے جائیں تو ذکاوتِ حس (جھوٹی شہوت) قطعی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۳)

اس کے استعمال سے کافی امساک ہوتا ہے لیکن چوں کہ یہ معدہ کو ضرر دیتی ہے۔ اس لیے اس کی اصلاح کر لینی لازم ہے۔

امراضِ زنان :

(۲۴)

اس کا فرزجہ قرحِ رحم کو دفع کرتا ہے اور رحم کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ یہ بالخاصہ قابض اور حابس حیض ہے۔

(۲۵)

دردِ رحم کو بند کرنے کے لیے اس کے شیاف کو رکھنا فوری طور پر مسکنِ درد ثابت ہوتا ہے

(۲۶)

اگر حمل کے بعد پستان پر ورم آجائے تو اس کے لگانے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

(۲۷)

اگر اس کے پتے یا فلا کے آٹے کے ساتھ پیس کر خصیوں اور عورتوں کی چھاتیوں پر بطور لیپ لگائے جائیں تو ان کا بڑھنا رک جاتا ہے۔

امراضِ مفاصل :

(۲۸)

جوڑوں کے دردوں کی ٹیس، عرق النساء اور نقرس میں اس کا لیپ کرنا مفید ہے۔

(۲۹)

اس کے پتوں کو پکا کسا نڈے کی زردی اور چربی ملا کر لیپ کرنے سے کنج ران اور وجع المفاصل کا درد رفع ہوتا ہے۔ نقرس اور پنڈلیوں کا درد دور ہوتا ہے۔

امراض جلد و شعر :

(۳۰)

کسی عضو کے بال اکھیڑ کر اجوائن خراسانی کا سفوف اس جگہ پر لگانے سے بال پھر پیدا نہیں ہوتے۔ اس عمل کو چند بار کرنا چاہیے

(۳۱)

اس کو دیگر ادویہ مسمنہ کے ساتھ استعمال کرنے سے بدن فربہ ہوتا ہے۔

(۳۲)

اس کے پتوں کو تنہا یا جو کے آٹے کے ساتھ پیس کر لگانے سے درد بند ہوتا ہے

(۳۳)

اس کا عصارہ بھی تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ لگانے سے درد بند ہوتا ہے۔

(۳۴)

اس کے پتوں کے لیپ سے مواد دوسری طرف پھر جاتا ہے مگر لگانے کے بعد زیادہ عرصہ تک نہ رکھیں اور جلد دور کریں ورنہ وہ اس جگہ جم جائے گا جس کی تحلیل مشکل ہوگی۔

(۳۵)

اس کے تین چار پتوں کو شراب کے ساتھ کھانے سے ہڈی کا درد دور ہو جاتا ہے (غیر مسلم پرہیز کریں)

(۳۶)

اس کے پتوں کا لیپ بھی ہڈی کے درد کو رفع کرتا ہے۔

(۳۷)

سر خیادہ کی سوجن میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :- اس کی سفید قسم کی مقدار خوراک ۲ رتی سے پون ماشہ تک

اور سیاہ قسم کی ۸ رتی تک ہے۔

سیاہ قسم ۲ ماشہ اور بقولے ۱۴ ماشہ تک قاتل ہے۔

لٰہذا ہم اس کے نسخہ جات بیان کرنے سے پیشتر اس کی زہریلی تاثیرات اور اس کے علاج کا بیان کرنا نہایت ضروری خیال کرتے ہیں۔

زہر کی علامات:

اجوائن خراسانی کی تاثیراتِ سمیہ اور ان کا علاج

سفید قسم کی نسبت سیاہ قسم زیادہ سمی ہے۔ اس کی زہریلی مقدار میں کھانے سے پہلے اعضائے اندرونی میں سردی پیدا ہو کر حرارتِ عزیزی دب جاتی ہے۔ ہچکیاں آنے لگتی ہیں، آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، عقل اور فکر میں فتور واقع ہو جاتا ہے مسموم دیوانوں کی طرح اوٹ پٹانگ باتیں کرنے لگتا ہے۔ پھر ہاتھ پاؤں سرد ہو کر ڈھیلے پڑجاتے ہیں۔ حلق بند ہو کر خناق کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ سانس میں تکلیف ہوتی ہے۔ بدن کا رنگ زرد اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ مسموم کوئی بات نہیں کر سکتا۔ منہ سے جھاگ آتے ہیں۔ زبان خشک ہو کر سکڑ جاتی ہے اگر مناسب تدارک نہ کیا جائے تو مریض دو دن میں دل کی حرکت بند ہو کر مر جاتا ہے۔

علاج:

پانی کو گرم کر کے اس میں گھی اور شہد ملا کر قے کرائیں یا ماء العسل اور انجیر کا جوشاندہ ملا کر استعمال کرائیں یا انجیر کو دودھ میں جوش دے کر اس میں بورہ ارمنی ملا کر مکرر قے کرائیں تاکہ معدہ اس سے صاف ہو جائے۔ اگر اس طرح قے کرانا ناممکن ہو اور کوئی دوا مریض نہ پی سکتا ہو تو آلہ قے آور کے ذریعے قے کا عمل کریں۔

جب معدہ اچھی طرح صاف ہو جائے تو بکری یا گائے یا گدھی کا دودھ مسموم کو پلائیں جو بالخاصیت اس کے ضرر کو دفع کرتا ہے۔ اسی طرح مرغ فربہ کو پکا کر اس کا شوربہ پلانا مفید ہے۔

مغز چلغوزہ کھلانا بھی مفید ہے۔
اسی طرح اخروٹ کا چھلکا، شلغم، ہالوں، پیاز، لسن، انجیر وغیرہ جوش دے کر پلانا نفع مند ہے۔
یہ ہر قسم کے جوشاندے گرما گرم پلانے چاہییں۔
اس کے علاوہ افیون خوردہ کے واسطے جو تدابیر عمل میں لائی جاتی ہیں۔ اس جگہ بھی ان کا استعمال کرنا مفید ہے
اس کے زہر کے واسطے تھوڑا نوشادر برانڈی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

لَا یَجُوْزُ لِلْمُسْلِمِ

اَجْوَائِنِ خُرَاسَانِی کے اَفْعَالْ وخَوَاص کو وَاضِح کَرْنے وَالِی

حکایات

(۳۸) حکایت:

مَرِیْضِ ھَذْیَانْ کو آدھ گھنٹہ میں کِس طَرَح شِفَا ہوئی

جناب حکیم شبیر احمد صاحب "انصاری" رقم طراز ہیں کہ ایک مریض شدت بخار سے بہت بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا بلکہ اُٹھ اُٹھ کر بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تیمارداروں نے اصرار کیا کہ حکیم صاحب پہلے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جس سے مریض کو سکون ہو جائے۔

چنانچہ فوری طور پر میرے ذہن میں مندرجہ ذیل نسخہ آیا جو بنایا گیا۔ بفضلہ فوراً تمام عوارضات سے نجات حاصل ہو گئی اور مریض آدھے گھنٹے کے بعد سو گیا۔

هُوَ الشَّافِی:۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ، افیون خالص ۱۔۱ ماشہ عرق گلاب میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک محض ایک گولی پانی سے دی گئی اور روغن خشخاش ۶ ماشہ، روغن کاہو ۶ ماشہ ملا کر مالش کرائی گئی۔

(۳۹) حکایتِ ۲ :

حکیم صاحب ممدوح الصدر ہی کا بیان ہے کہ ایک ایسے مریضِ جنون (دیوانے) کو مرقومہ بالا گولیوں کا استعمال کرایا گیا۔ جس کو کسی پہلو قرار نہ آتا تھا۔ بفضلہٖ تعالیٰ ان گولیوں کے طفیل سے اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی۔

بعد ازاں متعدد پاگلوں اور ہذیان کے مریضوں پر تجربہ کیا گیا اور نہایت عمدہ نتائج برآمد ہوتے رہے۔

علاوہ ازیں مریضانِ پیچش کے لیے بھی یہ گولیاں آبِ حیات کے مترادف ثابت ہوتی ہیں۔

بوقتِ ضرورت لعابِ بہیدانہ و گاؤزبان سے دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں۔ بفضلہٖ ایک ہی یوم میں دست اور پیچش بند ہوں گے۔

مُخْتَصَرْ ــــــ زُوْدْ اَثَرْ ــــــ فَقِیْرَانَہْ

چٹکلہ جات

(۴۰) بیش بہا منجن :

یہ ایسا مختصر مگر زود اثر، دردِ دانت کو موقوف کرنے والا منجن ہے جس کے محض تین چار دفعہ ملنے سے دردِ دانت کافور ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں دانت، میل کچیل اور ہر قسم کے مرض پیدا کرنے والے مواد سے پاک وصاف ہو جاتے ہیں۔ سوڑھوں کا پلپلا پن اور میٹھا میٹھا درد موقوف ہو جاتا ہے۔ روزانہ کے استعمال سے دانت مضبوط اور سوڑھے سخت ہو جاتے ہیں۔

ھُوَ الشَّافی :- اجوائن خراسانی، بابڑنگ، عقرقرحا، ہر سہ ادویہ کو مساوی وزن حسبِ حاجت لے کر کوٹ پیس کر بدستور معروف منجن تیار کر لیں۔ اور روزانہ ہر وقت صبح وشام کھانا کھانے کے بعد دانتوں پر مل لیا کریں۔

اگر محض دانت درد کو زائل کرنا ہی مقصود ہو تو روزانہ معمول نہ بنائیں۔

فوائد :- جائے درد پر تین چار مرتبہ مل دیں۔ ان شاء اللہ درد موقوف ہوگا۔

(۴۱) حبِّ سیکراں :

یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں جب کہ مادہ رقیق ہو کر ناک کی راہ جاری ہو، یا اندر گر رہا ہو یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہو کر رقت کے باعث خارج نہ ہو سکتا ہو، حلق کی خارش و دغدغہ کھانسی تنگ کرتی ہو اور بار بار کھانسی خشک اُٹھے کہ صرف نیلی جھاگ نکلتی ہو تو ایسے موقعہ پر یہ دوا بفضلہٖ منٹوں میں اثر دکھاتی ہے۔ اس کو کھلاتے ہی تھوڑی دیر بعد خراش وغیرہ سے افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور بلغم غلیظ ہو کر اور پھر دوا کھانے سے بآسانی خارج ہونے لگتی ہے اور آہستہ آہستہ بالکل آرام ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر اس کے زیادہ استعمال سے بلغم بہت زیادہ غلیظ ہو جائے اور نکلنی بند ہو جائے تو اس کی خوراک کو کم کر دیں یا بالکل ہی بند کر دیں۔

ھُوَالشافی :- اجوائن خراسانی ۲ تولہ، سونٹھ دو تولہ، تخم دھتورہ ۲ تولہ، ہر سہ ادویہ کو پیس کر شہد میں ملا کر حبوب نخودی بنالیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ یا آبِ تازہ دیں۔

(۴۲) تریاقِ جگر :

ھُوَالشافی :- اجوائن خراسانی ۴ تولہ لے لیں اور اسے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس میں سرکہ انگوری خالص اگر خانہ ساز ہو تو بہتر ہے ایک پاؤ بھر شامل کر کے خشک ہونے کے لیے سایہ میں رکھ دیں جب اجوائن خشک ہو جائے تو سنبھال رکھیں، بس اکسیر جگر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- اکسیر ہذا تین ماشہ، بکری کی چھاچھ کے ہمراہ جس میں نمک ملایا گیا ہو، استعمال کرائیں۔

فوائد :- ضعفِ جگر، کمیٔ خون اور بھس کے لیے لاجواب ہے ایک ہی ہفتہ میں غیر معمولی طور پر نمایاں افاقہ ہونے لگتا ہے۔

علاوہ ازیں جس آدمی یا عورت کو مٹی کھانے کی عادت رہی ہو اور اس کے باعث جسم بہت لاغر ہو گیا ہو، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے استعمال سے از سرِ نو طاقت و توانائی حاصل ہو گی۔ تلی کے مریضوں کے لیے بھی سود مند اور نفع بخش ہے لیکن تلی کے مریضوں کو بجائے لسی کے عرقِ اجوائن کے ہمراہ یا پانی کے ہمراہ کھلانا چاہیے۔

چہرے کی مردنی اور سفیدی کو زائل کر کے چہرے کے رنگ کو سرخ بنا دیتا ہے۔

(۴۳) دافع سرعت ممسک گولیاں :

ان گولیوں کے استعمال سے سرعت انزال، کثرتِ بول، سوزش و

دغدغہ دور ہو کر تدائی امساک پیدا ہو جاتا ہے

ھُوالشافی :- اجوائن خراسانی ۴ ماشہ، تخم دھتورہ ۴ ماشہ، نمک سانبھر ایک رتی۔
ہر سہ ادویہ کو زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ ازاں بعد گوند بول کے ہمراہ موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :- ایک گولی روزانہ رات کو سوتے وقت نگل لیا کریں۔ ازاں بعد تین روز استعمال فرما کر تین روز وقفہ کریں۔

ازاں بعد پھر تین دن کھائیں اور پھر تین دن وقفہ کریں۔

اسی طریقہ سے استعمال کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ اکیس روز ہو جائیں۔

فوائد :- ان شاء اللہ تعالیٰ طبعی امساک پیدا ہو گا۔

(صدری مجربات)

اکسیرات

(۴۴) اکسیر آتشک :

ھُوالشافی :- اجوائن خراسانی ۲ تولہ، رسکپور ۱ تولہ، ہر دو ادویہ کو اچھی طرح باریک پیس کر گائے کا دودھ ایک چھٹانک ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔

دوسرے روز پھر ایک چھٹانک دودھ ڈال کر بدستور سابق کھرل کریں۔

غرضیکہ اسی طرح بارہ دن میں بارہ چھٹانک دودھ جذب کر دیں۔ ازاں بعد مسور کے دانہ کے برابر گولیاں تیار فرما کر سنبھال رکھیں۔ بس آتشک کی تریاق صفت گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ صبح ایک گولی آبِ تازہ کے ہمراہ مریض کو دیا کریں۔ سات آٹھ دن تک استعمال کراتے رہیں۔ ان شاء اللہ مرض آتشک کا نام و نشان نہ رہے گا۔

یہ گولیاں آتشک کے لیے خاص اور چوٹی کی ادویہ میں سے ہیں کیوں کہ ان کا استعمال کبھی فائدہ از خالی نہیں پایا گیا بلکہ ان کے استعمال سے نہایت عمدہ اور شاندار نتائج پیدا ہوں گے۔

بفضلہ گلے سڑے مریض شفایاب ہو جاتے ہیں اور طرہ یہ کہ ان کے استعمال سے مریض کا منہ وغیرہ نہیں آتا ہے۔

(۴۵) اکسیر ہیضہ :

ہمارے ایک کرم فرمانے ستمبر ۱۹۳۵ء میں یہ اکسیری نسخہ کتاب ہذا میں پیش کرنے کے لیے ارسال فرمایا تھا لیکن ہمیں سخت افسوس ہے کہ خط کا وہ حصہ جس میں صاحب معلی کا مکمل پتہ مرقوم تھا، ضائع ہو گیا۔ لہٰذا ہمیں مجبوراً بغیر ان کے اسم شریف کے ناظرین کی خدمت میں یہ نسخہ پیش کرنا پڑا۔

ہاں نسخہ متبرکہ صاحب ممدوح ہی کے الفاظ میں لکھا جاتا ہے، ملاحظہ ہو :

ایک نسخہ متبرکہ یہ اکسیر ہیضہ ما ارسال خدمت ہے اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی ضرب المثل، اگر میں کہوں کہ اس پر صادق آتی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ ہیضہ کے مرض کے لیے دمِ عیسیٰ سے بڑھ کر شفا بخش ہے۔ میرے تجربہ میں یہاں تک آیا ہے کہ جب مریض کی ناک کی نوک بھی مڑ گئی ہو جو موت کی مسلمہ علامت ہے تب بھی بفضلِ خدا مریض کا بچ جانا اور از سرِ نو زندگی سے نوازا جانا یقینی ہے۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے :

ھُوالشافی :۔ بازار سے ایک تولہ اجوائن خراسانی لے کر صاف کر لیں پھر توا جس پر روٹی پکائی جاتی ہے۔ ڈال دیں اور نیچے تیز و تند آگ جلائیں یہاں تک کہ اجوائن مذکور جل کر راکھ ہو جائے اسے اتار کر دوسرے برتن میں ڈال دیں اور سرد ہونے پر مساوی الوزن شکر سفید ملا کر کسی بوتل میں نگاہ رکھیں۔ بس اکسیر ہیضہ تیار ہے۔ کام میں لائیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ مریض کی حالت خواہ کتنی ہی نازک اور بدتر ہو اکسیر ہذا کی ایک تین انگشت کی چٹکی ہمراہ آبِ تازہ منہ میں ڈال دیں۔ بس حلق سے نیچے اترتے ہی اپنا اثر شروع کر دے گی اور ان شاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

یہ نسخہ ایک سنیاسی سادھو کا گرانبہا عطیہ ہے

(۴۶) جتنے دانے کھلائیں، اتنے ہی دست آئیں:

ھوالشافی :- اجوائن خراسانی ۵ تولہ، دودھ تھوہر ۵ تولہ، اجوائن کو دودھ میں بھگو دیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے ـــــ تو مزید ۵ تولہ تھوہر کا دودھ ڈال دیں اور اسی طرح دس مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

بس مریض کو جتنے جلاب دینے مقصود ہوں اتنے ہی دانے کھلادیں، ان شاء اللہ دانوں کی تعداد کے مطابق اجابتیں ہوں گی۔

نوٹ :- یہ نسخہ چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ہے اور صرف انہیں استعمال کرنے پر الفاظِ بالا کی تائید کرتا ہے۔

بڑوں کے لیے اس جلاب کی خوراک زیادہ ہے۔

(۴۷) جریان کی اکسیری گولیاں:

ھُوالشافی :- اجوائن خراسانی دو تولہ، رسونت خالص دو تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، کشتہ قلعی چھ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے باریک کریں۔ ازاں بعد بھنگ کے رس میں تین دن متواتر کھرل کریں اور چوتھے روز دو سے چار رتی تک کی گولیاں تیار فرمالیں۔

ترکیبِ استعمال :- ایک گولی صبح اور ایک شام دودھ یا پانی سادہ کے ہمراہ مریضِ جریان کو استعمال کرایا کریں۔

فوائد :- ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے جریان کا قلع قمع ہو جائے گا مستند اور اکسیر الاثر گولیاں ہیں۔ نیز رقتِ منی اور سرعتِ انزال کا عارضہ بھی زائل ہو جاتا ہے۔

مُرکّبات

اجوائن خراسانی کے مرکبات اندرونی اور بیرونی استعمال کے واسطے بہ کثرت طب میں مروج

ہیں۔ ان میں سے بعض کا اس جگہ ذکر کیا جاتا ہے۔

(۴۸) حبِ اجوائن خراسانی:

اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ، سرنجھ ہم وزن لے کر بہت باریک پیسیں اور لعاب صمغ عربی سے گولیاں بقدر دانہ مٹر کے بنائیں۔

فوائد: یہ گولیاں نزلہ کو بند کرنے میں اکسیر الاثر ہیں۔ ان کے کھاتے ہی ۵ منٹ کے اندر نزلہ کی تراوش رُک جاتی ہے۔ اس کا اثر براہِ راست ناک اور اعضائے تنفس کے اندرونی غشائے مخاطی پر پڑتا ہے جس سے نزلہ تراوش پاتا ہے اس دوا کے کھاتے ہی جھلی پر تسکین بخش اثر ہوتا ہے اور اس کی تراوش بند ہو جاتی ہے۔ اگر اس کو بطور حفظِ ماتقدم استعمال کیا جائے تو انسان نزلہ وزکام کے حملہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اسی طرح دمہ کے تشنجی دوروں کو بند کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

اس کے استعمال سے رفتہ رفتہ افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ ایک دو گولیاں قبل از مباشرت کھانے سے خاصہ امساک ہوتا ہے۔

(۴۹) روغن اجوائن خراسانی:

سفید اجوائن خراسانی کے بیج کوٹ کر گرم پانی میں گوندھ کر دھوپ میں رکھ دیں تاکہ وہ تھوڑے سے خشک ہو جائیں۔ پھر ان کو دبا کر نچوڑ لیں۔ جو روغن نکلے اسے محفوظ رکھیں

فوائد: یہ روغن سر کے بالوں میں لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ اگر اس کی کنپٹیوں پر مالش کی جائے تو اس سے معتدل نیند آجاتی ہے۔ اگر سر میں گرمی کے باعث پھنسیاں ہوں یا بدن کے کسی مقام پر تر یا خشک خارش ہو تو اس کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اگر اس روغن کو ناک میں سعوط کیا جائے تو گرمی کا دردِ سر اور بے خوابی دور ہوتی ہے۔

اس روغن کو کان میں ٹپکانے سے دردِ گوش رفع ہو جاتا ہے۔ اس تیل کو تشنج والے مقام پر مالش کرنے سے تشنج دور ہو جاتا ہے۔

(۵۰)

اجوائن خراسانی ۲۰ تولہ نیم کوب کر کے پانی کے ساتھ رگڑ کر قرص بنائیں اور روغن کنجد ۴۰ تولہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب قرص سرخ سیاہی مائل ہو جائیں، سرد کر کے روغن تیار کریں۔

فوائد :- یہ روغن صرف بیرونی طور پر مالش کرنے سے اقسام درد کے لیے مفید ہے۔ کان کے درد کے واسطے نیم گرم کان میں ڈالنا نافع ہے۔

اگر اس روغن کو گرم کر کے اس میں گندھک آملہ سارہ تولہ کا سفوف داخل کر کے نرم آگ پر پکائیں تاکہ گندھک تیل میں حل ہو جائے تو جلدی امراض پھوڑے پھنسی، خارش خشک تر کے لیے اکسیر صفت ہے

(۵۱)

اجوائن خراسانی ۴ تولہ نیم کوب کر کے ۲۴ گھنٹہ تک دو سیر پانی میں تر کریں۔ اس کے بعد عرق بقدر دو بوتل کشید کریں۔ کشید شدہ عرق میں ۴ تولہ اور اجوائن خراسانی نیم کوب کر کے بھگو دیں اور بدستور عمل کریں۔ اسی طرح سہ آتشہ عرق نکالیں۔ اس عرق کو کسی کھلے برتن میں سرد مقام پر رکھ دیں۔ اجوائن خراسانی کا لطیف روغن اوپر تیر آئے گا۔ اسے باحتیاط جدا کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد :- یہ روغن بطور خوردنی و مالیدنی مسکن اثر رکھتا ہے۔ اس کی مالش سے دردوں کو آرام آجاتا ہے۔ سر پر ملنے، ماتھے اور کنپٹیوں پر لگانے، ناک میں سعوط کرنے سے خوشگوار نیند آجاتی ہے۔ اس میں پکانے سے سیماب منعقد ہو جاتا ہے۔

اگر یہ روغن بقدر دو تولہ کانسی کے برتن میں ڈال کر تانبے کے دستے میں سحق کریں اور افیون ایک ماشہ، کشتہ جست ۳ ماشہ، رس لیموں ۲ تولہ شامل کر کے سحق کریں اور کامل بیس یوم سحق کا سلسلہ جاری رکھیں تو آنکھ کے جملہ امراض کے لیے ایک اکسیر صفت دوا تیار ہو جائے گی جو بطور سرمہ یا کاجل آنکھوں میں لگانے سے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۵۲)

اجوائن خراسانی ۲۰ تولہ کو آتشی شیشی میں ڈال کر بطور پتال جنتر کے تیل نکالیں۔ اس عمل میں آگ بالکل نرم ہونی چاہیے ورنہ دوا کا موثر جزو جل کر خراب ہو جائے گا۔

فوائد :- یہ روغن بطور خوردنی و مالیدنی امراضِ متذکرہ بالا میں نہایت مفید ہے اعمال کیمیاوی میں بھی کارآمد ہے۔

اس میں سیماب عقد ہو جاتا ہے۔ گندھک اور ہڑتال پر بھی اس کے کیمیاوی اثرات نہایت قیمتی ثابت ہوتے ہیں۔

---

(۵۳) رُبِّ اجوائن خراسانی :

اجوائن خراسانی ۔ ۲ تولہ کوٹ کر ایک سیر پانی میں دو دن رات بھگو کر رکھ دیں پھر اس کو اس قدر آگ پر پکائیں کہ پانی صرف ایک پاؤ رہ جائے ۔ اس کو صاف کر کے کھانڈ سفید ۴ تولہ شامل کر کے قوام بنالیں ۔

فوائد :۔ مسکن و منوم ہے ۔ نزلہ ، کھانسی ، دمہ کے لیے مجرب ہے ۔ خوراک ۲ ماشہ ، دن میں دو بار ۔

(۵۴)

درختِ اجوائن خراسانی کے پتوں ، پھولوں اور کونپلوں کو جو تازہ ہوں کوٹ کر ان کا تازہ رس نکالیں ۔ اس رس کو نرم آگ پر پکائیں ۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر کسی چینی کے برتن میں ڈال رکھیں ۔

فوائد :۔ یہ بہت دردوں کو تسکین دیتا ہے ۔ نیند لاتا ہے ۔ سوزشِ بول کو دفع کرتا ہے ۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ۔

(۵۵) عرق اجوائن خراسانی :

اجوائن خراسانی ۔ ۳ تولہ ، کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں دو دن رات تر کریں ۔ پھر بدستور اس کا عرق کشید کریں ۔

فوائد :۔ یہ عرق مسکن اور منوم ہے ۔

خوراک :۔ ۲ ماشہ دن میں دو بار ۔

(۵۶)

اجوائن خراسانی ، تخم دھتورہ سفید ، جائفل ، ہر ایک ایک پاؤ ۔ کوٹ کر تین سیر پانی میں تر کریں آٹھ پہر کے بعد اس کا عرق دو بوتل نکالیں ۔

فوائد :۔ یہ عرق دافع نزلہ ، ممسک ، دافع جریان اور سُرعت انزال ہے ۔ دردوں کو تسکین دیتا ہے ۔ امراضِ سوزش میں تسکین بخش اثر کرتا ہے ۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ ، امساک کے واسطے ۱ تولہ تک مجوز ہے ، دودھ میں ملا کر نوش فرمائیں

(۵۷) خلاصہ اجوائن خراسانی :

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ اجوائن خراسانی کے تازہ پتوں، پھلوں اور کونپلوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر نچوڑ لیں۔ جو رس اس سے برآمد ہو اس کو بتدریج تیز آنچ پر جوش دے کر باریک ریشمی کپڑے میں چھان اور پھر کچھ عرصہ تیز آنچ پر جوش دیں اور چھان لیں۔ اس کے بعد نرم آنچ پر پکا کر شیرے کی مانند گاڑھی اور غلیظ کریں۔ اس کے بعد پھر رنگین ثقل کو باریک چھلنی میں چھان کر دوبارہ اس میں ملائیں اور مزید پکا کر اس کا قوام کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک مناسب بدرقات کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ مسکن اور مخدر ہے۔ جنون، بے خوابی کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں سوزش مثانہ، کھانسی اور دمہ کے لیے بھی نفع بخش ہے۔

(طبی فارماکوپیا)

(۵۸) لعوق بزرالبنج :

جو کہ نزلہ بلغمی اور زکام کے لیے ازبس

مفید ہے

ھُوَالشافی :۔ بزرالبنج (اجوائن خراسانی) دو تولہ، زعفران، فلفل گرد، کاہو، صمغ عربی، دارچینی، نوفل (سپاری) سونٹھ۔

ہر ایک ایک تولہ، عاقرقرحا، افیون ہر ایک ۶ ماشہ، دار فلفل، لونگ، جوز بوا ایک عدد شہد خالص ایک سیر۔

جملہ ادویہ کو کوٹ پیس کر اچھی طرح باریک کر کے شہد کے ہمراہ بدستور معروف لعوق تیار فرمالیں اور کسی چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ ایک وقت میں کھلائیں۔

(۵۹) عرق اجوائن مرکب :

مندرجہ ذیل عرق معدہ اور طحال کے اکثر امراض میں اکسیر صفت پایا گیا ہے بنا کر تجربہ فرما سکتے ہیں۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ، اجوائن دیسی آدھ پاؤ، عاقر قرحا، دار چینی، لونگ بادیان (سونف) ہر ایک ایک درم، نمک پھکنی نصف درم۔

جملہ ادویہ کو ذرا ذرا کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو بدستور معروف عرق کشید کر لیں اور شیشی وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ دو تولہ شام کے وقت مریض کو پلایا کریں۔

اجوائن خراسانی کے ڈاکٹری مُرکبات :

ڈاکٹری میں اجوائن خراسانی کی سیاہ قسم مستعمل ہے۔ ادویہ میں اس کے پھول استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے مرکبات حسب ذیل ہیں۔

(۶۰) ایکسٹراکٹ آف ہائیو سائمس :

اجوائن خراسانی سیاہ قسم کے تازہ پھلوں، پتوں اور کونپلوں کو دبانے سے جو عرق حاصل ہوتا ہے۔ اس کو بتدریج مختلف کیمیائی طریقوں سے حرارت پر اس قدر خشک کرتے ہیں کہ وہ ایک ملائم رب بن جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے ۸ رتی تک۔

(۶۱) پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیو سائمس :

ترکیب تیاری :۔ کمپونڈ پل آف کالوسنتھ (حنظل) دو حصہ، ایکسٹرایکٹ آف ہائیو سائمس، ایک حصہ ملا کر گولیاں ایک ایک رتی کی بنا لیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے چار رتی تک۔

۶۲ جوس آف ہائمس :

ترکیب ساخت :۔ اجوائن خراسانی کے تازہ پتوں، پھولوں اور شاخوں کو کچلنے سے جو عرق حاصل ہو۔ اس کے ہر تین حصہ میں ایک حصہ الکحل ۹۰ فی صدی ملائیں اور ایک ہفتہ رکھ دیں اس کے بعد چھان لیں۔

مقدار خوراک :۔ دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

۶۳ ٹنکچر آف ہائیوسائمس :

اجوائن خراسانی کے پتوں اور پھول دار شاخ کا خشک سفوف ایک چھٹانک لے کر اسے الکحل میں تر کریں اور عمل تقطیر سے ۱ چھٹانک محلول تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک بلحاظ جسم۔

۶۴ ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈ :

ماہیت :۔ یہ اجوائن خراسانی کے پتوں کا جوہر موثر ہے۔

صفات :۔ بے رنگ شفاف قلمیں جن کا ذائقہ کسی قدر تلخ ہوتا ہے۔ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

تاثیر و افعال :۔ اس کا اثر دماغ پر قوی مسکن ہوتا ہے۔ یہ نیند لاتا ہے۔ اس لیے اس کو جنون، بے خوابی، دیوانگی، ہذیان، سکائے، جنون النفاء میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جوش دیوانگی کو واقعی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ قلب پر اس کا مضعف اثر نہیں پڑتا اگرچہ رفتار نبض اس سے سست ہو جاتی ہے تاہم اس کو دل کے بیماروں کے امراض میں نہیں دیتے۔ آنکھ کی پتلی اس سے دیر تک پھیلی رہتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۱/۲۰۰ رتی سے ۱/۱۰۰ رتی تک بذریعہ دہن یا بذریعہ جلدی پچکاری۔

کُشتہ جات

اس بے حد مؤثر بوٹی میں کئی قسم کے کشتہ جات تیار کیے جاتے ہیں۔ بعض تراکیب حسب ذیل ہیں۔

(۶۵) کشتہ سیماب :

سیاہ رنگ کا سانپ مار کر منہ کے راستے اس کے پیٹ میں جس قدر سیماب سما سکے، داخل کریں۔ پھر ایک سبوچہ گلی میں اس سانپ کو دو سیر اجوائن خراسانی کے درمیان رکھ کر سبوچہ کا منہ گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو گڑھا کھود کر دو من اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سیماب کا عمدہ کشتہ ہوگا۔ یہ عمل آبادی سے باہر کسی کھلے میدان میں کریں اور اپنے آپ کو اس کے دھوئیں سے بچائیں۔

فوائد :- یہ کشتہ نہایت عمدہ مقوی باہ اور ممسک ہے خوراک ا چاول۔

(۶۶) صلایہ سیماب :

سیماب ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۴ تولہ، مصطگی ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو ملا کر کھرل کریں۔ سیماب ناپید ہو جائے گا، برابر کھرل کرتے رہیں۔ جب سیاہی زائل ہو کر اجوائن خراسانی اور مصطگی کی رنگت ظاہر ہو جائے تو کھرل کرنا موقوف کریں اور دوا کو شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد :- یہ کشتہ ممسک، دافع جریان ہے۔ خوراک نصف ماشہ، امساک کے لیے ایک ماشہ۔

(۶۷) صلایہ سم الفار :

سم الفار سفید ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۵ تولہ۔ دونوں کو ڈنڈے سے کونڈے میں چار پہر بلا انقطاع رگڑیں۔ مختلف رنگتیں بدلے گا جب ایک رنگ پر قائم ہو جائے شیشی میں رکھیں۔

فوائد :- یہ ترکیب مقوی باہ ممسک ہے۔

خوراک ا چاول سے ۲ چاول۔

(۶۸) کشتہ سم الفار :

سم الفار ایک تولہ کو اجوائن خراسانی نصف سیر کے درمیان ہانڈی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب اجوائن خراسانی جل جائے، آگ بند کر دیں۔ سم الفار شگفتہ ہوگا۔

فوائد :۔ نہایت عمدہ مقوی باہ، ممسک ہے۔ خوراک اچاول۔

(۶۹) کشتہ شنگرف :

تولہ شنگرف کی ڈلی کو آگ پہ گرم کر کے اجوائن خراسانی کے روغن میں جو بذریعہ پتال جنتر نکالا گیا ہو، یکصد بار بجھائیں۔ پھر اجوائن خراسانی نیم پاؤ کو پانی سے رگڑ کر اس کے نغدہ میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں اور دو اپلوں میں آگ دیں، کشتہ ہوگا۔

فوائد :۔ مقوی باہ و ممسک، دافع نزلہ و کھانسی و دمہ ہے۔ خوراک نصف رتی۔

(۷۰) کشتہ سہ دھاتہ :

قلعی، سیسہ، جست ہر ایک دو تولہ کڑاہی میں ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب دھاتیں پگھل جائیں تو ان میں اجوائن خراسانی ڈالتے اور سوہانجنہ کے ڈنڈے سے گھوٹتے جائیں تا بحدیکہ سب دھاتیں خاکستر ہو جائیں۔ اس خاکستر کو دہی کے پانی سے کھرل کر کے آگ دیں۔ تین بار کے عمل سے زرد رنگ کا کشتہ ہوگا۔

فوائد :۔ جریان اور کثرتِ احتلام کے واسطے مجرب ہے۔
خوراک :۔ ارتی صبح ارتی شام مسکہ یا بالائی کے ہمراہ کھلائیں۔

۵

اَجمُود

ماہیت:۔

یہ اجوائن کی ایک قسم ہے۔ بعض اطباء اجمود اور کرفس کو ایک ہی چیز مانتے ہیں۔ لیکن ان دونوں کی صورت شکل میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ اگر ان کو ایک ہی جنس تسلیم کیا جائے تو اختلافِ شکل، ان کے اختلافِ آب و ہوا اور سرزمین کا نتیجہ کہا جا سکتا ہے۔ ان دانوں کا باہمی تفارق حسبِ ذیل ہے، ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اجمود کا دانہ اجوائن دیسی کے دانہ سے دو چند موٹا ہوتا ہے۔

(۲) کرفس کا دانہ، اجمود کے دانہ سے چار گنا زیادہ باریک ہوتا ہے۔

(۳) ان ہر سہ اجناس، اجوائن دیسی، اجمود، کرفس کی ظاہری رنگت مختلف ہوتی ہے۔

صفات و شناخت:۔

اجمود کے پودے جاڑوں میں بوئے جاتے ہیں۔ اس کی ڈالیوں میں بڑے بڑے چھتے لگتے ہیں۔ ان میں سے سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول نکلتے ہیں۔ پھول گرنے کے بعد ان میں دانے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو اجمود کہتے ہیں۔

ان کے پتے کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور بیجوں کے گچھے لگتے ہیں۔ اجمود کے دانوں کا مزہ تلخ و تند ہوتا ہے۔ بنگال میں زیادہ ہوتی ہے۔

طبیعت:۔

یہ دوسرے درجے کے اول میں گرم و خشک ہے۔ خوراک تخم ۱ ماشہ تک۔

خواص اور فوائد:۔

اس کے افعال اجوائن کے مشابہ ہیں۔ اس کے اعضاء پر حسب ذیل اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

امراض دماغ :

(۱) اس کے کھانے سے قوتِ فہم بڑھ جاتی ہے۔ حافظہ کو تقویت ملتی ہے

امراض دنداں :

(۲) اجمود کو آگ پر رکھ کر اس کا دھواں دینے سے دردِ دنداں کو تسکین ہوتی ہے۔

امراض سینہ :

(۳) اجمود کو پانی میں تر کر کے چبا چبا کر نگلنے سے خشک کھانسی بند ہو جاتی ہے۔ اس کو جوش دے کر پینے سے دمہ کا عارضہ دفع ہوتا ہے۔

امراض معدہ :

(۴) اجمود سبک ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ فسادِ بلغم اور ریح کو دور کرتی ہے۔ نسل کو طاقت ہے۔ ہچکی کو دور کرتی ہے۔

(۵) اس کو کالے نمک کے ساتھ بطور پھکی دینے سے پیٹ کا درد زائل ہوتا ہے۔

(۶) اس کا سفوف گڑ کے ساتھ گولی بنا کر کھلانے سے پیٹ کا نفخ تحلیل ہوتا ہے۔

(۷) پیپل اور نمک کے ساتھ اس کی پھکی دینے سے بھوک لگتی ہے۔

(۸) اس کو گڑ کے ساتھ جوش دے کر صاف کر کے پینے سے پیٹ کی بادی کا درد دفع ہوتا ہے۔

(۹) اس کو بطور سفوف کھانے سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔

(۱۰) جس کو کھانا کھانے کے بعد ہچکی آتی ہو، اس کو چاہیئے کہ اجمود کو چوس چوس کر رس نگلتا جائے۔

(۱۱) اجمود اور لونگ کی گولی پیس کر شہد کے ساتھ چاٹنے سے قے بند ہو جاتی ہے۔

(۱۲) اجمود کو تیل میں پکا کر وہ تیل ملنے سے بادی کا درد دور ہو جاتا ہے۔ ایک ماشہ سونف کے سفوف میں اس تیل کی دس بوندیں ڈال کر پہلے کھالیں اور اوپر سے عرق سونف گرم شدہ پی لیں تو پیٹ کا درد دفع ہوتا ہے۔

امراض امعاء :

(۱۳) یہ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔

(۱۴) اجمود کی دھونی دینے سے بچوں کی مقعد کے چنونے مر جاتے ہیں۔

امراض جگر و طحال:

(۱۵) اس کو کھانے یا پانی میں جوش دے کر پینے سے جگر اور طحال کے سُدّے کھل جاتے ہیں۔

امراض اعضائے بول:

(۱۶) یہ مدر بول ہے۔ اس کے استعمال سے بند شدہ پیشاب کھل جاتا ہے۔ یہ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔

اس کا سفوف کھلا کر اوپر سے مولی کے پتوں کا عرق پینے سے پتھری تحلیل ہو جاتی ہے۔

امراض مردانہ:

(۱۷) اس کے استعمال کرنے سے قوتِ باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ منی کی تولید بڑھ جاتی ہے۔

امراض زنانہ:

(۱۸) اجمود، مدرِ حیض ہے۔ اس سے حیض جاری ہوتا ہے۔ رحم کی آلائشیں صاف ہوتی ہیں بحالتِ حمل استعمال کرنے سے مسقطِ حمل ہے۔

بواسیر:

(۱۹) اس کو نوشادر کے ساتھ مسوں پر لگانے سے مسے کٹ جاتے ہیں۔

امراض مفاصل:

(۲۰) اس کے کھانے سے وجع المفاصل، عرق النساء اور نقرس کا درد رفع ہوتا ہے۔

حمّیات:

(۲۱) اس کے استعمال کرنے سے تپ بلغمی کا لرزہ رُک جاتا ہے

امراض جلد:

(۲۲) اجمود اندر گرکہ تیل میں پکا کر دن میں تین بار باندھنے سے پھوڑا پک جاتا ہے۔ اس کے پتے جَو کے آٹے کے ساتھ لیپ کرنے سے ورم تحلیل ہوتے ہیں۔ اس کو پیس کر روغن گل اور سرکہ میں ملا کر ایک ہفتہ تک کھجلی پر ملنے سے کھجلی جاتی رہتی ہے۔

(۶)

اڑوسہ

یہ پاکستان، ہندوستان کی ایک مشہور و معروف خودرو جھاڑی نما بوٹی ہے۔

نام:۔

یہ فوائد بھرا پودا پاکستان، ہندوستان کے اکثر حصص میں پایا جاتا ہے، برصغیر چونکہ بے شمار زبانوں کا مرکز ہے۔ بنابریں ہر خطہ اس کو ایک الگ نام سے پکارا جاتا ہے جن میں سے چند نام ذیل میں درج ہیں:۔

مختلف نام:۔

اردو	اڑدسہ	گجراتی	اڑودسو
ہندی	بانسہ، بسوٹا، اڑدسہ	انگریزی	ریڈ پیلانٹ
بنگالی	باکس چھوٹ باکس	سنسکرت	اڑوسک، امرسا، وڑیشا
فارسی	بانسہ	عربی	خیشنۃ السعال

اونچائی: ۔ یہ تین فٹ سے لے کر چھ سات بلکہ آٹھ فٹ تک ہوتی ہے۔

شاخیں: ۔ یہ تعداد کثیر ہوتی ہیں۔ جو کہ بالعموم جڑ ہی سے نکل کر پھیلتی ہیں اور مراد بر پہنچنے کی حالت میں ایک اچھی خاصی جھاڑی بن جاتی ہے۔

پتے: ۔ بناوٹیں بیر یا سنبد سے کے پتوں کی ہمشکل ہوتے ہیں۔ آخر آم یا جامن کے پتوں کی ہم شکل، مگر نزاکت اور نرمی میں ان سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔

پھول: ۔ نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ جو کہ گچھوں کی شکل ہیں، لگتے ہیں ہر پھول کا نچلا حصہ ٹونٹی دار ہوتا ہے جو کہ نہایت نفیس شہد کے سے رس سے بھرا ہوا ہوتا ہے چنانچہ اگر آپ اڑدسہ کے پودے کے پاس چند منٹ کھڑا رہنے کی تکلیف فرمائیں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ شہد کی مکھیاں آ کر اسی "حصہ گل" پر بیٹھتی اور شہد چوس کرلے جاتی ہیں۔ گویا کہ شہد کا جزو اعظم اڑدسہ ہی ہے۔ واللہ اعلم۔

بانسہ (اڑوسہ)

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

جڑ:۔ گٹھیلی اور مضبوط ہوتی ہے۔

پھولنے پھلنے کا موسم:۔ اڑوسہ سال میں دو مرتبہ پھلتا پھولتا ہے۔

۱۔ موسم سرما کا شروع۔

۲۔ موسم گرما کے آغاز میں۔

سرزمین پیدائش:۔ یہ پُر منفعت اور متبرک پودا تقریباً پاکستان، ہندوستان کے ہر حصے میں پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً پنجاب، صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ اور بنگال میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ وہاں کے اردگرد پہاڑیوں اور میدانوں پر اس کثرت سے اگتا ہے کہ سبزہ زار نظر آتا ہے۔

اقسام:۔ اڑوسہ کی دو بڑی قسمیں ہیں:۔

۱۔ خاردار ۲۔ بلا خار۔

محققین کے نزدیک اس کی خاردار قسم نر اور بلا خار مادہ متصور ہوتی ہے۔

نر قسم نیم اور ساگوان کے برابر درخت ہوتا ہے۔

اور مادہ کا محض جھاڑ نما پودا ہوتا ہے۔

قسم دوم یعنی "مادہ" کی بھی باعتبار الوان گل کئی اقسام ہیں۔

سرخ پھول، سیاہ پھول، سفید پھول، زرد پھول۔ ان میں سے سفید پھول عام ملتا ہے۔ سرخ و سیاہ پھول کم یاب ہے۔

سرخ پھول والا اڑوسہ فوائد میں اکسیر مانا جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔

طبیعت و مزاج:۔ بعض حکماء کے نزدیک حار یابس (گرم خشک) اول درجہ میں اور بعض کے نزدیک بارد رطب (سرد تر) لیکن گل اڑوسہ کے سرد ہونے میں کسی کو شبہ نہیں۔

اڑوسہ کا کیمیائی تجزیہ:۔ تحقیقات جدید نے کیمیائی تجزیہ سے اس میں تین قسم کے جوہر ثابت کیے ہیں۔

(۱) تیزابی جوہر رکھنے والے اجزاء

(۲) نمکین اثرات کے حامل جوہر

(۳) نوشادر کی خصوصیات رکھنے والے اجزاء۔

اڑدسہ کے افعال و خواص :۔

طب قدیم و جدید کی مستند کتابیں اڑدسہ کو شاندار الفاظ میں جگہ دیے ہوئے ہیں اور آیورویدک کی کتب کی تو شان ہی اڑوسہ کے ساتھ قائم ہے۔

چنانچہ ایک ویدک کے ماہر شاعر کا بلند بانگ دعوٹی دوہڑے کی شکل میں ملاحظہ ہو۔

باسہ بگ میں یوں کہے جس بن ہیں مم داس
کیوں پادرت دکھ نر جگت رہاں کو کسے ارکاس

ایک اور سنیاسی کا قول ہے کہ بھارت ورش کی بدبختی اور جہالت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ باوجود اس کے اڑدسہ ایسی اکسیر صفت بوٹی سے میدانوں کے میدان بھرے پڑے ہیں مگر پھر بھی لوگ دق اور سل کی بیماریوں میں مبتلا ہو کر مر رہے ہیں گویا کہ سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں اور اڑدسہ دو متضاد چیزیں ہیں۔ جن کا یکجا ہونا محالات سے ہے۔ مگر باہیں ہمہ ہم اس سے کچھ فیض حاصل نہیں کرتے ؎

بر کنارِ آب بے قسمت نمی دارد خبر
جاں دہد از تشنگی و نماید آبش در نظر

مقدارِ خوراک :۔ پتے اور جڑ سفوف کی صورت میں ۳ ماشہ اور جوشاندہ و خیساندہ کے طور پر ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کرائے جاتے ہیں۔

حکایات :

(۱)

حکیم حاذق یار اندر داس ایک واقعہ بدیں الفاظ ذکر کرتے ہیں :۔

اگست ۱۹۳۶ء کا ذکر ہے کہ رات کے گیارہ بجے ایک زمیندار نے آکر بتایا کہ اس کا بھائی سخت کھانسی میں مبتلا ہے۔ نہ خود سوتا ہے اور نہ سونے دیتا ہے۔ کوئی دوا عنایت کیجیے کہ مریض کو سکون حاصل ہو اور کھانسی کی شکایت رفع ہو جائے۔

میں نے اڑدسہ کے آٹھ دس پتے لکھ دیے اور کہا کہ انہیں تین پاؤ پانی میں اُبال لیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو سرد کر کے مصری ملا کر مریض کو پلائیں۔ دوسرے دن صبح کو اس

زمیندار نے بتایا کہ مریض بالکل اچھا ہے۔

تنبیہ: — اس مرض یعنی کھانسی تر میں خواہ آپ یہ نسخہ استعمال میں لائیں یا کوئی اور۔ مگر ہر حال میں مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند رہنا ضروری ہے

۱۔ سر اور سینہ کو ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے بچائیں۔

۲۔ ٹھنڈا پانی نوش نہ کریں۔

۳۔ بادانگیز، ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی سرد تر چیزیں نہ کھائیں۔

(۲) دمہ کی عجیب و غریب دوا:

چوہدری رسال سنگھ سب انسپکٹر پولیس جب تھانہ رنڈی میں تعینات تھے۔ تو بالالتزام روزانہ بھوانی کے علاقہ سے ایک سبز بوٹی ان کے پاس پہنچائی جاتی تھی سنا گیا کہ آپ کو دمہ ہے۔ اس لیے اس بوٹی کو کسی طریقے سے روزانہ استعمال کرتے ہیں۔ ملنے پر چوہدری صاحب کے چہرے پر کسی بیماری کے آثار نظر نہ آئے بلکہ قوی ہیکل، تنومند، سرخ چہرے والے جوان نظر آئے۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ مجھے بہت شدید قسم کا دمہ تھا۔ ایک سنیاسی نے ایک نسخہ بتایا جس سے بے حد فائدہ معلوم ہوا۔ میرے نزدیک تو یہ ایک نہایت اعلیٰ اکسیر ہے۔

دریافت کرنے پر انہوں نے حسب ذیل نسخہ بتایا:۔

بانسہ سبز کا پانی ایک چمچی۔ آبِ ادرک ایک چمچی۔ شہد ایک چمچی روزانہ ملا کر پیتا ہوں۔ جو کہ دمہ، کھانسی۔ بھوک نہ لگنے کے لیے بس ایک عجیب و غریب تریاق ہے۔

کمی خون اور بھس کے مارے ہوئے مریض اس سے لال سرخ ہو جاتے ہیں۔ مگر تسلی اور صبر سے اس کو مدت تک استعمال کرتے رہنا شرط ہے، وہ علاقے جہاں اکثر دمہ عام پیدا ہوتا ہے۔ دربدر حکیموں اور ڈاکٹروں کے دروازوں پر مارے مارے پھرنے کی بجائے اسی نسخہ کو معمول بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

---

③ قے کی راہ بیرون خون نکلتے ہوئے کو بند کرنے کا اعلیٰ نسخہ:

مسی کرپال سنگھ، طویل القامت، خوش رو نوجوان بیمار ہوا۔ مجھے بلوایا گیا۔ جاکر دیکھا تو بناہ بخدا! قے کے ذریعے تو لہ دو تولہ نہیں۔ چھٹانکوں نہیں۔ سیروں خون نکل رہا تھا۔ میری پریکٹس کا آغاز، ناتجربہ کاری اور پھر مہلک وخطرناک بیماری، دیکھ کر طبیعت گھبرائی مگر ہوش وحواس بجالا کر ایک نسخہ کا استعمال کرایا۔ خدا نے شفا کر دی۔

مرض قے الدم کے لیے اڑوسہ ایک لاثانی اکسیر ہے۔ جس کو کئی طریقوں سے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ یہاں سب سے زیادہ مؤثر طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

مُراَنشافی: کشتہ ہڑتال گئودنتی، جس کو اڑوسہ کے ذریعے تیار کیا گیا ہو، ملاحظہ ہو بیان کشتہ جات، ۱ ماشہ۔ کہربا ۲ ماشہ۔ گیرو تین ماشہ۔ ۶ پڑیاں بنالیں اور آبِ برگ اڑوسہ سبز ۲ تولہ کے ہمراہ، دن میں تین مرتبہ دیں۔ بالاگر آبِ برگ اڑوسہ سبز مہیا نہ ہو سکتا ہو تو ۶ ماشہ برگ اڑوسہ کا جوشاندہ بنا کر اس سے دیں، ان شاء اللہ اوّل تو پہلے ہی دن ورنہ دوسرے دن شفا ہو جائے گی۔

اڑوسہ اور سینہ و پھیپھڑے کی بیماریاں

ہر وہ شخص جس کا فن طب سے ذرا لگاؤ، یا حفظانِ صحت سے تھوڑا بہت مس ہے، بخوبی جانتا ہے کہ پھیپھڑا دہ نہایت ضروری اور لابدی عضو ہے جو سلطنت بدن آدم قلب کو تندرست، شاداں و فرحاں بلکہ زندہ رکھنے کے لیے ہر وقت ہوا دیتا رہتا ہے۔

اس کا اپنے مفروضہ کام سے چند منٹ کے لیے غافل ہو جانا زوالِ سلطنتِ بدنِ آدم کا دوسرا نام ہے۔

"سانس" جو انسانی زندگی کے لوازمات میں سے ہے، پھیپھڑے کی حرکت ہی کا نام ہے۔

تمام بدن کی رگ رگ اور نس نس میں پہنچ کر بدن کی پرورش کا ذریعہ بننے والا جوہر "خون" پھیپھڑوں میں صاف ہو کر ہی صحیح معنوں میں خون کہلاتا ہے۔ اگر اس صفائی خون کے مرکز میں کچھ نقص آجاتا ہے تو سارے بدن کی بُری حالت ہو جاتی ہے۔

غرضیکہ پھیپھڑا ایک نہایت ذمہ دار، پُر وقار "خادم" عضو ہے۔ جو کہ باوجود اپنی اس شاندار عظمت و اہمیت کے بھی لاپرواہیوں، کوتاہیوں، اور بے اعتدالیوں کا شکار ہو کر کبھی بہت سے امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ جس کا علاج پذیر ہونا کافی مشکل امر تسلیم کیا گیا ہے۔

مگر تاہم فیاض مطلق الشافی برحق مشکل کشاء و ذات بابرکات کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے اس مشکل کو حل کرنے کے لیے چند ایسی اکسیری بوٹیاں پیدا کی ہیں: جن کو مختلف طریق سے استعمال کر کے اس شریف و نازک عضو کو بیماری کے فولادی چنگل سے بآسانی چھڑایا جا سکتا ہے۔

چنانچہ ان میں سے "اڑوسہ" امراض سینہ و ریہ کے لیے ان کی سرتاج کہلانے کی حقدار ہے۔

زمانہ بھر کے لیے مانے ہوئے حکماء اور ویدوں نے اس چیز کو بالاتفاق تسلیم کر لیا ہے کہ امراض صدر و ریہ کے لیے "اڑوسہ" سے بہتر کوئی اکسیر نہیں ہے۔

یہاں چند نسخے نقل کیے جاتے ہیں۔ اللہ جل شانہ ان کے بنانے اور استعمال کرنے والوں کو مبارک کرے۔ آمین۔

مُفردات

(۴) بچّوں کے زکام کا تیر بہدف علاج:

ھُوَالشّافی:۔ برگ اڑوسہ خشک ۳ ماشہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ حتٰے کہ ۵ تولہ پانی باقی رہ جائے۔ اب اس میں دو تولہ مصری ڈال کر بچے کو پلائیں۔

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراکیں صبح و شام استعمال کیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زکام تین دن میں دفع ہو جائے گا۔

---

⑤ دُکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے اَڑوسہ کی ٹکیہ:

هُوَالشَّافی :- برگِ اڑوسہ، حسبِ ضرورت لے کر (جو تر و تازہ) ہوں کوٹ کر ٹکیہ بنالیں اور مریض کی دُکھتی ہوئی آنکھوں پر باندھ دیں۔

ان شاء اللہ تین چار یوم کے استعمال سے تمام درد و سُرخی زائل ہو کر آنکھ صاف اور تندرست ہو جائے گی۔

⑥ نکسیر کو بند کرنے والا لیپ:

جب دیکھیں کہ نکسیر گرمی کی شدت اور زیادتی کے باعث پھوٹ رہی ہے تو مندرجہ ذیل لیپ تیار کر کے مریض کے تالو پر ضماد کریں، اِن شاء اللہ تعالیٰ نکسیر کا آنا موقوف ہو جائے گا۔ تجربہ فرمالیں۔

هُوَالشَّافی :- حسبِ ضرورت برگِ بانسہ، اگر تازہ لیں تو بہتر، ورنہ خشک ہی دو تولہ یا کم و بیش لے کر باریک پیس لیں اور مریض کے سر و تالو پر لیپ کریں، اِن شاء اللہ تعالیٰ نکسیر بند ہو جائے گی۔ نہایت ہی مفید اور مؤثر لیپ ہے۔

⑦ دردِ دانت:

هُوَالشَّافی :- اڑوسہ کے پتّے ایک تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف پانی رہ جائے۔ اُتار کر قدرے گرم حالت ہی میں مریض کو کلیاں کرائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

⑧

هُوَالشَّافی :- برگ بانسہ حسبِ ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر کے جلالیں۔ اس راکھ سے دانتوں کا درد دُور ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مسوڑھوں سے خون آنا اور دانتوں کا ہلنا موقوف ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- روزانہ صبح کے وقت بطور منجن استعمال کیا کریں۔

⑨ دمہ کو بند کرنے والے کش:

دمہ کو بند کرنے کے لیے یہ معمولی سی ترکیب نہایت مفید و مؤثر ہے۔ دورہ خواہ کتنا ہی سخت بڑا ہو، اِن شاء اللہ تعالےٰ رُک جائے گا اور مریض کی جان میں جان آجائے گی۔

هُوَ الشَّافی:۔ حسبِ ضرورت برگ بانسہ جو زرد ہونے کے قریب ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں اور محفوظ رکھیں۔

ضرورت کے وقت ان میں سے کچھ پتے تمباکو کی طرح سے ٹکیہ بنائیں۔ بعدہٗ چلم میں تمباکو کی بجائے رکھ کر حُقہ میں مریض کو پلائیں۔ اور اسے ہدایت کر دیں کہ حتی الوسع خوب کش لگائے۔

اِن شاء اللہ تعالےٰ ایک چلم پلانے اور کش لگانے سے دمہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔

⑩ یرقان کا نسخہ:۔

نسخہ ہٰذا یرقان کے لیے نہایت سریع التاثیر ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے یرقان دُور ہو جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافی:۔ اڑوسہ کے پنج انگ۔ یعنی پھول، پھل، پتے، جڑ اور چھال والا پودا تر و تازہ لے کر گھوٹ کر ان کا رس نچوڑ ڈالیں۔

اور پھر اس میں شہد خالص اور مصری حسبِ ذائقہ ملا کر مریض کو پلائیں اور تا مدتِ احتیاج پلاتے رہیں۔

خواص:۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ یرقان دُور ہو گا۔

چٹکلہ جات

(۱۱) رُب اڑوسہ (اکسیر چشم):

ھُوَالشّافی:- اڑوسہ کے ایک پاؤ زرد پتے پانی سے دھولیں۔ تاکہ خوب دھل کر گرد وغبار سے صاف ہو جائیں۔ پھر ان کو رات کے وقت دو سیر پانی میں بھگو دیں اور بوقتِ صبح ان میں ایک چھٹانک مصری کا اضافہ کر کے چولہے پر رکھیں اور نرم آنچ جلا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پکتے پکتے ایک پاؤ پانی رہ جائے، اس وقت اتار لیں اور چھان کر دوبارہ پھر آگ پر رکھیں جب قوام شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے، اور غلیظ ہو جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ہر دو وقت صبح و شام دوا بذریعہ سلائی کے بذریعہ اللہ کا نام لے کر لگایا کریں۔

خواص:- اِن شاءاللہ دکھتی ہوئی آنکھیں بہت جلد اچھی ہو جائیں گی۔ علاوہ آشوب چشم کے آنکھوں کا غلیظ اور گندا رہنا، ہر وقت پانی آنا۔ صبح بیداری کے وقت چیپڑ کا بکثرت آنا، ہر قسم کی خارش، دائمی سرخی، کمزوریٔ نگاہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ککرے وغیرہ کے معمولی زخم بھی اس سے اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۱۲) انجن برائے موتیا بند:

مریض کو مچھر اور بھنگے اُڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہوں یا چراغ کی لو میں اور پہلی دوسری تاریخ کا چاند ایک کی بجائے کئی نظر آئیں تو سمجھ لیں کہ آنکھ کے چھتے پردہ میں موتیا کا پانی اُتر رہا ہے اور وہ تکلیف وہ دن قریب آ رہا ہے جب کہ اس کی نظر بالکل جاتی رہے گی اور وہ اندھوں کی بدقسمت جماعت میں شمار ہونے لگے گا۔ اگر اس مرض کے ابتدا ہی میں علاج معالجہ کرایا جائے تو بفضلہ بسا اوقات پانی کا اُترنا بند ہو جاتا ہے۔

چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ تحریر کیا جاتا ہے۔ جس سے اُترتا ہوا پانی رک جاتا ہے۔ اور اترا ہوا پانی صاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہاں تک لکھا ہوا ملتا ہے کہ اس کی لا علاج قسم جس کو ڈور

کرنے کے لیے اطبائے جدید کا اپریشن ناکام ثابت ہو چکا ہے، یعنی سیاہ موتیا بھی کسی حد تک علاج پذیر ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔

ھُوَالشَّافی:۔ حسب حاجت اڑوسہ کے تر و تازہ پتے لے کر کچل کر ان کا پانی نکال لیں۔ اور اس کو ململ کے کپڑے میں سے چھان کر کھرل میں ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ کھرل ہوتے ہوتے خشک ہو جائے۔ تو کسی صاف و شفاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح و شام اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں لگایا کریں۔ ان شاء اللہ مسلسل استعمال کرتے رہنے سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

فوائد:۔ آنکھوں کو گرد و غبار، تیز روشنی، زیادہ گرم مصالحہ دار چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔

۱۳ دائمی نکسیر کا قلع قمع کرنے والا چٹکلہ:

اگر ذیل کا چٹکلہ کچھ مدت متواتر استعمال کیا جائے تو بفضلہ دائمی نکسیر کے مریض بھی ہمیشہ کے لیے تندرست ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافی:۔ اڑوسہ کے پھول، پتوں اور نرم کونپلوں کا پانی ۳ تولہ۔ شہد ۱ تولہ، ہر دو کو ملا کر روزانہ مریض کو نہار منہ پلایا کریں۔

پرھیز:۔ گرم اور تیز اور تیل میں تلی ہوئی چیزوں سے احتیاط رکھیں۔

۱۴ منجن دندان:

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ پنج انگ اڑوسہ، یعنی اڑوسہ کے پانچوں اجزاء، جڑ، پوست، شاخ، پتے، پھول، حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر صاف برتن میں ڈال کر جلالیں اور اُن کی راکھ کو بحفاظت کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بس منجن تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ہر دو وقت صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دانتوں پر ملا کریں۔

فوائد:۔ یہ منجن دانتوں کی جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے اور اس سے دانتوں کی ہر قسم کی بیماری دُور ہو جاتی ہے۔ دانتوں میں کیڑا نہیں لگنے پاتا اور دانت و داڑھ کی جملہ تکالیف دُور ہو جاتی ہے۔

سوراخ بھی ان میں نہیں ہوتے اور نہ ہی قبل از وقت بوسیدہ ہو کر گرتے ہیں۔ مسوڑھے خشک اور کسے ہوئے رہتے ہیں۔ کبھی ان میں خون خراب ہونے نہیں پاتا اور نہ ہی خارش ہوتی ہے۔

ھدایت:۔ مگر ملحوظ رہے کہ یہ تمام امراض اس وقت کافور ہوتے ہیں۔ جب کہ اس منجن کا استعمال آپ کی عادتِ ثانیہ بن جائے۔ ورنہ کبھی کبھی یا مہینے میں محض دو تین مرتبہ منجن استعمال کرنے سے اس قدر فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔ گو یہ مہینہ میں دو تین مرتبہ استعمال کرنا بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا۔

(۱۵) جوشاندہ کھانسی:

جس کی پہلی خوراک سے ہی مریض کو بے حد فائدہ ہوتا ہے

ھُوَالشَّافی:۔ برگ بانسہ ایک تولہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ ہر دو ادویہ کو ایک پاؤ پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلا کر جوش دیں حتیٰ کہ ایک چوتھائی حصّہ پانی باقی رہ جائے۔ اس وقت آگ سے اتار کر خوب مل چھان لیں۔ ایک تولہ مصری، ۱۰ ماشہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔

مقدارِ خوراک:۔ یہ ایک خوراک ہے۔

فوائد:۔ اس جوشاندہ کے حلق سے اُترتے ہی مریض افاقہ محسوس کرنے لگتا ہے۔ اور بفضلِ شافی بلغم خارج ہو کر سینہ صاف اور ہلکا ہو جاتا ہے۔

(۱۶) بلغمی کھانسی کا نہایت سہل علاج:

مندرجہ ذیل چٹکلہ بلغمی کھانسی کو دُور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے محض دو تین روز میں کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافی:۔ اڈوسہ کے سبز پتوں کا رس ایک تولہ۔ کنڈیاری سبز کا رس

ایک تولہ۔ شہد خالص ۶ ماشہ۔

ہر سہ ادویہ کو ملا کر مریض کو چٹایا کریں، بفضلہٖ بلغمی کھانسی دُور ہو جائے گی۔

(۱۷) خشک کھانسی کو محض ایک روز میں مٹانے والا چٹکلہ

حسبِ ضرورت اڑوسہ کے تر و تازہ سبز پتے لے کر کچلیں اور ان میں سے ایک تولہ رس نکالیں اور اس میں شہد خالص ۶ ماشہ ڈال کر قدرے بادام روغن بھی ملائیں۔ پھر نیم گرم سا کر کے مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں۔ کھانسی بالکل جاتی رہے گی۔ نہایت زود اثر چٹکلہ ہے۔

(۱۸) اکسیر کھانسی:

هُوَالشَّافِی:۔ حسبِ ضرورت اڑوسہ کے پتے لے کر گرد و غبار سے صاف کریں اور ان میں قدرے نمک خوردنی ملا کر کپڑوٹی کریں اور آگ لگا کر پھونک لیں۔ راکھ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی بھر اکسیر ہذا آبِ تازہ کے ہمراہ مریض کو کھلایا کریں۔

خواص:۔ اِن شاء اللہ دو چار یوم کے متواتر استعمال سے کھانسی موقوف ہو جائے گی۔ نہایت اکسیر الاثر ہے۔

(۱۹)

هُوَالشَّافِی:۔ حسبِ حاجت اڑوسہ کے تر و تازہ پتے لے کر ایک کپڑے میں گولا سا بنائیں اور چکنی مٹی کو اچھی طرح گوندھ کر گولا پہ لیپ کریں، تاآنکہ اس پر اچھی طرح تہہ چڑھ جائے، اسے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے بھوبھل میں دبا دیں۔ یہاں تک کہ گولے کا رنگ سُرخ ہو جائے۔ اب نکال لیں، اور حسبِ دستور پتوں کا پانی نچوڑ لیں۔ پھر رس ہذا ایک تولہ۔ مصری ۱۰ ماشہ۔ شہد خالص ۶ ماشہ میں ملا کر بطور لعوق چٹائیں۔ صفراوی کھانسی کے لیے مفید ہے۔ اگر مریض کے بار بار کھانسنے کے باوجود بھی کچھ نہ نکلتا ہو تو اس کا استعمال کرائیں۔ نہایت مفید اثرات ظاہر کرے گا۔

---

(۲۰) شربت اڑوسہ منڈی والا:

جو کہ دمہ اور کھانسی کے لیے بمثل آبِ حیات ہے

یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال کرانے سے مریض یقینی طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔

هُوَ الشافی:۔ اڑوسہ کے ترو تازہ اور سبز پتوں کا رس ۲۰ تولہ۔ رس منڈی ۲۰ تولہ کھانڈ عمدہ نصف سیر۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا سب ادویہ کو دو سیر پانی میں ڈال کر ایک قلعی دار دیگچی میں آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تقریباً ایک سیر پانی باقی رہ جائے۔ سرد ہوتے پر کسی بوتل وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال:۔ دوا بقدر دو تولہ صبح و شام مریض کو پلایا کریں۔

خواص:۔ ان شاء اللہ چند روز کے مسلسل استعمال سے دمہ یقینی دور ہو جائے گا۔ لال شربت وغیرہ اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں، تجربہ کر دیکھیں۔

(۲۱) حبوب اڑوسہ:

یہ وہ گولیاں ہیں جو دمہ ہر قسم کے لیے لاجواب ہیں

هُوَ الشّافی:۔ برگ بانسہ ایک سیر لے کر دس سیر پانی میں ڈال کر چولھے پر چڑھائیں اور آگ جلانا شروع کریں۔ پتوں کو اس قدر پکائیں کہ پکتے پکتے گل جائیں اور آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہوتے پر ہاتھ سے خوب ملیں اور مل کر کپڑے سے چھان لیں اور حاصل شدہ پانی کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دوبارہ آگ پر رکھیں اور پکانا شروع کریں یہاں تک کہ قوام گاڑھا ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں پیپل ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ ملا لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی سے دو گولی تک ہر سہ وقت صبح، دوپہر، شام کھلایا کریں۔

خواص:۔ دمہ اور ہر قسم کی کھانسی کے لیے نہایت مفید اور موثر ہیں۔ خصوصاً

ضیق النفس رطب (تر دمہ) اور سرفہ رطب، کھانسی تر کے لیے تو بہت ہی مفید ہے۔

(۲۲) برائے نفث الدم:

ھُوَ الشّافی:۔ حسب ضرورت اڑوسہ کے سبز پتے لے کر انہیں کچلیں اور ۲ تولہ رس نکالیں۔ پھر اس میں قدرے مصری ملا کر مریض کو پلائیں اور ایسی ہی خوراکیں مزید چند دن پلائیں ان شاء اللہ منہ کے راستے خون آنا بند ہو جائے گا۔

(۲۳) ذات الجنب و نمونیا کے لیے قوی الاثر لیپ:

لیپ ہذا ذات الجنب و نمونیا کے لیے ایک سریع الاثر چیز ہے

ھُوَ الشّافی:۔ اڑوسہ کے پتے حسب ضرورت لے کر روغن بابونہ ڈال کر پیس لیں۔ اور لیپ تیار فرمالیں۔ پھر جائے ماؤف پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ یہ لیپ لگاتے ہی مریض درد سے تسکین محسوس کرنے لگے گا۔ مناسب وقفوں سے دن میں کئی مرتبہ ضماد کریں، ان شاء اللہ مریض تندرست ہو گا۔

(۲۴) نقوع دافع یرقان:

یہ نقوع حرارتِ جگر اور یرقان کے لیے از حد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے اوّل تو تین روز ہی میں یرقان دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ ایک ہفتہ میں تو بفضلہ یرقان کا نام و نشان نہیں رہتا، اور جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھُوَ الشّافی:۔ برگِ اڑوسہ ایک تولہ۔ دھنیاں خشک ایک تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ایک تولہ۔

ہر سہ ادویہ کو کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا نقوع لے کر اس میں شکر سرخ ملا کر مریض کو پلائیں۔ ۳ روز یا ایک ہفتہ تک یہی عمل کریں، ان شاء اللہ نہایت فائدہ رساں ثابت ہو گا۔

---

(۲۵) کژدم گزیدہ:

نسخہ ہٰذا بچھو کے زہر کو دُور کرنے میں نہایت مفید ہے اور چند ایک خوراک استعمال کرنے سے مریض بالکل اچھا ہو جاتا ہے۔

هُوَ الشّافی:۔ بانسہ کے سبز اور تر و تازہ پتے لے کر ان کا رس نکال کر جائے ماؤف پر ایک بچھہ لگا کر، اس پر رس مذکور میں ایک پٹی آلودہ کر کے رکھ دیں اور گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے مناسب مقدار میں پلاتے رہیں، اِن شاء اللہ زہر اُتر جائے گا۔

علاوہ ازیں مکھی، کھٹمل، پسّو، کنکھجورا اور دیگر حشرات الارض کے لیے مکمل تریاق ہے۔

(۲۶) ہر عضو کا خون بند کرنا:۔

خون خواہ کسی عضو سے آ رہا ہو۔ اس کو بند کرنے کے لیے یہ نسخہ نہایت مفید اور از بس سود مند ہے۔

هُوَ الشّافی:۔ اڑوسہ کے پتّے لے کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور ان میں سے حسبِ حاجت پانی لے کر ایک پیالہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں اور مریض کو پلائیں۔ اِن شاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہو گا۔

جو پانی مریض کو پلایا جائے، اس کی مقدار عموماً ایک چھٹانک ہونی چاہیئے۔ یا حالات کے مطابق کسی حاذق حکیم سے رائے لے کر مقدارِ خوراک میں کمی اور بیشی ہو سکتی ہے۔

مُرکّبات

(۲۷) حبّ اڑوسہ:

هُوَ الشّافی:۔ حسبِ ضرورت اڑوسہ کے پتے سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور شہد خالص کی آمیزش سے ایک ایک ماشہ کی گولیاں تیار کر لیں۔ کسی کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقتِ ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے اور رس نگلتے رہیں۔

فوائد:۔ طبیعت کی کسل مندی اور سستی کو دور کر کے بشاشت اور نشاط کا باعث بنتی ہے۔ کنپٹیوں کا بوجھ دور، پیشانی کی جکڑوں کو زائل کرتی ہے۔ حلق اور ناک کی خراش و سوزش مٹاتی ہے۔ پیاس کی شدت کو توڑتی ہے اور بار بار پانی پینے کی عادت کو رفع کرتی ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی اور دمہ کے لیے بھی مفید اور مؤثر ہے۔ نیز بگڑی ہوئی آواز کی درستی کرتی ہے۔

(۲۸) لعوقِ اڑوسہ:

ھُوَالشّافی:۔ آبِ برگ بانسہ ایک سیر۔ دیسی کھانڈ یا مصری آدھ سیر۔ شہد خالص دس تولہ۔ گھی ۵ تولہ۔ طباشیر نقرہ ۵ ماشہ۔ آملہ ۵ ماشہ۔ بجاڑنگی ۵ ماشہ۔ ناگر موتھا ساڑھے چار ماشہ۔ الائچی خورد ساڑھے چار ماشہ۔ ساذج ہندی ساڑھے چار ماشہ۔ فلفل دراز نو تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے آبِ برگ بانسہ اور دیسی کھانڈ کو آپس میں بخوبی ملا کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نرم آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ یہ گاڑھی اور غلیظ ہو جائے اور چاشنی کی شکل اختیار کرے تو اس میں شہد خالص اور گھی ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں باقی ادویہ کا سفوف جو پہلے تیار رکھا ہوا ہو ملا دیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ چٹنی ہذا بقدر ۲ ماشہ دن میں دونوں وقت صبح و شام کھلایا کریں۔

فوائد:۔ کھانسی، دمہ، تپ دق، سل، گلے اور سینے کی تقریباً سب امراض میں نہایت مفید ہے۔

(۲۹) خمیرہ اڑوسہ:

اجزا و ترکیب تیاری:۔ برگِ اڑوسہ ایک سیر، اڑھائی سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ پانی اڑھائی پاؤ رہ جائے تو اتار لیں اور سرد ہونے پر مل چھان کر پھوگ کو پھینک دیں۔ اور بچے ہوئے پانی کو دوبارہ برتن میں ڈال کر

چولھے پر چڑھائیں اور اس میں نہایت سفید آدھ سیر چینی اور شہد خالص آدھ سیر داخل کریں۔ اور خمیرے کا قوام بنائیں۔ بعد ازاں اڑوسہ کے پھل جو سایہ میں خشک کیے گئے ہوں۔ باریک کر کے تھوڑے تھوڑے ملاتے جائیں اور بدستور معروف خمیرہ تیار کر لیں۔ اور کسی چینی کے برتن میں ڈال رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

فوائد:۔ کہنہ سے کہنہ کھانسی، نزلہ و زکام اور ضیق النفس کے واسطے خمیرہ ہذا از حد نافع اور فائدہ بخش ہے۔

(۳۰) عرق اڑوسہ نمبر ۱:

مریضانِ دمہ کو بہت مفید پڑتا ہے۔ بلکہ بفضلہ مرض کا قلع قمع کر کے رکھ دیتا ہے۔

ھوالشافی:۔ برگ بانسہ تازہ ۱/۲ سیر، برگ دھتورہ و بیخ کیلی آدھ سیر۔ برگ و بیخ و شاخ چرچٹہ۔ آدھ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کو تین سیر پانی میں ڈال کر چولھے پر چڑھائیں اور نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی جوش کھاتے کھاتے محض ایک تہائی حصہ یعنی ایک سیر باقی رہ جائے۔ اب اتار لیں اور سرد ہونے پر مل چھان کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور بوتلوں میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقتِ صبح عرق ہذا ایک چھٹانک میں شہد خالص دو تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت ۵ تولے بلا شہد ملائے پینے کی ہدایت کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نہایت پُر نفع اور دمہ کے لیے سیفِ قاطع ثابت ہوگا۔ اور چند ہی روز میں دمہ نیست و نابود ہو جائے گا۔

(۳۱) عرق اڑوسہ مرکّب نمبر ۲:

ھُوَالشَّافی:۔ برگِ بانسہ ۲۰ تولہ۔ گلو سبز ۲۰ تولہ۔ یوکلپٹس کے پتے ۲۰ تولے۔

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کو بوقتِ صبح آٹھ سیر پانی میں بھگو دیں اور ۲۴ گھنٹے کے بعد بدستور معروف ایک بوتل عرق کشید کر لیں اور محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک :- ایک چھٹانک عرق ہذا، دن میں دو مرتبہ پلایا کریں۔
فوائد :- کھانسی ہر قسم کے لیے نیز بخاروں میں مفید ہے۔

(۴۲) عرق بانسہ مرکب نمبر ۲:

(جو کہ ہر قسم کے بخاروں کے لیے اکسیر صفت ہے)

ھُوَ الشَّافی :- برگِ بانسہ ایک سیر۔ پرسیاؤشان ۲۰ تولہ۔ گاؤ زبان ۲۰ تولہ تخم کاسنی ۲۰ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲۰ تولہ۔ بادیان ۲۰ تولہ۔ افسنتین ۲۰ تولہ۔ گلو سبز ۴۰ تولہ۔

ترکیب تیاری :- تمام ادویات کو آٹھ پہر کے لیے سولہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ بعد ازاں بھبکہ کے ذریعے عرق کشید کر لیں اور سنبھال رکھیں۔

مقدارِ خوراک :- ۵ تولہ صبح ۵ تولہ شام مریض کو پلایا کریں۔

فوائد :- بخار خواہ تپ لرزہ یا صفراوی یا بلغمی تمام امراض کے لیے از حد مفید و مؤثر شے ہے۔

(۴۳) عصارہ بانسہ:

ترکیب تیاری :- ایک دیگچہ لیں اور اس میں پانی بھر دیں اور منہ پر ایک کپڑا باندھ دیں۔ اور اس کپڑے پر بانسہ کے پتے پھیلائیں اور سرپوش سے ڈھانپ دیں۔ دیگچے کو چولھے پر چڑھائیں اور نیچے آنچ جلائیں۔ جب آگ جلاتے ہوئے ایک گھنٹہ ہو جائے تو پتوں کو نکال کر نچوڑ لیں۔ بس یہی عصارہ بانسہ ہے۔

مقدارِ خوراک :- عصارہ ہذا ایک تولہ سے دو تولہ تک شہد خالص کے ہمراہ پلایا کریں۔

فوائد :- کھانسی اور دمہ کے لیے از حد مفید ہے۔

(۴۴) بانسہ اولیہ:

ویدک کی اصلاح میں لعوق یعنی چٹنی کو اولیہ کہتے ہیں اور اکثر امراض کاہ و سینہ وغیرہ کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ حسبِ حاجت برگ بانسہ سبز لے کر کچلیں اور اس کا رس دس سیر نکال لیں۔ نہایت عمدہ ۵ سیر مصری باہم ملا کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈالیں اور چولھے پر چڑھائیں اور نیچے نرم نرم آنچ جلا کر پکائیں۔ جب دیکھیں کہ چاشنی گاڑھی ہونے لگے تو اس میں آدھ سیر گائے کا گھی شامل کریں۔ بعد ازاں طباشیر نقرہ، آملہ بھاڑنگی، ناگر موتھا دار چینی، الائچی خورد، تیج پات ہر ایک دو تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ وغیرہ کو پیس کر سفوف بنائیں اور چاشنی میں ڈال دیں نیز سفوف ہذا کے ساتھ ہی ۴۰ تولہ عمدہ شہد خالص ملا دیں اور چولھے سے نیچے اتار لیں اور سرد ہونے پر چینی کے مرتبان وغیرہ میں رکھیں۔

فوائد:۔ کھانسی خشک ہر قسم کے لیے مفید اور موثر ہے۔ ضیق النفس کو دور کرتا ہے۔ سل اور دق کو نفع بخشتا ہے۔ یرقان وغیرہ کو دور کرتا ہے، اور امراض گردہ و مثانہ کے لیے بھی پُرتاثیر ہے۔

(۳۵) بانسہ گھرت:

بانسہ کے پنج انگ سایہ میں خشک شدہ ایک سیر لیں اور انہیں سولہ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آنچ جلائیں۔ جب تین حصے پانی جل جائے اور محض ایک حصہ رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر ہاتھ سے خوب مل چھان لیں اور چھنے ہوئے پانی میں ایک سیر خالص گھی گائے نیز بانسہ کے پھول ۴۰ تولہ، بانسہ کی جڑ کا چھلکا بیس تولہ ملا کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں اور نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور محض گھی رہ جائے تو اس کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ بس بانسہ گھرت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام بکری کے گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ بلغمی کھانسی کے لیے از حد مفید ہے۔ پھیپھڑے میں جمع شدہ بلغمی رطوبات کو خارج کرتا ہے۔ خراش کو مٹاتا ہے۔ سانس کی تنگی کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ سانس آسانی سے آنے لگتا ہے۔ اسی طرح بلغمی دمہ کو بھی خاص فائدہ بخشتا ہے۔ اور اس کے جملہ عوارضات کو نیست و نابود کرتا ہے۔ سل اور دق کے واسطے لاجواب اور بے ضرر دوا ہے۔ مہینوں میں

تندرست ہونے والا مریض دنوں میں بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔

(۳۶) مہا اڑوسہ گھرت:

ھُوَالشَّافی:۔ حسبِ حاجت اڑوسہ کے سبز اور زرد تازہ پتے لے کر کچلیں اور سولہ سیر رس نکال لیں۔ گائے کا دودھ چار سیر گائے کا گھی چار سیر، برگ بانسہ، چراٹنہ، کڑہ اچھال ناگر موتھا۔ رب السوس، صندل سفید، خس، گل مہوہ عشبہ، گل کنول، یدماکھ، بنفسہ، گل کھرنی، مروڑ پھلی، برگ مونیا ہر ایک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات کو خوب باریک پیس کر اڑوسہ کے رس میں ملائیں اور دودھ گھی میں اس رس کو شامل کر کے تمام کو آگ پر رکھیں اور دھیمی دھیمی آنچ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی اور دودھ وغیرہ جل جائے اور محض گھی باقی رہ جائے تو آگ پر سے اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر گھی کو چھان لیں اور اس کے ایک چوتھائی وزن کے برابر شہد خالص بھی شامل کر دیں۔ بس مہا اڑوسہ گھرت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے دو تولہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں۔

خواص:۔ رکت پت کے جملہ امراض کو چند یوم استعمال کرانے سے دُور کر دیتا ہے۔

(۳۷) اڑوسہ پاک:

ھُوَالشَّافی:۔ برگ بانسہ ۲۰ تولہ۔ کنڈیاری خورد ۲۰ تولہ۔ کونپل ببول ۲۰ تولہ۔ ریش برگد ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو جوکوب کریں اور سولہ گنا پانی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ اور نرم نرم آنچ جلا کر چاشنی تیار کریں۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر نصف سیر شہد ملائیں اور اس کے ساتھ مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف تیار کر کے شامل کریں۔

ادویہ:۔ طباشیر نقرہ دو تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ فلفل دراز چھ ماشہ۔ الائچی کلاں ۳ ماشہ گوند ببول دو تولے۔ گوند کتیرا دو تولے۔

سب کو باریک پیس کر یہاں تک کہ مثل سُرمہ ہو جائے۔ اڑوسہ پاک میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ ہر دو وقت صبح و شام ایک تولہ سے دو تولہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد:۔ سل و دق کے لیے نہایت ہی مفید اور جید الاثر ہے۔ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض تندرست نہ ہو۔

علاوہ ازیں سخت سے سخت زکام اور کھانسی کے لیے از حد مفید ہے۔

(۳۸) بانسہ کھار:

ترکیب تیاری:۔ بانسہ کا پودا سارے کا سارا یعنی پھل۔ پھول۔ لکڑی جڑ اور شاخیں لے کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو مٹی وغیرہ سے صاف جگہ میں ان کو جلائیں اور کسی دوسری چیز کو اس میں آمیز نہ ہونے دیں۔ جب راکھ ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو سولہ گنا پانی میں بھگو دیں اور روزانہ دن میں دو تین مرتبہ پانی کو کسی لکڑی سے ہلایا کریں۔ یہاں تک کہ تین دن گزر جائیں۔ اب پانی نتھار لیں اور اسے چھان کر کسی نہایت مصفی لوہے کی کڑاہی میں جو زنگ وغیرہ سے بالکل صاف ہو، ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ پکاتے پکاتے پانی بالکل خشک ہو جائے اور کڑاہی مذکور کے پیندے میں نمک کی مانند کھار سی جمنے لگے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ یہی کھار بانسہ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان پلایا کریں

فوائد:۔ پرانے مرض دمہ کو پندرہ دن میں بفضلہ نیست و نابود کر دیتا ہے۔ لیکن اس صورت میں معمول کے خلاف ۴ رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کرانا پڑے گا۔

اس کی چند خوراکوں کا استعمال ہی سرفہ کہنہ، ضیق النفس، ودمہ بلغمی و بلغمی کھانسی کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دانتوں پر منجن کے طور پر استعمال کرنے سے دانتوں کے کیڑے، درد دندان، لثہ بجز الفم و دیگر امراض بھی دور ہو جاتے ہیں۔

(۳۹) گلقند بانسہ:

جو کہ دنیائے مشرق و مغرب میں سل و دق کا کامیاب علاج ہے

ترکیب تیاری:۔ اڑوسہ کی تازہ پنکھڑیاں لے کر کسی چینی وغیرہ کے برتن میں ڈال کر ہاتھ سے ملیں۔ پھر اس میں کھانڈ مثل انہ دو چند ڈال کر اچھی طرح ملائیں اور ایک برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں، اور ہر دو وقت صبح و شام ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ ماہ یا ڈیڑھ ماہ گزر جائے۔ بس گلقند تیار ہے۔

دھوپ میں تیار کیا ہوا گلقند اطباء کی اصطلاح میں گلقند آفتابی کہلاتا ہے۔

(۴۰) روغن بانسہ:

ترکیب تیاری:۔ حسب ضرورت برگ بانسہ لے کر کچلیں اور ان کا پانی نچوڑ لیں اور اس پانی کو روغن کنجد میں ملا کر آنچ پر رکھیں اور نرم نرم آنچ جلائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے اور محض روغن باقی رہ جائے تو اتار کر کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں بس یہی روغن اڑوسہ ہے۔

خواص:۔ دردِ اعصاب اور دردِ ریاح اور ہاتھ پاؤں کی اینٹھن وغیرہ میں اس کے استعمال کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔

(۴۱) روغن اڑوسہ مقوی دماغ:

ھُوَ الشّافی:۔ حسب ضرورت اڑوسہ کے تر و تازہ پتے لے کر ان کو کچلیں اور سیر بھر پانی حاصل کریں۔ پھر ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) کو پانی کے ذریعے پیس کر اس کی چٹنی ۱ تولہ تیار کریں۔ بعد ازاں تلوں کا تیل ایک سیر لے کر اس میں ہر دو ادویہ (اڑوسہ کا پانی اور ترپھلہ) کی چٹنی ملا کر چولھے پر رکھیں اور نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی وغیرہ تمام جل جائے اور محض تیل باقی رہ جائے اس وقت آگ پر سے اتار لیں اور چھان کر کسی بوتل وغیرہ میں حفاظت سے رکھیں۔

خواص:۔ جب سر میں بہت خشکی ہو اور سر کی سطح پر سفید سفید تہہ نمودار ہو جائے یا بال گرتے ہوں تو روغن ہذا کو سر میں لگائیں اور خوب اچھی طرح سے مالش کریں، بالوں کی کمزوری

اور دماغ کا ضعف اور تھکاوٹ چند ہی روز میں آہستہ آہستہ دور ہو جائے گا اور اعصاب دماغی قوی ہو جائیں گے، نیز اس کے استعمال کرتے رہنے سے بال جلد اور قبل از وقت سفید نہیں ہوں گے اور نزلہ و زکام کے حملہ سے حفاظت رہے گی۔ علاوہ ازیں اس روغن کی مالش سے چہرہ اور بدن کے جھیپ اور داغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۴۲) ست بانسہ:

بانسہ کی جڑ کا پوست حسب حاجت لے کر ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں، پھر اسے پتھر پر اچھی طرح سے پیس کر پانی میں حل کریں اور کپڑے وغیرہ میں چھان لیں اور اس بچے ہوئے پانی کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نرم آنچ کے ذریعے سے خشک کریں، بس یہ تہہ نشین منجمد شے بانسہ کا ست ہو گا۔

نوٹ:۔ بعض اطباء چھنے ہوئے پانی کو بجائے آگ پر رکھنے کے دھوپ میں خشک کر کے ست حاصل کرتے ہیں جو کہ بہتر ہوتا ہے۔

فوائد:۔ ست ہذا بعض دواؤں کے ساتھ ملا کر گولیاں بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز کھانسی وغیرہ میں بھی اس کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔

(۴۳) ست اڑوسہ بطریق دیگر:

اڑوسہ کے پنج انگ حسب حاجت لے کر مٹی وغیرہ سے صاف کریں اور انہیں اچھی طرح کچلیں اور پھر چار گنا پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور چار پہر کے بعد اسے خوب ملیں اور مل کر چھان لیں اور نتھرے ہوئے پانی کو علیحدہ کر دیں اور تہہ نشین حصہ میں دوبارہ پانی ڈال کر رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد خوب ہلائیں۔ جب وہ پانی بھی نتھر جائے تب اسے بھی الگ کر دیں۔ یہی عمل سات مرتبہ کریں۔ اس کے بعد خشک ہونے پر پیس چھان کر رکھ لیں۔ بس یہی ست بانسہ ہے۔

فوائد:۔ کھانسی، ہچکی، بخار، درد پیٹ، نفخ، تلی، قے، یرقان وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور بطریق منجن استعمال کرنے سے مسوڑھوں کے درد کو مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

(۴۴) شربتِ اڑوسہ:

برگ بانسہ زرد ۲۰ تولے۔ پانی ڈیڑھ سیر۔ کھانڈ ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ برگ بانسہ آٹھ پہر کے لیے پانی میں بھگو دیں۔ بعد ازاں آگ پر رکھیں اور نرم نرم آنچ جلا کر جوشائیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو اتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر پتوں کو مل چھان لیں، اور چھنے ہوئے پانی میں کھانڈ ڈال کر شربت کا قوام کریں۔

مقدار خوراک:۔ تقریباً ایک چھٹانک دن میں دو مرتبہ استعمال کیا کریں۔

خواص:۔ جملہ امراض صدر والریہ، نیز کھانسی اور دمہ وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید اور نافع ہے۔

سُنیاسیات

(۴۵) بلغم کو خارج کرنے والا اکسیری نمک:

اگر سینہ میں بلغم کا انجماد ہو رہا ہو اور بلغم بار بار کھانسنے سے بھی نہ نکلتی ہو، تو حسبِ ذیل نمک بنا کر فائدہ اٹھائیں، اِن شاءاللہ بہت مفید اثرات ظاہر کرے گا۔

ھُوَالشافی:۔ بانسہ، بھٹکنڈا، تمباکو، کٹیلی، ہر چہار کو مساوی الوزن لے کر کسی برتن یا صاف جگہ میں جلالیں اور ان کی راکھ کو چار گنا پانی میں ڈال کر بھگو دیں۔ روزانہ لکڑی وغیرہ سے دن میں تین چار مرتبہ ہلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ تین روز گذر جائیں چوتھے روز پانی نتھار لیں۔ اور نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر چڑھائیں اور نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے اور صرف نمک باقی رہ جائے۔ کھرچ کر شیشی وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ دو رتی شہد میں ملا کر مریض کو چٹایا کریں۔ بلغم نکال کر سینہ صاف

کر دے گا۔

نوٹ:۔ جب مقطر یعنی نتھار کا گاڑھا قوام ہو جائے تو اس کو جلنے سے ہر طرح محفوظ رکھیں، ورنہ نمک کے اجزا زائل ہو جائیں گے۔

(۴۶) دمہ کی سنیاسی دوا:

جو کہ دمہ کا قلع قمع کر کے مریض دمہ کی زندگی میں تازہ روح پھونکتی ہے

ھُوَ الشّافی:۔ اڑدسہ کے پتے۔ ڈھاک کے پتے۔ کیلے کے پتے۔ ٹھکنڈا کے پتے۔ کیٹیلی خورنہ، غلہ مکئی کا تکہ۔ پیپل کے درخت کا چھلکا۔

جملہ ادویات مساوی الوزن لے لیں۔

ترکیب تیاری:۔ متذکرہ بالا ادویات میں سے ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ کسی برتن میں جلا کر ان سب کی راکھ ایک جگہ جمع کر لیں، اور اس کو ایک کھلے منہ کے برتن میں آٹھ گن پانی ملا کر برتن کو احتیاط سے رکھ چھوڑیں۔ اور روزانہ اس برتن کے پانی کو دن میں تین چار مرتبہ کسی لکڑی سے اچھی طرح ہلا دیا کریں یہاں تک کہ تین روز گزر جائیں۔ چوتھے دن صبح ہی پانی کو نتھار کر تہ نشین خاکستر کو پھینک کر نتھرے ہوئے پانی کو کسی کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ سفید سفید رنگت لیے ہوئے نمک باقی رہ جائے۔ مگر جب پانی تھوڑا سا باقی رہ جائے تو آگ بہت نرم کر دینی چاہیئے۔

نمک کی تیاری کے بعد کڑاہی کو نیچے اتار لیں، اور جو کچھ اس کے پیندے سے ملے، کھرچ کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی اکسیر دمہ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ علی الصبح مریض دمہ کو نمک ہذا دو ماشہ کی مقدار میں شہد خالص کے ہمراہ کھلایا کریں۔

خواص:۔ نمک ہذا نہایت ہی اعلیٰ درجے کا مخرج بلغم ہے۔ پھیپھڑے کو ہر قسم کی رطوبات سے پاک و صاف کرتا ہے۔

نوازل حائلہ کو بند کرتا ہے، اور اسے پھیپھڑوں پر گرنے سے روکتا ہے۔ ہوائی نالیوں میں جو خشک مادہ چپٹا ہوا ہوتا ہے، بفضلہ تعالیٰ اسے بھی نکال دیتا ہے۔ اور مریض کا سینہ اور پھیپھڑہ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ انمول جواہرات جن کی تجارت سے لاکھوں روپے کمائے جا سکتے ہیں۔

مخفیات

(۴۷) روغن مسیحا:

سل و دق کی اکسیر صفت حیات افروز ٹانک۔ ۔ ۔ ۔

ھوالشافی:۔ حسبِ ضرورت اڑوسہ کے پتے، کونپلیں اور زرد تازہ پھول لے کر کچلیں اور ان کا رس نکالیں، یہاں تک کہ دو سیر رس مذکور جمع ہو جائے، پھر اڑوسہ کی جڑ کو کچل کر اس کی چٹنی ۲۰ تولہ تیار کریں۔ گائے کا گھی ایک سیر لے کر سب ادویات کو لے کر ملا لیں اور قلعی دار عمدہ دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی وغیرہ جل کر محض روغن باقی رہے تو اتار کر چھان لیں، اور عمدہ بوتلوں یا ڈبوں میں بند کر کے نفیس لیبل لگا کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ۔ صبح و شام بکری یا گائے کے آدھ پاؤ دودھ میں ملا کر پلانے کی ہدایت کریں۔

فوائد:۔ سل و دق کے لیے اگر اس کے پہلے درجے میں استعمال کر لیا جائے تو بفضلہ چند روز کے عرصہ کے اندر قطعی صحت ہو جاتی ہے۔

دوسرے درجے میں بھی اگر پوری احتیاط اور پرہیز کو قائم رکھ کر استعمال کیا جائے تو بفضلہ شفا کی امید ہے۔

سل و دق کے لیے جو ادویات ولایت سے آتی ہیں، ان سب سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ بنائیں اور خود بھی فائدہ اٹھائیں اور پبلک سے بھی دعائیں لیں۔

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریوں کے لیے

(۴۸) طلسمی کھانڈ:

یہ ایک نہایت ہی مفید چیز ہے اور امراضِ سینہ کے لیے خاص "عجیب الاثر" واقع

ہوتی ہے۔ اگر کوئی تجارتی طریق پر فائدہ اٹھانا چاہے تو اٹھا سکتا ہے۔ ایک پونڈ کی شیشیوں یا ڈبوں میں کھانڈ مذکور بھر کر مناسب منافع کے ساتھ فروخت کر کے خود مالا مال ہونے کے علاوہ ملک کی بھی خدمت کر سکتا ہے۔

ترکیب تیاری:۔ اڑوسہ پنج انگ دو سیر لے کر آٹھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح نرم نرم آنچ پر پکائیں جب دو سیر پانی باقی رہ جائے، تو اتار کر پانی چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی میں ایک سیر کھانڈ ملا کر پھر چولھے پر چڑھا کر دھیمی دھیمی آنچ پر بدستور معروف کھانڈ تیار کریں اور حسبِ منشاء اس سے فائدہ اٹھائیں۔

فوائد:۔ تپ دق۔ سل۔ کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام اور خرابی آواز کو دور کرتی ہے۔

نوٹ:۔ ایک مشہور کارخانہ سے یہی کھانڈ نکل کر فروخت ہوتی ہے۔ اس جگہ نام احتیاطاً ظاہر نہیں کیا گیا۔

کُشتہ جات

اڑوسہ سے کشتہ جات تو بہت سے تیار ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ یہاں اڑوسہ کے فوائد کا عطر اور خلاصہ بیان کرنا مقصود ہے۔ لہٰذا صرف چند کشتوں کی تیاری کا ذکر ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

(۴۹) کُشتہ ابرک:

(جو دافع جریان ہونے کے باوصف تقویتِ باہ کے لیے بھی عجیب دوا ہے)

ابرک "محلوب"، حسب ضرورت لے کر کھرل میں ڈالیں اور اڑوسہ کا شیرہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں اور ایک پہر متواتر زوردار ہاتھوں سے کھرل کرنے کے بعد مٹی کے کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے بحساب فی تولہ ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بدستور ایک پہر شیرہ برگ اڑوسہ کی آمیزش سے کھرل کر کے پھر آگ دیں۔ اسی طرح

کم از کم آٹھ بار آنچیں دیں، اِن شاء اللہ تعالیٰ نہایت عمدہ اور اعلیٰ، ملائم اور نفیس کشتہ تیار ملے گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی تک پوست تر پھلہ (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) شہد، گھی، کھانڈ، سب ادویات ہم وزن کے قوام میں لپیٹ کر مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ جریان کے ازالہ کے لیے۔ خواہ وہ کتنا ہی دیرینہ ہو آبحیات کی مثل ہے اور پھر لطف یہ کہ دافع جریان ہونے کے باوجود مقوی باہ اعلیٰ درجے کا ہے۔ یہ اکیلا وصف ہی ہزار روپے کا ہے جو بہت کم ادویات میں پایا جاتا ہے۔ قدرت نے اس دوا کو ہر دو انعامات سے نواز کر مالا مال کیا ہے۔

(۵۰) کشتہ سرطان:

(مرض سل و دق کی مسلّمہ دوائی)

سرطان حسب ضرورت لے کر اڑوسہ کے سبز پانی میں صلایہ کریں۔ حتیٰ کہ چھ گھنٹہ متواتر کھرل ہو جائے۔ بعدہٗ اڑوسہ کے پھولوں کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے گرم تنور میں رکھ دیں اور بوقت صبح نکال لیں اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک:۔ ا ماشہ ہمراہ شربت خشخاش۔

فوائد:۔ مریضانِ سل و دق کے لیے لاثانی دوا ہے۔

(۵۱) کشتہ ہڑتال گئودنتی:

ہڑتال گئودنتی ۲ تولہ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور بانسہ کے پتّوں اور شاخوں کو کوٹ کر نکالا ہوا پانی حاصل کر کے ہڑتال مذکور میں ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ۵ تولہ پانی جذب ہو جائے۔

بعدہٗ اس کو نغدہ میں رکھ کر اور کوزہ میں بند کر کے سات سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اگر زیادہ ہی مؤثر اور سریع التاثیر بنانا مقصود ہو تو یہی عمل ۷ مرتبہ کریں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ پرانے سے پرانے بخاروں کے لیے اکسیر ہے ا رتی مویز منقیٰ کے ہمراہ دیں۔ دن میں صرف دو مرتبہ دیں۔ اِن شاء اللہ پہلی خوراک سے

ہی بخار آنا موقوف ہو جائے گا۔ اور ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ بخار دور ہو گا۔

یہ کشتہ اس مریض کے لیے بھی جو خون تھوکتا ہو۔ بہت مفید اور موثر ہے۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک رتی۔ سفوفِ کہربا دو ماشہ ملا کر شربت انجبار کے ساتھ کھلائیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ چند ایک خوراکوں کے استعمال سے خون قطعاً بند ہو جائے گا۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی ۲ رتی۔ شربت انجبار کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ نیز بہدف ثابت ہو گا اور پرانی سے پرانی کھانسی رفع دفع ہو جائے گی۔

(۵۲) کشتہ ہڑتال ورقی:

زرنیخ ورقیہ، شیر مدار میں متواتر بارہ گھنٹے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر ایک ہنڈیا لیں اور اس میں پنج انگ اڑوسہ کی راکھ ایک سیر ڈال کر درمیان میں ٹکیہ مذکور پوشیدہ کر دیں اور راکھ کی سطح پر چند دانے گندم کے رکھ دیں بعد ازاں احتیاط سے اُٹھا کر چولھے پر رکھیں اور نیچے چار پہر تک آگ جلاتے رہیں اور گندم کے دانوں پر نظر رکھیں عموماً اس وقت کے اختتام پر دانے بھن جائیں گے۔ آگ بند کر دیں اور سرد ہونے پر آہستہ سے نکال لیں۔ اِن شاء اللہ کشتہ برنگِ سفید برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ ہذا ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ دمہ، کھانسی اور سوجن وغیرہ کو مفید ہے۔

(۵۳)

اڑوسہ کے تر و تازہ پتوں سے ایک سیر رس نکال کر ہڑتال طبقی دو تولہ کو رس مذکور میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جب تمام رس ختم ہو جائے تو اس کی ایک ٹکیہ بنا لیں اور ستیاناسی کے ایک پاؤ کے نغدے میں رکھ کر کسی مٹی کے سکورے میں ڈال کر گل حکمت کریں اور کپڑے اور ملتانی مٹی کی تہہ چڑھا کر ایک من اپلوں کی آگ دیں۔

---

(۵۴) کُشتہ یاقوتِ احمر:

سِل و دق کے لیے مسلمہ اکسیر بے نظیر

ترکیب تیاری:۔ یاقوت احمر ۵ تولہ۔ برگ اڑوسہ پاؤ بھر کے نغدہ میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں گل حکمت کر کے ایک من اُپلوں کی آگ دیں۔ جب شگفتہ ہو جائے۔ پھر عرق مروق برگِ اڑوسہ سے آٹھ روز برابر کھرل کریں اور روزانہ چھ گھنٹہ کھرل کیا کریں۔ جب سحق بلیغ ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ دو رتی صبح و شام ماء الشعیر سے اور سِل والے کو عرق برگ بانسہ ۵ تولہ سے قدرے شبر ملا کر استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ برگِ بانسہ ۴ سیر پختہ کا عرق ۸ سیر پختہ کشید ہو گا۔ (المعالج)

(۵۵) کشتہ یشب:

سنگ یشب ایک تولہ۔ برگ بانسہ ۵ تولے کے نغدے میں ۱۰ تولہ گل بانسہ کا نغدہ رکھیں درمیان میں یشب رکھ کر (یشب کو گل بانسہ کے نغدہ میں رکھیں) گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اُپلوں کی آگ دیں، اور سرد ہونے پر نکال لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی روح کیوڑہ کے ساتھ۔

فوائد:۔ خفقان، ضعفِ قلب و جگر اور یرقان کے لیے از حد مفید ہے۔ (مشیر الاطباء)

۷

اسگندھ

مختلف نام

اُردو	اسگندھ، آکس	بنگلہ	اشوگندھا
ہندی	اسگندھ	نیپالی	اسوگندھ
سنسکرت	اشوگندھ	فارسی	بہمن بری
مرہٹی	آسن گند	انگریزی	ونٹر چیری
گجراتی	آکھ سندھ	پنجابی	آکسن۔ اسگندھ ۔بستہ

ماہیت :۔

یہ ایک مشہور و معروف اور عام ملنے والی بوٹی ہے۔ جس کو طبیبوں کے علاوہ عام لوگ بھی بخوبی جانتے ہیں۔ اس کا پودا ایک فٹ سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات قد آدم تک بلند ہو جاتا ہے۔

پتے :۔

لمبائی میں تقریباً تین انچ سے پانچ انچ اور چوڑائی میں دو انچ سے چار انچ تک پائے جاتے ہیں۔ پتہ خاتمہ پر جا کر نوک دار ہو جاتا ہے۔ بظاہر پتے کی سطح صاف اور چمک دار معلوم دیتی ہے۔ مگر بغور دیکھنے سے بے شمار چمک دار روئیں نظر آنے لگتے ہیں۔ نیز دیگر درختوں کے پتوں کی طرح اس کی رگیں بھی صاف اور نمایاں ہوتی ہیں۔

شاخ :۔

ٹہنی گول سی ہوتی ہے۔ اور اس کے ایک طرف دو دو پتے اکٹھے گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں۔ نیز باریک شاخوں پر بھی روئیں پتوں کی طرح بغور دیکھنے سے معلوم دیتا ہے۔

پھول :۔

اسگندھ کے پھول چھوٹے چھوٹے سبز زردی مائل رنگ لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

آکسن کا پودا

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

پھل :-

اس کا پھل "رتی" کی ہم شکل. ابتداءً سبز اور پک کر سرخ ہو جاتا ہے۔ چھوٹی بچیاں ان کو تاگوں میں پرو کر اور ہار بنا کر گلے میں پہنتی ہیں۔ مگر خشک ہونے کے بعد سرخ کی مانند ان کی رنگت اور شادابی قائم نہیں رہتی

جڑ :-

اس کی جڑ لمبی اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ ذائقہ مائل بہ تلخی اور کسیلاپن لیے ہوئے ہوتا ہے۔ زیادہ تر اس کی جڑ اور پتے ہی کام میں آتے ہیں۔

اقسام :-

اسگندھ کی مشہور قسمیں دو ہیں۔

۱۔ ناگوری ۲۔ دکنی

اوّل الذکر یعنی اسگندھ ناگوری فوائد میں عمدہ اور طاقت ور خیال کی جاتی ہے۔ دکنی اس کے بعد ہے۔

ناگوری قسم کی اسگندھ علاقہ ناگپور اور بمبئی میں عام پیدا ہوتی ہے۔ عطاروں کی دکانوں پر بالعموم اسگندھ ناگوری ہی پائی جاتی ہے۔

اسگندھ دکنی :-

ماہیت، طبیعت، شکل و ہیئت میں اسگندھ ناگوری سے ملتی ہوئی، بہت کم اختلاف کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

بالعموم موسم بہار میں درختوں کے نیچے، بالعموم بیری اور پیلو کے نیچے پیدا ہو کر بڑھتی اور پھیلتی پھولتی ہے۔ پھل بینگن کی طرح مگر خورد گچھے دار لگتے ہیں۔

جائے پیدائش :-

تقریباً برصغیر پاکستان و ہندوستان کے ہر حصے میں پائی جاتی ہے۔ پنجاب۔ دہلی۔ آگرہ۔ اودھ، مشرقی پاکستان و آسام وغیرہ میں، قبرستان، ویرانوں، درختوں کے نیچے، خندقوں اور باڑوں میں اُگی ہوئی بافراط ملتی ہے۔ نیز یورپ کے گرم حصص میں بھی ملتی ہے۔

طبیعت :-

تیسرے درجے میں گرم و خشک ہمراہ رطوبت فضلیہ بتلائی جاتی ہے۔ واللہ اعلم

مقدار خوراک :- تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک اور بقول حکیم نجم الغنی صاحب ۱۰ ماشہ تک (مگر میرے خیال میں ۱۰ ماشہ بہت زیادہ ہے)۔ (مؤلف)

مضر :-
گرم مزاج رکھنے والے حضرات کے لیے اسگندھ نقصان دہ ہے۔

مصلح :-
کتیرا اور گھی اس کے مصلح ہیں۔ نیز شہتوت شیریں کے پانی سے غرغرا کرانا بھی اس کا مصلح ہے۔

خاص ہدایت :- اسگندھ کی جڑ کو کیڑا بہت جلد لگ جاتا ہے۔ لہٰذا استعمال کرنے سے پہلے ملاحظہ فرمالیں۔ اگر کیڑا لگا ہوا معلوم دے تو اسے بدلوالیں۔ کیونکہ کرم خوردہ دوا اثر میں کمزور ہوتی ہے۔ بلکہ دو سال کی ٹوٹی ہوئی اسگندھ میں سے تو اثر قطعاً زائل ہو چکا ہوتا ہے۔

نوٹ :- پنجاب میں پیدا ہونے والی اسگندھ کے پتوں کی تاثیر اسگندھ ناگوری وغیرہ سے بہتر ہے۔ مگر جڑ ناگوری وغیرہ سے بہتر ہے۔ مگر جڑ ناگوری اسگندھ کی بہتر ہے۔ لہٰذا جہاں پتوں یا پتوں کے پانی کی حاجت ہو۔ وہاں اہلِ پنجاب کو اپنے جنگلوں سے تازہ اسگندھ منگوا کر فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ (مؤلف)

اسگندھ کے افعال و خواص

مبہی۔ مقوی جسم و منقی رحم۔ محلل اورام۔ مغلظ منی۔ مولدِ شیر و معلب مبہی ہونے کی وجہ سے، قوت باہ کی ادویات میں عام طور سے استعمال کی جاتی ہے۔

مولد ہونے کے سبب سے ایسے شائقینِ باہ کو جو کمی مادۂ تولید کی وجہ سے کمزور ہوں اور منی کے باعث۔ رقتِ منی کے مریضوں و جریان کے مارے ہوئے بیماروں کو استعمال کرائی جاتی ہے۔

مقوی و منقی رحم ہونے کی وجہ سے عورتوں کے خصوصی امراض کے لیے اکسیر خیال کی جاتی اور وضع حمل کے بعد برتی جاتی ہے۔

محلل اورام کے وصف سے متصف ہونے کی بنا پر دماميل اور اورام پر اس کے پتوں کو باندھا جاتا ہے۔

نیز وجع المفاصل کے لیے طلائً استعمال کی جاتی ہے۔ اور خوراکی طور پر سورنجان کے قائم مقام شمار کی جاتی ہے۔

مصلب بہنے کی غرض سے طلاً کی ادویات میں شامل ہو کر صلابتِ ذکر کا فائدہ ہوتا ہے۔

نیز ڈھلتے ہوئے پستانوں کو سخت کرنے اور درست حالت میں لانے کے لیے بھی شیرِ عورت میں ضماد بنا کر لگائی جاتی ہے۔ غرضیکہ ایک عجیب وغریب، جامع النفع، بے خرچ، بالا نشین ہر جگہ ملنے والی بوٹی ہے۔

حکایات

(۱) جوڑوں کے درد اور زیادتی بلغم کی سنیاسیانہ دوا:

مسمی صدرالدین نے بیان کیا کہ میں جوڑوں کے درد اور بلغمی کھانسی میں ایسا مبتلا ہوا کہ بے شمار غلیظ بلغم خارج ہوتی تھی۔

خوش قسمتی سے ایک سادھو تشریف لائے۔ انہیں تلخ کدوؤں کی ضرورت تھی۔ اور وہ میرے کھیت میں موجود تھے۔ کسی نے میرا ذکر کر دیا تو سادھو صاحب نے مجھے بلوا کر کہا کہ مجھے کڑوے کدوؤں کی ضرورت ہے۔ میرے ساتھ چلو۔ میں نے جوڑوں کے درد و بلغم کی زیادتی کی شکایت کر کے ہمراہ جانے سے معذوری ظاہر کی۔ سادھو جی کہنے لگے کہ جس طرح بھی ہو سکے ہمراہ چلو۔ تمہاری دوا بھی وہیں مل جائے گی۔ چنانچہ بمشکل تمام میں ہمراہ گیا تو انہوں نے مجھے اسگندھ کے سرسبز بوٹے کے پاس لے جا کر بیان کیا کہ تمہاری بیماریوں کی دوا یہ موجود ہے۔ اس کے پتے تولہ ڈیڑھ تولہ لے کر پانی میں پکاؤ جب پتے نرم ہو جائیں تو پُن چھان کر نیم گرم پی لیا کرو۔ میں اسگندھ کے پتے لے کر گھر آیا اور سادھو جی کے تجویز فرمودہ ترکیب کے موافق استعمال شروع کر دیا۔ خدا کی شان کے قربان جائیے کہ جس نے عام ملنے والی بوٹیوں میں اس قدر فوائد بھر دیئے ہیں کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

میں سچ عرض کرتا ہوں کہ محض تین روز کے استعمال کے بعد بلغم کا نام ونشان باقی نہیں رہا۔ نیز جوڑوں کے درد سے بھی خدا کے فضل وکرم سے بالکلیہ نجات مل گئی۔

(۲) اسگندھ جسمانی کمزوریوں کے لیے آب حیات ہے:

جب انسان دماغی محنت زیادہ کرنے یا غم و فکر سے کمزور ہو جائے، یا کثرتِ جماع وغیرہ سے بدن پر گوشت برائے نام رہ جائے تو ایسی حالت میں ہڈیوں کے لیے جو ادویات اطبائے نامدار نے تجویز فرمائی ہیں۔ ان میں سے "اسگندھ" ایک خصوصی شان کی سرمایہ دار اوشدہی ہے۔ اس کے متواتر، باپرہیز استعمال سے جریان، احتلام، ضعفِ دماغ و باہ، لاغری جسم کا مریض بفضلہ جواں مرد اور تنومند انسان بن جاتا ہے۔ چنانچہ دیدک شاستروں میں لکھا ہے کہ۔

جس طرح بارش کے پانی سے دھان کے کھیت پھلتے پھولتے ہیں۔ اسی طرح اسگندھ کے استعمال سے کمزور آدمی طاقت ور ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال کے لیے کتاب کے آئندہ اوراق کا مطالعہ فرمائیں اور تجربہ کر کے فائدہ حاصل کریں۔ (مؤلف)

(۳) دل و دماغ، جگر، معدہ، آنتیں، گردہ، مثانہ، کی ہر قسم کی کمزوریوں کو دُور کرنے والی سنیاسیانہ اکسیر

غالباً ۱۹۳۵ء کے اوائل میں خادم دعاگو قلب کی ایک ایسی خطرناک بیماری میں مبتلا ہوا۔ جس کی وجہ سے دل کی متواتر حرکات میں بدنظمی واقع ہو گئی تھی۔ جس سے ایک دم حرکتِ قلب بند ہو کر موت واقع ہو جانے کا اندیشہ تھا۔ بنابریں بغرض علاج ہندوستان کے بہترین طبیب کے پاس حاضر ہوا۔ حکیم صاحب نہایت خندہ پیشانی سے پیش آئے اور بعد از ملاحظہ نبض فرمانے لگے کہ حکیم صاحب! آپ کو قابل یادگار تحفہ دینے لگا ہوں جو کہ جملہ بیماریوں کو دور کرنے کے لیے بس اکسیر ہے۔

نسخہ بیان کرنے سے پہلے انہوں نے اپنے منشی خاص کو بھی باہر روانہ کر دیا۔ اور اسے ہدایت کر دی کہ کوئی شخص ہمارے پاس نہ آنے پائے۔

بعد ازاں وہ نسخہ بیان کیا جو ایک اکسیرانہ طریق سے تیار ہونے والا کشتہ سونا تھا۔ چنانچہ حسب ترکیب گھر آ کر کشتہ مذکورہ تیار کیا گیا جس کی بفضلہ پہلی خوراک سے ہی شفا ہو گئی۔

ایسا خطرناک مرض اور ایک ہی خوراک سے معجز نما شفا، کوئی معمولی بات نہ تھی بعدہٗ اس کا جریان کے مریضوں پر تجربہ کیا گیا۔ بس ایک ہی خوراک سے جریان کو بند ہوتے اسی اکسیر سے دیکھا۔ غرضیکہ اسے عجیب وغریب چیز پایا۔

گو یہ نسخہ اکسیر سے زیادہ مخفی رکھنے کے قابل تھا، مگر چونکہ میں اس کتاب کی نگارش سے پہلے عہد کر چکا ہوں کہ کسی نسخہ کو پوشیدہ نہ رکھوں گا لہٰذا وہ نسخہ بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ ملاحظہ ہو اس بوٹی کا آخری حصّہ "کشتہ طلا اکسیری"۔

مفردات

(۴) نیند لانے کی دوا :

ھُوَ الشَّافِی :- اسگندھ کے بیج لے کر بدستور معروف کوٹ پیس کر سفوف تیار فرمائیں بوقتِ ضرورت مریض بے خواب کو ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ نیند آنے لگے گی۔

(۵) سفوف دافع بواسیر خونی و بادی :

ھُوَ الشَّافِی :- اسگندھ تنومند تازہ سبز ایک پاؤ لیں۔ اور اسے کوٹ پیس کر باریک کر لیں اور پھر اسے مناسب مقدار میں بھگو دیں۔ جب بھگوئے ہوئے چار پہر گزر جائیں۔ تو اس کا آب زلال لے کر مریض بواسیر کو پلائیں۔ اور تیس روز تک یہی عمل کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ اور مریض کو صحت ہو جائے گی۔

(۶) لیپ برائے وجع المفاصل :

حسب ضرورت، اسگندھ لے کر اور اسے کوٹ پیس کر ضماد تیار کر لیں۔ اور ماؤف جوڑوں پر ضماد کر دیں۔ ان شاء اللہ چند مرتبہ کے عمل سے مکمل اور خاطر خواہ فائدہ ہو گا۔ نیز خوراکی طور پر ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

⑦ سفوف دافع وجع المفاصل :

مندرجہ بالا لیپ کی طرح یہ سفوف بھی جوڑوں کے درد کے رفع کرنے میں مفید اور موثر ہے۔ اس کی تھوڑے ہی دنوں کی مداومت سے درد وغیرہ زائل ہو جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافِی :۔ بیخ اسگندھ حسب ضرورت لے کر بدستور معروف کوٹ پیس کر سفوف بنا رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا بقدر ۶ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ مریض کو صبح وشام دیا کریں۔

فوائد :۔ سفوف ہذا وجع المفاصل کے لیے اکسیر الاثر ثابت ہوگا۔ اس کا استعمال خداوند کریم کے فضل وکرم سے کبھی خطا نہیں جاتا۔

⑧ عجیب الاثر فقیرانہ نسخہ برائے وجع المفاصل :

هُوَ الشَّافِی :۔ اسگندھ کی تر وتازہ جڑ، چھال، پھول، پتے وغیرہ کو بخوبی کچلیں اور نچوڑ کر اس کا پانی صاف کر لیں۔ اور اس میں سے مریض کو ڈیڑھ تولہ سے ۵ تولہ تک روزانہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کی مداومت سے کلی صحت ہوگی۔ آزما کر دیکھ لیں۔

پرہیز :۔ بادانگیز و دیر ہضم اغذیہ، گوشت، دودھ، دہی۔ چاول و مصالحہ مرچ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا :۔ ہر قسم کی سبزی یا ارہر کی دال، یا پرندوں کا گوشت، لیکن کم مقدار میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کم خرچ، بالا نشین، آسانی سے بن جانے والے زود اثر، تریاق صفت

چٹکلہ جات

(۹) معجون مقوی حافظہ :

ھُوَ الشَّافِی :۔ حسب حاجت اسگندھ لیں۔ اور اسے کوٹ پیس کر سیاہ تل میں ملا کر دوبارہ کوٹ پیس کر یک جان کر لیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر آمیز کر کے ایک قسم کی معجون سی تیار فرمالیں۔ اور بحفاظت کسی چینی کے برتن وغیرہ میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ دوا ہذا روزانہ علی الصبح نہار منہ بقدر ایک ماشہ مریض نسیان کو دیا کریں۔

فوائد :۔ اس کے استعمال سے نسیان دور ہو کر حافظہ درست اور صحیح حالت میں ہو جاتا ہے۔ اور بھولی ہوئی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔

(۱۰) سفوف مصفیٔ خون :

اسگندھ، چوب چینی، ہر دو دوائیں مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف تیار فرمالیں۔ اور نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ سفوف ہذا مریض کو روزانہ بقدر چھ ماشہ شہد کے ہمراہ چٹایا کریں۔

فوائد :۔ خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے۔ اور فسادِ خون سے جملہ پیدا ہونے والے امراض مثلاً داد۔ خارش۔ پھنبل۔ پھوڑا وغیرہ کے ازالہ کے لیے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

(۱۱) درد کمر کو دور کرنے والا اکسیری چٹکلہ :

ھُوَ الشَّافِی :۔ حسب حاجت اسگندھ ناگوری لے کر کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ بعدہٗ اس میں حسب ذائقہ چینی اور گھی ملالیں۔ اور روزانہ مریض کو ایک تولہ کی مقدار میں کھلایا

کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے درد کا نام تک باقی نہ رہے گا تجربہ فرما کر دیکھ لیں۔

(۱۲) سفوف دافع وجع المفاصل :

هُوَ الشَّافِیْ :- اسگندھ ناگوری ۲ تولہ۔ اور سونٹھ ایک تولہ۔ ہر دو کو پیس کر ملا رکھیں۔ بس یہ بلغم کی وجہ سے ہونے والے جوڑوں کے دردوں کا لاجواب تریاق ہے۔

ترکیب استعمال :- سفوف ہذا ۶ ماشہ کی مقدار میں آب گرم کے ساتھ صبح و شام مریض کو دیا کریں۔

نوٹ :- اگر سفوف بدمزہ معلوم دے اور طبیعت کو ناخوشگوار لگے تو ایسی صورت میں سفوف میں برابر وزن مصری یا چینی ملائیں۔ اس سے سفوف کی تاثیر وغیرہ میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ نیز اگر مریض کی جسمانی حالت کمزور ہو تو مریض کو خوراک کم دیں۔

(۱۳) سفوف معین حمل :

هُوَ الشَّافِیْ :- حسبِ حاجت بیخ اسگندھ لیں۔ اور اس کے برابر وزن میں برگد حاصل کریں۔ ہر دو ادویہ کو کوٹ پیس کر سفوف تیار فرما لیں۔ بس یہی سفوفِ معین حمل ہے۔

ترکیبِ استعمال :- حیض سے فارغ ہونے کے بعد خوراک ایک تولہ سے دس تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم اور بوقتِ شام ایک تولہ سفوف پانی سے کھلا کر دودھ پیڑے یا فلاقند پیٹ بھر کر کھانے اور بوقت شب کی جماع کی ہدایت کر دیں۔ شام کے وقت غذا یہی ہونی چاہیئے۔

اسی طرح متواتر دو ہفتے تک دوا جاری رکھیں۔ امید ہے کہ اوّل تو بفضلہ تعالیٰ امید بر آئے گی۔ ورنہ دوسرے ماہ پھر یہی دوا استعمال کرائیں۔ اللہ مراد پوری کر دے گا۔

کمزور، ناتوان، سوکھے ہوئے ہڈیوں کے ڈھانچ بچوں کیلئے اکسیر

(۱۴) روغن دق الاطفال :

(جو کہ بفضلہ بچوں کے دق کے لیے اکسیر الاثر اور کامیاب روغن ہے۔)

هُوَ الشَّافِیْ :- اسگندھ ناگوری ۴ تولہ کوٹ کر کپڑ چھان کریں۔ اس سفوف کو سولہ تولہ روغن گاؤ میں ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ جب سفوف خوب بریاں ہو جائے تو گائے کا دودھ

سولہ تولہ بھی ملائیں ۔ اور بدستور نرم نرم آگ جلاتے رہیں ۔ جب دیکھیں کہ روغن جدا ہو گیا ہے ۔ تو اتار لیں ۔ اور روغن و تہ نشین شئے کو جدا جدا شیشیوں میں ڈال رکھیں ۔ بس روغن دق الاطفال تیار ہے ۔

ترکیبِ استعمال :۔ روغن ہذا بچے کو تھوڑا تھوڑا کھلایا کریں ۔ اور ثفل یعنی تہ نشین دوا کی اس کے بدن پر مالش کیا کریں ۔

فوائد :۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے اس کے چند روز کے عمل سے سوکھا ہوا اور دُبلا پتلا بچہ ، تندرست اور موٹا تازہ ہو جائے گا ۔

(۱۵) جریانی :

ھُوَ الشَّافِی :۔ اسگندھ ناگوری ایک چھٹانک ۔ مازو سبز ایک تولہ ۔
ہر دو ادویہ کو نہایت باریک پیس کر بدستور معروف تیار فرمائیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ مریض جریان کو علی الصبح سفوف ہذا ایک تولہ کی مقدار میں کھلایا کریں ۔ ان شاء اللہ نیا جریان تو چند روز کے متواتر استعمال سے قطعاً دور ہو جائے گا ۔

علاوہ ازیں رقتِ منی و سرعتِ انزال کے لیے بھی نہایت مفید ہے ۔

مُجَرّبات

(۱۶) سفوف جریان

(از جناب وئید کرشن دیال صاحب)

ھُوَ الشَّافِی :۔ اسگندھ ۵ تولہ ۔ بدھارہ ۵ تولہ دونوں کو کھرل کر لیں ۔ تاآنکہ نہایت باریک ہو جائیں ۔ پھر اس میں برابر وزن مصری ملا رکھیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہر دو وقت صبح و شام ہمراہ دودھ دیا کریں ۔ یا سرد پانی کے ہمراہ استعمال کرایا کریں ۔

فوائد :۔ جریان و احتلام کے لیے مفید و موثر ہے ۔

(۱۷) سفوف آکسن :

(از جناب حکیم نور احمد صاحب ماہر طبیب سرکاری گوالیار)

جو وجع المفاصل کے لیے معمول مطب ہے۔

هُوَالشَّافِی :۔ پوست بیخ آکسن بوٹی سایہ میں خشک کردہ ۷ تولہ۔ کشتہ شاخ گوزن ایک تولہ (جو شیر مدار میں بنایا گیا ہو) زنجبیل۔ فلفل گرد ہر ایک ایک تولہ۔ سوڈا اسلی سلاس دو تولہ۔ سوڈا بائی کارب ۳ تولہ۔ ریوند خطائی تکیہ دار ۱ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر بقدر ایک ماشہ آب تازہ کے ساتھ دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ ان شاء اللہ وجع المفاصل کے لیے لاجواب چیز ثابت ہوگی۔

(۱۸) سفوف معین حمل :

هُوَالشَّافِی :۔ اسگندھ ناگوری دو تولہ لیں۔ اور اس کو پانی میں پیس کر نغدہ بنا لیں۔ پھر شیر گاؤ چھ چھٹانک۔ روغن زرد گاؤ ایک تولہ سب کو ملا کر ایک برتن میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں۔ اور نرم نرم آنچ جلا کر پکائیں۔ جب دیکھیں کہ تمام کا چوتھائی حصہ جل گیا ہے تو اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر چھان لیں۔ پھر اس میں حسب ذائقہ مصری ملا کر عورت کو استعمال کرائیں۔ اور یہی عمل متواتر چھ روز تک کرائیں۔ ان شاء اللہ اس سے نہایت مفید نتائج برآمد ہوں گے۔ اور حمل ٹھہر جائے گا۔

پرہیز :۔ زیادہ گرم چیزوں۔ ترشی۔ اچار۔ مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل غذاؤں سے بھی احتراز رکھیں۔

غذا :۔ معمولی شوربا۔ چپاتی، مونگ ارہر کی دال، کدو، خرفہ کی دال، بھنڈی پالک وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں۔ (از جناب حکیم کرشن دیال صاحب)

(۱۹) شیاف معین حمل :

جن کے محض تین یوم کے استعمال سے حمل قرار پاتا ہے

مندرجہ بالا کی طرح یہ شیاف بھی حمل کے قرار دینے میں مفید اور کارآمد ہیں، ان کے استعمال

سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔

هُوَالشَّافِی :۔ اسگندھ چار ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ ہر دو کو بخوبی باریک پیس لیں۔ پھر اس میں گڑ کہنہ ملا کر کنچوہ کے مانند شیاف بنالیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے۔ تو شیاف مذکور بدستور معروف شافہ کریں۔ اور بطور احتیاط ایک تاگہ باندھ دیں تاکہ شیاف زیادہ اوپر نہ چڑھ جائے اور محض تین دن تک یہ عمل کریں۔

فوائد :۔ تین دن شافہ کرنے کے بعد عورت سے مجامعت کریں۔ ان شاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر ایک مرتبہ بالفرض حمل قرار نہ پائے تو دوبارہ ایام ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد پھر وہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ مراد بر آئے گی۔

(۲۰) تکمید مجلوق :

(جس کے سات روزہ استعمال سے مردہ رگوں میں بھی جان پڑ جاتی ہے)

هُوَالشَّافِی :۔ اسگندھ ناگوری۔ برادہ عاج۔ گھونگچی سفید، خرفہ مغز ناریل کہنہ، تل سیاہ، انبہ ہلدی، پوست بیخ کنیر سفید، تخم کتان، سلیخہ، مغز بید انجیر، میدا لکڑی، مال کنگنی ہر ایک ایک تولہ۔ نوالمین خشک۔ بیر بہوٹی، لونگ، جادتری، عقرقرحا، جائفل ہر ایک دو تولہ۔ تمام کو کوٹ کر اٹھائیس پوٹلیوں میں یکساں باندھ لیں۔ اور ہر روز ان میں سے دو پوٹلیاں بوقتِ صبح و شام لے کر بھیڑی کے دودھ میں باری باری سے گرم کر کے سہتی سہتی ٹکور کریں۔ ٹکور صرف عضوِ تناسل پر ہی نہیں، بلکہ اس کے ارد گرد بھی کرنا چاہیئے۔ مثلاً کنج ران، خصیتین وغیرہ پر بھی۔

ٹکور کرنے کے بعد جب تک پسینہ خشک نہ ہو جائے، ہوا میں باہر نہ نکلیں۔ نیز بوقتِ شب جب ٹکور کریں۔ تو ان پوٹلیوں کے ثقل کو پان کے پتہ پر رکھ کر عضوِ تناسل پر باندھیں۔ اور بوقتِ صبح کھول ڈالا کریں۔

(۲۱) جید الاثر لیپ برائے عضو مخصوص :

عضو مخصوص کو سخت اور مضبوط کرنے کے لیے خاص شے ہے۔

ھُوَالشَّافِیُ :- اسگندھ ناگوری، دار ہلد، افیون ہر ایک کیر سفید مغز ان سے کر انہیں جوان اور تندرست گدھے کے پیشاب کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ عمدہ سا لیپ تیار ہو جائے۔ عضوِ مخصوص پر بدستور معروف حشفہ و سیون چھوڑ کر باندھ دیں۔ اور دو گھنٹے کے بعد کھول کر عضو مخصوص کو گرم پانی سے صاف کر لیں۔

نوٹ :- جتنی مرتبہ ضرورت ہو، صرف اتنی مرتبہ ہی ضماد کریں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ عضو کی بیرونی خرابیوں کو جلد از جلد زائل کر دے گا اور مردہ رگیں از سرِ نو اپنا کام کرنے لگیں گی۔

مخفیاتؔ

(۲۲) سفوف مردمی :

جریان، احتلام، سُرعتِ انزال کو دور کر کے جوانمرد بنانے والی جادو اثر اکسیر

ھُوَالشَّافِیُ :- اسگندھ ناگوری۔ ثعلب مصری، تخم ریحان ستاور، ہر چہار ادویہ کو مساوی الوزن حسبِ ضرورت لیں۔ اور کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف بنا لیں۔ اور اس کا سفوف وزن کر لیں۔ بعدہٗ اس وزن سے دو گنا برگد کا دودھ حاصل کر کے سفوف کو اس میں بھگو دیں۔ اور سایہ میں خشک ہونے کے واسطے رکھ دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو دوبارہ قدرے کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :- قوت مردمی کے مریض کو علی الصبح نہار منہ سفوف ہٰذا چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے استعمال کرائیں۔

فوائد :- نامرد کو مرد بنانے میں نہایت مفید اور اکسیر الاثر ہے۔ جلوق کے لیے خاص اکسیر ہے۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ پر اس کا نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے۔ نیز سرعتِ انزال و رقتِ منی کی شکایات کو دور کرتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ قوت باہ کے نقدان کے عوارضات کو مٹا کر رکھ دیتا ہے۔ تجربہ فرمائیں۔

(۲۳) سفوف رسائن بدن دافع جریان:

جو کہ ایک مشہور دواخانہ کی مشہور دوا ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے۔ بلکہ سرعتِ انزال، احتلام اور پیشاب کا بار بار آنا، دل دھڑکنا اور خفقان کے لیے بھی اکسیر صفت ہے۔ تجربہ فرماکر فائدہ اٹھائیں۔

دواخانہ مذکور سے یہ دوا بڑی کثرت سے فروخت ہوتی تھی۔ یہ نسخہ کس کا ہے؟ اور میں نے کس طرح حاصل کیا؟ ان سب غیر ضروری باتوں کو چھوڑ کر صرف نسخہ لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

هُوَالشَّافِی:۔ اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور برابر وزن دیسی کھانڈ ملاکر کسی ڈبہ میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا ہٰذا بقدر ۶ ماشہ صبح کے وقت سرد پانی کے ہمراہ کم از کم چالیس یوم تک استعمال کرانے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ نہایت عجیب چیز ہے۔

اغذیات

(۲۴) دردِ کمر کے لیے اسگندھ کا حلوا:

اجزاء و ترکیب:۔ حسب ضرورت اسگندھ ناگوری لے کر بدستور معروف سفوف تیار فرمالیں۔ اور اس سفوف میں سے ایک تولہ سوجی، دو تولہ گھی، تین تولہ چینی۔ بقدر ضرورت شامل کر کے بدستور معروف حلوا تیار کریں اور مریض کو کھلائیں۔

یہ ایک خوراک ہے۔ اسی طرح روزانہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ان شاء اللہ حلوا ہٰذا کے ایک ہفتہ متواتر استعمال سے دردِ کمر کافور ہو جائے گا۔ نہایت مفید اور چوٹی کا نسخہ ہے۔

....

(۲۵) مقوی باہ، مغلظ منی: پوڑے :

اجزاء و ترکیبِ تیاری :۔ اسگندھ ناگوری، کونچ، بیج بداری کند، جملہ ادویات برابر وزن لیں۔ اور انہیں کوٹ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ بعدہٗ اس سفوف کے برابر ساٹھی کے چاول ملائیں۔ اس میں سے حسبِ ضرورت لے کر بکری کے دودھ میں گوندھ لیں۔ اور بکری یا گائے کے گھی کو توے پہ ڈال کر بطریق معروف پوڑے تیار فرمالیں۔ اور مریض کو دودھ کی کھیر کے ساتھ متواتر کئی روز تک استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ قوتِ باہ کے پیدا کرنے کے علاوہ منی کو گاڑھا کرنے میں نہایت ہی غضب کے مؤثر اور سرعتِ انزال اور رقتِ منی کو دور کرنے میں واقعی بے بدل ہے۔

مُرکّبات

(۲۶) اسگندھ پاک

سفوف نمبر ۱ :

اجزاء و ترکیب :۔ اسگندھ ناگوری ۶ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ تولہ۔ فلفل دراز ۶ تولہ۔ ہر چہار ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

سفوف نمبر ۲ :

تج۔ الائچی خورد۔ پترج۔ لونگ ہر ایک چار تولہ پیس کر علیحدہ رکھیں۔ بعدہٗ بھینس کا دودھ ۵ سیر۔ شہد خالص دو سیر۔ گائے کا گھی آدھ سیر۔ مصری آدھ سیر۔ دودھ گھی اور شہد کو ایک کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ جب جھاگ آجائے تو اس میں اسگندھ، سونٹھ، فلفل دراز اور مرچ سیاہ کے سفوف بھی شامل کر دیں۔ اور آنچ جاری رکھیں یہاں تک کہ دودھ کڑھنے لگے۔ پھر اس میں الائچی وغیرہ چاروں ادویہ کا سفوف ڈال دیں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ جب ہلاتے ہلاتے بجری سی تیار ہو جائے۔ یعنی چاولوں کی طرح علیحدہ علیحدہ ہو جائے تو اتار لیں۔ اور مندرجہ ذیل سفوف شامل کریں۔

سفوف نمبر ۳ :

پیپلا مول۔ زیرہ سفید۔ گلو تگر۔ جائفل بنیتر بالا۔ صندل سفید۔ ناریل کی گری۔ ناگرموتھا دھنیا۔ دھاوے کے پھول، بنسلوچن، آملہ، کافور بھیم سینی، سانٹھ کی جڑ۔ کمتھ۔ چترک۔ ستاور ہر ایک چھ چھ تولہ۔

جملہ ادویہ کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف کر کے شامل فرمائیں۔

اسگندھ پاک تیار ہے۔ کسی چینی وغیرہ کے برتن میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ مریض کو پاک ہٰذا بقدر دو تولہ کھلا کر اوپر سے گائے کا دودھ پلایا کریں۔

فوائد :۔ یہ پاک تقریباً امراض بدن کے لیے اکسیر چیز ہے۔ بدن کی عام کمزوری ولاغری کو دور کر کے فربہی پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی بے رونقی و پژمردگی کو زائل کر کے اسے بارونق اور جاذبِ نظر بناتا ہے۔

آئے دن نت نئے امراض میں مبتلا ہونے والوں کو ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لیے بفضلہٖ شفا بخش اور مسلّم الثبوت ہے ان امراض کو نیست و نابود کرنے کے لیے جب استعمال کرایا جاتا ہے۔ تو اللہ کے فضل سے عمدہ اور شاندار نتائج کا حامل ثابت ہوتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ خدا کے حکم سے امراض کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

نیز معدہ اور جگر کے لیے اکسیر سے بڑھ کر ہے۔ معدہ اور جگر کے ضعف کو مٹاتا ہے۔ بھوک، کمیٔ خون اور یرقان کا قلع قمع کرتا ہے۔ تاپ تلی ورمِ طحال وغیرہ کی شکایات اور دیگر عوارضات کو نیست و نابود کرنے میں ایک مسلّمہ شے ہے۔ سینے کے درد کے لیے ایک ہی خوراک کافی ہے۔

بواسیر خونی ہو یا بادی اس کے چند روزہ استعمال سے مٹ جاتی ہے۔ اسی طرح سنگرہنی، باد گولہ اور دیگر جملہ امراض بادیہ و بلغمی کو اس کے چند دن کا استعمال اڑا کر رکھ دیتا ہے۔

بچوں کی تمام امراض میں مفید اور کثیر النفع ہے۔ دق الاطفال والے بچوں کو موٹا تازہ اور تندرست بناتا ہے۔

عورتوں کی جملہ امراض کے لیے تریاق کامل ہے۔ خصوصاً امراضِ رحم کے لیے تو بے حد مفید و موثر ہے۔ کثرتِ طمث ایام خصوصی کے علاوہ دیگر مزید دنوں میں خون کا جاری ہونا سیلان الرحم اور جریان الرحم وغیرہ بیماریوں کو بفضلہ نیست و نابود کرتا ہے۔

زوال پذیر جوانی کو از سر نو بحال اور مرجھائے ہوئے چہرے پر خون کی لہریں دوڑا دیتا ہے۔

جس عورت کو دودھ کم اترتا ہو۔ اس کے استعمال سے جوئے شیر جاری ہو جاتی ہے۔ جس سے کمزور و نحیف بچہ تندرست اور تنومند ہو جاتا ہے۔ اور لٹکے ہوئے پستانوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ غرضیکہ عورت کے مخصوصہ امراض کے لیے تو بفضلہ اکسیر بے نظیر و تریاقِ شہرہ آفاق ہے۔

جس طرح یہ مخصوصہ امراضِ زناں کے لیے تریاق صفت دوا ہے۔ بفضلہ اسی طرح مردوں کے جملہ امراضِ منویہ کے واسطے بھی بے مثل اکسیر ہے۔

ویدک شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ جس طرح سورج کے طلوع ہونے سے تاریکی غائب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اس پاک کے ایک ماہ کے استعمال سے بڑھاپے کی کمزوریاں غائب ہو جاتی ہیں۔ اور کوئی شک نہیں کہ مردوں کی عصبی کمزوری کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اور جوانوں کو قبل از وقت بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے۔ جریان۔ سرعتِ انزال اور رقت منی کے لیے ایک عجیب الاثر دوا ہے۔

مولد باہ ہونے کے علاوہ امساک بھی پیدا کرتا ہے۔ غرضیکہ مردانہ قوتوں میں از سرِ نو زندگی پیدا کرتا ہے۔

قبض کے لیے اس دوا سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دوا نہیں۔ یہی وہ دوا ہے جو آنتوں کی عام ناطاقتی اور کمزوری کو دور کر کے انہیں مضبوط اور قوت مند بناتی ہے یہی وہ دوا ہے جو اُن کی خاک میں ملی ہوئی جوانی کو پھر سے ایک دفعہ بحال کر دیتی ہے۔

یہی وہ دوا ہے۔ جو جلق کے باعث پیدا ہونے والے امراض کثرتِ احتلام جریان ضعف باہ و نامردی کو دور کرتی ہے۔ یہی وہ دوا ہے۔ جو اعضائے رئیسہ اور شریفہ کے ان عوارضات جو جلق کی وجہ سے ہمیشہ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور اکثر حد تک ناقابل تلافی ہوتے ہیں۔

ان کو بفضلہ پوری طرح زائل کرتی ہے۔ یہی وہ دوا ہے۔ جو مجلوق کے افعال بدن کو باقاعدہ بناتی ہے۔ یہی وہ دوا ہے جو از سرِ نو شباب کی آرزوئیں اور ترقی و ترفع کے ولولے پیدا کر دیتی ہے۔

نوٹ:۔ یہ ویدک کا مشہور مرکب ہے۔ جس کی تعریف میں بے حد مبالغہ کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کے جائز فوائد کو اپنے الفاظ میں پیش کر دیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

(۲۷) اشوگندھ تیل :

ترکیبِ تیاری:۔ ایک پاؤ خشک اسگندھ ناگوری لیں۔ اور اسے سبز اسگندھ کے ساتھ بخوبی پیس کر ایک نغدہ تیار کر لیں۔ پھر اسگندھ سبز کا رس ایک سیر لیں۔ اگر اسگندھ سبز اس وقت دستیاب نہ ہو سکے تو چار سیر یا دو سیر اسگندھ لے لیں۔ اور ذرا ذرا سا کوٹ لیں۔ پھر اس کو سولہ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ایک چوتھائی (تقریباً چار سیر) رہ جائے۔ تو اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر اچھی طرح مل چھان لیں۔ اب ایک قلعی دار پتیل کا برتن لیں۔ اس میں اسگندھ کا نغدہ سبز۔ اسگندھ کا رس یا تیار شدہ جوشاندہ۔ ایک سیر عمدہ تلوں کا تیل ڈال کر برتن کو چولہے پر چڑھا دیں۔ اور نرم نرم آنچ جلائیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ وغیرہ جل جائیں اور محض تیل باقی رہ جائے تو پتیلی کو اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر تیل کو چھان لیں۔ اور کسی شیشی میں ڈال رکھیں۔

فوائد:۔ اس کی روزانہ مالش کرنے سے جسم کی لاغری اور دبلا پن دور ہو جاتا ہے۔ اور مریض تر و تازہ اور موٹا ہو جاتا ہے۔

نیز اس سے سوزش اور جملہ اورام تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اور بالوں کو روزانہ لگاتے رہنے سے دماغ تر و تازہ رہتا ہے۔

عورت کے پستانوں پر ملنے سے قلت شیر کا عارضہ دور ہو کر ان میں دودھ خوب پیدا ہوتا ہے۔ اگر پستان طبعی حالت سے چھوٹے ہوں تو اس کی چند روزہ مالش انہیں تدریجی حالت پر لے آتی ہے۔ نیز ڈھیلے اور لٹکے ہوئے پستان بھی اس کی مالش کرنے سے درست حالت اور خوبصورتی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔ نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

کُشتہ جات

(۲۸) کشتہ طلائے اکسیری :

رسائن بدن، مقوی اعظم، اکسیری فوائد کی حامل، سونے کی خاکستر

یہی وہ نسخہ ہے۔ جو کہ مجھے ہندوستان کے طبیبِ اعظم...... نے بطور یادگار عطا فرمایا تھا۔ تاکہ میں اسے اپنے سینے میں بند رکھوں۔ اور فائدہ اٹھاؤں مگر (میں اسے اپنی خوبی کہوں یا برائی) اپنی عادت کے ہاتھوں مجبور ہو گیا ہوں۔ اور یہ مجھے نسخہ کے اخفاء اور اس کے انتفاع کی بہ نسبت اپنی تالیفات کو شاندار بنانے اور قارئین کو خوش کرنے میں زیادہ لطف آتا ہے۔

دنیا کی "ہما ہمی" اور پیسہ کی "چھنا چھنی" ایک ہنگامی شے ہے۔ جس کو قرار نہیں۔ ہزاروں انسان طرح طرح سے دولت کما کر قارون ثانی بننا چاہتے ہیں۔ یا بن جاتے ہیں۔ مگر پھر کیا؟ کوئی انہیں اسی زمانہ یا ملک میں جانتا تک نہیں۔ مگر بخلاف اس کے قربانی کرنے والا انسان اپنے نام کو ابد الآباد تک دنیا میں چھوڑ جاتا ہے۔ اس کا وجود گزشتہ لمحہ میں اور اس کا ذکر زمانے کی زبانوں اور کانوں میں جاری رہتا ہے۔ ایسا انسان بظاہر مر چکا ہے۔ مگر اس کا صدقہ، صدقہ جاریہ بن جاتا ہے۔

شاید میری نسبت آپ کو خیال ہو گا کہ درجنوں کتب کا مصنف ہے۔ اس نے بہت کچھ روپیہ جمع کر لیا ہو گا۔ مگر میرے بزرگوارو اور عزیزو! ایسا نہیں ہے۔ اگر حقیقت حال بیان کر دوں تو آپ حیران ہو جائیں۔

سنیئے، روپیہ کا جمع ہو جانا اور رئیس بن جانا تو بڑی چیز ہے۔ آپ کو خوش رکھنے کا متمنی تو صدہا روپے کا قرض دار ہے۔

کیا آپ سوچتے روپوں کی کوئی جائیداد پیدا کر لی۔ بال بچوں کی تعلیم پر صرف ہو گیا؟ یا کھانے پینے اور کھیل تماشوں میں ضائع ہو گیا۔ ہرگز نہیں۔ آخر گیا کہاں؟ سنیئے :-

روپیہ لگانے کے میرے چند مصرف ہیں — نئی کتاب کی تالیف اس کے لیے مراد

نئی معلومات حاصل کرنے کے لیے رسائل و اخبارات و تالیفات۔ ارکانِ ادارہ کی تنخواہیں۔۔۔۔۔ بہترین نسخے پیش کرنے والوں کو انعام۔۔۔۔۔ سالانہ زکوٰۃ اسلامی اور خرچ خانگی۔۔۔۔۔ مہمان نوازی۔۔۔۔۔ خیراتی شفاخانہ میں ادویات کا خرچ۔۔۔۔۔ وغیرہ یہ ہیں میرے معارف کے عنوانات!

بنابریں بچا بچانا تو گیا تھا۔ اگر خرچ بخوبی پورا ہوتا جائے تو غنیمت ہے۔ اک شوق اور شغل ہے۔ جس کو نبھائے جا رہا ہوں، آئندہ بھی اللہ توفیق دے۔ آمین۔

خلاصہ کلام

میرا مطمع نظر ہی روپیہ جمع کرنا نہیں ہے۔ بلکہ فنی اور انسانی خدمت ہے۔ ہاں اگر ضمناً روپیہ بھی جمع ہو جائے تو اسے بُرا نہیں سمجھتا۔ اس وقت میرے پاس دو درجن کتب عجیب وغریب تیار ہیں۔ جن کے نادرۂ روزگار مضمون اور مفید عالم نسخہ جات متقاضی ہیں کہ جلد از جلد زیور طبع سے آراستہ ہو کر پبلک کے ہاتھوں میں آئیں مگر حضرتِ زر کی ناراضگی کچھ کرنے نہیں دیتی۔ بہر کیف اللہ کارساز و قاضی الحاجات ہے۔ جس نے پہلے سب حاجتیں پوری کیں۔ ایک نہ ایک دن یہ آرزو بھی وہی پوری کر دے گا۔ اب اس طول طویل حکایتِ نفس کے بعد نسخہ مذکور پیش کرتا ہوں۔

کشتہ طلا کی ترکیب:

اجزاء و ترکیب:۔ شنگرف، ہڑتال ورقیہ، غسل، گندھک، ہر ایک پانچ پانچ تولے اسگندھ ناگوری ۱۰ چھٹانک، ورق طلا خالص ۳ ماشہ۔

اوّل الذکر چاروں ادویات کو باریک پیس کر دس پڑیہ بنالیں۔ اور اوراق طلا کو پختہ کھرل نہ گھسنے والے میں ڈال کر ایک پڑیہ شامل کر لیں اور ۵ تولہ اسگندھ ناگوری کا پانی[1] ملاتے اور کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے تو ٹکیاں بنا کر ایک فراخ کوزے میں ڈال کر منہ بند کر کے پہلی مرتبہ محض ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ دوسرے روز بدستور پڑیہ مذکور شامل کر کے اسگندھ ناگوری کے پانی کی ملاوٹ سے کھرل کرتے رہیں۔ اور بدستور کوزے میں بند کر کے پونے دو سیر

---

[1] اسگندھ ناگوری ۵ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں رات بھر بھگو دیں۔ صبح چھان لیں۔ بس یہی اسگندھ کا پانی ہے۔

اُپلوں کی آگ دیں۔

اسی طرح ہر آگ میں تقریباً پاؤ بھر آگ کا اضافہ کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دس پڑیہ ختم ہو جائیں۔ اب ایک آگ تقریباً ۲ سیر کی بلا پوڑیہ ہی دے دیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔

دورانِ ساخت میں دوا اندکور کئی رنگ بدلے گی۔ مگر بالآخر خاکستری سی ہو جائے گی۔ بس تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال:۔ خوراک صرف ایک خشخاش سے دو خشخاس تک مکھن میں لپیٹ کر۔

فوائد:۔ ہر قسم کے ضعف کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ جریان۔ ضعف باہ۔ ضعفِ قلب۔ ضعفِ جگر۔ ضعفِ دماغ کے لیے اکسیر ہے۔

(۸) (۹)

افتیموں و اکاش بیل

مختلف نام

یہ بیل نہ صرف پاکستان اور ہندوستان، بلکہ مختلف اور ممالک میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس لیے مختلف زبانوں اور ملکوں میں مختلف ناموں سے پکاری جاتی ہے۔

پنجابی و ہندی	نیلاد ہاری امر بیل۔ امبر ویل وغیرہ		
سنسکرت	امر بیل، امرلتہ وغیرہ		
بنگلہ	الگوسی لتا	دکھنی	اکاش پون
گجراتی	اکس بیل	مارواڑی	نرملی
فارسی	پیچان	عربی	افتیمون
رومی	پیشون	سریانی	سوردید
لاطینی	EUSSUTAREFLEXA		

وجہ تسمیہ

اول "اکاش" کا لفظ سنسکرت زبان میں آسمان کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ دوسرے زمین پر اس کی جڑ وغیرہ نہیں ہوتی اور نہ ہی زمین سے اس کا کوئی خاص نباتی تعلق ہے۔ اس لیے اس کو اکاش بیل کہتے ہیں۔ اسی طرح دوسری زبان کے نام بھی تقریباً اسی مفہوم کو ظاہر کرتے ہیں۔

قادر مطلق کی قدرت دیکھئے کہ ایک بلا جڑ و پتے کی نبات اور کس قدر سرسبز و شاداب رس سے بھری ہوئی، ذرا اکھرل میں ڈال کر کوٹیے اور پھر نچوڑ کر دیکھئے۔ پانی ہی پانی نکل آئے گا۔ سبحان اللہ

تعارف

مشہور و معروف بیل ہے۔ ابتدا میں اس کا رنگ گہری سبزی کے ساتھ قدرے زردی لیے ہوتا ہے۔ لیکن جب اپنے شباب پہ آتی ہے۔ تو بالکل زرد ہو جاتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا

ہے۔ گویا درخت یا جھاڑی نے زعفرانی رنگ کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ اور جب خشک ہونے پر آتی ہے۔ تو سیاہی یا خاکی مائل ہو جاتی ہے۔

اس کے پھیلنے کا طریقہ بھی عجیب ہے۔ درخت یا جھاڑی پر پیچ در پیچ پھیلتی ہے۔ اور خوب دل کھول کر الجھتی ہے۔ پھیلنے کو تو سب خاردار درخت اور جھاڑیاں ہی اس کی اپنی ہیں۔ مگر کیکر جنڈ اور خصوصاً بیری کے درخت پر بہت پھیلتی ہے۔ اگر آپ کو اپنی حسب منشا کہیں پھیلانی مقصود ہو تو اس کا ایک یا دو بالشت ٹکڑا لے کر درخت پر چھوڑ دیجئے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں تمام شاخوں اور پتوں وغیرہ پر غاصبانہ قبضہ جمائے گی اور کمال یہ کہ جب تک اس کی رطوبت وغیرہ کو جذب نہ کرلے پیچھا نہیں چھوڑتی۔ درخت کی سرسبزی و شادابی کو لوٹ کر اور سکھا کر غذا نہ ملنے کی وجہ سے خود بھی سوکھ جاتی ہے۔

نہ چین پائے گا تو بھی ظالم کسی کا خانہ خراب کر کے

مقام و موسم و پیدائش

عموماً موسم سرما کے اختتام پر جھاڑیوں اور درختوں پر نمودار ہوتی ہے۔ اور خوب پھیلتی ہے۔ برصغیر پاکستان و ہندوستان کے تقریباً ہر حصے اور علاقے میں پائی جاتی ہے۔ مگر آسام اور بنگال کے جنگلات میں بکثرت ملتی ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دیگر گرم مرطوب ممالک کے پہاڑوں اور جنگلوں میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور خصوصاً ایران میں ہوتی ہے۔

اقسام:۔

اکاش بیل کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ بڑی اکاش بیل ۲۔ چھوٹی اکاش بیل

۱۔ بڑی اکاش بیل۔ بھاری پیلے رنگ کی ہوتی ہے۔ درخت پر خوب پھیلتی ہے۔ اور اس کے پتے پتے اور شاخ شاخ کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اس کا براہ راست زمین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اس کے کسی قسم کے پھول پھل یا پتے وغیرہ ہوتے ہیں۔ ہمارے علاقے میں اکاش بیل کی یہی قسم پائی جاتی ہے۔

چھوٹی اکاش بیل:۔ پہلے اس کا بیج زمین سے اگتا ہے۔ مگر جب کسی نزدیک کی جھاڑی پر چڑھ جاتی ہے۔ تو پھر زمین سے کوئی تعلق نہیں رکھتی اور قسم کلاں کی طرح اس پر پھیلتی رہتی ہے۔ قسم مذکور کے برخلاف اس کے پھول لگتے ہیں۔ اور ان کی خوشبو میٹھی میٹھی سی

آیا کرتی ہے۔ اس کا پھل گول سیاہ مرنچ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ اور کڑوا ہوتا ہے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ یہ شروع ہی سے درخت پر اُگ آتی ہے۔

کیا افتیمون اور اکاش بیل ایک ہی چیز ہے

قارئین کرام اس سے پیشتر ہم نے اکاش بیل کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ وہ ہر دو ہمارے ہی ملک میں پائی جاتی ہے۔ مگر بیرون ہند میں اکاش بیل کی اور بھی قسم پائی جاتی ہے۔ اطباء اس کو افتیمون کہتے ہیں۔ اور اکثر حکماء کے نزدیک افتیمون اکاش بیل کی قسم نہیں ہے۔ وہ اسے ایک جداگانہ نبات کا درجہ دیتے ہیں۔ بعض محققین نے اپنی چھان بین اور تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ اکاش بیل اور افتیمون دونوں کی ماہیت ایک ہی ہے۔ مگر چونکہ ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اس لیے ان کی اس محنت سے محض یہی اثر ہوا ہے۔ کہ بعض حضرات اکاش بیل کے متعلق جب کبھی خامہ فرسائی کرنے بیٹھتے ہیں۔ تو اس کی اقسام کے بارے میں یہ لکھ دیا کرتے ہیں۔ کہ بعض محققین افتیمون کو بھی اکاش بیل ہی کی قسم قرار دیتے ہیں۔

مگر معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کبھی اس پر غور کرنے کی تکلیف گوارا نہیں کی۔ جس سے وہ باور کر لیتے کہ دراصل افتیمون اور اکاش بیل دونوں ایک ہی نبات ہیں۔

دیکھئے اکاش بیل درختوں اور جھاڑیوں پر پھیلتی ہے۔ اور اس کا رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ دونوں کا مرغوب و محبوب بیری کا درخت ہے۔ دونوں اس پر خوب پھیلتی ہیں۔ خشک ہونے پر ہر دو کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ دونوں کے ٹکڑے کسی درخت یا جھاڑی پر چھوڑ دیئے جائیں۔ تو یکساں طور پر بڑھیں گے۔

غرضیکہ تقریباً تمام ایسی باتیں یکساں پائی جاتی ہیں۔ جو ایک بوٹی کو شروع سے آخر تک پھولنے پھلنے اور بڑھنے میں پائی جانی ضروری ہیں۔

اگر آپ انگریزی کتب کا مطالعہ کریں تو یہ حقیقت طشت از بام ہو جائے گی۔ کہ افتیمون اور اکاش بیل شکل و شباہت اور طرز پیدائش میں یکساں ہیں۔ لیکن افعال و خواص میں افتیمون قوی ہے۔ وہ صرف اس لیے افتیمون کو جداگانہ نبات کا درجہ دیتے ہیں۔ افتیمون جو اطباء استعمال کرتے ہیں۔ وہ اکثر بحیرۂ روم کے علاقوں سے آتی ہے۔ اور آپ جانتے ہیں۔ کہ بحیرۂ روم کے جزائر کی آب و ہوا معتدل ہے۔ بس معتدل آب و ہوا کی پیداوار ہونے کی وجہ

سے یہ اختلافات واقع ہوتے ہیں۔ ورنہ دونوں دراصل ایک ہی نبات ہیں۔
واللہ اعلم بالصواب

امبربیل ولایتی یا افتیمون!

ماہیت
ایک گھاس ہے جو درختوں پر پھیلتی ہے۔
صفات
یہ سبزی مائل زرد ڈوروں کی طرح ہوتی ہے۔ جو عام طور پر بیر کے درخت پر پھیلی ہوئی پائی جاتی ہے۔ خشک ہونے پر سیاہی مائل بھورے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ اور اسی قدر باریک ہو جاتی ہے۔ کہ لپٹے ہوئے بالوں یا سوت کی طرح نظر آتی ہے۔ جب اتار لی جاتی ہے۔ تو خشک ہو جاتی ہے۔
اگر تھوڑی سی کاٹ کر ایک درخت سے فوراً ہی دوسرے درخت پر ڈال دی جائے تو تھوڑے ہی عرصے میں اس درخت کے اوپر بھی پھیل جاتی ہے۔
پتے :۔
اس کے پتے نہایت باریک اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ جو بہت علیحدہ علیحدہ اور باریک ہونے کی وجہ سے دُور سے دیکھنے پر نظر نہیں آتے۔
بیج :۔ اس کے بیج دانہ رائی کے دانوں سے بھی باریک ہوتے ہیں۔ جن کا رنگ سرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے۔ اور پھول کا رنگ سرخ مائل بہ تیرگی ہوتا ہے۔
ذائقہ :۔
تلخ قدرے تیزی سے۔
صحرائی علاقے کے درختوں پر پائی جاتی ہے۔
بہترین اکاش بیل وہ ہوتی ہے۔ جو سُرخ اور باریک ہو۔ جس میں یہ صفات کم پائی جائیں گی۔ وہ اتنی ہی گھٹیا شمار ہو گی۔

اپنا عندیہ

گزشتہ صفحات میں جو کچھ اختلاف بیان کیا گیا ہے۔ وہ ٹوں ہے۔ اصحاب محیط اعظم و خزائن

امر بیل

بیل

پھول

شاخ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

الادویہ، کتاب الادویہ، مخزن الادویہ فارسی وغیرہ کے خیالات کی۔ ان کی وسعتِ معلومات اور تجربِ علمی پر بھروسہ کرتے ہوئے ان سے اختلاف کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ ورنہ یہ حقیقت ہے کہ میری تحقیق اور مشاہدہ حضرات موصوفین سے قدرے مختلف ہے۔

میرے نزدیک اکاش بیل وہی ہے۔ جو بڑے درختوں خصوصاً بیری کے درختوں پر پائی جاتی ہے۔ اس کا رنگ سبز یا زرد یا بہت ہی کم سُرخی مائل دیکھنے میں آیا ہے۔ اس کے پتے نہیں ہوتے۔ جس جگہ سے نئی شاخ نکل کر شاخ در شاخ ہوتی ہے۔ ابتداً اس کی صورت پتہ کے مغالطہ میں ڈالتی ہے۔ مگر چند روز میں صاف پتہ چل جاتا ہے۔ کہ وہ جس کی "خوردگی" پتہ کی صورت میں نظر آتی ہے۔ آج خود اکاش بیل کی ایک شاخ بن گئی ہے۔

افتیمون میرے نزدیک اکاش بیل کی باریک قسم ہے۔ جو بجائے کلاں درختوں کے مفروش بوٹیوں، خار خشک، اِٹ سِٹ، بسکھپرا وغیرہ پر لپیٹ کر نشو ونما حاصل کرتی ہے۔

ہمارے ہاں اس کو چڑیوں کا سوت (تلمگے) کہتے ہیں۔ ایسے نام بالعموم بے علم لوگوں کے رکھے ہوتے ہیں۔ حالانکہ انہیں بوٹیوں کے افعال وخواص کا تو علم نہیں ہوتا۔ بنابریں وہ اپنے فہم کے مطابق نام رکھ دیتے ہیں۔ جیسا کہ کمہ کے پھل کو گیدڑ داکھ۔

علی ہذا ایک تمباکو کی ہم شکل خودرو روئیدگی کو گیدڑ تمباکو۔ اسی اصول پر افتیمون کو "چڑیاں دا سوت" کہہ کر پکارتے ہیں۔

المختصر میں نے اپنا عندیہ پیش کر دیا۔ اصل حقیقت اللہ کو معلوم ہے۔ مگر باوجود اختلاف کے یہ بات سب کی مسلمہ ہے۔ کہ افتیمون اور اکاش بیل خواہ ایک ہی روئیدگی کی علیحدہ علیحدہ قسمیں ہوں یا ایک ہی نبات ہو۔ ان کے پتے اور پھول ہوتے ہوں یا نہ ہوتے ہوں۔ کوئی قسم جڑدار بھی ہوتی ہو یا نہ ہوتی ہو۔ ان کے افعال وخواص تقریباً ملتے جلتے ہیں۔

لہٰذا آپ کو جو قسم دستیاب ہو سکے۔ اسی سے کام لیں۔ حکیم الکل شفا دے گا۔ بنابریں افتیمون اور اکاش بیل کو علیحدہ علیحدہ دو بوٹیوں میں تقسیم کرنے کی بجائے۔ ان کے نسخہ جات مفردات اور مرکبات وغیرہ کو ایک ہی جگہ بیان کر دینا زیادہ موزوں معلوم ہوا۔ (مؤلف)

طبیعت :-

شیخ کا مذہب ہے کہ تیسرے درجے میں گرم اور پہلے کے آخر درجہ میں خشک ہے۔

صاحب کامل کہتا ہے۔ کہ جالینوس کے نزدیک دوسرے درجے میں گرم ہے۔ لیکن بعض نے

دوسرے درجے میں خشک بھی لکھا ہے۔ گویا اس حساب سے دوسرے درجے میں خشک ہوئی نیز بعض نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ جالینوس کے نزدیک تیسرے درجے میں سخن و مجفف ہے۔

افعالِ عامہ:۔

سخت ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ مصفیٔ خون ہے۔ جلدی امراض کو نفع بخشتی ہے۔ مثانے اور گردے کو پاک کرتی ہے۔ ورم طحال کے لیے کار آمد اور سود مند ہے۔ ملین طبع اور دماغ کی ذہنی خرابیوں کے لیے از بس مفید ہے۔ مخرج سدہ ہے۔ نفخ شکم اور کرم شکم نیز سرطان کو نافع ہے۔

اثراتِ مخصوصہ:۔

مالیخولیا کی تقریباً جملہ اقسام میں بہترین دوا ہے۔ تعدیلِ مزاج کے لیے اس کے اثرات نہایت عمدہ اور مسلّمہ ہیں۔ مادہ سوداوی، بلغمی اور صفراوی کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔ مرگی۔ کابوس، فالج، لقوہ، خدر، وسواس وغیرہ امراضِ دماغی کو بھی مفید ہے۔ وحشت اور خفقان کو دور کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے۔

مضرات:۔ پھیپھڑوں کو کمزور کرتی ہے۔ نیز جہاں صفرا غالب ہو وہاں کرب بڑھاتی ہے۔ تشنگی اور خشکی پیدا کرتی ہے۔

مصلحات:۔ زعفران، روغن بادام اور خاص پھیپھڑوں کے لیے گوند ببول اور کتیرا مصلح ہیں۔

بدل:۔ اسطوخودوس برائے اسہال۔ سوداوی مادہ نکالنے کے لیے ہم وزن تربت اور تباتی سانشا۔ بعض کے نزدیک ہم وزن حاشہ (پودینہ جنگلی) اور نصف غاریقون وغیرہ وغیرہ علاوہ ازیں شاہترہ اور تربد وغیرہ وغیرہ ہیں۔

مقدارِ خوراک:۔ سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔ جوشاندہ کے لیے ۳ ماشہ سے دو تولہ تک استعمال کرائیں۔ بعض اوقات مصلحتِ وقت کے مطابق مقدارِ خوراک کم و بیش بھی تجویز کی جاسکتی ہے۔

نوٹ:۔ اگر جوشاندہ تیار کرتے وقت، اس کو علیحدہ پوٹلی میں باندھ دیں۔ آخری جوش میں ڈال دیں۔ اور سرد ہونے پر نچوڑ کر پھینک دیں۔ تو اور بھی بہتر مفید ثابت ہوگا۔

ہدایات:۔ چونکہ اکاش بیل ایک نہایت ہی نرم و نازک اور لطیف بوٹی ہے۔ اس لیے اس کو گوٹنا اور زیادہ جوش نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ اس کے اثرات دوائیہ زائل یا کم ہو جائیں گے۔

مفردات

(۱) دردِ سر کا اکسیری چٹکلہ:

ایسے درد کے لیے جو مدتِ مدید سے لاحق ہو۔ اور مریض کو کسی نسخے یا علاج سے مکمل اور شافی آرام نہ ہو تو اس نسخہ کو آزما کر دیکھیں۔ ان شاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

ھُوَالشَّافِی:۔ روزانہ اکاش بیل چھ ماشہ کی مقدار میں گھوٹ کر مریض کو پلایا کریں اور متواتر دس روز تک پلاتے رہیں۔ دس روز کے بعد درد کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ خواہ کتنی ہی مدت سے کیوں نہ ہو۔

اگر آپ بجائے آبِ تازہ کے شیر بز میں گھوٹ کر پلائیں گے۔ تو نتائج اور بھی شاندار برآمد ہوں گے۔

(۲) مالیخولیا مراقی کا شاندار ٹوٹکہ:

ھُوَالشَّافِی:۔ اکاش بیل تازہ حسب ضرورت لے کر تین پاؤ دودھ میں جوش دے کر پلایا کریں۔ ان شاء اللہ مالیخولیا مراقی کے لیے نہایت سُود مند ثابت ہوگا۔

فوائد:۔ توہمات، دیوانگی اور جنون میں از بس مفید ہے۔

غذا:۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں مثلاً بکری کا شوربہ۔ چپاتی گندم۔ سبز ترکاریاں از قسم خرفہ، کدو، پالک دیا کریں۔ اور فواکہات میں سیب انگور وغیرہ دے سکتے ہیں۔

(۳) نظر کو تیز کرنے کے لیے بہترین مفرد نسخہ:

نظر کی عام کمزوری کو دور کرنے کے لیے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ خصوصاً اس کمزوری نظر کے

لیے جس کا باعث دماغ کی کمزوری ہو۔ زیادہ مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی:۔ اکاش بیل حسبِ حاجت لے کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور باریک سفوف بناکر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

بوقتِ ضرورت روزانہ سفوفِ مذکورہ بقدر ۹ ماشہ شہد خالص میں ملاکر چٹایا کریں۔

ان شاءاللہ تعالےٰ ایک ہی چلّہ کے استعمال سے نمایاں فائدہ معلوم ہوگا۔

علاوہ ازیں باہیہ کمزوری کو دور کرنے کے لیے بھی کم خرچ۔ بلکہ بے خرچ بالانشین کا مصداق ہے۔

چٹکلہ جات

(۴) مرگی کی شفائی گولیاں:

ھُوَالشَّافی:۔ اکاش بیل ایک تولہ۔ اسطوخودوس چھ ماشہ، عقرقرحا چھ ماشہ۔ میویز منقیٰ ایک تولہ۔ تمام ادویات کو اچھی طرح کوٹ پیس کر حبوب نخود کی بنائیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ مریض کو ایک ایک گولی صبح وشام کھلایا کریں۔ اور جب مریض کے حالات کچھ بدلتے ہوئے دکھائی دیں۔ اور ایسا معلوم ہو کہ اس ہفتہ میں دورہ پڑنے کا احتمال ہے۔ تو پھر تین گولیاں روزانہ استعمال کرایا کریں۔

نوٹ:۔ جس ہفتہ مریض کو دورہ پڑنے کا خدشہ ہو۔ اس ہفتہ روزانہ تین گولیاں استعمال کرانے سے دورہ موقوف ہو جائے گا۔ اور دائمی استعمال سے یہ منحوس مرض نیست ونابود ہو جائے گا۔

(۵) مالیخولیا کی اکسیری پوڑیہ:

ھُوَالشَّافِی:۔ افتیمون ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ مصری چھ ماشہ۔

ہر سہ ادویہ کو کوٹ کر دو پوڑیہ بنالیں۔ اور مریض کو دن میں دو مرتبہ (صبح وشام) تازہ پانی سے کھلائیں۔

بس اسی طرح روزانہ تیار کر کے یا ایک ہی دن متعدد پوڑیہ بنا کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالے صحت ہو گی۔

کابوس

(خواب میں دب جانا)

یہ ایسی بیماری ہے۔ کہ جس میں بے شمار لوگ مبتلا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بیمار نہیں۔ بلکہ مبتلائے آسیب وغیرہ خیال کرتے ہیں۔ بنا بریں علاج کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے۔

علامات:۔ مریض نیند کی حالت میں کوئی ڈراؤنی شکل دیکھ کر خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ بھاگنا چاہتا ہے۔ مگر پاؤں کام نہیں کرتے۔ بولنے اور شور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر زبان گنگ ہو جاتی ہے۔ روح کو ایک بے حد تکلیف اور قلق انگیز حالت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یا سینہ پہ ایک ناقابل بیان بوجھ پڑ کر دم گھٹنے لگتا ہے۔ ومثل ذالک۔

اس تکلیف کے ازالہ کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید ہے۔

(۶)

ھُوَالشَّافِی:۔ اسا قیمون (اکاش بیل ولایتی) برگ کپاس۔ اسطوخودوس۔ بسفائج گل۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک:۔ محض ایک ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ ان شاء اللہ ضرور بضرور صحت ہو گی۔ مگر یہ خیال رہے کہ مریض کو پہلے ہفتے میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

(۷) سوزش چشم:

آنکھوں کی سوزش اور سرخی زائل کرنے کے لیے یہ چٹکلہ بہت ہی سود مند ہے۔ اس کے استعمال سے چند ہی روز میں ہر دو عوارض دور ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ حسب ضرورت اکاش بیل تر و تازہ لے کر کچلیں۔ اور عرق حاصل کر کے اس میں تھوڑی مصری مصفٰی ملا کر حل کریں۔ اور مریض کی آنکھ میں وقتاً فوقتاً ٹپکایا کریں۔ ان شاء اللہ تعالے بہت جلد سوزش اور سُرخی مٹ جائے گی۔

نوٹ :- دورانِ استعمال میں گرم ثقیل اور ترش غذاؤں سے احتراز کریں۔ ورنہ آنکھیں بہت جلد تندرست نہ ہوں گی۔ خیال رہے۔

⑧ ضماد برائے ورم پلک :

هُوَ الشَّافِی :- افتیمون ۳ ماشہ۔ رسونت مصفٰی ۳ ماشہ پیس کر لیپ تیار کریں۔ پلکوں پہ لگائیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ چند لیپوں سے ورم تحلیل ہو کر صحت ہو جائے گی۔

⑨ پلکوں کی چم جوئیں مارنا :

پلکوں کی چم جوؤں کی ہلاکی کے لیے مندرجہ ذیل جوشاندہ نہایت مفید اور بالکل آسان ہے۔ آفتابِ طب' جالینوس کا مجوزہ نسخہ ہے۔

هُوَ الشَّافِی :- افتیمون ۳ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ، پانی دس تولہ میں جوش دے کر اس کے نیم گرم جوشاندے سے پلکوں کو دھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ چند روز میں بالکل شفا ہو جائے گی۔

⑩ نکسیر کو شرطیہ بند کرنے والی سردائی :

هُوَ الشَّافِی :- اکاش بیل تر و تازہ ایک تولہ، مغز تربوز ایک تولہ۔ برادہ صندل سفید چھ ماشہ۔ سب کو گھوٹ چھان کر بدستور معروف سردائی تیار فرمائیں۔ اور حسبِ ذائقہ شیریں کر کے مریض کو صبح و شام پلایا کریں۔ اور یہی عمل ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ نکسیر کا آنا قطعی بند ہو گا۔ نیز اس سردائی کے استعمال سے بفضلہ ضعفِ دماغ اور پراگندگی خیالات وغیرہ بھی دور ہو جاتے ہیں۔

⑪ لیپ برائے ورم طحال :

هُوَ الشَّافِی :- اکاش بیل تر و تازہ اڑھائی تولہ۔ رائی چھ ماشہ۔ تخم خبازی ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو گھیکوار کے گودہ میں کھرل کریں۔ اور ایک ضماد سا تیار کر لیں۔ اور تلی کے ورم پر لیپ کر دیں۔ ورم کو بہت جلد تحلیل کرے گا۔ اور تلی قدرتی حالت پر آجائے گی۔

(۱۲) جلاب لاجواب :

هُوَالشَّافِی :۔ اکاش بیل ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ دونوں کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر صبح کے وقت پلائیں۔ اور اوپر سے تازہ پانی یا دودھ کی لسی اگر پیاس نہ بھی ہو تب بھی پلائیں ان شاء اللہ نہایت اچھا جلاب ہو جائے گا۔ مگر ہر دفعہ پیشاب کرنے کے بعد ایک گلاس پانی یا دودھ کی لسی کا ضرور پلایا کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

(۱۳) سفوف سوزاک :

هُوَالشَّافِی :۔ اکاش بیل ۲ ماشہ۔ کیکر کے پتے سایہ میں خشک کردہ ۲ ماشہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر ایک پیالہ دہی کے ہمراہ مریض سوزاک کو پلائیں۔ اسی طرح ۴ روز تک دیتے رہنے سے فائدہ ہو گا۔

پرہیز :۔ ترشی اور بادی انگیز اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور تیل والی اشیاء سے پرہیز۔

(۱۴) مخرج مشیمیہ یعنی آنول :

اگر خدانخواستہ بچہ کی ولادت کے بعد آنول گرنے میں نہ آئے تو مندرجہ ذیل چٹکلہ سے استفادہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں آنول خارج ہو جائے گی۔

هُوَالشَّافِی :۔ پتیلے میں آدھ سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب جوش آنے لگے۔ تو اکاش بیل ۲ تولہ ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈال دیں۔ اور سرد ہونے پر نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور جوشاندہ مریضہ کو پلائیں۔ ان شاء اللہ آنول جلد ہی گر جائے گی۔

(۱۵) برائے ورم طحال :

ورم خواہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو۔ اکاش بیل کے استعمال سے بہت ہی جلد تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ہوا ہی نہیں۔

هُوَالشَّافِی :۔ اکاش بیل تر و تازہ لے دودھ میں گھوٹ لیں۔ پھر قدرے پکائیں۔ اور باندھ دیں۔ ان شاء اللہ ورم چاہے کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو۔ فوراً تحلیل ہو کر جگہ صاف ہو جائے گی۔

(۱۶) برائے زخمِ کہنہ :

جس طرح اکاش بیل ورم کو تحلیل کرنے کے واسطے مفید اور موثر ہے۔ بعینہٖ نئے اور پرانے زخموں کو اچھا کرنے کے لیے بھی اپنی نظیر آپ ہے۔ اگر ذرا احتیاط سے استعمال کرائی جائے۔ تو ناسور وغیرہ کو بھی نیست و نابود کر دیتی ہے۔

هُوَالشَّافِی :۔ اکاش بیل، زنجبیل، دونوں مساوی الوزن لے کر قدرے گھی ڈال کر خوب باریک پیس کر (یہاں تک کہ گاڑھا اور غلیظ سا ضماد ہو جائے، مریض کے زخم پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند مرتبہ کے لیپ کرنے سے پرانا زخم بھر جائے گا۔

اس معمولی عمل سے جناب غیر معمولی فائدہ حاصل کریں گے۔

(۱۷) دوائے آتشک :

اجزاء و ترکیب :۔ اکاش بیل تین تولے لے کر ایک سیر شیر گاؤ تازہ میں بھگو دیں۔ بعد ازاں ایک پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب خوب جوش کھا جائے۔ تو اس میں سرکہ دیسی ۲ تولہ کی مقدار میں ڈال دیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔

اس کو ایک کپڑے میں ڈال لیں۔ اور ٹپکا ہوا پانی مریض کو پلایا کریں۔

فوائد :۔ چند روز کی مداومت سے نیا اور معمولی قسم کا آتشک دُور ہو جاتا ہے۔

چند روز پلاتے رہنے سے کہنہ اور پرانا مرض بھی نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں خارش کے لیے بھی کثیر النفع ہے۔

مُرَکّبات

(۱۸) عرق اکاش بیل مرکب :

اجزاء و ترکیب :۔ اکاش بیل سبز ایک سیر۔ انجیر زرد آدھ سیر۔ پوست آملہ آدھ سیر۔

اسطوخودوس ۵ا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد بیس تولہ۔ شیر بز سیر بھر تمام ادویات کو شیر بز میں رات بھر بھگو دیں۔ پھر بدستور معروف عرق کشید کریں۔ اور شیشی وغیرہ میں لگاکر رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ دن میں دو مرتبہ پلائیں۔

فوائد :۔ دماغی امراض کے لیے عمدہ دوا ہے۔ نیز آتشک اور وجع المفاصل میں بھی مفید ہے۔

(۱۹) سکنجبین اکاش بیل :

اجزاء :۔ اکاش بیل سبز چالیس تولہ تند و تیز سرکہ ایک سیر۔

ترکیب :۔ اکاش بیل کو کتر کر سرکہ میں بھگو دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد اسے جوش دے کر چھان لیں۔ حاصل شدہ (زلال مقطر) میں تین پاؤ کھانڈ ملاکر قوام تیار فرمائیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ سکنجبین ہذا ہمراہ عرق گلاب دن میں دو مرتبہ پلائیں۔

فوائد :۔ تعدیل امزجہ سوداوی کے لیے نہایت ہی موثر چیز ہے۔

(۲۰) حبوب اکاش بیل :

یہ نسخہ اپنی نظیر آپ ہے۔ اور بعض خصوصی شان کا خود ہی حامل ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کے مصفی خون ہونے کے علاوہ جریان اور احتلام کو بند کر دیتا ہے۔ ایسی امتیازی شان آپ کو اچھے اچھے نسخوں میں بھی شاید و باید ہی ملے۔

هُوَ الشَّافِي :۔ اکاش بیل ۱ تولہ۔ آب نیم ایک تولہ۔ سرپھوکہ مفروش سفید گل ایک تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو شاہترہ و نیم کے عرق میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح، ایک گولی شام کو ہمراہ آب گل کیکر استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ خاطر خواہ ثابت ہوں گی۔

....

(۲۱) جوشاندہ اکاش بیل :

(جوشاندہ ہٰذا گردہ کے درد کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے)

ھُوَالشَّافِی :- اکاش بیل تر و تازہ ایک تولہ۔ گل واڑدی ۶ ماشہ۔ ہر دو کو مناسب مقدار میں پانی ڈال کر جوش دیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ بفضلہ ہر قسم کے دردِ گردہ کو آدھ گھنٹہ میں دُور کرتا ہے۔

نوٹ :- نسخہ ہٰذا کے استعمال کرانے سے پیشتر قولنج اور دردِ گردہ میں امتیاز کرنا نہایت ضروری ہے۔ ہماری تصنیف کنز المجربات میں ہر دو امراض کے مابہ الامتیاز نسخہ جات نہایت وضاحت سے بیان کر دیے گئے ہیں۔ شوقین حضرات ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۲) روغن اکاش بیل :

ھُوَالشَّافِی :- اکاش بیل حسبِ ضرورت تر و تازہ لے کر تلوں کے تیل میں پیس چھان کر حفاظت رکھیں۔ اور روزانہ بالوں پر بذریعہ کنگھی لگایا کریں۔

ان شاء اللہ تھوڑے ہی روز کے متواتر استعمال سے بال گرنے سے رُک جائیں گے۔ اور ان کی جڑیں مضبوط ہو جائیں گی۔ اور بالوں میں نرمی اور لطافت آ جائے گی۔

اگر اس روغن کے ساتھ ساتھ کوئی مقوی دماغ دوا بھی استعمال کی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوگا۔ بال بہت جلد گرنے سے محفوظ ہو جائیں گے اور دماغ میں تقویت آ جائے گی۔ اور دوبارہ بالوں کے گرنے کا احتمال جاتا رہے گا۔

(۲۳) اطریفل افتیمون :

اجزاء و ترکیب :- اکاش بیل خشک ۲۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۵-۵ تولہ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر بادام روغن ۴ تولہ میں چرب کر کے شہد خالص دس چھٹانک میں ملائیں۔ بس اطریفل افتیمون تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :- ۶ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ۔

فوائد :- دماغ کو سوداوی خلطوں سے پاک و صاف کرتی ہے۔ تلیین طبع اور تبدیلی مزاج کے لیے مستعمل ہے

(۲۴) حَبّ افتیمون :

اجزاء و ترکیب :- افتیمون دس درم ۔ غاریقون ۔ بسفائج ۔ ہڑ سیاہ ۔ ہر ایک ۵ درم ۔ ایارج فیقرا ساڑھے سات درم ۔ لاجورد اڑھائی درم ۔ سقمونیا ڈیڑھ درم ۔

سب کو کوٹ چھان کر ۵ درم روغن بادام شیریں میں چرب کر کے گولیاں بنائیں ۔

مقدارِ خوراک :- ۳ درم سے ۴ درم

فوائد :- بذریعہ اسہال ، سوداوی مادہ کو خارج کرتی ہے ۔

نوٹ :- درم کا وزن ساڑھے تین ماشہ کے برابر ہے ۔

کُشتہ جات

(۲۵) کشتہ چاندی :

اکاش بیل میں مندرجہ ذیل طریقے سے چاندی کا کشتہ نہایت عمدہ اور اعلیٰ تیار ہوتا ہے ۔

ترکیب :- اکاش بیل لے کر کوٹ کر آدھ پاؤ پانی نکالیں ۔ پھر اس پانی میں ورق نقرہ ایک تولہ ڈال کر حل کریں ۔ اور خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹے سے گل کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالیں ۔ نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا ۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک ۔

(۲۶)

روپیہ کے برابر خالص چاندی کا ٹکڑا لے کر اس ٹکڑے کے ایک طرف ایک چھٹانک اکاش بیل کا نغدہ رکھ دیں ۔ اور ٹکڑے کے دوسری طرف ایک چھٹانک دیسی پان کے پتوں کا نغدہ رکھ کر اوپر سنپٹ کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ چاندی کشتہ ہوگی ۔

اگر پہلی مرتبہ خدانخواستہ حسبِ منشا تیار نہ ہو تو اسی طرح ایک آگ اور دیں ۔

مقدارِ خوراک :- نصف رتی مکھن یا بالائی میں ۔

فوائد :- وہم کے لیے نہایت مفید شے ہے ۔ مقوی دل ، دماغ اور مصفی خون ہے ۔

(۲۷) چاندی و فولاد کا مرکب سیمابی کشتہ :

اجزاء :- اکاش بیل حسبِ ضرورت۔ فولاد ایک تولہ۔ چاندی سوا تولہ۔ سیماب چھ ماشہ۔

ترکیب :- اکاش بیل حسبِ حاجت لے کر کچلیں۔ اور ایک چھٹانک عرق نچوڑ لیں۔ فولاد مذکور کا برادہ کر لیں۔ بعدہٗ چاندی۔ برادہ فولاد، سیماب ہر سہ کو چھٹانک بھر عرق مقطر میں زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام عرق مذکور خشک ہو جائے۔ اب دو چھوٹی چھوٹی ایسی پیالیاں لیں۔ جن کے لب اچھی طرح پیوست ہو جائیں اور ذرا بھر بھی رخنہ باقی نہ رہے۔ دو گھر یلو اوپلے لیں اور ان میں پیالیوں کے مطابق عین مرکز میں دو گڑھے بنائیں۔ پیالیوں میں سحق شدہ دوا ڈال کر اوپلوں کے درمیان تیار کیے ہوئے گڑھوں میں احتیاط سے بند کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اب دوبارہ اکاش بیل کا ایک چھٹانک عرق نکالیں۔ اور دوا میں مزید چھ ماشہ سیماب شامل کر کے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر بطریقِ مذکور دو اوپلوں کی آگ دیں۔ المختصر عمل ہٰذا ایک صد مرتبہ کریں۔ اور ہر مرتبہ ۶ ماشہ سیماب ملا لیا کریں۔

ان شاء اللہ پوری آنچیں دینے کے بعد عنابی رنگ کشتہ تیار ہو گا۔ گو کشتہ ہٰذا نہایت مبین اور مانند غبار کے ہو گا۔ لیکن پھر بھی مزید کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ نسبتاً بہتر ثابت ہو گا۔ محنت طلب ضرور ہے۔ مگر اس کے فوائد نہایت ہی لاجواب ہیں۔ بے حد مقوی اور مولد خون۔ چہرہ لال بنانے والا ہے۔

خوراک :- صرف دو تولہ۔

(۲۸) کشتہ چاندی :

اکاش بیل میں اگر مندرجہ ذیل طریقے سے چاندی کا کشتہ کیا جائے۔ تو نہایت عمدہ اور اعلیٰ تیار ہوتا ہے۔

ترکیب :- اکاش بیل لے کر کوٹ کر آدھ پاؤ پانی نکال لیں۔ پھر اس پانی میں ورق نقرہ یعنی چاندی کے ورق ایک تولہ ڈال کر حل کریں۔ اور خشک ہونے پر علیہ بنا کر ایک چھوٹے سے گلی کوزے میں بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ بفضلہٖ سیاہی مائل کشتہ برآمد ہو گا۔

خوراک :- ایک چاول سے ایک رتی تک۔

(۲۹)

روپیہ کے برابر خالص چاندی کا ٹکڑا لے کر اس ٹکڑے کے ایک طرف ایک چھٹانک اکاش بیل کا نغدہ رکھ دیں۔ اور ٹکڑے کی دوسری طرف ایک چھٹانک دیسی پان کے پتوں کا نغدہ رکھ کر اوپر سمپٹ کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ چاندی کشتہ ہو گی۔

اگر پہلی مرتبہ کسر رہ جائے تو مندرجہ بالا طریقوں کو دوسری دفعہ عمل میں لانے سے اعلےٰ درجے کا چاندی کا کشتہ بن جائے گا۔

خوراک :۔ نصف رتی۔

فوائد :۔ مقوی دل و دماغ اور خفقان کے واسطے مفید ہے۔ (مجربات طب جدید و قدیم)

(۳۰) روغن زرنیخ ورقیہ :

ترکیب :۔ زرنیخ ورقیہ یعنی ہڑتال ورقیہ آٹھ تولہ لے کر نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اکاش بیل کا پانی نکال کر ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ بیل مذکور کا ایک سیر پانی جذب ہو جائے۔ اور ہڑتال کی گولیاں بندھ سکیں۔ چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور بذریعہ پاتال جنتر آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک بوند حلوے یا بالائی میں کھلائیں :۔

خواص :۔ اس کے استعمال سے نامرد، مرد اور مرد، جوانمرد ہو جاتا ہے۔ کمزوری کے واسطے تو کہنا ہی کیا ہے۔

(۳۱) مرض استسقاء کی بے نظیر دوا :

از جناب حکیم محبوب عالم خاں صاحب مجسٹریٹ لداخ

بعض مرطوبی علاقہ جات میں کئی اشخاص ایسے غریب طبقہ سے ہوتے ہیں جن کا پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اور ٹانگیں سوکھ کر کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان کے واسطے اور پاناں روگ (استسقیٰ) والوں کے واسطے یہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ سرکہ انگوری۔ آب لیموں۔ آب مولی۔ آب اکاش بیل۔ افتیمون سبز ۸-۸ تولہ نوشادر ۵ تولہ۔ چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں کر کے ان سب اشیاء کو بوتل میں بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ اور ۴-۵ روز کے بعد مریض کو ذیل کے طریقہ سے استعمال کرائیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ پہلے دن بیمار کو بوقتِ صبح ایک تولہ خوراک دیں۔ اور دوسرے دن دو تولہ، تیسرے روز ۳ تولہ اور چوتھے روز ۴ تولہ پلائیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس پھر روزانہ ۴ تولے یا جس قدر برداشت ہو سکے پلاتے رہیں۔

فوائد :۔ بفضلہٖ ہفتہ عشرہ میں شرطیہ آرام ہو گا۔

(۳۲) برائے استسقاءِ لحمی و طبلی و عظم الطحال :

(از جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب بھٹی)

هُوَ الشَّافِی :۔ دس سیر اونٹنی کے دودھ میں ۔ اسبر اکاش بیل کے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ موسم گرما میں اس پر سرپوش دے کر ۱۵ روز تک دھوپ میں رکھدیں۔ بعد ازاں صاف کر کے ہر روز آٹھ تولے مریض کو پلایا کریں۔ ان شاء اللہ ہفتہ عشرہ میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

غذا :۔ چپاتی ۔ گندم ۔ اور شوربا وغیرہ وغیرہ۔

۱۰

الائچی خورد

مختلف نام :

اردو	چھوٹی الائچی	ہندی	چھوٹی الائچی
بنگلہ	چھوٹا ایلاچ	گجراتی	ایلاچ یا سفید الائچی
مرہٹی	ویلچی	تلنگی	چیلیاں کلو، الاکد، ایل کپ
دکھنی	ایلو، کلا کائیو	عربی	قاقلہ صغار
سنسکرت	ایلا	انگریزی	کارڈی مم
فارسی	ہیل بوا، خیربوا، ہیل بیتی		cardamame
لاطینی	ایلے ٹریا کارڈے موماٹی	پنجابی	نکی لاچی

ماہیت :

الائچی خورد مقبول عام دوا ہے۔ الائچی خورد کا پودا بالکل ادرک کے پودے جیسا ہوتا ہے۔ اور اس کی اونچائی تین فٹ سے آٹھ فٹ ہوتی ہے۔

الائچی کس طرح پیدا ہوتی ہے ؟

الائچی کے پودے کی جڑ میں گرہ یعنی گانٹھ نکلتی ہے۔ پھر اس میں پھول نکلتے ہیں۔ پھول سفید یا لال رنگت کے ہوتے ہیں۔ نیز اکثر پھولوں کی طرح ان پھولوں میں بھی خوشبو پائی جاتی ہے۔ اور یہ خوشبو بالکل اس کے بیجوں کی خوشبو جیسی ہوتی ہے۔

کچھ دنوں کے بعد انہیں پھولوں کی جگہ پھل لگنے شروع ہوتے ہیں۔ پکنے سے پیشتر ان کا رنگ سبز رہتا ہے۔ لیکن پختہ ہونے کے بعد زرد رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کا چھلکا خشک ہونے پر سفید ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا ہوگا۔

الائچی کے مزید نباتی حالات

پتے الائچی کا پودا اگر آپ نے دیکھا ہے تو ضروری ہے، کہ اس کے پتوں کی وضع و بناوٹ اور شکل و شباہت سے بھی بخوبی واقف ہوں گے۔ برخلاف اس کے اگر دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تو انار کا پودا تو ضرور ہی دیکھا ہوگا۔ بس الائچی کے پتے اتنے بڑے اور ایسے ہی ہوتے ہیں۔

پھل یعنی الائچی مشہور و معروف اور عام چیز ہے۔ رنگت میں سبزی مائل ہوتی ہے۔ لمبائی میں نصف سے پون انچ تک ہوتی ہے۔ وضع میں بیضوی اور ایک حد تک تکونی یعنی سہ گوشہ ہوتی ہے۔ اس کا اوپر کا حصہ نوکدار، نچلا گول ہوتا ہے۔ چھلکا دیسی کاسا موٹا۔ اور بیرونی سطح کھردری اور اس پر مختلف رنگ کی دھاریاں طولانی رخ میں ہوتی ہیں۔ یہ دھاریاں بعض پھلوں پر بادامی اور بعض پر سفیدی مائل زرد، کبھی ان میں سبز سی جھلک بھی ہوا کرتی ہے۔

بیج چھوٹے چھوٹے ننھے منے چھلکے میں لپٹے ہوتے ہیں۔ چھلکے اور بیج دونوں خوشبودار ہوتے ہیں۔ اور بیجوں کا ذائقہ، لذیذ، خوشبودار، اور اپنے اندر حرارت لیے ہوتا ہے۔ ان کا بیرونی رنگ سرخی مائل سیاہ، لیکن توڑنے پر اندر سے سفید ہوتے ہیں۔

عمدہ الائچی اور اس کی شناخت

سیاہ رنگ کے دانوں والی الائچی سب سے عمدہ الائچی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کی تاثیر تین برس تک برابر قائم رہتی ہے۔ اور اس کا ذائقہ بھی دیگر اقسام کی نسبت زیادہ تیز، لذیذ، خوشبودار اور خوشگوار ہوتا ہے۔ اگر اس کے سوا سیر پختہ تخموں کا بدستور تیل نکالا جائے تو تقریباً چھٹانک بھر نکل آتا ہے۔ اور اس کی رنگت ہلکی سی پیلی ہو جاتی ہے۔ نیز الائچی بھی وہ لینی چاہیئے جو تازہ، موٹی، تیز اور خوشبو والی ہو۔ بنابریں میسور کی الائچی بہترین شمار ہوتی ہے۔

مفید ھدایات

بلا ضرورت الائچی کے تخموں کو اس کے پوست سے علیحدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس

کے بیج ہوا میں رکھنے سے بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا جب استعمال کرنے مقصود ہوں تب نکال کر کام میں لائیں۔

الائچی تاریخ کی روشنی میں

ہندوستان میں الائچی کا وجود زمانۂ قدیم ہی سے ہے۔ اور قدیم الایام ہی سے ملک کے باشندے اور وئید لوگ استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ چنانچہ مختلف ویدک شاستروں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ ویدک کے مشہور وئید سشرت نے اس کا ذکر "ایلا" کے نام سے تحریر کیا ہے۔

اہل یونان بھی اس کے خواص سے ناواقف نہ تھے۔ اس کا استعمال بخوبی کرتے تھے۔ "حکیم النباتات" علامہ دیسقوریدوس نے الائچی کا نام قطیدوس لکھا ہے۔

قطیدوس ایک خوب صورت اور معطر پھل کا نام تھا۔ مگر بعد ازاں الائچی کی طرف منسوب ہونے لگا۔ کیونکہ اس میں بھی تقریباً وہی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ جو اس پھل مذکور میں مخصوص تھیں۔

شیخ الرئیس نے اپنی تصانیف میں الائچی کو قاقلہ کے نام سے بیان کیا ہے۔

مقاماتِ پیدائش: الائچی زیادہ تر، گجرات، مالابار، میسور، ٹراونکور منگلور، آسام، نیپال، بنگال، چین، کوچین، لنکا۔ جاوا۔ وغیرہ وغیرہ گرم ملکوں میں پیدا ہوتی ہے۔

نیز یورپ میں بھی جہاں کی آب و ہوا اس کے موافق ہے۔ پائی جاتی ہے۔

الائچی کی قسمیں:

مناسب اسمی کے لحاظ سے الائچی کی دو قسمیں ہیں۔

ا الائچی خورد

ب الائچی کلاں (جس کا ذکر علیحدہ کیا گیا ہے)

مگر محققین جدید خصوصاً حکمائے مغرب نے نسلی اور عرضی اعتبار سے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں قرار دی ہیں۔

۱۔ لنکا کی الائچی خورد

۲- سیام پیلین کی گول الائچی -

۳- بنگالی الائچی -

۴- نیپال کی الائچی -

۵- پردار الائچی -

لیکن جیسا کہ ہم ذکر کر آئے ہیں - کہ یونانی اور ویدک اطباء کے نزدیک ریاست میسور کی الائچی بہترین ہے - اور اس کا چھلکا صاف ہوتا ہے -

الائچی کا تجزیہ: الائچی میں اطبائے جدید نے تجزیئے کی رو سے مندرجہ ذیل اجزاء قرار دیئے ہیں -

۱- لطیف روغن :- جس میں ٹرپی نین ایک تارپین ہوتی ہے -

۲- ثقیل روغن وغیرہ

افعال و خواص مختصرہ :

الائچی روح کو فرحت بخشتی اور تلطیف کرتی ہے - دل و دماغ میں تفریح پیدا کرتی ہے - چنانچہ اطبا اسی لیے اس کو مفرحات میں شامل کرتے ہیں - نیز ریاح کو تحلیل کرتی ہے - منہ میں رکھنے سے غدد لعابی کی رطوبت کا اخراج کرتی ہے -

نیز اس کی کیفیت معطرہ سے رطوبات معدہ کی اصلاح ہو جاتی ہے - اور معدہ قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے -

طبیعت :- درجہ دوم کے آخر میں گرم و خشک ہے -

"شارح گاذرونی" کے نزدیک پہلے درجے کے آخر میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک ہے - مگر شیخ الرئیس نے تیسرے درجے میں گرم و خشک بتایا ہے -

وئید، الائچی کو سردی کی طرف مائل خیال کرتے ہیں - واللہ اعلم -

مضرات :- گرم مزاج والوں کے سینہ اور پھیپھڑوں کو نقصان پہنچاتی ہے -

مصلحات :- کتیرا، نبسلوچن، طباشیر سفید سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے -

بدل : الائچی کلاں اس کا بدل ہے - نیز نصف وزن کباب چینی اور حب بلساں بھی استعمال کی جا سکتی ہے -

مقدار خوراک :- یونانی اطباء کے نزدیک سفوفاً و معجوناً دو ماشہ سے چار ماشہ تک اور حکماء نے مغرب دہ سے دس گرین تک استعمال میں لاتے ہیں۔

مفردات

(۱) نکسیر :

ھُوَالشَّافِیُ :- ضرورت کے وقت الائچی کا عرق بقدر ایک تولہ ذرا ذرا سا بطور نسوار لیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ نکسیر فوراً بند ہو جائے گی۔

(۲) درد دانت :

دانتوں کے درد کو بند کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مفرد بلکہ اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِیُ :- جب مریض کے دانت میں درد ہو رہا ہو تو اسے چند دانے الائچی خورد کے کھلائیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ درد موقوف ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں الائچی چبانے سے مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور گندہ دہنی دور ہو کر مریض کے منہ سے خوشبو آنے لگتی ہے۔

(۳) ہچکی :

ھُوَالشَّافِیُ :- الائچی خورد ۳ ماشہ لیں۔ اور سیر آدھ سیر پانی میں ملا کر جوش دیں جب جوش کھاتے کھاتے پانی نصف کے قریب رہ جائے تو اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر چھان لیں اور قدرے سرد ہونے پر چھان لیں۔ اور روغن بادام ڈال کر تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ ہچکی بند ہو جائے گی۔

علاوہ ازیں امراض معدہ اور آنتوں کی اکثر بیماریوں کے لیے مفید اور سود مند ہے۔

---

۴ قے :

جب قے بار بار اور زور سے آ رہی ہو۔ اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو۔ تو ذرا اس کو بھی استعمال کر دیکھیں۔ ان شاء اللہ قے بند ہو جائے گی۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ الائچی خورد ۳ ماشہ بمعہ چھلکے کے لے کر نیم کوب سی کر لیں۔ اور عرق گلاب ۱ تولہ میں ایک جوش دے لیں۔ اور چھان کر مریض کو گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ صحت ہو جائے گی۔

۵ اکسیر ہیضہ :

مندرجہ ذیل دوا کے استعمال سے اگر خداوند کریم کا فضل شامل حال ہو تو ضرور ہی مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ الائچی خورد کے چھلکے ایک تولہ لیں۔ اور جو کوب کر کے آدھ سیر پانی اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ مایوسوں کی آس اور ناامیدوں کی امید ثابت ہو گا۔

۶ اسہال (دست)

اسہال کو بند کرنے والی ادویات تو بے شمار ہیں۔ مگر ایسی ادویہ بہت کم ہیں۔ جو اسہال کو روک دینے کے باوجود نقصان اور ضرر سے خالی ہوں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ خوبی اس نسخہ میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ آسان اور مفرد دوا ہے۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ الائچی خورد ایک تولہ لیں۔ اور اس کے دانے نکال کر کوٹ چھان لیں۔ اور بدستور معروف سفوف بنالیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ چاولوں یا چھاچھ کے ہمراہ۔

چٹکلہ جات

⑦ سفوفِ دافع نسیان :

ھُوَالشَّافِی :- الائچی سفید خورد عمدہ اور فربہ دو تولہ لیں۔ اور عرق گلاب قسم اوّل کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے آدھ سیر عرق جذب ہو جائے۔ تو پھر مصطگی رومی دو تولہ اور مصری تین تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر الائچی کے سفوف میں شامل کر دیں۔ اور دوبارہ پھر سب کو کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سب ادویہ باہم مل جائیں۔ سفوف دافع نسیان تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :- روزانہ ۵ ماشہ کی مقدار میں گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔ مرض نسیان کو دور کرنے کے لیے ایک نہایت مفید اور قوت حافظہ اور دماغ میں ایک نئی روح پھونک دینے والی دوا ہے۔

⑧ دانتوں کو موتیوں جیسا بنانے والا منجن :

اس منجن میں نہ کوئی تیز دوا ہے۔ اور نہ ہی کوئی بد ذائقہ چیز ہے۔ بلکہ بڑا ہی امیرانہ اور خوشبودار منجن ہے۔ اگر اس کو روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملتے رہیں تو دانت میل کچیل سے صاف ہو کر موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی :- دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ طباشیر۔ ہر ایک مساوی وزن باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ اور دونوں وقت صبح و شام دانتوں پر ملا کریں۔ یہ بڑا ہی عجیب و غریب منجن ہے۔

⑨ کھانسی کی خوشبودار پھکی :

یہ پھکی کا نسخہ کھانسی کو دور کرنے کے واسطے بڑا ہی مفید اور موثر ہے۔ اس کے استعمال سے کھانسی نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ خصوصاً صفراوی کھانسی تو بھاگتی ہی نظر آتی ہے۔ بنائیں

اور فائدہ اٹھائیں۔

هُوَالشَّافِی :۔ دانہ الائچی خورد۔ بنسلوچن۔ مصری کوزہ۔ ہر سہ ادویہ کو ملاکر منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ گرمی سے پیدا ہونے والی کھانسی فوراً بند ہوگی۔ عجیب الاثر چوٹی کی چیز ہے۔

سوزاک

مرض سوزاک کے لیئے الائچی خورد ایک نہایت ہی بیش بہا تریاق ہے۔ چنانچہ آپ سوزاک کے جس قدر موثر اور پُر منافع نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں گے۔ ان میں دانہ الائچی خورد بالعموم لکھا ہوا نظر آئے گا۔ "اکسیر سوزاک" گولیاں ہیں تو تخم الائچی کی مرہونِ منت۔ سفوفِ سوزاک ہے تو الائچی کا شرمندۂ احسان۔
غرضیکہ سوزاک کے علاج میں الائچی خورد کا وہی درجہ ہے۔ جیسا کہ پھلوں میں سیب اور انگور کا۔ ذیل میں سوزاک کے لیے کئی ایک معتبر آسان اور مفید نسخہ جات تحریر کیئے جاتے ہیں۔
علاوہ ازیں بعض نسخہ جات دوسرے عنوانات کے تحت لکھے جائیں گے۔
(مؤلف)

(۱۰) اندری جلاب :

جس طرح معدہ اور انتڑیوں کی صفائی کے لیے جلاب کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح سوزاک کے مریضوں کے لیے پہلے اندری جلاب کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اس سے عضوِ تناسل کا اندرونی زخم دُھل کر صاف ہو جاتا ہے۔ بعدہٗ۔ سوزاک کی ادویہ مفید ہوں گے۔

هُوَالشَّافِی :۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ کباب چینی ایک تولہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ، ہر چہار ادویات پیس کر رکھیں۔ اور بوقتِ صبح اس میں سے ایک تولہ سفوف لے کر اوپر سے بکری کے کچے دودھ کی لسی بار بار پلاتے رہیں۔ پیشاب خوب کھل کر ہو گا۔ اور زخم، پیپ و رطوبت وغیرہ سے دُھل کر صاف ہو جائے گا۔

---

(۱۱) سوزاک کا آسان نسخہ :

(جو کہ نئے اور پرانے سوزاک کے لیے نہایت مفید شے ہے)

هُوَالشَّافِي :- دانہ الائچی خورد۔ شورہ قلمی۔ دونوں ادویہ تین تین تولہ لے کر کھرل میں پیس لیں بس دوا تیار ہے۔

خوراک :- ۱ ماشہ صبح اور شام، ہمراہ گائے یا بکری کی لسّی کے کھلایا کریں۔ اور متواتر تین چار ہفتے تک کھلاتے رہیں۔

ان شاء اللہ تعالٰے فائدہ ہوگا۔

(۱۲) سفوف سوزاک :

(جو سوزاک کہنہ و جدید ہر دو کو مفید و موثر پایا گیا ہے)

هُوَالشَّافِي :- الائچی خورد ایک تولہ۔ بہروزہ خشک ایک تولہ۔ سرد چینی ایک تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو کوٹ پیس کر بخوبی باریک کر کے سفوف تیار فرمالیں۔

ترکیب استعمال :- تین ماشہ صبح و شام گائے کی گاڑھی لسّی (چھاچھ) سے استعمال کرایا کریں۔ مگر یاد رہے کہ اگر گاڑھی اور میٹھی لسّی کی بجائے رقیق اور ترش لسّی کے ساتھ استعمال کرایا کریں گے تو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان دہ ثابت ہوگا۔ کیونکہ سوزاک کے لیے غلیظ اور میٹھی لسّی جس قدر مفید اور موثر ہے۔ پتلی اور ترش لسّی اتنی ہی غیر مفید اور ضرر رساں ہے۔

فوائد :- سوزاک کے لیے خواہ نیا ہو یا پرانا سفوف مذکورہ کم خرچ بالا نشین کا حکم رکھتا ہے۔ جس سے ٹیس بند ہو کر پیپ کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور چند روز کے لگاتار استعمال سے بفضلہٖ کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

(۱۳) سوزاک ناشک گولیاں :

(جو کہ سوزاک کو دفعہ کرنے میں اکسیر الاثر ثابت ہوتی ہیں)

هُوَالشَّافِي :- الائچی خورد۔ پھٹکڑی۔ ست گلو۔ شورہ قلمی ہر ایک ایک تولہ۔ کتھ سفید

چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- جملہ ادویات کو باریک پیس کر اور قند سے گڑ ملا کر نخود کی گولیاں تیار کر لیں۔ اور کسی شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- مریض کو پہلے دن ایک گولی۔ دوسرے دن دو اور ساتویں دن سات استعمال کرائیں۔ مرض پرانا ہو تو دو ہفتہ تک ان گولیوں کو کھلائیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے بفضلہ نیا سوزاک ایک ہفتہ میں اور کہنہ دو ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴) سفوف دافع کثرتِ احتلام :

ایسی ادویات جو دافع احتلام و جریان ہونے کے باوجود مولد و مقوی باہ ہوں۔ خال خال ہیں۔ مگر بفضلہ الائچی ہر دو اوصاف سے متصف ہے۔ یعنی مولدِ باہ ہونے کے باوجود دافع احتلام و جریان بھی ہے۔

چنانچہ ایک نسخہ ملاحظہ ہو۔ کہ ھُوَ ھٰذَا۔

ھُوَ الشَّافِیُ :- دانہ الائچی خورد۔ رال سفید۔

مساوی الوزن حسبِ ضرورت لے کر پیس لیں۔ اور بدستور معروف سفوف تیار فرمائیں

ترکیب استعمال :- سفوف ہذا تین ماشہ کی مقدار میں علی الصبح روزانہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ کے کھلائیں۔

خداوند کریم کے فضل و کرم سے ہفتہ عشرہ تک نمایاں فائدہ معلوم ہو گا۔ اور زیادہ عرصہ استعمال کرنے سے مرض مذکور کا قلع قمع ہو جائے گا۔

ہدایات :- دوران استعمال میں ہیجان انگیز ناول و قصے کہانیاں پڑھنا اور سینما وغیرہ دیکھنا از حد مضر ہے۔ بلکہ ان ایام میں دل و دماغ کو جذبات شہوانیہ سے پاک رکھنا نہایت ضروری ہے۔

---

⑮ جید الاثر سفوف :

جو جریان کے سیلان کو بند کرنے کے علاوہ دافع احتلام بھی ہے۔

ھُوَالشَّافِی :- الائچی خورد۔ سرد چینی۔

مساوی الوزن حسب ضرورت لے کر کوٹ پیس کر بخوبی کھرل کریں۔ اور نہایت باریک سفوف تیار ہونے پر اسی قدر مصری عمدہ ملائیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :- مریض احتلام و جریان کو سفوف ہذا تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر دو وقت صبح و شام آبِ تازہ یا شربت مصری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :- ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز کے متواتر و مسلسل استعمال سے جریان کلی طور پر دور ہو جائے گا۔

مُجَرّبات

⑯ سفوف مقوی دماغ :

(از جناب حکیم محبوب عالم صاحب سپیشل مجسٹریٹ)

ھُوَالشَّافِی :- دانہ الائچی خورد، مغز بادام مقشر، سونف کے چاول، کشنیز کے چاول، مغز

تمام ادویہ برابر وزن لے کر ڈبہ میں بھر رکھیں۔

ترکیب استعمال :- ایک تولہ رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے کھا کر سو رہیں اور صبح تک اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ اگر اس کی آزمائش کی جائے تو بے حد فوائد معلوم ہوں گے۔

⑰ چورن ہاضم :

(از جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب مرحوم مغفور)

بدہضمی نفخ اور قراقر وغیرہ کو مٹانے کے لیے چورن ہذا کے استعمال سے جملہ خرابیاں دور ہو

جاتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ، نوشادر ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کوٹ پیس بدستور معروف چورن بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریض کو ایک وقت میں ایک رتی سے چھ رتی تک دن میں دو تین مرتبہ کھلائیں چورن کے حلق سے نیچے اترتے ہی ڈکاریں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔

فوائد :۔ معدہ کے جملہ امراض کے لیے تریاق ہے۔ اس کا چند روزہ استعمال ہی بدہضمی۔ نفخ، قراقر اور ہاضمہ کی خرابی کو دور کر دیتا ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے۔ قلّتِ اشتہاء کا عارضہ زائل ہو جاتا ہے۔ بھوک بخوبی لگنے لگتی ہے۔ اور کھائی ہوئی غذا جزوِ بدن بننے لگتی ہے غرضیکہ ضعفِ ہاضمہ اور معدہ کی بیماریوں سے تنگ آئے ہوئے مریضوں کے لیے لاجواب تحفہ اور معتدبہ فوائد بخشنے والا چورن ہے۔

سوزاک کا جید الاثر نسخہ

(۱۸) روغن اکسیر سوزاک

از جناب حکیم دلیر الدین محمد صاحب مقام تارا کوٹ کٹک

اس روغن کے چند روزہ استعمال سے نیا اور پرانا سوزاک بفضلہ بآسانی دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا۔ درد جلن سے تو اس کے استعمال کرتے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ کچھ دن بعد بلاناغہ استعمال کرانے سے پیپ وغیرہ کا آنا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ درحقیقت سوزاک کا قلع قمع کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ہو سکتی

ھُوَالشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی خورد، کتھہ سفید، کباب چینی، رال سفید، دم الاخوائن، پھٹکڑی بریاں، پھٹکڑی سفید، کافور دیسی۔ ہر ایک دس تولہ۔ برادہ سفید چالیس تولہ۔ قلمی شورہ ۲½ تولہ۔ سلاجیت اصلی سوا تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ ان سب ادویہ کو باریک کوٹ کر چھان لیں۔ اور ساڑھے تین سیر گندے بیروزے میں آمیز کر کے آتشی شیشے میں بھر کر بطریق تپال جنتر روغن کشید کریں۔ اور اس روغن کو بیس تولہ لے کر اس میں روغن بلسان پانچ تولے شامل کریں۔

ترکیب استعمال :۔ اس روغن میں سے دس سے پندرہ بوند صبح، دوپہر، اور شام تینوں

وقت مصری یا کھانڈ تین ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے کھلایا کریں۔ اور اس دوا کے دوران استعمال میں مرغ مُرغ، تیل، گڑ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ اور دودھ پلاتے رہیں۔ بہت اچھا ہے۔

نوٹ:۔ آتشی شیشی بہت بڑی لیں۔ جس میں ادویہ پوری طرح سما کر کچھ حصہ خالی رہنے دیں۔ یا اگر اتنی بڑی شیشی نہ مل سکے تو ادویہ کا چوتھا حصہ لے کر بنائیں۔

مَخفیّات

جریان و احتلام کا خاتمہ کرنے والا تریاق

(۱۹) زود اثر سفوف:

نُسخۃ الشّافی:۔ الائچی خورد، سرد چینی، مغز خیار، گوکھرو۔ جملہ ادویہ برابر برابر وزن حسبِ حاجت لیں، اور بدستور معروف کوٹ پیس کر بخوبی باریک کر کے سفوف تیار کر لیں، اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سفوف ہذا بقدر ڈیڑھ ماشہ سے ۳ ماشہ تک اسی قدر مصری ملا کر گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ یا محض سادہ شربتِ مصری کے ساتھ مریض جریان و احتلام کو استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ مریضِ احتلام و جریان کے لیے یہ سفوف عمدہ علاج ہے۔ اس کے استعمال سے احتلام و جریان کلی طور پر دور ہو جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں مریض کے مادہ منویہ کی حرارتِ زائدہ زائل ہو جاتی ہے۔ اور اس کی قوتِ باہ میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے۔ سُرعتِ انزال اور رقّتِ منی کی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ رقیق اور پتلی منی غلیظ اور گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح مریض اپنے فریقِ ثانی پر سبقت کر جانے کی صلاحیت اور قدرت حاصل کر لیتا ہے

---

(۲۰) سفوف دافع خونِ حمل:

سفوفِ ہذا خون حمل یا دیگر وجوہات سے جاری شدہ خون کو بند کرنے اور اعتدال پر لانے کے لیے از بس مفید اور سود مند ہے۔ تجربہ کر کے فائدہ حاصل فرمائیں۔

هُوَ الشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی خورد۔ خون سیاوشاں (دم الاخوائن) گل ارمنی۔ طباشیر نقرہ۔ ہر ایک ایک تولہ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر لیں۔ جب سب دوائیں باریک ہو جائیں تو تمام کو یکجا کر لیں اور از سر نو کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کرنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ جملہ ادویہ باہم بخوبی مخلوط ہو جائیں۔ بس کسی شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریض کو سفوف ہٰذا چھ چھ ماشے یا تین تین ماشے مطابق شدت مرض ہمراہ شیر بز (بکری) یا گائے کے دودھ کے ساتھ تین روز تک استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ اور پندرہ روز کے بعد خون پھر جاری ہو گا۔ جو صرف سفوفِ ہٰذا کی ایک پڑیہ سے بند ہو جائے گا۔ اور آئندہ ہمیشہ اعتدال سے آئے گا۔

بعدہٗ اس میں بے قاعدگی وغیرہ ہرگز نہ ہونے پائے گی۔

فوائد :۔ خون جو بوجہ اسقاطِ حمل یا دیگر سخت اسباب کے شدت سے جاری ہو۔ تو خون کے سیلان کو بند کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

اس کے سود مند ہونے کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے۔ کہ یہ نسخہ پنجاب طبی کانفرنس کے جلسہ میں پیش ہوا تھا۔

سُنیاسیات

(۲۱) اکسیر سوزاک (خاص نسخہ)

هُوَ الشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ پوست ریٹھا ۶ ماشہ۔ ست گلو خانہ ساز ۶ ماشہ۔ طباشیر دو تولہ۔ روغن صندل خالص اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس کر ملائیں۔ اور روغن صندل ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے۔ پھر گولیاں بقدر نخود کے بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولی صبح، دو گولی شام بوقت ۴ بجے شربت بزوری یا دودھ کی لسی یا صرف پانی سے موسم کا لحاظ رکھ کر استعمال کراتے رہیں۔ ان شاءاللہ اس دوا سے اس نامراد مرض کی جڑیں کٹ جائیں گی۔ اور پھر عمر بھر نہ ہوگا۔ تقریباً بارہ پندرہ روز کا استعمال کافی ہے۔ یہ نسخہ ابتدائے مرض یعنی تکلیف دہ حالت اور درجہ دوم جب ذرا تخفیف معلوم ہوا کرتی ہے۔ دونوں حالتوں میں مفید ہے۔

یہ نسخہ عالی جناب حکیم یوسف حسن صاحب مصنف تزئینِ الانسان لاہور کے عطیات میں سے ایک عطیہ ہے۔ میں آپ کا تہ دل سے مشکور ہوں۔

نوٹ:۔ روغن صندل خالص کسی معروف دواخانہ سے لینا چاہیئے۔ ورنہ عام دوکانوں کے خریدے ہوئے روغن سے فائدے کی اُمید کم ہے۔

(۲۲) اکسیر الاثر مولدِ باہ ٹوٹکہ:

(جو ایک درویش سنیاسی کے سینہ کا راز ہے)

ٹوٹکہ ہٰذا گو بادی النظر میں عام اور معمولی سا نظر آتا ہے۔ مگر بنا کر استعمال کرانے پر مریض باہ کی قوت مردمی میں ہیجان برپا کر دیتا ہے۔ زوال پذیر اور پامال شدہ جوانی کو از سر نو بحال کر دیتا ہے۔ پژمردہ زندگی میں روحِ شباب پھونک دیتا ہے۔ اور مایوسین ومجلوقین میں پھر سے ایک دفعہ شباب کے ولولے اور امنگوں کے طوفان اُٹھنے لگتے ہیں۔

ٹوٹکہ موصوفہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی: الائچی سفید۔ مغز بادام۔ لہسن مقشّر۔

ہر سہ ادویہ اڑھائی تولہ۔ تینوں دواؤں کو پتھر وغیرہ کی کونڈی میں ڈال کر بخوبی پیس کر اچھی طرح مخلوط کر لیں۔ ازاں بعد مسوقہ دوا کو آدھ سیر گائے کے دودھ کے ہمراہ چولہے پر رکھیں۔ اور نیچے دھیمی دھیمی آنچ جلا کر جوشانا شروع کریں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار نصف کے قریب رہ جائے تو اُتار لیں:۔

قدرے سرد ہونے پر شہد خالص حسبِ ذائقہ آمیز کر کے نوش فرمائیں۔ اگر شہد خالص میسر نہ آسکے تو عمدہ مصری بھی ملا سکتے ہیں۔ مگر جہاں تک ہو سکے شہد خالص ہی دستیاب کرنا چاہیئے۔

فائدہ :۔ جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے، الوتکہ ہذا کا محض ایک ہفتہ کا متواتر استعمال ناقابلِ برداشت قوتِ باہ پیدا کرتا ہے۔

پرہیز :۔ دورانِ استعمال میں گرم، ترش، تیز اور ثقیل اغذیہ سے پرہیز کریں۔

(۲۳) اکسیر دافع گھمیر :

گھمیر کو نیست و نابود کرنے کے لیے اکسیر ہذا کے اثرات مسلم الثبوت ہیں۔ اور استعمال کرانے پر بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ کچھ ہی دنوں میں گھمیر کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی :۔ دانہ الائچی خورد۔ سندھور۔ سم الفار۔ مساوی الوزن حسبِ حاجت مقدار میں لے لیں۔ اور انہیں علیحدہ علیحدہ بخوبی پیس کر ملا رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ اگر گھمیر پھوڑے کی صورت میں ہو چکا ہو۔ تو اس پر اکسیر ہذا ویسے ہی اُسترے سے پچھ لگا کر لگائیں۔ اس پہ کپڑے کی پٹی جس کے کناروں پہ گوند لگا دیا گیا ہو۔ چپکا دیں۔ پھر ساٹھی کے چاول جو گائے کی لسی میں پہلے ہی سے تیار کر رکھے ہوں۔ باندھ دیں۔ دن میں یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ ان شاء اللہ خاطر خواہ آرام ہو گا۔ اگر ابھی پھوڑے کی صورت اختیار نہ کی ہو تو پھر اکسیر ہذا تین دن تک لگانی چاہیئے۔

فوائد :۔ اکسیر ہذا گھمیر کے علاوہ جلد دار زخم اور کاربنکل کے لیے بھی اکسیر ہے۔

ھدایت :۔ اکسیر ہذا کا استعمال کسی حاذق حکیم کی موجودگی میں کیا جائے۔ غیر تربیت یافتہ اور غیر طبیب حضرات اسے اپنے آپ استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ حاصل کرنے کے اُلٹا نقصان ہو گا۔

(۲۴) سفوف انفلوئنزا :

اجزاء ترکیب :۔ تخم الائچی خورد ۳ تولہ۔ سرب مصفیٰ گولی جو بندوق سے چل چکی ہو۔ ایک ذرہ برابر دوا دوبہ کر جہاں تک کوٹیں پیسیں۔ کہ سُرمے کی طرح باریک اور سیاہ رنگ ہو جائے بس سفوف انفلوئنزا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سفوفِ ہذا تین رتی سے ایک ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ مریض کو استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ نزلہ، انفلوئنزا، حمیٰ نزلی و بلغمی، دیگر ہر قسم کے حمیات کے لیے سفوف ہذا اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں حرقتہ البول اور سوزاک وغیرہ کے واسطے بے حد مفید ہے۔

مُرکّبات

(۲۵) عرقِ الائچی

اجزاو ترکیب:۔ ایک سیر الائچی خورد لیں۔ اور مناسب مقدار پانی میں بھگو دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد بدستور معروف بیس عدد بوتل عرق کشید کر لیں۔

فوائد:۔ مفرح الارواح اور مقوی دل ہے۔ وبائی ہیضہ، دست اور قے وغیرہ میں بھی مفید اور مؤثر ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ ایک وقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

(۲۶) شربت الائچی:

اجزا ترکیب:۔ الائچی خورد آدھ چھٹانک۔ لیموں ۴ عدد۔ شکر سفید ۳ پاؤ۔ الائچی خورد کو کوٹ لیں۔ اور آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نرم نرم آگ پر جوش دینا شروع کر دیں یہاں تک کہ پانی پانچ چھٹانک باقی رہ جائے۔ پھر لیموں مذکور کو نچوڑ کر رس نکال کر اس میں ملا دیں۔ اور مندرجہ بالا وزن شکر سفید شامل کر کے بدستور معروف شربت تیار کر لیں۔ اور حفاظت سے سنبھال رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

فوائد:۔ جملہ امراضِ سر اور خصوصاً دردِ سر اور مرگی کے لیے مخصوص شربت ہے۔ ضعف دماغ کے لیے بھی اس کا استعمال سودمند ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں معدے کی اصلاح کرتا ہے قے اور متلی کو روکتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ نہایت خوش ذائقہ ہے۔ دل و دماغ میں تفریح پیدا کرتا ہے

(۲۷)

اجزاء اور ترکیب :- دانہ الائچی خورد ۔ کونین سلفیٹ ہر ایک بیس گرین ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۸ گرین ہر سہ ادویہ کو باریک پیس لیں ۔ اور لعاب صمغ عربی (گوند کیکر) کے اضافہ سے گولیاں بنا لیں ۔

ترکیب استعمال :- ایک گولی دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔ بخار سے دو گھنٹہ پہلے ۔

فوائد :- تجاری بخار کے لیے مفید اور مُتوتجربہ ہے ۔

(۲۸) ایلادی بُوٹی :

اجزاء اور ترکیب :- دانہ الائچی خورد ، طباشیر ، ورقِ نقرہ ، زہر مہرہ ۔ ست گلو ہر ایک ایک تولہ کافور و کونین ہر ایک تین ماشہ ۔

پہلے زہر مہرہ کو عرق گلاب میں باریک پیس لیں ۔ پھر ادویات کوٹ کر سفوف بنا کر اس میں ملائیں اور از سرِ نو عرق گلاب کے ساتھ بخوبی باریک کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں ۔

ترکیبِ استعمال :- ایک وقت میں ایک گولی ہمراہ سکنجبین ، شربتِ بنوری یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔ اور دن میں مریض کو تین مرتبہ دیں ۔ یہ گولیاں جملہ قسم کے موسمی اور نوبتی بخاروں کے لیے مفید ہیں ۔

(۲۹) اَمرت چُورن :

اجزاء اور ترکیب :- دانہ الائچی خورد ، طباشیر ، ست گلو ، مساوی الوزن ، بدستور معروف کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں ۔ اور سنبھال رکھیں ۔

ترکیب استعمال :- امرت چُورن بقدر ضرورت ۱ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان استعمال کرائیں ۔

نوٹ :- چُورن ہذا استعمال کرنے سے قبل ، مریض کا پیٹ پاک اور صاف ہونا چاہیئے ۔ تاکہ چُورن خالی معدہ میں بخوبی اثر پذیر ہو سکے ۔

فوائد :- اعصاب کی عام کمزوری کو دُور کرتا ہے ۔ ان کی طاقت بحال سکتا ہے ۔ بخار ہر قسم کو اتارتا ہے ۔ یعنی حمیات کا تریاق کامل ہے ۔ قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے ۔ بدہضمی ، نفخ و قراقر

کو دور کرتا ہے۔ غذا کو پوری طرح ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے۔ اور مریض کو کچھ ہی عرصے میں تندرستی سے ہم کنار کر دیتا ہے۔ المختصر "امرت چورن" صحیح معنوں میں امرتی اثرات کا سرمایہ دار ہے۔

پرہیز :۔ دورانِ استعمال میں دیر ہضم، ثقیل اور نفاخ اغذیہ و اشربہ سے احتراز کریں۔

(۳۰) معجون الائچی :

اجزاء و ترکیب : الائچی خورد، الائچی کلاں، زنجبیل (سونٹھ) فلفل دراز، فلفل گرد، دار چینی، زعفران اعلیٰ کشمیری۔ ہر ایک چار ماشہ۔ لونگ دو ماشہ۔ نبات سفید (کھانڈ) ایک چھٹانک جملہ ادویات کو کوٹ پیس کر سکنجبین سادہ۔ سکنجبین لیموں۔ شربت انارین۔ مربہ بہی مناسب مقدار میں شامل کر کے بدستور معروف معجون تیار کر لیں۔ اور حفاظت سے سنبھال رکھیں۔ بوقتِ ضرورت استعمال کرائیں۔

خواص :۔ نفخ شکم اور بدہضمی کے لیے مفید اور مؤثر ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ قبض کو کھولتی ہے۔

علاوہ ازیں خفقان وغیرہ امراض قلب کے لیے سود مند ہے۔ گندہ دہنی اور بدبو کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ، قے اور متلی کے لیے کارآمد ہے۔ سرفہ، نقرس اور درد گردہ کے واسطے بھی اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۳۱) کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈی ممس :

(جو کہ طب جدید کا ایک مشہور و معروف مرکب ہے)

اجزاء و ترکیب :۔ سفوف دانہ الائچی۔ سفوف زیرہ ہر ایک دو ڈرام۔ مویز منقیٰ دو اونس، سفوف دار چینی ۴ ڈرام۔ کرم دانہ ایک ڈرام۔ جملہ ادویہ کو نیم کوفتہ کریں۔ اور ساڑھے بائیس اونس پروف سپرٹ میں متواتر سات دن تک بھگوئے رکھیں۔ ازاں بعد بدستور معروف ٹنکچر ارگسٹ تیار کریں۔

استعمال و منافع :۔ درد نقرس میں ٹنکچر ہٰذا کا استعمال نہایت مفید اور مؤثر پایا گیا ہے۔ اور پہلی ہی خوراک سے درد میں نمایاں فائدہ ہونے لگتا ہے۔ چند ایک مزید خوراکوں سے خاطر خواہ

اور مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں گردے سے سُرخ رنگ کی ریگ آنے کی شکایت میں اس کے فوائد مسلم الثبوت ہیں۔ استعمال کرانے پر ریگ وغیرہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (قرابادین احمدیہ)

(۳۲) اکسیر ہاضم :

(جو کہ قوت ہاضمہ کو تقویت دینے میں اپنی نظیر آپ ہے)

اجزاء و ترکیب :- ٹنکچر آف کارڈی ممس ایک سو بیس قطرے۔ ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا تیس قطرے۔ ٹنکچر آف جنجر ۳۰ بوند ٹنکچر آف جنشن کمپونڈ ایک سو بیس قطرے۔ پانی ۳۰ اونس سب کو ملا رکھیں۔

مقدار خوراک :- ڈیڑھ اونس کھانا کھانے سے پہلے ہر دو وقت صبح و شام استعمال کرایا کریں۔

فوائد :- علاوہ دیگر امراض کے معدہ کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید پایا گیا ہے۔ اس سے بدہضمی اور نفخ شکم دُور ہو جاتا ہے۔ قلتِ اشتہا کا عارضہ زائل ہو کر بھوک بخوبی لگتی ہے۔ کیونکہ اکسیر ہاضمہ بوٹی کی محرّکِ اشتہا ہے۔

نیز غذا کو پوری طرح ہضم کر کے بہت جلد جزوِ بدن بناتی ہے۔ اس طرح دبلے پتلے جسم والے انسانوں کو لحیم و شحیم بنانے میں سود مند ہے۔ آپ بھی زیرِ استعمال رکھیئے۔ اور اپنے سوکھے اور مرجھائے جسم کو تروتازہ اور شاداب بنا لیجئے۔ بہترین شے ہے۔

(۳۳) مرکب دافع ریاح :

اجزاء و ترکیب :- ٹنکچر آف کارڈی ممس ۳۰ بوند ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ بوند لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ ڈامیانہ نصف ڈرام۔ ایسڈ نائیٹرو ہائیڈرو کلورائیل ایک ڈرام۔ کھانا کھانے کے بعد دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

فوائد :- بدہضمی اور خرابی ہضم کے لیے مفید اور مؤثر ہے۔ اور صحت کو بحال رکھتا ہے۔

(۳۴)

اجزاء و ترکیب :- کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈی ممس دو ڈرام۔ سائٹریٹ آف لی تھیا ایک ڈرام۔

پانی دس ڈرام۔ سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ کمپونڈ ہذا ایک ڈرام دس اونس سوڈا واٹر کے ہمراہ صبح غذا کے بعد دیں۔

فوائد:۔ علاوہ دیگر امراض کے مثانہ کی سرخ بیگمے کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۳۵)

اجزاء و ترکیب:۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈی مَمس ۳ ڈرام۔ ڈائیلوٹ نائیٹرک ایسڈ ۱۲ ڈرام۔ سیرپ سمپل (سادہ شربت) ساڑھے تین اونس۔ پانی ایک اونس۔ سب کو ملا کر بقدر ایک ڈرام مریض کو دیں۔

فوائد:۔ علاوہ دیگر امراض کے سرفہ (کھانسی) کے لیے خصوصاً مفید ہے۔

(۳۶)

اجزاء و ترکیب:۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈی مَمس چھ ڈرام۔ کاربونیٹ آف میگنیشیا بھاگرین۔ نیسانده بریوند چینی تین اونس۔

سب کو ملا کر حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ کمپونڈ ہذا بقدر ایک اونس، دن میں دو مرتبہ پلایا کریں۔

فوائد:۔ بد ہضمی کو دور کرتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ اسے انجرات سے باز رکھتا ہے۔

نفخ و قراقر کا خاتمہ کرتا ہے۔ نیز خفقان اور دیگر امراضِ قلب کے لیے بے حد مفید ہے۔ استعمال کرنے پر ان شاء اللہ الفاظ سے بڑھ کر پائیں گے۔

کُشتہ جات

---

(۳۷) صلایہ سیماب:

اجزاء و ترکیب:۔ دانہ الائچی خورد۔ سیماب ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ قلعی ایک تولہ۔ پہلے قلعی ایک

تولہ کو گلائیں۔ بعد ازاں سیماب کو اس میں ملائیں۔ اور الائچی خورد کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ ایک سیاہی مائل سفوف تیار ہو جائے۔ کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

نوٹ:۔ جس قدر زیادہ کھرل کیا جائے گا۔ اتنا ہی مفید اور مؤثر ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ بقدر ایک رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا مناسب ادویہ کے استعمال کرائیں۔

خواص:۔ یرقان کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید پایا گیا ہے۔

(۳۸) حلایہ رسکپور:۔

اجزاء ترکیب:۔ جوہر رسکپور ایک ماشہ۔ دانہ الائچی خورد تین ماشہ طباشیر پانچ ماشہ۔ ہر سہ ادویات کو بخوبی باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور سنبھال رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ فسادِ خونِ اطفال میں جب کہ مادہ آتشک کے باعث بچوں کے سر اور بدن پر شور یعنی پھنسیاں نمودار ہو کر ان سے رطوبت سی جاری ہو تو یہ سفوف بقدر دو رتی، چھ ماشہ گھی میں حل کر کے اس میں سے بقدر تین بوند کے بچے کو کھلائیں۔ باقی گھی اس کے بدن پر مل کر نہلائیں ان شاء اللہ چند ہی روز میں آرام ہو گا۔ (اسرار الاطباء)

(۳۹) تدبیر ہڑتال ورقی:

اجزاء و ترکیب:۔ ہڑتال ورقیہ دو تولے۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ فلفل دراز، دارچینی، قرنفل (لونگ) ہر ایک آٹھ ماشے، جوز بوا ایک عدد۔ مشک خالص ایک رتی۔

سب ادویہ کو ملا کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور روزانہ نو گھنٹے کھرل کیا کریں۔ یہاں تک کہ سحق کرتے کرتے چار دن ہو جائیں پھر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ فالج ولقوہ کے مریض کو بعد از تنقیہ شوربا مرغ کا ایک پیالہ پلائیں۔ اور ازاں بعد کشتہ ہذا دو رتی ایک عدد چھوہارا گٹھلی دور کردہ میں ڈال کر کھلائیں۔

خواص:۔ فالج اور لقوہ و دیگر امراض باردہ و دماغیہ کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید پایا گیا ہے۔

(۴۰) کشتہ نقرہ الائچی والا :

اجزاء و ترکیب :۔ برادہ چاندی ایک تولہ ہم وزن سیماب ملاکر چولائی خاردار کے رس میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ دس تولہ رس جذب ہو جائے۔ پھر جوڑا قرص بناکر خشک کرلیں۔ اور نو ٹکیہ سے چار پنج چولائی کے نغدے میں لپیٹ کر دو۔ اوپلہ کلاں میں جن کا وزن تقریباً چار سیر ہو محفوظ ہوا جگہ میں آگ دیں۔

بفضلہ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

ازاں بعد ہم وزن طباشیر اور الائچی خورد ملاکر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سب ادویہ مانند غبار کے ہو جائیں۔ کسی شیشی وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال و خواص :۔ دوا موصوف تپدق، کثرتِ بول، جریان، سرعتِ انزال، رقتِ منی۔ ضعفِ دماغ۔ ضعف باہ، ضعف جگر۔ سل اور امراضِ قلب وغیرہ کے لیئے بے حد مفید ہے۔ ان امراض میں اس دوا کا استعمال اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ :۔

ضعفِ دماغ کے لیئے جلیبی کے ہمراہ۔

امراضِ جگر میں مربّے یا شربتِ انارین کے ساتھ۔

تپ دق میں مربّہ سیب یا شربتِ شفا کے ہمراہ۔

سِل میں ہمراہ شربتِ اعجاز۔

امراضِ معدہ میں حب الآس یا انار کے ساتھ۔

امراضِ قلب میں شربتِ صندل یا گاؤزبان کے ہمراہ۔

اور قوّتِ باہ کے لیے روغن زرد کے ہمراہ دوا نہا بقدر ایک رتّی کے استعمال کرائیں۔ (رحیمی)

(۱۱)

اِلائچی کلاں

مختلف نام

مشہور نام	بڑی الائچی	ہندی	لال الائچی یا پوربک
بنگالی	بڑا الانچی یا ایلاچی	″	الائچی وغیرہ
گجراتی	ایلچا	تلنگی	پینگ ایلاکیالو
تامل	ایلم	″	ایک چیٹو
لاطینی	ایلومم مسبولیٹم		Sala kel - ame
انگریزی	لارج کارڈی مم		Large Cardamam
عربی	قاقلہ کبار۔ قاقلہ ذکر۔ قاقلہ زنجی ذغیرہ وغیرہ		
فارسی	ہیل کلاں۔ ہیل ذکر۔		

ماہیت:۔

الائچی خورد کی طرح الائچی کلاں بھی ایک پہاڑی پودے کا پھل ہے۔ پودے کی اونچائی عموماً دو سے تین ہاتھ تک ہوتی ہے۔

بیخ:۔ الائچی کلاں کی بیخ ادرک کے پودے کی طرح گرہ دار ہوتی ہے۔

پتے:۔ اس کے پتوں کی وضع اور ساخت بالکل انار کے پتوں کی سی ہوتی ہے۔

حکیم عبدالحمید صاحب حاشیہ تحفہ میں رقم طراز ہیں کہ۔

"الائچی کلاں کے پتے جوار کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ رنگ سبز اور تیرہ ہوتا ہے۔ لمبائی ڈیڑھ بالشت کے قریب قریب اور چوڑائی تین یا چار انگشت ہوتی ہے۔"

نوٹ:۔ علم الادویہ کی بعض کتب میں پتوں کی لمبائی دو بالشت بھی مرقوم ہے۔

پھول:۔ الائچی کلاں کے پھول ساق کے عموماً زیریں حصہ میں لگتے ہیں۔ پھول چھوٹا سا اور

سرخی مائل ہوتا ہے۔ ساخت اور وضع کے اعتبار سے بالکل باقلا کے پھول کا سا ہوتا ہے۔

پھل :- پھل یعنی الائچی کلاں ساق کے نیچے پھول کی جگہ لگتے ہیں۔ مجملاً صنوبری شکل اور سہ گوشہ ہوتا ہے۔ عموماً انگلی کے پورے کے برابر ہوتا ہے۔ نیز بعض پھل چھوٹے بڑے بھی ہوتے ہیں۔ چھلکا ایک حد تک مضبوط اور رنگت میں خاکی و تیرہ ہوتا ہے۔ جس کے لمبائی کے رخ میں چکر اور دھاریاں پائی جاتی ہیں۔ پھل بخوبی پختہ ہونے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے۔

بیج :- بیجوں کی رنگت بھی خاکی و تیرہ ہوتی ہے۔ حجم میں دانہ مرچ کے برابر ہوتے ہیں۔ اور سہ پہلو مائل بہ گولائی کچھ اس قسم کی ساخت اختیار کیے ہوتے ہیں۔ اگر تازہ بیج کو پھوڑا جائے تو اس میں سے ایک قسم کی چیپ دار، شیریں، رطوبت نکلتی ہے۔ مگر خشک ہونے کے بعد زائل ہو جاتی ہے۔

الائچی کی دوائی تاثیر دو سال تک محفوظ اور قائم رہ سکتی ہے۔ برخلاف اس کے چھلکے سے الگ کیے ہوئے بیج بہت ہی قلیل عرصے میں بے تاثیر ہو جاتے ہیں۔ ایسے بیج ایک حاذق اور تجربہ کار طبیب کی نظر میں بجز کوڑا کرکٹ کے اور کچھ وقعت نہیں رکھتے۔ اس کے بیجوں سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جو رنگت میں پیلا ہوتا ہے۔ استعمال کرنے پر مفرح الارواح اور بدن میں چستی و چالاکی اور نئی روح پھونکنے والا ثابت ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- آسام بنگال، چین، کوچین، جاوا، نیز مغربی ممالک یمن اور جنشہ وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

طبیعت :- شیخ الرئیس نے تیسرے درجے میں گرم و خشک لکھا ہے۔ گیلانی اور صاحب تحفہ کے نزدیک دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ بعض مصنفین اور مؤلفین نے پہلے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک لکھا ہے۔

مضرات :- الائچی کلاں آنتوں اور پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔

مصلحات :- آنتوں کی اصلاح کے لیے کتیرا گوند اور پھیپھڑوں کے لیے قند مفید ہے۔

بدل :- الائچی کلاں کا بدل ہم وزن کباب چینی اور ڈیوڑھی الائچی خورد ہے۔

مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ بعض نے چار ماشہ سے نو ماشہ تک بھی تجربہ کیا ہے۔

افعال و خواص :- مفرح الارواح ہے۔ گرمی پیدا کرتی ہے۔ دل، معدہ، اور مسوڑھوں

کو قوی کرتی ہے۔ محرک واشتہا اور محلل ریاح ہے۔ معدہ کی رطوبت ہاضمہ کو تیز کرتی ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ نافع جریان، دافع متلی وقے ہے۔

نیز سدوں کو کھولتی ہے۔ بالخصوص جگر کے لیے بے حد نفع دینے والی شے ہے۔

نوٹ :۔ طبِ جدید میں الائچی کلاں استعمال نہیں کی جاتی اور الائچی خورد ہی سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن برخلاف اس کے طبِ یونانی اور آیورویدک طب میں الائچی کلاں قدیم الایام ہی سے الائچی خورد کے دوش بدوش زیرِ استعمال چلی آ رہی ہے۔

مفردات

(۱) کھانسی :

ھُوَالشَّافِی :۔ حسبِ حاجت الائچی کلاں لے کر کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔ اور بدستور معروف سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بوقتِ ضرورت سفوفِ ہذا بقدر ۲ ماشہ صبح و شام آبِ تازہ کے ہمراہ مریض کو کھلائیں۔

فوائد :۔ بفضلہٖ کھانسی ہر قسم اور خصوصاً بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

(۲) تشنگی :

ھُوَالشَّافِی :۔ الائچی کلاں کے بیج منہ میں رکھ کر چوستے رہا کریں۔ پیاس کی زیادتی موقوف ہو جائے گی۔

(۳) ہچکی :

ھُوَالشَّافِی :۔ پوست الائچی کلاں بقدر ۶ ماشہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

④ قے :

هُوَالشَّافِیُ :۔ عمدہ الائچی کلاں لے کر اس کا سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے بقدر چار ماشہ سفوف مذکور لے کر ایک پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب ایک چھٹانک باقی رہے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ایک ایک چمچہ بر نصف گھنٹہ کے بعد پلاتے رہیں۔ اِن شاء اللہ قے بند ہوگی۔

⑤ جی متلانا :

هُوَالشَّافِیُ :۔ الائچی کلاں حسبِ ضرورت لے کر باریک پیس لیں۔ اور کپڑ چھان کر لیں۔ اور برابر کھانڈ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ذرا ایک چٹکی لے کر منہ میں رکھیں۔ اور اسی طرح تا بحال طبیعت چٹکی چٹکی کھاتے رہیں۔

⑥ دست :

حسبِ حاجت تخم الائچی کلاں پیس کر بقدر ایک ماشہ ہمراہ سرد پانی کے دیں۔ اگر معمولی ہو تو دن میں تین بار دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی دن میں شفا ہو جائے گی۔

چٹکلہ جات

⑦ درد سر :

هُوَالشَّافِیُ :۔ حسبِ حاجت تخم الائچی کلاں کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت بطور نسوار سونگھائیں۔ بفضلہ چھینکیں آکر غلیظ مادہ خارج ہو جائے گا۔ اور ان شاء اللہ دردِ سر سے نجات حاصل ہوگی۔

⑧ درد شقیقہ کی آسان مگر اعلیٰ نسوار :

درد شقیقہ میں اس فوری اثر نسوار کا استعمال بے حد موثر پایا گیا ہے۔ بفضلہ ایک آدھ مرتبہ نسوار

استعمال کرانے سے درد کافور ہوگا۔

ھُوَالشَّافِی :۔ الائچی کلاں کا چھلکا۔ نوشادر، ہر دو ادویہ حسبِ ضرورت ہم وزن لیں اور کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔ اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ اگر درد دائیں جانب ہو تو مریض کے بائیں ناک کے نتھنے میں اور اگر بائیں میں ہو تو دائیں میں سونگھائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے درد موقوف ہو جائے گا۔

(۹) سُرمہ رفیقِ چشم :

(جو کہ باوجود قلیل الاجزا ہونے کے کثیر الفوائد ہے)

ھُوَالشَّافِی :۔ دانہ الائچی کلاں عمدہ ایک تولہ، سرمہ اصفہانی ایک تولہ۔

ہر دو ادویہ کو ایک نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے دس روز تک کھرل کریں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ہر دو وقت، صبح و شام، دو دو سلائی۔ اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد :۔ اس کے متواتر استعمال سے نیا پھولا۔ دھند۔ پانی جانا۔ سرخی۔ خارش وغیرہ دور ہو کر بفضلہ نظر تیز ہو جاتی ہے۔ اور ایک کمال درجے کی صفت یہ ہے۔ کہ اگر تندرست حضرات اس کا استعمال کرتے رہیں۔ تو مدِ چشم سے محفوظ رہیں گے۔ دماغی کام کرنے سے آنکھوں میں ضعف اور کمزوری لاحق نہیں ہوتی۔ بلکہ آہستہ آہستہ ضعفِ بصارت وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ آنکھوں کے لیے اکسیر صفت انجن ہے۔

(۱۰) ہچکی :

ھُوَالشَّافِی :۔ الائچی کلاں دو تولہ، آدھ سیر پانی میں ڈال کر نرم نرم آگ سے پکائیں۔ اور ایک پاؤ پانی باقی رہنے پر اتار کر چھان لیں۔ اور قدرے روغنِ بادام ملا کر مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

(۱۱) جوشاندہ برائے ہیضہ :

ھُوَالشَّافِیْ :۔ پوست الائچی کلاں سہ ماشہ لے کر ۱ تولہ عرق گلاب میں ڈال کر جوش دیں ۔ اور سرد ہونے پر مریض کو لائیں ان شاء اللہ صحت ہو جائے گی مصنف طب شافی اس کو اپنا مجرب بیان کرتے ہیں ۔

(۱۲) چٹنی دافع ہیضہ :

ھُوَالشَّافِیْ :۔ دانہ الائچی کلاں تین ماشہ، قرنفل تین ماشہ، شربت انارین تین تولہ ۔ الائچی اور لونگ ہر دو کو شربت انارین میں اچھی طرح پیس کر مریض ہیضہ کو چٹائیں ۔ اس چٹنی کے استعمال سے بفضلہٖ ہیضہ کا حملہ ناکام ثابت ہوتا ہے ۔

(۱۳) دست بند :

ھُوَالشَّافِیْ :۔ تخم الائچی کلاں ، بیل گری ، ہر دو ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں ۔ اور سنبھال رکھیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہٰذا بقدر نصف ماشہ مریض کو دیں ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ دست بند ہو جائیں گے ۔

(۱۴) مولّدِ باہ :

ھُوَالشَّافِیْ :۔ تخم الائچی کلاں ، موصلی سفید ، ہر دو مساوی الوزن لے کر بدستور معروف سفوف بنالیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہٰذا بقدر ایک ماشہ مصری کے ہمراہ مریضِ ضعفِ باہ کو کھلایا کریں ۔ ان شاء اللہ چند روز میں قوتِ باہ بڑھ جائے گی ۔

(۱۵) وجع المفاصل کا گنگا جمنی سفوف :

ھُوَالشَّافِیْ :۔ دانہ الائچی کلاں ، فلفلمین ہر ایک ایک تولہ ۔ ہر دو کو باریک پیس کر سفوف تیار فرمائیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہٰذا مریض کو بقدر ہمت سے ایک ماشہ تک تازہ پانی یا عرق گاؤزبان

سے دیں۔

فوائد: وجع المفاصل کے لیے ازحد موثر اور مفید شے ہے۔
علاوہ ازیں بخار، درد سر اور عصبی دردوں کے واسطے بھی اس کا استعمال ازحد مفید پایا گیا ہے۔

(۱۶) دردِ اعصاب کا اکسیری چٹکلہ:

هُوَالشَّافِی:۔ تخم الائچی کلاں ایک تولہ۔ کونین ڈیڑھ ماشہ۔ پہلے تخم الائچی کو خوب باریک کر کے کونین ملائیں۔ اور باہم مخلوط کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ بوقتِ ضرورت بقدر ایک ماشہ کھلائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ پٹھوں کا درد موقوف ہو جائے گا۔

(۱۷) پارہ یا اس کے مرکب سے منہ آنا

بعض اوقات پارہ یا اس کے مرکب کے استعمال سے منہ آجایا کرتا ہے۔ اس کے لیے ذیل کا چٹکلہ نہایت مفید پایا گیا ہے۔

هُوَالشَّافِی:۔ دانہ الائچی کلاں دو تولے باریک پیس کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور پاؤ بھر باقی رہنے پر اتار لیں۔ اور قدرے سرد ہونے پر چھان کر مریض کو اس سے غرغرے کرائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔

(۱۸) امراضِ جلد:

جلد کی نصف درجن سے زیادہ امراض کے لیے الائچی کلاں ایک مفید اور تریاق صفت دوا ہے۔

هُوَالشَّافِی:۔ الائچی کلاں عمدہ ایک چھٹانک لے کر باریک پیس لیں۔
اور چار سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی محض ایک سیر باقی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔

اس تیل کی مالش بدن پر کریں۔

فوائد:۔ اس سے پتی نکلنا، خشک کھجلی، پسینہ یا بدبو کا آنا وغیرہ وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بدن کی رنگت بخوبی نکھر آتی ہے۔

مُجَرّبات

۱۸ سفوف مقوی دماغ :

(از جناب حکیم محبوب عالم صاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ)

ایسے لوگ جو دماغی کام زیادہ کرتے ہیں۔ ان کے لیے یہ سفوف نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ قوتِ حافظہ کے تیز کرنے کے لیے آسان اور مفید مانا گیا ہے۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی کلاں ۵ تولے۔ مغز بادام ۵ تولے۔ چاول کشنیز ۵ تولے۔ چاول سونف ۵ تولے۔ مصری ۵ تولے۔

سب کو باہم ملا کر ایک ڈبے میں بند کریں۔

فوائد :۔ مقوی دماغ۔ مقوی حافظہ۔ بھوک لگانے اور غذا کو ہضم کرنے والا سفوف ہے۔

۱۹ سوزاک کا کم خرچ، بالا نشین نسخہ :

(از جناب حکیم محمد یار صاحب سلطانی، عمدۃ الحکماء ملیانوی)

ھُوَالشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی کلاں چار تولے، قلمی شورہ چار تولے۔ ہر دو ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں۔

مشکل سے پیچھا چھوڑنے والی بیماری کا آسان ترین تریاق ہے۔

ترکیبِ استعمال :۔ نو ماشہ صبح و شام، تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

خدا کی مہربانی سے بہت کم خطا جانے والا۔ قابلِ اخفا نسخہ ہے۔

مَخفِیّات

(۲۰) طلسمی پاؤڈر :

یہ دوا اکثر دماغی بیماریوں کے لیے بفضلہٖ مفید ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے۔ کہ قلیل الاجزاء اور نہایت ہی سہل الترکیب ہے۔ ہر طبیب اور غیر طبیب کو چاہیئے۔ کہ اسے تیار کر کے فائدہ اٹھائے پبلک کو ایسی دوا کی بے حد ضرورت ہے۔ اگر مناسب قیمت لگا کر مشتہر کیا جائے۔ تو بہت فروخت ہو سکتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ۔ بادیان ایک تولہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کوٹ چھان کر بدستور معروف تیار فرمائیں۔ اور کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ عمومی طور پر سفوف ہٰذا ایک ماشہ سے چار ماشہ تک استعمال کرایا کریں۔

ترکیبِ استعمال و فوائد :۔ یہ سفوف نہایت ہی کارآمد ہے۔ اور بہت سے امراض میں مستعمل ہے۔

اس سے ہر قسم کا تشنج دور ہو جاتا ہے۔ زچگی میں بعض عورتوں کو تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو ایسی حالت میں سفوف ہٰذا دو ماشہ سے تین ماشہ تک دو تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ ام الصبیان میں ۶ مہینے کے بچے تین رتی اور ایک سال کے بچہ کو ۴ رتی کی ایک دو خوراک دینے سے دورہ بند ہو جاتا ہے۔

نیز نیند لانے کیلئے ۴ ماشہ سوتے وقت کھلایا کریں۔ بفضلہٖ نیند اچھی طرح آنے لگتی ہے جوشِ جنون میں ۳۔۳ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۱) سفوف تریاق معدہ :

آپ نے بہت سے آیورویدک چورن اور نمک سلیمانی وغیرہ کا تجربہ کیا ہوگا۔ ذرا اس

سفوف کو بھی آزما کر دیکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نہایت مفید پائیں گے۔

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ دانہ الائچی کلاں پختہ برنگ سیاہ دو تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو پہلے الگ الگ کھرل کر کے باریک کریں۔ اور اچھی طرح پس جانے پر سب کو کپڑچھان کر لیں۔ ازاں بعد سب کو ملا کر از سر نو سحق کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ یک جان ہو جائیں اور مجلاً ایک ہی وہ رنگ و ذائقہ اور بو کے لحاظ سے تیار ہو جائے۔ تو کسی شیشی وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ سفوف تریاق معدہ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ سادہ پانی کے مریض کو دیا کریں۔ البتہ ضعف معدہ کی صورت میں بجائے پانی تازہ کے گرم دودھ سے استعمال کرائیں۔ اور بچوں کو نصف خوراک دینی چاہئے۔

فوائد:۔ سفوف تریاق معدہ جملہ امراض کے لیے تریاق ہے۔ اس کا استعمال معدہ کی ہر مرض میں مفید اور موثر پایا گیا ہے۔ چنانچہ اس کے مسلسل استعمال سے نہ صرف سوء ہضم، اور ضعف معدہ دور ہو جاتا ہے۔ بلکہ معدہ پہلے کی نسبت قوی اور سخت سے سخت غذائیں پوری پوری طرح ہضم کر کے جزو بدن بنانے لگتا ہے۔

بدہضمی اور قلت اشتہا موقوف ہو کر بھوک چمک اٹھتی ہے۔ اور پہلے کی نسبت بھوک کئی گنا زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ قے اور متلی ہونے کی بالکل نوبت نہیں آتی۔ دل و دماغ انجرات معدہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور محض معدہ کے باعث کسی مرض میں مبتلا نہیں ہوتے۔

علاوہ ازیں سفوف ہذا عظم الطحال و ریاح وغیرہ کے لیے بھی سود مند ہے۔ غرضیکہ معدہ کی ہر بیماری کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

(۲۲) روشن دھارا:

صفراوی مزاجوں کے لیے خصوصاً اور سب کے لیے عموماً موسم گرما میں تسکین دہندہ مقوی دل و دماغ و معدہ ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ الائچی کلاں ایک تولہ۔ بنسلوچن ایک تولہ۔ گلو ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ۶ ماشہ۔ سونف ایک تولہ۔

سب کو سفوف کر کے بقدر ۲ ماشہ کے لے کر کسی پیالہ کے منہ پر کپڑا باندھ کر رکھ دیں۔

اور ساتھ ہی دو تولہ مصری بھی کوٹ کر اس سفوف میں شامل کر دیں۔ بعدہ اس سفوف اور مصری پر گائے کا تازہ دودھ دوہ کر فوراً پی لیں۔ بڑی مقوی اور عجیب چیز ہے۔

طلسمات

دوا آنکھ میں ڈالو اور درد سر کا دور ہو

(۲۳) تحیر خیز طلسمی دوا:

قارئین کرام یہ دوا کیا ہے۔ بیسویں صدی کے تحفہ جات میں سے ایک بہترین تحفہ ہے۔ درد سر خواہ کتنی ہی شدت سے ہو رہا ہو۔ اس طلسمی دوا کی ایک ایک بوند آنکھوں میں ڈال دیں اور قدرت خدا تعالےٰ کا کرشمہ ملاحظہ فرمائیں۔

ھُوَ الشَّافِیُ:۔ دانہ الائچی کلاں نو ماشہ۔ پھٹکڑی نو ماشہ۔ گل منڈی نو ماشہ۔

ہر سہ ادویہ کو بخوبی باریک پیس لیں۔ اور مناسب مقدار عرق کیلا میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ ضرورت کے وقت استعمال کر کے طبیبوں اور مریضوں کے دلوں پر اپنی حذاقت کا سکہ بٹھائیں

فوائد:۔ بفضلہٖ تعالیٰ جونہی دوا آنکھوں میں ڈالی جائے گی۔ درد اس طرح غائب ہو جائے گا۔ جس طرح سورج کی شعاعوں سے تاریکی۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ سر درد کے ساتھ مریض کو بخار نہ ہو۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

مرکبات

(۲۴) جوارش قاقلہ مقوی معدہ:

ھُوَ الشَّافِیُ:۔ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ سود ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ

ب تولہ ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ ۔ فلفل دراز ایک تولہ ۔ گل سُرخ ایک تولہ ۔ قند سیاہ آدھ سیر۔
سب ادویہ کو کوٹ پیس کر قند سفید میں شامل کرکے بدستور معروف جوارش تیار فرمالیں۔
ترکیبِ استعمال :۔ جوارش ہذا مریض کو بوقت صبح ۶ ماشہ کی مقدار میں عرق سونف سے دیں۔
فوائد :۔ جوارش از حد مقوی معدہ مانی گئی ہے۔

(۲۵) سفوف قاقلہ کبار :

یہ سفوف ہیضہ کو دور کرنے میں نہایت سریع الاثر ہے۔ اور نہایت مفید پایا گیا ہے۔
هُوَالشَّافِي :۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ ۔ تخم حماض ۶ ماشہ ۔ تخم لیموں ۶ ماشہ ۔ طباشیر ۶ ماشہ سدرشک ۶ ماشہ ۔ انار دانہ ۶ ماشہ ۔
سب ادویہ کو کوٹ پیس کر بدستور معروف بنالیں۔
ترکیبِ استعمال :۔ ضرورت کے وقت مریض ہیضہ کو سفوف ہٰذا بقدر ۳ ماشہ ۔ عرق گلاب ایک چھٹانک سکنجبین دو تولہ میں ملاکر استعمال کرائیں۔
فوائد :۔ ان شاء اللہ ہیضہ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

تریاقات

(۲۶) تریاق ہیضہ :

تریاق ہیضہ جس قدر ہیضہ کے مریض کو مفید ہوتا ہے ۔ اس قدر بڑی قیمت والی ادویہ بھی نفع بخش ثابت نہیں ہوتیں۔
هُوَالشَّافِي :۔ دانہ الائچی کلاں ، پودینہ ، جدوار ، سپاری ، دانہ الائچی خورد ۔ اجوائن ۳-۳ ماشہ۔
جملہ ادویہ کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کریں اس کے بعد ۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ان شاء اللہ سب ادویہ آپ کو راکھ کی صورت میں ملیں گی پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال و فوائد :۔ تریاق ہٰذا بقدر ایک ماشہ ہمراہ عرق گلاب ۵ تولہ مریض کو پلائیں ۔ بفضلہٖ تعالےٰ تریاق ہٰذا تریاق ہی ثابت ہو گا ۔

(۲۷) تریاق سوزاک :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ دانہ الائچی کلاں ۔ ست بہروزہ ۔ کباب چینی ۔ طباشیر ۔ ہر ایک ۸ ماشہ ۔ نبات سفید دو تولہ سب ادویہ کو بخوبی پیس کر باریک کر لیں ۔ ازاں بعد روغن صندل کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں ۔ اور تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں ۔ یہاں تک کہ ڈیڑھ تولہ عرق جذب ہو جائے ۔ تیار ہے ۔ چینی کے پیالہ میں حفاظت سے رکھیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ بقدر دو ماشہ مریض کو صبح و شام کھلا کر اوپر سے گائے کا دودھ پلایا کریں ۔

فوائد :۔ ان شاء اللہ سوزاک کے لیے تریاق ہٰذا صحیح معنوں میں تریاق ثابت ہو گا ۔

(۲۸) تریاق السم :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ حسبِ حاجت الائچی کلاں لے لیں ۔ اور اسے کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ بوقتِ ضرورت سفوف ہٰذا زہر خوردہ کو نصف تولہ سے ۲ تولہ تک پانی کے ہمراہ کھلایا کریں یا پانی میں رگڑ کر مسموم کو پلائیں ۔ ان شاء اللہ زہر کافور ہو گا ۔

کُشتہ جات

(۲۹) صلایہ سیماب :

ھُوالشّافی م۔ دانہ الائچی کلاں ۸ تولہ۔ پارہ ۴ تولہ۔ قلعی ایک تولہ۔

پہلے پارہ اور قلعی کو گرم کرکے۔ دانہ الائچی کو بھی باریک کرکے پارچہ بیز کریں۔ ازاں بعد سب کو ملاکر اس قدر کھرل کریں۔ کہ قلعی اور سیماب بالکل نابود ہوجائے۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا نصف ماشہ تک مریض کو استعمال کرائیں۔ حرارت مثانہ اور ذیابیطس کے لیے دماغ اور قوت باہ کے لیے شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔

خواص :۔ اس کا چند روزہ استعمال بفضلہٖ حرارت کو زائل کرتا ہے۔ ذیابیطس کو دور کرتا ہے۔ قوتِ باہ کو پیدا کرنے نامرد کو مرد بناتا ہے۔

(۳۰) کشتہ شنگرف :

اجزاء ترکیب۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ جائفل۔ ادرک۔ ہلدی ہر ایک ۱ تولہ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ پہلے الائچی کلاں وغیرہ کو باریک پیس کر تین حصے کرلیں۔ ایک حصہ کو شیر مدار میں تر کرکے نغدہ بنائیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر مٹی کے صاف برتن کے درمیان رکھیں اور چولہے پر چڑھائیں۔ اور نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ چھ گھنٹے ہوجائیں۔ پھر آگ تیز کردیں۔ اور ایک پہر جاری رکھیں۔ ازاں بعد دست پناہ سے گرم گرم نکال کر روغن زرد میں ڈال دیں۔ اسی طرح باقی ماندہ ادویہ کے ہمراہ مزید دوبارہ عمل کریں۔ گویا کل تین مرتبہ عمل ہوگا۔

خواص :۔ تمام سردی کی بیماریوں کے لیئے اکسیر الاثر کشتہ ہے۔ اور مقوی باہ و ممسک ہے۔ خوراک ہر حالت میں ایک رتی دی جاتی ہے۔

اِندرانی

تمہید و تعارف۔ مشہور و معروف بوٹی ہے۔ جسے خاص خاص حکیم و وید جانتے ہیں۔ زمین پر فروش ہوتی ہے۔ اس کی پتی گول اور موٹی پھول سرخ اور بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔

بیٹ موصلی دار اور اس کا رنگ خاکستری ہوتا ہے۔ شاخیں بے شمار اور ان پر لال دھاریاں پائی جاتی ہیں۔

وجہ تسمیہ۔ قدیم لوگوں نے اس کی اکسیری تاثیر اور فوائد سے خوش ہو کر اس کا نام ہندرانی یعنی ہندوستان کی رانی رکھ دیا۔ بعدہٗ ہندرانی سے اندرانی بنا لیا۔ چنانچہ اب ان دونوں ناموں سے مشہور ہے۔

موسم و مقام پیدائش۔ موسم سرما میں نومبر کے مہینہ میں اگتی ہے۔ جنوری فروری میں اس پر جوبن ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بہار دیکھ کر خشک ہو جاتی ہے۔ عموماً سیلابی مقام تالابوں، جوہڑوں۔ ندی نالوں اور کنوؤں کی نالیوں پر اپنے موسم میں بافراط ملتی ہے۔ خصوصاً ایسے آبی قطعات جو موسم سرما میں خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کی پیدائش کے لیے نہایت موزوں اور مناسب ہیں۔

طبیعت۔ عموماً دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے۔

اقسام۔ جیسا کہ ہم مندرجہ بالا سطور میں تحریر کر آئے ہیں۔ کہ اندرانی میں پھول سرخ آتے ہیں۔ لیکن سننے میں آیا ہے۔ کہ اس کے سفید پھول بھی ہوتے ہیں۔ مگر یہ نایاب ہے۔ بعض کتب میں لکھا ہے۔ کہ دریائے راوی کے کنارے علاقہ فیض پور اور اس کے گرد و نواح میں تلاش کرنے سے مل جاتی ہے۔ مہوسیوں کے لیے نادر چیز ہے۔

افعال۔ ملین اور ملطف ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے۔ قلب کو مفید ہے۔ صاف اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔

....

حکایات

(۱)

مولوی حکیم نہال الدین صاحب اچانک مرض ہیضہ کی لپیٹ میں آگئے۔ زندگی کی امید نہ رہی کوئی حکیم گاؤں میں موجود نہ تھا۔ خود ہی حکمت کرتے تھے۔ ہوش وحواس بجا کر کے اپنے بھائی میاں جلال الدین صاحب سے کہنے لگے۔ کہ اگر کہیں سے بوٹی "اندرائن" سرخ پھول والی دستیاب ہو سکتی ہے تو لاؤ ورنہ کام تمام ہے۔

میاں جلال الدین جو ہر قسم بوٹیوں وغیرہ پہ بھاگے دوڑے گئے۔ مگر بوٹی ختم ہو چکی تھی۔ میلوں اور کوسوں تک گھبرائے گھبرائے تلاش کرتے پھرے۔ ایک دو پودے خشک ہونے کے قریب ملے۔ انہیں کوٹ کر مرچ سیاہ ملا کر گھوٹا۔ چھان کر پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی۔ ہیضہ کا آخری تریاق بنے۔

(۲)

ہمارے پڑوس میں بھائی ہرنام سنگھ اکالی رہتا ہے۔ ان کے ہاں دو پشتوں سے ایک دوا تیار ہوتی ہے۔ اور دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے مفت تقسیم ہوتی رہتی ہے۔

مجھے بخوبی یاد ہے۔ کہ بچپن کے زمانہ میں کئی مرتبہ جب راقم الحروف خود اس مرض میں مبتلا ہوا تو والدہ ان کے ہاں سے دوا منگوا کر لیپ کرایا کرتی تھیں۔

دوا واقعی بہت مفید اور مجربہ کار فوائد کی حامل ہے۔ صدہا نہیں۔ ہزارہا آدمیوں نے اس کی طفیل سے فائدہ حاصل کیا ہے۔ مجھے محض اتنا پتہ تھا کہ اندرائن بوٹی کا پانی اس میں ڈالا جاتا ہے۔ اس لیے آج جبکہ اندرائن بوٹی کے فوائد لکھے جا رہے تھے۔ ہرنام سنگھ کو بلا کر نسخہ دریافت کیا۔ اور بلفظہ درج کر دیا گیا۔

پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ رسونت مصفےٰ ۵ تولہ۔ افیون پختہ ۳ ماشہ۔

دونوں کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر سناروں کے کھٹے کے پانی کی آمیزش سے آگ پر رکھ دیں۔ اور اندرائن سبز کو نچوڑ کر نکالا ہوا پانی ۱۱ ماشہ کی مقدار میں نکال کر شامل کر دیں۔ اور دھیمی آگ پر پکائیں۔

بس اس کے پکانے میں کمال ہے۔ اگر زیادہ پک گیا تو جو ہر جل کر دوا بے اثر رہ جائے گی۔

آہستہ آہستہ پکائیں۔ جب قوام افیون کی طرح ہو جائے تو اتار کر لمبی لمبی گولیاں بنا لیں۔ اور بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر دکھتی آنکھوں کے مریض کی آنکھوں پر لیپ کرائیں۔

دکھتی آنکھوں کے لیے بفضلہٖ تعالےٰ بہتر سے بہتر اور ہزار ہا مرتبہ کی مجرب دوا ہے۔

مرکّبات

۳ اورام :

ھُوَالشَّافی :۔ حسبِ ضرورت پوست بیخ اندرانی لے کر خوب باریک گھوٹ لیں۔ اور بجائے ورم پر باندھ لیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ ورم تحلیل ہو جائے گا۔

۴ حبوب اندرانی :

گل اندرانی حسبِ حاجت لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر مسفوف گوند کیکر ½ حصہ کے ہمراہ گولیاں بنا لیں۔ منہ میں رکھنے سے بیٹھی ہوئی آواز صاف ہو جاتی ہے۔ نیز ادنےٰ قسم کی سگریٹ پینے سے جو قصبۃ الریہ میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔

۵ عرقِ اندرانی :

ترکیب :۔ سالم بوٹی تمام و کمال یعنی حصہ بیخ و بار بیس تولے کی مقدار میں لے کر نیم کوب کریں۔ اور دس سیر پانی میں بھگو دیں ۲۴ گھنٹے کے بعد بدستور معروف ایک بوتل عرق کشید کر لیں۔

خواص :۔ مولد خون صالح اور خفقان کے لیے مفید ہے

۶

۵ تولہ نمک کو توے پر ڈال کر اوپر سے دو تین دفعہ سرکہ ڈال کر جذب کریں۔ بعدۂ اندرانی کا پانی ۵ تولہ بدستور جذب کر دیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ۲ رتی بعد غذا کے پھانک لیں۔ بوقت حاجت گرم پانی کے گھونٹ کے ساتھ پھانکیں۔

فوائد:۔ محلل ریاح ومقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ اور ہضم خوب کرتا ہے۔

(۷) سنیاسی نسخہ :

یہ نسخہ ہیضہ کے لیے تریاق خیال کیا جاتا ہے۔ جس کو نشانی مطلق عین ہیضہ کے دنوں میں پیدا کرتا ہے۔

هُوَالشَّافِي:۔ اندرانی بوٹی جو کہ تالاب اور جوہڑوں کے کناروں پر عام پیدا ہوتی ہے۔ جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بعینہ گورکھپان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے برنگ سرخ جب پھولتی ہے۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے۔ امید ہے کہ اب آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہوں گے

یہ بوٹی ہیضہ کے لیے بہترین تریاق ہے۔

اندرانی بوٹی چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد۔ پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں۔ اور گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ اور اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے بعد پھر پلائیں۔

خدا کے فضل سے تین چار بار پلانے سے قے اور بے چینی وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آنے لگی۔ بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر میں سو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی مرض کی حالت میں بلا خطرہ اور مفید چیز ہے۔ لیکن یہ بوٹی تازہ لینی چاہیئے۔ ایک دن اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں۔ تو کئی دن تازہ رہ سکتی ہے۔

کُشتہ جات

(۸) کشتہ عقیق :

ترکیب:۔ عقیق ایک تولہ۔ نغدہ بوٹی اندرانی ڈیڑھ پاؤ۔ پاتھک دشتی (جنگلی اُپلے ۱۲) پندرہ سیر بطریق معروف آگ دیں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مناسب بدرقہ۔

فوائد:۔ دافع جریان۔ خفقان ودمہ وغیرہ۔

....

⑨ کشتہ تانبہ :

اجزاء :- تانبہ بشکل پیسہ ۱ تولہ۔ نغدہ بوٹی ہرا آدھ سیر۔ پاپڑ کھ صحرائی بیس سیر۔ ڈبیہ جست ڈھلی ہو نغدہ کے اوپر نیچے آسکے۔

ترکیب :- تانبہ کے پترے کو اندرانی بوٹی میں جو ڈبی میں بند ہو بھر کے ان سب کو کوزہ گلی آپ نار سیدہ میں بند کر کے آگ دیں۔ بہ رنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خواص :- ضعف باہ۔ موتیابند۔ پڑبال۔ دیگر امراض باردہ میں مناسب بدرقہ سے دیں اگر کشتہ بہ رنگ طلاء بنانا مقصود ہو۔ تو ڈبیہ میں تانبہ کے نیچے اور اوپر سفوف گندھک رکھ کر آگ دیں۔ ان شاء اللہ سنہری رنگ کا کشتہ نکلے گا۔ عام لوگ اسے سونا ہی تصور کرتے ہیں۔ اس کی رنگت دو دفعہ نوشادر دینے سے بھی فق نہیں ہوتی ہے۔ واللہ اعلم۔

⑩ سنگجراحت :

ھُوَالشَّافِیْ :- سنگجراحت ورقیہ حسب ضرورت آدھ پاؤ نمک جو کوب شدہ۔ اندرانی بوٹی کے پانی میں دو روز بھگو کر رکھیں۔ پانی چار انگل اس کے اوپر رہے۔

بعد ازاں اس پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کریں اور پانچ چھ سیر آگ دیں شگفتہ سفید نکلے گا۔

خوراک :- ایک سے ڈیڑھ رتی تک۔

فوائد :- نفث الدم۔ نزف الدم زحیر وغیرہ

غرضیکہ ان امراض میں جن میں خون کسی عضو سے نکلتا ہو۔ از حد مفید و مؤثر ہے۔ مجرب راقم الحروف ہے۔ (معدن اکسیر)

(۱۳)

اِندرائن

مختلف نام۔

عربی نام	علقم یا حنظل	فارسی نام	خربزہ تلخ
ڈاکٹری نام	کالوسنتھ	سنسکرت نام	مہاکال پھل، اندروانی پھل۔
ہندی نام	اندرائن کا پھل	پنجابی نام	تُمّاں

علاوہ ازیں۔۔۔ کوڑتماں، تُبلمہ۔ ہندوانہ ابوجہل۔

ماہیت۔

ایک نہایت ہی مفید اور خوبصورت مگر کڑوا پھل ہے۔ جو کہ خربوزے کی شکل کا گول گول سبز اور پختہ ہو جانے پر زرد ہو جاتا ہے۔

وزن۔

پاؤ بھر سے لے کر عموماً ڈیڑھ پاؤ تک ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات آدھ سیر یا اس سے زیادہ وزنی بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ جو کہ بظاہر تربوز معلوم ہوتے ہیں۔

شحم حنظل۔

اس کے گودے کو شحم حنظل کہتے ہیں۔ ادویات میں زیادہ تر یہی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے۔ بو کچھ نہیں ہوتی۔ اس کی قوت چار سال تک قائم رہتی ہے۔ بشرطیکہ پھل سالم کا سالم پڑا رہے۔ اگر گودے کو پوست سے علیحدہ کر لیا جائے تو پھر اس کی قوت دو سال کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

تخم۔

سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ لوگ ان میں سے تیل نکال کر طرح طرح کے کام نکالتے ہیں۔

پتے۔ اس کی بیل کی پتیاں تربوز کی بیل کے پتوں کے مشابہ ہوتی ہے۔ دوا کے لئے وہ پتے زیادہ مستعمل ہوتے ہیں۔ جو جڑ کے نزدیک ہوں۔

مقام پیدائش۔

عام طور پر ریتلی زمینوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ موسم برسات سے شروع ہو کر ابتدائے موسم سرما تک بافراط ملتا ہے دیہات تک کر ایک ایک بیل کے ساتھ پچاس ساٹھ بلکہ سو تک لگ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر موسم میں تلاش کرنے سے شاذ و نادر مل جاتے ہیں۔

نوٹ :۔ چونکہ یونانی میں اس کا نام کالوکن تھس ہے۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے۔ کہ لاطینی نام کالوسن تھس اور انگریزی نام کالوسنتھ یونانی میں سے مشتق ہے۔

اقسام۔

رنگ کے اعتبار سے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بالکل سفید پھل ۔ بالکل لال پھل ۔ یہ بہت کمیاب ہیں۔ لال پھل کا گودا بھی لال ہوتا ہے۔ اور بیج پیلے ہوتے ہیں۔ یہ نہایت ہی دست آور ہے۔ ہاں عام دستیاب ہونے والے حنظل کی بھی دو قسمیں ہیں۔ نر و مادہ جن کے فوائد بھی تقریباً یکساں ہیں۔ پہچان یہ ہے۔ کہ نر میں ریشہ ہوتا ہے۔ اور مادہ میں ریشہ نہیں ہوتا۔ نر مادہ سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

احتیاط۔

چونکہ یہ ایک سخت مسہل اور گرم ہے۔ لہٰذا کمزوروں اور بچوں اور بوڑھے شخصوں اور حاملہ عورتوں کو خوراکی طور پر استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

تنبیہ

جس بیل پر ایک پھل لگا ہوا ہو۔ یا جس کا گودا گہرا سبز ہو تو اس کو ہرگز ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ کیونکہ وہ بہت ہی تیز اور سخت زہریلا ہوتا ہے۔ اس کی صرف ڈیڑھ ماشہ کی مقدار کھلا دینا قاتل ہے۔

طبیعت۔

اس کی طبیعت میں حکماء کا اختلاف ہے۔ بعض گرم تیسرے درجے میں اور خشک دوسرے درجے میں بیان کرتے ہیں۔ اور بعض گرم چوتھے درجے میں اور خشک دوسرے درجہ میں فرماتے ہیں۔ اور بعض کا خیال ہے۔ کہ گرم و خشک تیسرے درجے میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ بہر کیف گرم و خشک ہونے میں سب متفق ہیں۔

مصلح۔
اگر اندرائن کے کسی جزو کے استعمال سے تکلیف محسوس ہو تو ذیل کے مصلح کو یاد رکھیں۔
کتیرا۔نشاستہ۔گوند کیکر وغیرہ۔

حکایات

(۱) قولنج کا فقیرانہ ٹوٹکہ:

ایک شخص کو قولنج کا درد پیدا ہوا۔ جس پر ایک لائق حکیم کو بلایا گیا۔ اس نے غاریقون، سقمونیا، شحم حنظل کا مسہل دیا۔ سارا دن گذر گیا۔ مگر مریض کو ایک بھی اجابت نہ ہوئی۔ رات کو مریض بیچارہ مارے درد کے بیتاب ہو گیا۔ اس کے گھر والے لوگ بھی اس کی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اور زار وقطار رونے لگے۔ اس اثنا میں ایک فقیر درویش روٹی مانگنے کے لیے آ گئے۔ اور انہوں نے روٹی کیلیے صدا کی۔ گھر والوں میں سے ایک نے کہا بابا ہمارے گھر میں آج روٹی نہیں پکی۔ کیونکہ مالک خانہ سخت بیمار پڑا ہے۔ فقیر صاحب کہنے لگے کہ بھائی اس بیمار کو دکھاؤ تو سہی۔ وہ شخص فقیر کو بیمار کے پاس لے گیا۔ انہوں نے بیمار کے پیٹ کو خوب غور کر کے دیکھا اور فرمایا کہ ایک بڑا سا حنظل (تمہ) لاؤ۔ چنانچہ آدھ گھنٹہ میں ہی ایک حنظل حاضر کر دیا۔ حکیم صاحب بھی پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ اجی سائیں صاحب یہ ہم پہلے ہی نوباشہ کے انداز میں کھلاتے بیٹھے ہیں۔ سائیں صاحب ہنسے اور فرمانے لگے۔ کہ آپ نے کوٹ کر کھلانے کا اثر تو دیکھ لیا۔ اب میں ذرا تازہ پھل کا اثر کھانا ہوں۔ اسے بھی ملاحظہ فرمایئے۔ سنیاسی صاحب نے اندرائن کو لے کر چاقو سے درمیان میں سے چیر دیا۔ اور ایک ٹکڑا اتار کر علیحدہ رکھ دیا۔ اور اب چاقو سے اس کے گودے کو کرید کر نکالنے لگے۔ جب وہ پیالے کی طرح خول سا رہ گیا۔ تو آپ نے اس میں تین چھٹانک بکری کا دودھ بھر کر گرم گرم راکھ میں رکھ دینے کا حکم دیا۔ اور پندرہ منٹ بعد اس میں دیسی کھانڈ تقریباً دو تولہ ڈال کر انگلی سے ہلا کر مریض کو نیم گرم ہی پلا دیا۔ ابھی بمشکل ایک ہی گھنٹہ گذرا ہو گا کہ مریض کو بڑے زور سے دست آیا۔ جس میں کئی سارے خارج ہوئے۔ جس سے مریض کا درد بہت ہی کم ہو گیا۔ تقریباً آدھ گھنٹے بعد دو دست اور آ گئے۔ جن کے آنے سے بالکل مریض تندرست ہو گیا۔ اس کے بعد

ہم نے بھی اس نسخہ سے فائدہ اٹھایا۔ بالکل ٹھیک ثابت ہوا۔ آپ بھی اس مفت کے چٹکلے کو یاد رکھیں اور کبھی خدانخواستہ کسی غریب کو مبتلائے تکلیف دیکھ کر دعا لیں۔

(۲)

حکایت

ایک شخص نے میرے پاس آکر بیان کیا کہ میں جوانی کے دنوں میں نامراد مرض آتشک میں مبتلا ہوگیا۔ آتشک اس قدر سخت تھا۔ کہ باوجود علاج معالجہ کے ہٹنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ بالآخر کسی فقیر کے بتانے پر اندرائن کے پھل کا استعمال کیا۔ اور وہ اس طرح کہ روزانہ آدھا پھل کھاجایا کرتا تھا۔ اس کے استعمال سے ہمیشہ کئی دست آیا کرتے تھے۔ حاصل کلام چند روز کے استعمال سے مکمل صحت ہوگئی۔

ملاحظہ۔ چونکہ شخص مذکور تو سخت طبیعت کا آدمی تھا۔ اس لیے اسے کوئی خاص تکلیف نہ ہوئی۔ البتہ امیر طبع حضرات سے یہ عمل ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(۳)

حکایت

صوفی رام سروپ صاحب ورمن رقمطراز ہیں۔ کہ میرے چچا صاحب چوہدری کشن چند بہاولپور سے مرض گٹھیا میں نہایت بری طرح بیمار ہو کر آگئے۔ ان کے جوڑ جوڑ میں شدید درد تھا۔ اور ورم تھا۔ ہم موٹر سے اتار کر چارپائی پر لٹا کر گھر لائے۔ عرصہ تین ماہ تک یونانی دیسی، ڈاکٹری علاج کیے۔ مگر افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ خوش قسمتی سے ایک فقیر صاحب خیرات مانگنے آئے۔ اور ہمارے حالات سن کر کہنے لگے کہ فکر کی کوئی بات نہیں۔ شفا ہو جائے گی۔

چنانچہ ایک اندرائن کا تازہ پھل منگوالیا۔ اور اس کا گودا نکال کر اور نمک ملا کر دیگچی میں ڈال کر ایک سیر پختہ پانی کی ملاوٹ سے اس قدر اُبالا کہ تمام پانی جل کر محض آدھ پاؤ باقی رہ گیا۔ اس میں کھانڈ شامل کرکے تولہ تولہ کے لڈو بنا دیئے۔ اور دوسرے دن ایک لڈو مریض کو کھلا دیا۔ جس سے مریض کے پیٹ میں درد شروع ہوگیا۔ پھر دوسرا لڈو کھلا دیا۔ اس سے درد اور بڑھ گیا۔ اب باباجی نے تیسرا لڈو بھی کھلا دیا۔ جس سے درد میں کمی ہوگئی۔ مگر خوب زور سے دست آنے لگے۔ یہاں تک کہ پورے اٹھارہ دست آئے۔ ان دستوں سے جکڑے ہوئے ہاتھ پاؤں قدرے ہلنے لگے۔ دوسرے

دن پھر اسی طریق سے تین لڈو کھلائے۔ مگر اب۔ مت اٹھاسہ کی بجائے آٹھ یا دس آئے۔
تیسرے دن تازہ دوا پھر بنائی۔ پہلی ختم ہو چکی تھی۔ اور بدستور تین لڈو دے دیئے گئے۔
اب دست چار پانچ آئے۔ بس مریض تندرست ہو چکا تھا۔ بعدہٗ میرے چچا اکثر مریضوں کو
خود بنا کر یہی دوا دیتے رہے۔ اور مریض شفایاب ہوتے رہے۔ (ملخص از آب حیات)

مفردات

۴ سر کا گنج :

جس شخص کے سر کے بال نہ ہوں۔ وہ بہت ہی بدزیب معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے لوگ نفرت
کرنے لگتے ہیں۔ اس مرض کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بنا استعمال کیجیے۔
ھُوَالشَّافِی :۔ اندرائن کی بیل کے پتوں کو کوٹ کر اور کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالیں۔
اور سر پر لگایا کریں۔ ہمیشہ نیا پانی حاصل کر کے لگانا چاہیئے۔ چند روز میں خدا کی عنایت سے بال
اُگ کر یہ بدنما عیب دور ہو جائے گا۔ مگر متواتر کئی روز لگانا چاہیئے۔

۵ روغن اندرائن مرکب :

اندرائن کی بیل کے پتوں کا پانی ایک سیر نکلوالیں۔ پھر اس میں روغن کنجد پاؤ بھر شامل کر کے
کڑاہی میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب تمام پانی جل کر محض روغن باقی رہ جائے۔ تو اتار کر سرد ہونے پر
چھان لیں۔ اور بوتل میں بحفاظت رکھیں۔
روزانہ صبح و شام لگایا کریں۔ اگر اس کو اور بھی نفیس بنانا مطلوب ہو تو اس میں روز میری
آئیل (خوشبو) شامل کر کے خوشبودار بھی بنا سکتے ہیں۔ جس سے اس کی نفاست میں اور بھی اضافہ ہو
جائے گا۔ گویا کہ دوا کی دوا ہے۔ اور تیل کا تیل ہے۔

۶ زردی چشم :

بعض اوقات یرقان تو علاج معالجہ سے چلا جاتا ہے۔ مگر زردی چشم رہ جاتی ہے۔ اس کو

دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ کو کام میں لائیں۔

هُوَالشَّافِی :۔ اندرائن تازہ کا پانی نکال کر مریض کو اطلاع دیئے بغیر بذریعہ پچکاری وغیرہ اس کی ایک بوند یا دو بوند آنکھوں میں ٹپکائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ دو تین روز میں زردی دور ہو جائے گی۔

۷ کان کے کیڑے :

کان میں کیڑے پڑ جانا ایک نہایت ہی سخت اور تکلیف دہ بیماری ہے۔ اگر ان کا علاج جلد از جلد نہ کیا جائے تو نوبت ہلاکت تک پہنچ جاتی ہے۔

چاہیئے کہ اندرائن پختہ کا پانی نیم گرم کریں۔ اور دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈالا کریں۔

۸ دانت کے کیڑے :

اندرائن کے پختہ پھل کو لے کر خشک کر لیں۔ اور بوقتِ ضرورت (جب کوئی مریض کرم دانت کا) علاج کا طالب ہو تو اس کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دیں۔ اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ تمام کرم جو درد کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ مر کر خارج ہو جائیں گے۔

۹ اندرائن کی مسواک :

اس کی مسواک دانتوں کی کئی ایک بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً دانت و داڑھ کی دردوں کو تو بہت ہی مفید ہے۔ چنانچہ بعض شخصوں کو متعدد علاج معالجہ کرنے کے بعد بیخ اندرائن کی مسواک سے ہی فائدہ ہوا۔ علاوہ ازیں منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ دانتوں کو سفید براق بناتی ہے۔ منہ سے پانی جانے کے لیے مفید ہے۔

۱۰ بواسیر کے درد کو روکنے کی دوا :

هُوَالشَّافِی : بیخ اندرائن کو سایہ میں خشک کر رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ فوراً درد بند ہوگا۔

(۱۱) دوسرا نسخہ :

ھُوَالشَّافِی :- تخم اندرائن حسبِ ضرورت لے کر پانی میں نہایت باریک پیس کر کے لیپ کریں۔

(۱۲) ممسک نسخہ :

قبل از وقت پندرہ بیس منٹ چند دانے تخم حنظل منہ میں رکھ کر کرنے سے کئی گنا امساک پیدا ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی سہل چٹکلہ ہے۔

(۱۳) زچہ کا پیٹ بڑھ جانا :

اگر زچہ کا شکم بہت پھولا ہوا معلوم ہوتا ہو تو اندرائن کی جڑ کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کرنے سے بفضلہ تین چار لیپوں سے بدستور اپنی اصلی حالت پہ آجاتا ہے۔

(۱۴) اندام نہانی کا درد :

اندام نہانی کا درد نہایت ہی بُرا اور مکروہ ہوتا ہے۔ مریضہ بیچاری مارے درد کے بے چین ہو جاتی ہے۔ مگر مارے شرم کے بیان نہیں کر سکتی۔

اس درد کو رفع کرنے کے لیے بیخ اندرائن کو بوقتِ درد اندام نہانی کے اندر رکھوانا تسکین دہ تدبیر ہے۔

(۱۵) تسہیل ولادت :

ولادت کے وقت کی تکلیف سے بچنے کے لیے ذیل کا چٹکلہ نہایت ہی سہل اور مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی :- اندرائن کے پھل کے پانی میں صاف روئی کا پھویا بھگو کر شرم گاہ میں رکھوانے سے بچہ بآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

....

چٹکلہ جات

(۱۶) مرگی کی نسوار :

ھُوَالشَّافِی :۔ حسب ضرورت اندرائن کے پختہ پھل لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور کھرل وغیرہ میں پیس کر چھان لیں۔ بس لاجواب نسوار تیار ہے۔ چند روز کے استعمال سے بفضلہٖ مرگی سے شفا ہو جائے گی۔ (آئینہ جڑی بوٹی)

(۱۷) بہرہ پن کا اکسیری چٹکلہ :

ھُوَالشَّافِی :۔ اگر اندرائن کا پانی اور روغن کنجد ہموزن لے کر کسی چینی یا سلور کے برتن میں انگلی سے خوب ملالیں۔ اور سر سوز نیم گرم کر کے اور پھر دوبارہ ہلا کر چند قطرے کان میں ڈالا کریں۔ تو بفضلہٖ بہرہ پن دور ہو جائے گا۔

(۱۸) نفخ شکم :

پیٹ کے اپھارہ کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل لیپ از حد عجیب ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ شحم حنظل یعنی اندرائن کا گودا اور اس کے برابر ایلوا نہایت باریک پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔ ان شاءاللہ اسی دم نفخ دور ہوگا۔

کرم شکم

پیٹ کے کیڑوں کی کئی قسمیں ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ تقریباً تمام قسم کے کیڑوں کے اخراج کیلیے مفید ہے

ھُوَالشَّافِی :۔ اندرائن کی جڑ ۳ ماشہ، پرانا گڑ ایک تولہ، پہلے اندرائن کی جڑ کو خوب باریک پیس کر گڑ ملائیں اور خوب کوٹیں۔ جب بالکل یکجان ہو جائے تو عرق گلاب کی مدد سے تمام دوا کی چھ گولیاں بنالیں اور مندرجہ ذیل ترکیب سے استعمال فرمائیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ۲ گولیاں ہمراہ پانی نیم گرم

فوائد :۔ ان شاءاللہ ۳ دن کے اندر اندر کرم مردہ ہو کر نکل جائیں گے۔

(۱۹) حبوب قبض دائمی :

ھُوَالشَّافِی ۔ اندرائن کا گودا ایک تولہ ۔ صبر ایک تولہ ۔ تربد ایک تولہ ۔ سقمونیا چار ماشہ تمام کو باریک پیس کر عرق گلاب کے ذریعہ نخود کی گولیاں بنالیں ۔ اور ایک گولی سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھاکر سو رہیں ۔ صبح اجابت بافراغت ہوگی ۔ اور اس کے مسلسل چند روزہ استعمال سے ان شاء اللہ دائمی قبض رفع ہوجائیگی اور تین چار گولیوں سے جلاب لگ جائیگا جس سے بلغم و صفرا خارج ہوگا

(۲۰) دیگر :

اندرائن کے گودا کو کپڑے میں سے چھان کر نرم نرم آگ پر پکائیں ۔ جب تمام پانی جل کر افیون جیسی چیز باقی رہے تو اس کی گولیاں بنالیں ۔

خوراک :۔ ایک گولی سے دو گولی ہمراہ دودھ قبض کشائی کی بہترین دوا ہے ۔

(۲۱) استسقاء کا فقیرانہ چٹکلہ

جبکہ چہرے اور ہاتھ پاؤں پر ورم بھی آگیا ہو

یہ مرض گو مہلک ہے ۔ مگر مندرجہ ذیل چٹکلہ سے بفضلہٖ اس کے بیماروں کو باسانی شفا ہو جاتی ہے ۔ رات کے وقت ایک تمہ کو درمیان سے شگاف دے کر اور چاقو سے کرید کر تمام گودا نکال ڈالیں ۔ جب پیالے کی طرح خول سا رہ جائے تو بکری کو اس کے اندر دوہیں یا بصورت دیگر بکری کے دودھ سے پر کریں ۔ اور پھر جدا کیے ہوئے ٹکڑے سے بند کرکے تمام رات پڑا رہنے دیں ۔ اور بوقت صبح تھوڑے دیسی کھانڈ ملاکر پلایا کریں ۔ اس سے مریض کو بامرہ تعلقے دو تین یا اس سے بھی زیادہ دست آیا کریں گے ۔ اور ردی و گندہ مواد خوب خارج ہوا کرے گا ۔ اسی طرح روزانہ پلوایا کریں ۔ روزانہ جلاب آتے رہیں گے ۔ مگر لطف کی بات یہ ہے ۔ کہ کمزوری بالکل نہ ہوگی ۔ بلکہ مریض کے چہرے کی بدنمائی دور ہو کر سرخی جھلکنے لگے ۔ غور فرمائیے کتنے زبردست مرض کا کس قدر آسان نسخہ ہے ۔

(۲۲) آتشک کا حکیمانہ چٹکلہ :

ھُوَالشَّافِی ۔ اندرائن سبز کا گودا پہلے دن چار ماشہ گائے کے مکھن میں لپیٹ کر نگلوا لیں ۔ اور ہر روز چار ماشہ بڑھا دیا کریں ۔ یہاں تک کہ چار تولہ تک پہنچ جائیں ۔ اس سے روزانہ چھ اسہال

ہو جایا کریں گے۔ اور آتشک کا ردی مواد خارج ہو جائے گا۔ اور بفضلہ مرض دُور ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

غذا :- صرف بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ اور سب چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔ یہی نسخہ استسقاء اور سوء القینہ کو بھی مفید ہے۔

(۲۳) چٹکلہ برائے ورم طحال :

هُوَالشَّافِی۔ تخم حنظل یعنی تماں کے بیج ۵ عدد سے لگا کر دس عدد تک حسب طاقت مریض کو بوقت صبح سردیوں میں گرم پانی سے اور گرمیوں میں سرد پانی سے نگلوا دیا کریں۔

خواص :- ان شاء اللہ ورم طحال۔ پیٹ کا بڑھنا۔ استسقاء وغیرہ کو صحت ہوگی۔

مُرکّبات

(۲۴) روغن اندرائن :

اندرائن کی بیل کے پتوں کا پانی ایک سیر نکلوا لیں۔ پھر اس میں پاؤ بھر روغن کنجد شامل کر کے کڑاہی میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب تمام پانی جل کر محض روغن باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر چھان لیں۔ اور بوتل میں بحفاظت رکھیں۔ اور روزانہ صبح و شام لگایا کریں۔ اگر اس کو اور بھی مفید بنانا مطلوب ہو۔ تو اس میں روزمیری آئیل (خوشبو) شامل کر کے خوشبودار بھی بنا سکتے ہیں۔ جس سے اس کی نفاست میں اور بھی اضافہ ہو جائیگا گویا کہ دوا کی دوا ہے اور تیل کا تیل ہے اس سے بہت جلد بال اگ آتے ہیں۔

(۲۵) روغن حنظل تریاق نزلہ :

مندرجہ ذیل نسخہ کی تصدیق طبی دنیا کے مشہور جریدہ الحکیم میں بھی ہو چکی ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فیض یاب ہونا چاہیئے۔

هُوَالشَّافِی :- تخم اندرائن ۲۰ تولہ۔ مالکنگنی ۲۰ تولہ دونوں کو کوٹ کر جو کوب کریں۔ اور ۵ سیر پانی شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے۔ تو ایک سیر روغن کنجد ڈال

کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر محض روغن باقی رہ جائے۔ تو چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ بوقتِ ضرورت بدستور معروف سر پر لگایا کریں۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام کی واحد دوا ہے۔ بالوں کو جلد سفید ہونے سے روکتا ہے۔

(۲۶) نمک اندرائن

جو کہ معدہ کی اکثر امراض کے لیے مفید ہے

اندرائن کا پانی تازہ بیس تولہ کپڑے میں سے چھان کر مقطر کر لیں۔ اور پھر اس میں ۲۰ تولہ نمک باریک شدہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں۔ جب تمام پانی جل کر نمک باقی رہ جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال و فوائد:۔ ایک رتی سے ڈھائی رتی تک۔ مقوی معدہ۔ بھوک لگانے والی۔ قبض کشا دوا ہے۔

علاوہ ازیں اگر بھڑ، بچھو کے ڈنک پر خوب مل دیا جائے۔ تو بفضلہٖ فوراً آرام ہو گا۔ دانتوں پر ملنا دانت درد کو مفید ہے۔

(۲۷) اچار حنظل:

جو صاحب میٹھے سے متنفر ہوں۔ یا اچار کے شائق ہوں۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ سے اس اچار تیار فرما کر فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ اچار نہ صرف غذا ہے۔ بلکہ بہت سی بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب:۔ پہلے بدستور ذیل اندرائن کی کڑواہٹ دور کریں۔ اور پھر اس میں نمک اور مصالحہ جات ملا کر بدستور معروف اچار تیار کریں۔

فوائد:۔ وہی ہیں۔ جو مربہ کے ہیں۔ بنا کر فیض اٹھائیں۔

(۲۸) اندرائن کا سالن:

اگر حنظل کا سالن بنانا ہو تو ذیل کی ترکیب سے بنا لیں۔ اس میں دو چار دن بھگونے کی بھی

ضرورت نہیں۔ بس ایک گھنٹہ میں سالن تیار کیا جا سکتا ہے۔ اپنے کسی مہمان کو یہ سالن بنا کر دیں۔ اور دریافت کریں۔ کہ کس چیز کا سالن ہے۔؟ وہ ہرگز نہیں بتا سکے گا۔ جب آپ بتائیں گے۔ تو بہت متعجب ہو گا۔ کیونکہ یہ کس کو گمان ہو سکتا ہے۔ کہ اندرائن سالن کے قالب میں بھی آ سکتا ہے پہلے حنظل کو چار ٹکڑے کر کے قلعی کے پانی میں بھگو دیں۔ اور بدستور سابق پانی بدل دیں۔ جب نام کڑواہٹ نکل جائے۔ تو بدستور معروف نمک مرچ مصالحہ وغیرہ ہیں ملا کر سالن بنائیں۔ مگر گھی زیادہ ڈالیں۔ لاجواب سالن تیار ہے۔ جو کہ مرقوم فوائد سے بھرپور ہے۔

(۲۹) اندرائن کی مرچیں

جو کہ پیٹ کے درد کے لیے طلسمی اثر رکھتی ہیں

ایک اندرائن میں جس قدر چاہیں۔ مرچ سیاہ داخل کر دیں۔ اور پھر اس کو مٹی سے سنپٹ کر کے چولہے کے نزدیک دفن کر دیں۔ جس سے جل نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد نکالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بوقتِ ضرورت تین چار یا پانچ سات مرچیں چبائیں۔

فوائد :۔ از حد بھوک لگاتی ہیں۔ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہیں۔

(۳۰) اندرائن کی اجوائن :

یہ اجوائن ہمارے علاقے میں بہت ہی شہرت رکھتی ہے۔ اور خداداد فوائد کی وجہ سے بہت ہی مقبول ہو رہی ہے۔ اس کے تیار کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ترکیب یہ ہے۔

حنظل کا گودہ جس میں سے بیج دور کر دیئے گئے ہوں۔ سیر بھر اجوائن دیسی پاؤ بھر (جو کہ خوب صاف کر لی گئی ہو) نمک سیاہ ۵ تولہ تینوں کو ملا کر مرتبان یا مٹی کے برتن میں ملا کر رکھ دیں جب پڑے پڑے خشک ہو جائے۔ تو اجوائن کو کسی کپڑے وغیرہ پر پھیلا کر رکھ دیں۔ تاکہ اچھی طرح خشک ہو جائے پس لاجواب اجوائن تیار ہے۔ بوقتِ ضرورت ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

فوائد :۔ پیٹ درد۔ سول۔ بھوک نہ لگنا قبض وغیرہ کے لیے لاجواب دوا ہے۔

ایسی اجوائن کو تیار کر کے مفت تقسیم کیا کریں۔ اور لوگوں سے دُعائیں لیں۔

(۴۱) رُبّ اندرائن :

اجزاء و ترکیب :۔ آبِ اندرائن تازہ بیس تولہ۔ کھانڈ چالیس تولہ۔ ہر دو کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آنچ جلا کر گاڑھا سا قوام تیار کر لیں۔ بس اندرائن کا رب تیار ہے۔

خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد :۔ درد سر اور سر کے بھاری پن کو دور کرنے کے لیے نہایت عمدہ ہے۔ علاوہ ازیں مریض مرگی کو بھی نمایاں فائدہ بخشتی ہے۔ نیز دائمی قبض کو نیست و نابود کرتی ہے۔ جملہ اعصابی خرابیوں کے واسطے تیر بہدف ہے۔

احتباس طمث اور حیض کی بے قاعدگی کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کی حرقت اور جلن کو مٹاتی ہے۔ استسقاء ہر قسم اور عظم الطحال کے لیے کرشمہ کار فوائد کی سرمایہ دار ہے۔

نوٹ :۔ اگر تازہ اندرائن وقت پر میسر نہ آ سکے تو خشک حنظل کو بھی بھگو کر تیار کیا جا سکتا ہے۔

(۴۲) اندرائن کا ست :

اجزاء و ترکیب :۔ حسبِ ضرورت اندرائن کے تازہ پھل لیں۔ اور انہیں چھیل کر نصف وزن کر کے شکر سرخ ملا لیں اور تمام کو ایک تانبے کی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم اور دھیمی آنچ جلا کر گاڑھا سا قوام کر لیں۔ لیکن ساتھ ساتھ کسی سلاخ وغیرہ سے چلاتے بھی رہیں۔ تاکہ جلنے نہ پائے بعدہٗ اتار لیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ بس اندرائن کا ست تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :۔ اگر مسہل کے طور پر استعمال کرانا ہو تو ست تنہا بقدر دو تین رتی کے کھلائیں۔ دیگر جملہ امراض میں دو رتی کافی ہے۔

فوائد :۔ فالج و لقوہ۔ درد شقیقہ۔ صرع یعنی مرگی۔ نسیان۔ کو آرام دیتا ہے۔ پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادوں کو خارج کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ جذام کو مفید ہے۔ اور عرق النساء اور بلغمی دردوں کو آبِ حیات ہے۔ دست آور ہے۔

تے لاتا ہے۔ دانتوں پر ملنے سے دانتوں کے درد کو مٹاتا ہے۔

(۴۳) کمپونڈ آف کالوسنتھ :

اجزاء ترکیب :۔ کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) مسفوف ایک اونس۔ باسے ڈوز ایلوز مسفوف دو اونس۔ سکیمونی ریزن مسفوف دو اونس۔ پوٹاسیم سلفیٹ کا نہایت باریک سفوف ۱/۴ اونس۔ آئل آف کلوز دو فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت :۔

آئل آف کلوز۔ پوٹاسیم سلفیٹ کے ہمراہ پیس کر باقی ادویہ کو اس میں خوب مخلوط کر لیں۔ پھر آب مقطر سے اسے گوندھ کر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک :۔ ۴ سے ۸ گرین (میٹریا میڈیکا)

مُجرّبات

(۴۴) وجع المفاصل کی اکسیری گولیاں :

یہ نسخہ پنڈت سردھارام وئید بھوشن کا ہے۔ جس کی خوبی یہ ہے۔ کہ خواہ مریض کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو اس کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہٖ تندرست ہو جاتا ہے۔

هُوَالشَّافِی :۔ سبز اندرائن کا چھلکا اتار کر اس کو پھینک دو۔ اور اندرونی حصہ کو کوٹ کر اور کپڑے سے نچوڑ کر پانی نکالو۔ یہ پانی آدھ سیر ہونا چاہیئے۔ پھر ہلدی۔ نمک سیندھا۔ پوست بلیلہ کلاں ہر ایک تولہ تولہ لے کر باریک پیسیں۔ اور وہ تمام اندرائن کا رس جو نکال کر رکھا ہوا ہے۔ ذرا ذرا ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام پانی جذب ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو دو رتی کی گولیاں باندھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی دودھ کے ہمراہ دیں۔ مریض کی طاقت اور عمر کے لحاظ سے کم یا زیادہ بھی دی جاسکتی ہے۔ جس کا صحیح اندازہ اس طرح کیا جاسکتا ہے۔ خواہ کتنی ہی بڑی بڑی سوجن (ورم) کیوں نہ ہو چند یوم میں دور ہو جاتی ہے۔

....

(۳۵) بلغمی دمہ کی اکسیری دوا :

(از بیاض مولانا عارف باللہ حاجی غلام رسول صاحب قادری)

زباں پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا — کہ نطق نے بوسے میری زبان کے لیے

مندرجہ ذیل نسخہ اس بے نظیر ہستی کی بیاض سے لیا گیا ہے۔ اس عظیم النظیر زبان فیض ترجمان کی۔ جن کی طفیل سے ہزارہا گم گشتہ طریق صراط مستقیم پہ آئے۔ جن کی ذرا سی جنبش سے طالبان حقیقت پہ وجدانی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ واجعلنا من عبادک المخلصین۔ آمین یا رب العٰلمین۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ ایک حنظل سالم کو تین سیر دودھ گائے میں پکائیں۔ جب خوب ہی پک جائے تو جامن لگا کر دودھ کو جما دیں۔ اور بدستور گھی نکالیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ گندم نان۔ اگر دل چاہے۔ تو جب خواہش چھاچھ بھی جو بلونے کے بعد بچی ہے۔ پلا سکتے ہیں۔

(۳۶) سید صاحب کا اسراری نسخہ برائے دمہ :

یہ نسخہ ایک کیمیا گر سید صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ جو کہ دمہ کا بڑے دعویٰ سے علاج کیا کرتے تھے۔ مگر تاحال بندہ نے اس کو نہیں آزمایا۔ ہاں البتہ امید ہے۔ کہ درست ہوگا۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ اندرائن کے پختہ پھل لے کر ان کے تخم نکالیں۔ اور ان کے گودا کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت طاقت ور مریض کو تین روز پیشتر دلیا گندم وغیرہ کھلائیں۔ اور پھر اس سفوف میں سے ۱ تولہ لے کر گرم پانی سے دے دیں۔ اور پھر گھنٹہ کے وقفہ سے دو مرتبہ اور یعنی کل تین مرتبہ دیں۔ اس سے خوب کھل کر قے ہوگی۔ جس میں جمی ہوئی بلغم کی گانٹھیں سی خارج ہوں گی۔ اور دست آئیں گے۔ ان شاء اللہ ایک ہی سفر میں شفا ہو جائے گی۔ البتہ ایک ہفتہ تک غذا گھی اور کھانڈ ملا کر دینی چاہیئے۔ روٹی نہ کھائیں۔ بصورت مجبوری بہت کم۔ گھی کھانڈ جتنا کھایا جا سکے۔

اگر مریض کمزور ہو تو اس کو تولہ تولہ روزانہ کے حساب سے تین روز میں دیں۔ اس کو ایک ہی

سوزنمیں ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔

نوٹ :۔ چونکہ یہ دوا بہت تیز ہے۔ لہٰذا بجز موجودگی حکیم حاذق نہ برتیں۔

مخفیات

(۳۷) جوہر سلیمانی :

اسرار سینہ بہ سینہ میں سے وہ نادر روزگار اکسیر جو تمام امراض مزمنہ دمایوسہ کے لیے تیر بہدف ہے۔ جوہر سلیمانی ایک اکسیر رانب ہے۔ جو ایک مدت کی تلاش و جستجو کے بعد دستیاب ہوا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی نعمت اشمہ اور لطیف جوہر ہے۔ جو بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے عظیم النفع خواص کا تجربہ کیا جاتا ہے۔ تو ہیں وہ ساری محنت اور جانفشانی تلاش و جستجو کی وہ صعوبتیں جو اس کو حاصل کرنے میں ہمیں برداشت کرنی پڑتی ہے۔ یکدم فراموش ہو جاتی ہیں۔ یہ ایسی نادر روزگار چیز ہے۔ کہ اس کے لیے بڑی سے بڑی تنگ دوا بھی ہیچ معلوم ہوتی ہے۔ بڑے بڑے اور پرانے سے پرانے زخم، ناسور، گھمیر، بھگندر اور برص جذام، آتشک، خنازیر، وجع المفاصل وغیرہ امراض خبیثہ کے لیے ایسی حالت میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا ہو۔ آتشک کے وہ مریض جو انگریزی ڈاکٹروں سے ٹیکے لگوا لگوا کر تھک چکے اور پھر بھی تندرست نہ ہوئے ہوں۔ جوہر سلیمانی کے استعمال سے گنتی کے دنوں میں صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ جرمن ڈاکٹروں نے آتشک کے لیے جو انجکشن ایجاد کیے ہیں۔ وہ جوہر سلیمانی کے سامنے بالکل ہیچ معلوم ہوتے ہیں۔

یہ نادر روزگار جوہر جرمن ڈاکٹروں کے انجکشنوں سے زیادہ فائدہ کرتا ہے۔ لیکن ان کے مقابلہ میں بے حد سستا ہے۔ نعمت اشمہ اتنا کہ پہلے دوسرے روز ہی فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ اور ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانے آتشک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

جوہر سلیمانی کے راز کا انکشاف

جو کہ برص جذام آتشک ناسور بھگندر وغیرہ کی آخری اکسیر ہے

ھُوَ الشَّافِی بدرسکپور ۴ تولہ۔ دار چکنا ۳ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ سم الفار سفید ا تولہ۔ ہڑتال ورقیہ قسم اعلیٰ ۶ ماشہ۔ سیماب مصفی ۶ ماشہ۔ توتیا سبز، زنگار، مردا سنگ۔ سونا مکھی۔ نوشادر ہر ایک چھ ماشہ۔ ان تمام ادویات کو ایک پہر اندرائن کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور پھر دو کورے پیالوں میں بند کر کے ان کے لب مٹی سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور مٹی کے خشک ہو جانے کے بعد اس کو چولہے پر رکھیں۔ اور نیچے ایک پہر تک نرم آگ جلائیں۔ مگر کھدر کے کپڑے کی چار تہہ پانی سے تر کر کے اوپر والے کے اوپر رکھ دیں۔ تاکہ وہ جوہر جو اڑ کر اوپر لگے گا بیل کر ضائع نہ ہو جائے۔ ایک پہر آگ جلا کر موقوف کر دیں۔ اور پھر سرد ہونے پر محفوظ طریقہ سے جوہر اتار لیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ جوہر بقدر ایک چاول باریک کاغذ میں پوڑیہ باندھ کر مکھن یا بالائی میں اس پوڑیہ کو لپیٹ کر نگلوا دیں۔

فوائد:۔ بڑے سے بڑے اور پرانے سے پرانے زخم ناسور رگھمیر وغیرہ برص و جذام۔ آتشک خنازیر۔ وجع المفاصل کے لیے ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھنے والا جوہر ہے۔ جبکہ کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اس سے بفضلہ تین ہی روز میں فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ سات دن دینا چاہیئے۔

(۲۸) مُربہ حنظل:

ضلع گجرات میں ایک شخص حنظل کا مربہ بنایا کرتا تھا۔ جس کی تعریف یہ تھی۔ کہ باوجود دوسرے اوصاف و فوائد کے اس میں کڑواہٹ بالکل نہ تھی۔ یہ ایک ایسا وصف ہے۔ کہ جو بظاہر ناممکن سا معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ تھی۔ کہ لوگ اس کو پانچ پانچ سو روپیہ تک فیس دیتے تھے۔ مگر پھر بھی وہ نسخہ نہیں بتاتا تھا۔ وہ نسخہ کسی طرح میرے ہاتھ لگ گیا۔ جو ہدیہ ناظرین ہے۔

دھوکھنا:۔ چونا آب نار سیدہ آدھ سیر لے کر دو سیر پانی میں بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ نتھار کر اس پانی میں ایک سیر حنظل برآوردہ دو دو ٹکڑے کر کے چوبیس گھنٹہ بھگو رکھیں۔

پھر پہلا پانی نکال کر اور مذکورہ بالا طریقہ سے بنایا ہوا چونے کا پانی ڈال دیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ اسی طرح کر کے دیکھیں کہ اس میں کڑواہٹ تو نہیں ہے۔ اگر قدرے کڑواہٹ ہو تو ایک مرتبہ پھر اسی طریق سے پانی تیار کر کے اس میں بھگو دیں۔ اور پھر نکال کر دو سیر کھانڈ کے گاڑھے قوام میں ڈال کر ایک دو جوش دے کر چولہے سے اتار لیں۔ اور ایک دو دن پڑا رہنے دیں۔ اگر شیرہ رقیق ہو جائے تو حنظل کو شیرہ سے نکال کر شیرہ کو آگ پر گاڑھا کر کے حنظل ڈال کر ایک دو جوش دے کر اتار لیں۔ اور روغنی برتن میں محفوظ رکھیں۔ بیس اکیس یوم کے بعد استعمال کریں۔

فوائد:۔ وجع المفاصل، نقرس، بلغمی دمہ۔ قولنج، ریح البواسیر کے لیے اکسیر ہے۔

عجائبات

(۳۹) ہچکی:

ھُوَ الشَّافِی:۔ اندرائن کی جڑ ۳ ماشہ نہایت باریک پیس کر ۵ تولہ پانی میں حل کر لیں۔ اس میں سے اس کی دو تین بوند ناک میں ڈالنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۴۰) طلسمی جلاب:

ھلیلہ کو ہاتھ میں پکڑنے سے جلاب لگ جائے

یہ جلاب امیروں اور نازک طبع لوگوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ اور پھر اس پر طرہ یہ کہ مخرج اخلاط ثلاثہ (تینوں خلطوں کو نکالنے والا) ہے۔ یہ نسخہ گو میرا مجرب نہیں ہے مگر میرے احباب کا مجرب ہے۔ اس لیے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ ایک عدد ہلیلہ کابلی جو کہ بہت بڑی ہو۔ لے کر اندرائن کے سبز پھل کے اندر رکھ دیں۔ یعنی اندرائن میں شگاف دے کر مربع شکل کا ٹکڑا نکال دیں۔ اور پھر

اس میں ہلیلہ داخل کر کے اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر کے احتیاط سے رکھ دیں۔ تین دن گذرنے کے بعد دوسرے پھل میں داخل کریں۔ علیٰ ہٰذا القیاس ہر چوتھے روز نکال کر نئے پھل میں داخل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورے چالیس پھلوں میں یہی عمل ہو جائے۔ بس ہمیشہ کے لیے مسہل تیار ہو گیا۔ اس کو ڈبیہ میں بند رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ جب کسی مریض کو اسہال لانے مقصود ہوں۔ تو اس کے ہاتھوں کو گرم پانی سے خوب دھلائیں۔ اور پھر ہلیلہ کو اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ تاکہ وہ اس کو مٹھی میں بند کر کے دبا دے دس پندرہ حد بیس منٹ میں اسہال آنے شروع ہوں گے۔ جب تک چاہیں جاری رکھیں۔ اس دوران میں گرم پانی بھی پلا دیں۔ اور جب بند کرنا چاہیں تو ہلیلہ کو ہاتھ میں سے نکال دینے کا حکم دیں۔ نیز ہاتھوں کو سرد پانی سے دھلوا دیں۔ بس ان شاء اللہ فوراً بند ہوں گے۔ اس ترکیب کو ڈاکٹر سید اکبر صاحب آزاد اور سید اکبر حسین صاحب بھی اپنی مجرب بتاتے ہیں۔ واللہ اعلم

نوٹ:۔ ایک بار ایک صاحب اس طرح بھی بتا گئے تھے۔ کہ ہلیلہ کو اندرائن کے اس سبز پھل میں داخل کریں۔ جو بیل پر لگا ہوا ہو۔ اور پھر چالیس روز کے بعد نکالیں۔ یہ ترکیب مرقومہ بالا ترکیب سے آسان معلوم ہوتی ہے۔ بشرطیکہ درست ہو۔

(۴۱) خونی بواسیر کی آسان دوا:

یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا ہے۔ جس کو پچیس سال سے آزما کر مفید پاتے رہے۔

هُوَ الشَّافِیُ:۔ پھل اندرائن بیس پچیس سیر لے کر ایک بڑے گھڑے میں چار چار ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ اور اس کو پانی سے پر کر کے اکیس بائیس روز دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ اس میں سے روزانہ ایک لوٹا بھر پانی لے کر طہارت کیا کریں۔ اور ایک لوٹا پانی کا اور ڈال دیا کریں۔ اسی طرح چالیس روز عمل کرتے رہیں۔ گو منہ کا مزا کڑوا رہے گا۔ مگر عمر بھر کیلئے فائدہ ہو گا۔

(۴۲) امساک آور تدبیر:

امساک کی دنیا خواہشمند ہے۔ جس کے حصول کے لیے عام طور پر نشی اشیاء بھنگ افیون کوکین وغیرہ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ جس سے چند روزہ عارضی فائدہ ہو کر پہلی طاقت بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ بلکہ نامردی تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لیے ان اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ ذیل میں نہایت سہل ترکیب

بیان کی جاتی ہے۔ اگر عرصہ عیش و نشاط کو تادیر قائم رکھنے کی تمنا ہو۔ تو ذیل کی ترکیب پر عمل کیجئے۔ جو کہ بالکل بے خطر ہے۔

ترکیب :۔ ایک پختہ حنظل لے کر دو ٹکڑے کرلیں۔ اور قبل از۔۔۔۔۔۔ پاؤں کے دونوں تلوؤں پر خوب رگڑیں۔ یہاں تک کہ منہ میں تلخی معلوم ہونے لگے۔ پھر پاؤں کو زمین پر لگائے بغیر۔۔۔ مشغول ہوں۔ کافی ممسک ہے۔

سُنیاسیات

۴۳ روغن اعادہ شباب :

هُوَالشَّافِي :۔ تخم اندرائن حسب ضرورت لے کر ان کو سات مرتبہ آبِ آملہ سبز میں تر و خشک کر کے بذریعہ مشین یا کولہو کے تیل نکلوا لیں۔ اور حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بوقتِ صبح اس میں سے دو تین قطرہ بطور نسوار سونگھایا کریں۔

فوائد :۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ اور سفید شدہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ نزلہ و زکام کو مفید ہے۔

۴۴ مامیرہ کا بدل :

یہ وہ سرمہ ہے۔ جس پر جس قدر بھی ناز کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ دھند، جالا، پانی جانا۔ بلکہ ابتدائے موتیابند کو بفضلہٖ دور کرتا ہے۔ عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے۔ کہ مامیرہ آنکھوں کی امراض کے لیے دنیا بھر کی ادویات سے بہتر دوا ہے۔ اور اس کی وجہ محض یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ اس سے نیل کا رنگا ہوا کپڑا پاک کر کے پھر سفید کیا جا سکتا ہے۔ یہی کرشمہ دکھا کر کابلی لوگ مامیرہ کو بہت مہنگا فروخت کر جاتے ہیں۔ اور پھر بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ آیئے ہم آپ کی خدمت میں ایک انمول نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ بر حقیقت میں مامیرہ کا ثانی بلکہ اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ بالکل کم خرچ بلکہ کوڑیوں کے خرچ سے تیار ہوتا ہے۔ ہاں محنت ضرور کرنی پڑتی ہے۔ جو اصحاب ذرا محنت سے اس سرمہ کو بنائیں گے۔ بعد از تیاری ان شاء اللہ ضرور کامیابی کا منہ دیکھیں گے۔ نسخہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

هُوَ الشَّافِی :- سرمہ سیاہ کی دو تولہ کی ڈلی لے کر ایک تختہ حنظل میں شگاف دے کر رکھ دیں۔ اور پھر اسی کا ٹکڑا اوپر دے کر اوپلوں کے انگاروں پہ رکھ دیں۔ جب معلوم ہو کہ تمام پانی خشک ہو گیا ہو گا۔ تو اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھ دیں۔ اور بدستور انگاروں پہ پکائیں۔ علیٰ ہذا القیاس ایک میں سے نکال کر دوسرے میں رکھتے اور پکاتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورے سو عدد پھلوں میں تشویہ دے لیے بفضلہ بلا مبالغہ سرمہ تیار ہے۔ اگر تمام تشویہ جات یکساں آگ میں اور ہوا سے بچا کر دیئے گئے ہوں تو یہ سرمہ بھی کوے کے پر اور نیل سے رنگے ہوئے کپڑے کو سفید کرے گا۔ اگر سفید نہ کرے تو یہ خیال فرمائیں کہ احتیاط سے تیار نہیں ہوا۔ البتہ فوائد میں پورا کام کرے گا۔ ڈلی مذکور کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیس لیں۔ اور مانند غبار ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور سوتے وقت تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالا کریں۔

(۴۵) پڑوال چشم :

یہ ایک نہایت تکلیف دہ بیماری ہے۔ جس سے آنکھوں کی بینائی بہت تھوڑے عرصہ میں بگڑ جاتی ہے۔ زائد بال آنکھ کے ڈھیلے میں چبھتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہر وقت آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔

اس مرض کا علاج ڈاکٹروں کے نزدیک بجز پلک بندی کے کوئی نہیں البتہ یہ فخر صرف طب یونانی کو ہی حاصل ہے۔ کہ اس مرض کا علاج بلا آپریشن کرنے کے مدعی ہیں۔ بلکہ کر دکھاتے ہیں۔ چنانچہ ایک نسخہ ذیل میں تلمبند کیا جاتا ہے۔ جس کے چند بار کے مسلسل استعمال سے زائد بالوں کا اگنا بند ہو جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافِی :- ایک اندرائن سبز لے کر اس میں شگاف دے کر اس کے اندر ایک تولہ سُرمہ سیاہ کی ڈلی رکھ کر اندرائن کے ٹکڑے سے ہی بند کر دیں۔ اور کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں۔ جب وہ تمام خشک ہو جائے۔ تو پھر اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس یکے بعد دیگرے تین پھلوں میں بدلیں۔ اور پھر نکال کر کھرل میں ڈال کر خوب نمدار ہاتھوں سے مانند غبار بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :- بوقتِ ضرورت زائد بالوں کو موچنے وغیرہ سے اکھاڑ کر ذرا ذرا اوپر لگا دیں۔

فوائد:۔ دو تین بار کھانے کی ضرورت پیش آئے گی۔ اور پھر ان شاء اللہ عمر بھر پیدا نہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں یہ سرمہ آنکھوں کی دیگر امراض مثلاً دھند، جالا، پانی بہنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

(۴۶) ورم طحال:

تلی بڑھی جیسی بڑی قیمتی اور تیز ادویات سے بمشکل ٹھیک ہوا کرتی ہے۔ مگر یہ مبارک پھل (اندرائن) اس کے ورم کو دور کرنے کے لیے ایک انمول چیز ہے۔

هُوَالشَّافِی:۔ ایک بڑا سا اندرائن کا پھل لے کر اس کے درمیان سے ایک ٹکڑا قطع کر کے پھل کے اندر نمک خوردنی پسا ہوا ۱ تولہ ڈالیں۔ اور پھر وہی ٹکڑا (جو جدا کیا تھا) رکھ کر آٹے کا لیپ کر دیں۔ پھر تنور میں رکھ کر پکائیں۔ جب آٹا خوب سرخ ہو جائے۔ تو نکال کر آٹے کو اتار کر کسی کتے وغیرہ کو ڈالیں اور اس تمہ کو معہ نمک کے پیس کر سفوف بنالیں اور مریض ورم طحال کو یا اس کو جس کا پیٹ بڑھا ہوا ہو۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہر روز بوقت صبح گرم پانی سے دیا کریں۔

(۴۷) استسقاء کا سنیاسیانہ نسخہ:

هُوَالشَّافِی:۔ سبز اندرائن کا گودا دو ماشہ سے چھ ماشہ تک گلٹے کے مکھن میں رکھ کر نگلوائیں اور پھر روزانہ بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ چوتھے دن ۲ تولہ گودا نگلا جائے۔ پھر دو تین دن ۲-۳ تولہ ہی دیتے رہیں۔ اس سے بفضلہ تمام ردی مواد خارج ہو جائے گا۔

غذا:۔ شوربا گھی چاول ورم طحال و استسقاء کو مفید ہے۔

کُشتہ جات

ذیل میں وہ ترکیب عرض کی جاتی ہے۔ جن سے بذریعہ اندرائن دھاتیں یا اپدھاتیں کشتہ کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ اندرائن جہاں دافع امراض ہے وہیں اس سے بعض نہایت لاجواب کشتے بھی تیار ہوتے ہیں۔ بنا کر فائدہ حاصل کیجئے۔

....

(۴۸) کشتہ چاندی:

(عطیہ برادرم مولوی عبدالوکیل صاحب ساکن قلعہ میاں سنگھ)

اندرائن کے پھل کو نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اور اس میں روپیہ یا قطعہ چاندی کو آگ میں سرخ کر کے بجھاؤ دیں۔ کم از کم اسی بجھاؤ دے لیں۔ اور پھر اسی فضلہ میں بند کر کے (جس میں سے پانی نکالا گیا تھا۔) گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر سالم اندرائن میں بند کر کے اور آگ دیں۔ وہ آگ میں اعلٰے درجہ کا کشتہ ہو گا۔ جو کہ بفضلہ پارہ نوش ہو گا۔

جو اصحاب والبرٹ واقف ہوں وہ اس کشتہ کی مدد سے پارہ کی گرہ بنا کر اپنا مطلب پورا کر سکتے ہیں۔

(۴۹)

قطعہ چاندی ایک تولہ کو آب برگ حنظل میں ایک سو ایک بجھاؤ دیں۔ اور پھر اندرائن کے سبز پھل کے اندر رکھ کر گلحکمت کریں۔ اور ہوا سے بچا کر گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

خوراک:۔ ایک رتی در مسکہ یا بالائی۔ مشتہی اور مقوی باہ ہے۔

(۵۰) کشتہ شنگرف:

شنگرف رومی کی ڈلی بقدر ایک تولہ لے کر اندرائن کے پختہ پھل میں بند کر کے اپلوں کی آگ میں بھرتہ کر لیں۔ یہاں تک کہ اس کی مائیت خشک ہو جائے۔ پھر دوسرے میں تشویہ دیں۔ یہاں تک کہ پورے سو عدد پھلوں میں بھرتہ کر لیں۔ پھر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک:۔ صرف ایک چاول تا دو چاول نک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ وجع المفاصل، ذات الجنب فالج جملہ باردہ امراض کو اکسیر ہے۔ دودھ کو بکثرت ہضم کرتا ہے۔

(۵۱) کشتہ سم الفار:

سم الفار سفید ایک تولہ کو اندرائن میں سوراخ کر کے ڈال دیں۔ اور سوراخ کو نکلے جزو سے بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور اس قدر آگ میں رکھیں۔ کہ اس کا پانی تمام خشک ہو جائے۔ مگر جلے نہیں۔ اا مرتبہ

کریں۔ مگر گیارھویں مرتبہ انمداٹن کو پانی میں ڈال کر سرد کریں۔ اور پھر سم الفار کو باریک کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک صرف ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر دیں۔

فوائد :۔ یہ کشتہ باسرہ امراض کے لیے اعلیٰ درجہ کا مسہل ہے۔ آتشک کے مادہ کو بھی خوب نکالتا ہے۔ اگر جلاب بند نہ ہوں۔ تو زیرہ سیاہ کو پانی میں گھوٹ کر ٹھنڈے افیون حل کر کے پلائیں۔

نوٹ :۔ چونکہ انمداٹن کے افعال و خواص بہت زیادہ ہیں۔ اس لیے یہاں ان کا خلاصہ درج کیا گیا ہے۔ اگر تفصیل سے انمداٹن کے فوائد معلوم کرنے ہوں تو "خواص انمداٹن" طلب فرمائیں۔

(۱۴)

انگور

مختلف نام

عربی	عنب۔ غورہ۔ زبیب	فارسی	انگور
ہندی	انگور	سنسکرت	ودراکشا
بنگلہ	انگر بیلرنہ	گجراتی	دہراکیہ
انگریزی	گریپ	لاطینی	وائیٹس منی فیرا

اقسام

۱۔ بری ۲۔ کوہی

۳۔ بستانی

باعتبار جسم

۱۔ گول ۲۔ لانبا ۳۔ چھوٹا۔ بڑا

باعتبار رنگ

۱۔ سفیدی سبزی مائل ۲۔ زردی مائل

۳۔ سرخ ۴۔ سیاہ

ماہیت

انگور ایک مشہور و معروف میوہ ہے۔ جس سے بچہ بچہ واقف ہے۔ اس کی روح پرور رنگت اور اس کی دلنواز ساخت بے حد جاذب نظر ہوتی ہے۔ کون ہے۔ جو انگور کے دلفریب خوشے پڑے ہوئے دیکھے۔ اور اس ذائقہ نواز و حلاوت زا میوے سے زبان کو محروم رکھے۔ یقیناً ہر وہ شخص جس کی جیب اجازت دیتی ہے۔ اس کو استعمال کرتا ہے۔ خصوصاً بیماروں کے لیے تو ان کا رس آب حیات کا جرعہ شیریں ہوتا ہے۔

گو ہر شخص کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔ لہٰذا کسی چیز پر حتمی دعویٰ تو نہیں کیا جاتا۔ مگر تاہم ہزارہا

لوگوں کا اس بات پر اتفاق ہے۔ کہ انگور تمام میوں کا سرداس ہے۔ چنانچہ ایک فارسی شاعر بھی اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ کرتا ہے۔ ؎

نہ انگور شد نام ہر میوہ　　　　نہ مثل زبیدہ است ہر بیوہ

تاریخ

زمانہ قدیم سے دنیا کے باشندے انگور کھاتے آئے ہیں۔ اہل مصر اور چین تو مدت مدید سے اس کی فضیلت کے قائل ہیں۔ اکثر مؤرخین کا خیال ہے۔ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے ہی انگور کی کاشت کی ہے۔ واللہ اعلم۔

یونانیوں کی قدیم روایات کے مطابق معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدیم یونانیوں کا اعتقاد تھا کہ دیوی بِسس دیوتا نے جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ دنیا کی تمام قوموں کو انگور کی کاشت کرنے اور اس سے شراب بنانے کی تعلیم دی تھی۔

علاوہ ازیں سنسکرت کے دو بہت طویل زمانہ کے لکھے ہوئے گرنتھ چرک و شرت کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ انگور بہت قدیمی میوہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے وراکشا ارشٹا کے نام سے شراب انگور کا ذکر کیا ہے۔

کشمش

بے دانہ انگور (جو بلا تخم کے ہوتا ہے) جب بیل پر پک کر سوکھ جاتا ہے۔ تو وہ کشمش یا چھوٹی داکھ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ انگور کی طرح یہ بھی رنگت کے لحاظ سے کئی قسم کی ہوتی ہے۔ عمدہ وہ ہوتی ہے۔ جس کا دانہ بڑا اور رنگت سبز ہو یا سیاہ رنگت کی ردی خیال کی جاتی ہے۔

طبیعت

اس کی طبیعت میں علماء کا اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کا خیال ہے۔ کہ دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔ اور بعض پہلے درجے میں گرم اور تر بتاتے ہیں۔

بعض کا خیال ہے کہ سیاہ سب سے زیادہ گرم ہے۔ ازاں بعد سرخ کا نمبر ہے۔ پھر سبز اور سفید ہے۔ واللہ اعلم

.........—.........

مویز منقیّٰ

یہ بڑا انگور ہے۔ جو بیج والا ہوتا ہے۔ جو بیل پر ہی کشمش کی طرح پک کر خشک ہو جاتا ہے۔ اور انگور کی قسموں کے لحاظ سے اس کی بھی متعدد اقسام ہیں۔ جن میں سے بہتر وہ ہے جو بڑا دانہ اور موٹا ہو۔ اور ذائقے میں شیریں زیادہ ہو۔

نیز اس میں سے بیج کم نکلیں۔ علیٰ ہذا القیاس دوسری قسم وہ ہے۔ جس کا دانہ چھوٹا اور کم گودے کا ہو اور بیج زیادہ رکھتا ہو۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ:

مویز منقیٰ اس مویز کو کہتے ہیں۔ جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں۔ گویا کہ منقیٰ مویز کی صفت ہے۔ مگر اب غلطی سے عام لوگ ہی نہیں۔ بلکہ اکثر طبیب حضرات بھی اس کے اصلی نام مویز کو چھوڑ کر منقیٰ کے نام سے پکارتے ہیں۔ حالانکہ اس کا نام مویز ہے۔

طبیعت

اس کی طبیعت میں بھی حکماء کا اختلاف ہے۔ جس کی وجہ دراصل انگور کا گودے والا ہونا۔ یا کم گودے والا ہونا ہے۔

علیٰ ہذا القیاس اس کا موسم سرمایا گرما میں پیدا ہونا ہے۔ لہٰذا اس بنا پر ایسا اختلاف واقع ہوا ہے۔ صحیح یہ ہے۔ کہ جس میں گودا زیادہ ہو۔ گرم ہے۔ اور کم گودے والا اور ترشی نما مویز کم گرمی والا ہوتا ہے۔ مگر اس کے بیجوں کو تقریباً تمام حکماء سرد و خشک مانتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

مویزج

دراصل یہ لفظ فارسی زبان کے لفظ مویزک بروزن کنیزک سے معرب کیا ہوا ہے۔ جس کو عربی زبان میں زبیب الجبل اور انگریزی میں سٹے فی سیگری سیفیا کہتے ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب اپنی مشہور عالم تصنیف میٹریا میڈیکا میں رقم طراز ہیں کہ۔

دراصل یہ نام یونانی نام سٹے فس اگریا سے لیا ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ "جنگلی خوشہ" چونکہ مویزج ایک ایسا نام ہے۔ جس سے عام لوگ مویز منقیٰ سمجھ بیٹھے ہیں۔ لہٰذا اس خیال سے کوئی صاحب کسی نسخہ میں بجائے مویز منقیٰ کے مویزج نہ لکھ ماریں۔ اس لیے مویزج کے متعلق کچھ نہ کچھ ذیل میں بیان

کرتے ہیں۔

گو ہوینج کو اطبائے قدیم اپنے استعمال میں لاتے رہے ہیں۔ اس کو دافع جذام وقے اور ادویات میں استعمال کرتے رہے ہیں۔ اطبائے جدید بھی استعمال کر رہے ہیں۔ مگر بوجہ سخت زہر ہونے کے اس میں سخت احتیاط درکار ہے۔ ورنہ کہیں مرض کے ساتھ مریض کا بھی خاتمہ نہ ہو جائے۔

حکایات

(۱)

جمشید بادشاہ کو انگور بہت پسند تھا۔ ایک دفعہ عرق انگور نچڑوا کر بوتلوں میں بھروا کر بحفاظت رکھوا دیا۔ احتیاط کے طور پر کہ اس کو کوئی پی نہ لے کہہ دیا کہ ان بوتلوں میں زہر ہلاہل بھرا ہوا ہے۔ اتفاقاً بادشاہ کی ایک حرم درد شقیقہ سے بیمار ہو گئی۔ ہر طرح سے علاج کیا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک روز درد شدید سے تنگ آکر بارادہ خودکشی عرق پی لیا۔ جس سے اس کو سرور کے آثار ظاہر ہوئے اور درد جاتا رہا۔

حرم مذکور نے یہ سب ماجرا جمشید کو کہہ سنایا۔ جس پر اس نے تجربہ کیا۔ اور نہایت مفید پایا۔ چنانچہ اس وقت سے عرق انگور درد شقیقہ و دیگر امراض کے لیے استعمال کیا جانے لگا۔

(۲)

تاریخ الاطباء میں لکھا ہے۔ کہ خلیفہ عبدالمومن جلاب آور ادویات سے سخت گھبراتا تھا۔ مگر حکیم لوگ اس کو ضرور جلاب دینا چاہتے تھے۔ کیونکہ بجز جلاب کے اس کا صحت یاب ہونا ناممکن تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر حکیم ابو مروان نے علاج میں جدت پیدا کرنے کے لیے یہ تجویز کیا۔ کہ بادشاہ کو انگور کھلا کر جلاب کا کام لیا جائے۔ بنا بریں اس نے شاہی باغ میں ایک انگور کے درخت کو مسہل دواؤں کے پانی سے سینچنا شروع کیا۔ جس سے ان مسہل دواؤں کی تاثیر درخت میں اثر انداز ہوتی ہوتی اس کے پھل میں بھی سرایت کر گئی۔ جب انگور پک کر تیار ہوئے تو اس کا ایک خوشہ بادشاہ کی نذر گذارا اور کہا اس میں سے حضور چند دانے تناول فرمائیں۔ خلیفہ عبدالمومن نے دس دانے کھا لیے تو ابو مروان نے مزید کھانے سے روک دیا۔ اور کہا کہ امیرالمومنین آپ نے دس دانے کھائے ہیں۔ اور یہ آپ کو کافی ہیں۔ اس سے آپ کو دس جلاب آئیں گے۔ خدا کی شان تھوڑی دیر کے بعد دس ہی اجابتیں ہوئیں۔ جس سے طبیعت بالکل صاف ہو گئی۔

(۳)

انگوری شفا

پیرس کے باشندوں کا دستور العمل ہے۔ کہ جب وہ لوگ دنیاوی تفکرات اور محنت سے اکتا جاتے ہیں۔ تو سب کاروبار چھوڑ کر دیہاتوں اور جنگلوں میں چلے جاتے ہیں۔ دیہات کی تازہ اور صاف ہوا میں دم لیتے ہیں۔ جنگل کے انگور خوب کھاتے ہیں۔ اور اناج کم کر دیتے ہیں۔ تھوڑے ہی دنوں تازہ خون لے کر موٹے اور تازے ہو کر واپس لوٹ آتے ہیں۔ اس کو گریپ کیور یا انگوری شفا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

مُفردات

(۴) مرگی کی دوا:

مریضان مرگی کے لیے انگور بہت مفید ہے۔ چنانچہ قدیم زمانے میں یورپ کے حکیم لوگ مریضان صرع کو انگور استعمال کرایا کرتے تھے۔ بنابریں ذیل میں ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافِی:۔ انگور شیریں عمدہ لے کر ان کا رس نکال لیں۔ اور روزانہ دن میں تین مرتبہ بقدر پانچ پانچ تولہ پلایا کریں۔ اس کا لگاتار استعمال مرگی کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۵) رمد چشم:

جس طرح یہ مرض عام ہے اسی طرح شافی تحقیق نے اس کے تریاق عام پیدا کیے ہیں۔ اگر پھر بھی اس سے فیض یاب نہ ہوں۔ تو قصور ہمارا ہے۔ چنانچہ ذیل میں بالکل سہل چٹکلہ پیش کیا جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافِی:۔ ترش انگور کا پانی نکال کر شیشی میں ڈال لیں۔ اور ڈراپر (پچکاری) وغیرہ سے دو دو بوند دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

....

⑥ آنکھوں کی خارش :

یہ بہت بری بیماری ہے۔ اس کا مریض تقریباً ہر وقت آنکھیں ملتا رہتا ہے۔ بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ذیل کا نسخہ بہت مفید ہے۔

هُوَ الشَّافِي :۔ انگور کا پانی لے کر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اور اس کا قوام غلیظ ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور جس کی آنکھوں میں خارش ہو۔ اس کو ہدایت کر دیں۔ کہ رات کو سلائی سے لگا کر آنکھوں میں ڈلوایا کرے آرام ہو گا۔

⑦ نکسیر :

هُوَ الشَّافِي :۔ میٹھے انگور کا رس نکال کر اس کو بطور نسوار ناک میں کھینچائیں۔ بفضلہٖ تعالےٰ نکسیر فوراً بند ہو جائے گی۔

⑧ کان سے پیپ آنا :

یہ ایسی نامراد بیماری ہے۔ کہ بیمار کا برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ مگر جب شافی حقیقی شفا دینی چاہے۔ تو معمولی دوا سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں ایک ایسا ہی لاجواب نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔

هُوَ الشَّافِي :۔ ترش انگور کے رس کو آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت اس کو تگنے شہد میں حل کر کے اور نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

اس سے بفضلہٖ تعالےٰ چند یوم کے اندر پیپ کا آنا بند ہو جائے گا مجرب المجرب ہے۔

⑨ خناق :

هُوَ الشَّافِي :۔ خناق کے لیے یہ ایک ہی سہل العمل سا چٹکلہ ہے۔ کہ انگور کا رس حسبِ ضرورت لے کر اس سے مریض خناق کو غرغرے کرائیں۔ اس سے مریض کو بفضلہٖ آسانی سے سانس آنے لگتا ہے۔ اور تنفس کا راستہ کھل جاتا ہے۔

(۱۰) قبض :

یہ ایک عالمگیر بیماری ہے۔ جس کے ہمہ گیر جال نے آج کل ستر سالہ بوڑھے سے لے کر طفل شیرخوار تک کو پھانس رکھا ہے۔ اور یہی نہیں کہ قبض کا بے پناہ حملہ آنتوں پر ہی ہوتا ہے۔ اور بس بلکہ اس کی تباہ کن یورش قلعہ معدہ سے گذر کر دماغ و جگر کی عمارت کو بھی تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ گو قبض کشائی کے لیے اب تک صدہا نہیں بلکہ ہزار ہا ادویات ایجاد ہو چکی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ ادویات پھر آخر ادویات ہیں۔ وہ اغذیات کا کس طرح مقابلہ کر سکتی ہیں۔ انگور، مویز وغیرہ گو جلاب و سنا وغیرہ کی طرح فوری قبض کشا تو نہیں مگر اس کو طریقے سے استعمال کرنا نہ صرف قبض کشا ثابت ہوتا ہے۔ بلکہ آئندہ کے لیے اور ادویات کی حاجت ہی نہیں رہنے دیتا گویا کہ دائمی قبض کشا ثابت ہوتا ہے۔

(۱۱) ازالہ قبض کے لیے کشمش کا استعمال :

اگر انگوروں کا موسم نہ ہو یا مریض کی بود و باش ایسی جگہ ہو جہاں انگور میسر نہ آتے ہوں۔ تو ان کے لیے کشمش کا طریق استعمال بیان کیا جاتا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ متواتر پندرہ روز کشمش شیریں (جن میں ترشی بہت کم ہو) کا استعمال کریں۔ ہر روز کم از کم ۵ تولہ ضرور ہونی چاہئیں۔ اس سے کم ہونے کی صورت میں فائدہ کی امید فضول ہے۔

(۱۲)

مویز منقیٰ (تخم برآوردہ) اور اس کی مقدار خوراک بھی ۵ تولہ سے ۸ تولہ یا حسب طبیعت مریض کم و بیش کی جا سکتی ہے۔ مگر یہ ضرور خیال رہے۔ کہ اس کے بیج نکال دینے ضروری ہیں۔ کیونکہ اس کے بیج قابض ہیں۔

(۱۳) لاغری :

جو شخص بہت لاغر اندام ہو۔ اس کے لیے مویز منقیٰ بہترین شے ہے۔ اسے استعمال کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ بدن میں فربہی آ جاتی ہے۔ اور لاغری دور ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔

---

(۱۴) تھکاوٹ دور کرنا:

سیاح موگس کا بیان ہے کہ اگر تھکے ہوئے اشخاص منقی یا کشمش کا استعمال کریں تو اس سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۱۵) پیاس:

اگر کسی ایسے سفر میں جانا ہو۔ جہاں پانی کا میسر ہونا مشکل ہو یا روزہ رکھنا ہو تو پہلے کشمش کا استعمال کر لیں۔

(۱۶) چہرے کی رنگت کو نکھارنا:

بالعموم مرد و عورت چہرے کی رنگت کو خوشنما بنانے کے لیے غازے و ابٹن استعمال میں لاتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسی ایسی بیرونی تدابیر سے رنگت کا دلکش ہونا محال ہے۔ رنگت کا نکھرنا اور خوبصورت ہونا تو صاف خون کی تولید و توفیر پر موقوف ہے جس شخص کے بدن میں صاف خون کی فراوانی ہے۔ اس کی رنگت دلفریب و جاذب نظر گلاب کے پھول کی طرح کھلتی ہوئی بھلی معلوم دیتی ہے۔

لہٰذا جن اصحاب کی تمنا ہو کہ چہرے کی جلد خوبصورت اور بھلی ہو جائے تو انہیں مصفی خون و مولد خون اشیاء کا استعمال کرنا چاہیئے۔

چنانچہ مجربین حکماء نامدار کا بیان ہے۔ کہ انگور، نارنج اور سیب یہ تین میوے ایسے مصفی خون ہوتے ہیں۔ کہ ان کی زیادتی استعمال سے قوت ہاضمہ بڑھتی ہے۔ اور جگر میں صاف اور طبعی خون پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے چہرہ صاف ہو کر خون سے دمکنے لگتا ہے۔

چٹکلہ جات

(۱۷) گنج:

یہ ایسی بیماری ہے جس سے لوگ گھن کرتے ہیں۔ نیز اس کو شرارتوں کا پتلا سمجھتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو انسان کے لیے بال بہترین زینت ہیں۔

هُوَالشَّافِی:۔ کشمش عمدہ لے کر اس سے نصف وزن ایلوائے کرکھرل میں پیسیں۔ اور پانی ملا کر لیپ بنائیں۔ اور سر پہ لیپ کریں۔ بفضلہ چند روز میں یہ کراہست انفراد مرض دفعہ ہو کر بال آجائیں گے۔

(۱۸) مزید ار لعوق برائے کھانسی:

هُوَالشَّافِی:۔ کشمش ۱۰ تولہ ۲۰ تولہ پانی میں پیس کر ۱۰ تولہ کھانڈ ملا کر پکائیں۔ جب چٹنی کی طرح قوام ہو جائے تو اتار کر سنبھال رکھیں۔ غذا دو تولہ یومیہ سوتے وقت چاٹ لیا کریں۔ بفضلہ مریضانِ کھانسی کے لیے مفید ہے۔

(۱۹) کھانسی کی گولیاں:

مغز بادام ۱ تولہ۔ اسرد ملٹھی ایک تولہ۔ مویز منقی ایک تولہ سب کو پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ کھانسی دور ہوگی۔

(۲۰) خفقان:

یہ ایک شاہی بیماری ہے۔ اور شاہی علاج چاہتی ہے۔ مگر ہم ذیل میں ایک آسان سا چٹکلہ عرض کرتے ہیں۔ جس سے بفضلہ مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

هُوَالشَّافِی:۔ کشمش سبز عمدہ لے کر ہم دانہ شمار کر کے کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر عرق گلاب ۱ تولہ ملا کر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کے وقت کشمش کے دانے کھلائیں۔ اور عرق گلاب میں قدرے مصری ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ اس سے متواتر اکیس روز

کے استعمال سے خفقان سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

(۲۱) یرقان کا سہل علاج :

هُوَالشَّافِيُ :۔ مویز منقیٰ پندرہ دانے (بیج نکال کر) سرکہ انگوری دو تولہ میں رات بھر بھگو رکھیں۔ اور بوقتِ صبح تھوڑے نمک مرچ لگا کر رکھیں۔ اور کھلائیں۔

(۲۲) قبض کشا گولیاں :

هُوَالشَّافِيُ :۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ مویز منقیٰ ۱ تولہ۔ مغز بادام ۱ تولہ سب کو ملا کر اور پیس کر نخودی گولیاں بنائیں۔ ۵ گولیاں روزانہ استعمال کرائیں۔ بفضلہٖ قبض کھل جائے گی۔

(۲۳) تائیدی مسہل :

جب جلاب دینے کے باوجود دست نہ آتے ہوں یا بہت کم آتے ہوں۔ اور ابھی مزید دست لانے کی ضرورت محسوس ہو تو ایسے موقعہ پر تائیدی مسہل دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسی ضرورت لاحق ہو تو مویز منقیٰ چار تولہ بیج نکال کر اس میں سونف ۱ تولہ ملا کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ ان شاء اللہ مطلب براری ہو جائے گی۔

(۲۴) انسان گزیدہ کے زہر کا تریاق :

انسان کے دانتوں میں بھی بہت زہر ہے۔ چنانچہ اگر کسی انسان کے کاٹنے سے درد و جلن ہو اور زہر چڑھ رہی ہو تو اس کے لیے انگور کی لکڑی کی راکھ کو انگوری سرکہ میں پیس کر زخم پر لیپ کردیں عمدہ تریاق ہے۔

مُجَرّبات

(۲۵) ورم پستان :

یہ ایک ایسی موذی بیماری ہے۔ جس میں عورتیں مبتلا ہو کر مدت تک دکھ بھرتی ہیں۔ پہلے ورم کے آغاز میں بے حد تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ بالعموم درد کی شدت سے مریضہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ پھر جب ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ تو اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ غرضیکہ ایک مصیبت ہے۔ جس سے رستگاری حاصل کرنے کے لیے ذیل میں ایک چٹکلہ دیا جاتا ہے۔ مگر یہ اس وقت مفید ہے۔ جب ورم کا آغاز ہو۔

هُوَالشَّافِی :۔ مویز منقی کشمش۔ مغز بادام ہر سہ ادویات برابر لے کر پانی میں خوب گھوٹیں۔ اور باریک ضماد ہونے پر متورم پستان پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ پہلے لیپ سے آرام ہونا شروع ہو گا۔ اور چند لیپوں سے ورم تحلیل ہو کر صحت ہو جائے گی۔ ہمارا مجرب ہے۔

(۲۶) کثرتِ حیض کی اکسیری گولیاں :

هُوَالشَّافِی :۔ سپاری ایک عدد۔ مازو دو عدد۔ مویز ۵ عدد یہ سب دوائیں ہموزن لے کر باریک پیس کر پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام استعمال کرائیں۔ بفضلہ کثرت حیض کو آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ یہ نسخہ اس زمانہ میں جبکہ مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم زندہ تھے۔ اور نواب صاحب رامپور نے آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا اجلاس اپنے زیر اہتمام رامپور میں کرایا تھا۔ بر سر اجلاس اظہار مجربات کے وقت جناب ٹھاکر دت صاحب شرما موجد امرت دھارا نے بیان کیا تھا۔ جس کو ہم نے بارہا تجربہ کر کے مفید پایا ہے۔

(مؤلف)

مُرکّبات

(۲۷) شربت انگور ترش :

دل اور معدہ کو طاقت دیتا ہے ۔ قے اور متلی کو روکتا ہے ۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے ۔ گھبراہٹ اور آوارگی کو دور کرتا ہے ۔ آب انگور ترش ایک سیر ۔ چینی ۵ سیر بدستور شربت تیار کریں ۔ اور ۴ تولہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے پئیں ۔

(۲۸) شربت انگور شیریں :

معدہ کو طاقت دیتا ہے ۔ دل کو فرحت و تقویت دیتا ہے ۔ صفراء کی تیزی کو کم کرتا ہے ۔ قے کو روکتا ہے ۔ اور دستوں کو روکتا ہے ۔ مقوی باہ ہے ۔

آب انگور شیریں ایک سیر ۔ چینی ۵ سیر بدستور شربت تیار کریں ۔ ۴ تولہ شربت ہمراہ ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان استعمال کریں ۔

(۲۹) انگور کا شربت :

اجزاء :- انگور کا رس ۸ چھٹانک ۔ عرق گلاب ۸ چھٹانک ۔ مصری یا چینی اڑھائی سیر انگوروں کو مل کر کپڑے میں سے نچوڑ لیں ۔ پھر عرق گلاب میں مصری ملا کر اس انگور کا رس شامل کر دیں ۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر لیں تیار ہے ۔

ڈیلاک کا مشہور مرکب

(۳۰) دراکش آرشٹ :

تپ دق کے مریضوں کے لیے آب حیات ہے ۔ اعلیٰ درجہ کی ہاضم اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہے ۔ بدن میں طاقت پیدا کرتی ہے ۔ کھانسی کے لیے بہترین اکسیر ہے ۔

مویز منقی سوا سیر کو دس سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک چوتھائی باقی رہ جائے تو اتار لیں ۔ اور خوب مل چھان کر اس میں دار چینی ۲ تولہ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ ناگ کیسر دو تولہ ۔ تیج پات ۲ تولہ ۔ بابڑنگ ۲ تولے ۔

گل نیبرہ دو تولہ، سیاہ مرچ ا تولہ، فلفل دراز ایک تولہ کا سفوف بمعہ سوا سیر مصری آمیز کر کے کسی مصفیٰ برتن میں ڈال کر منہ بند کریں۔ اور موسم سرما میں ایک ماہ تک اور گرما میں صرف پندرہ روز کسی محفوظ جگہ میں پڑا رہنے دیں۔ مدت معینہ کے بعد برتن کا منہ کھول کر شیشیوں میں رکھیں۔ اور پیئیں۔

دیدک کا مشہور مرکب

(۳۱) دراکش آسو :

کھانسی۔ دمہ۔ تپ دق اور پھیپھڑے کی تمام تکلیف کو دور کرتا ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔
مویز منقیٰ سوا سیر، مصری ۵ سیر، جنگلی بیری کی جڑ کا چھلکا ۳ پاؤ۔ گل دھاوا ۲۵ تولہ۔ چکنی سپاری لونگ جائفل دانہ الائچی کلاں۔ تیج پات۔ سونٹھ۔ مرچ۔ فلفل دراز۔ ناگ کیسر۔ مصطگی رومی۔ گیرو۔ عقرقرحا۔ کٹھ ہر ایک دس تولہ۔ کل ادویات کا سفوف بنا کر مویز منقیٰ اور مصری میں آمیز کر کے ایک مصفیٰ برتن میں بمعہ دو سیر پانی کے ڈال دیں۔ برتن کا منہ اچھی طرح بند کر کے بھوسہ کے انبار میں ۲۰ روز تک پڑا رہنے دیں۔ وقت مقررہ کے اختتام پر چھان کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

دو عجیب و غریب تحفے

(۳۲) طلسمی مویز (منقیٰ) :

جو کہ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی نیز امساک کی مجوزہ تیز دوا ہے

ھُوَالشَّافِی:۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے مویز منقیٰ کو مدبّر کر کے رکھیے اور مریضان نزلہ زکام کو دیجیے۔
تخم دھتورہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ ہر دو ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ باقی رہ جائے تو کپڑے سے چھان کر پیالہ میں کچھ دیر تک رکھ چھوڑیں۔ تاکہ یہ تلچھٹ تہہ نشین ہو جائے۔ بعدہٗ صاف کپڑے سے دوبارہ چھانیں۔ اور اس میں ۷ تولہ مویز منقیٰ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ پانی جذب ہو جائے۔ اسی اثنا میں چمچہ سے حرکت دیتے رہیں۔ پھر باہر نکال کر دھوپ میں خشک کریں۔ دو تین روز میں خشک ہو جائیں گی۔ بوقتِ ضرورت چوتھائی مویز سے نصف مویز تک کھلائیں۔ سوائے غذا کے لیے بہت مفید ثابت ہونے والی دوا ہے۔
علاوہ ازیں اگر قبل از جماع دو گھنٹہ نصف دانہ دودھ سے کھلایا جائے تو کافی امساک پیدا ہوتا ہے۔

(۳۴) رس انگور :

نہایت مقوی باہ ہے۔ بدن کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے اس سے بہتر شاید ہی کوئی دوا مل سکے۔ بیمار اور کمزور لوگوں کے لیے ڈاکٹر لوگ رس انگور ہی تجویز فرماتے ہیں۔ مغربی ممالک میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ وہاں رس انگور تیار کرنے کے لیے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔ جہاں سے تیار ہو کر تمام دنیا میں فروخت ہوتا ہے۔

اگر ہمارے ملک میں تیار کیا جانے کا انتظام کیا جائے تو سستا حاصل ہو جانے کے باوصف تازہ اور عمدہ بھی ہو۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اچھے اور عمدہ پکے ہوئے انگور لے کر خوب نچوڑ لیں۔ اور کھدر کے چار تہہ سے چھان لیں۔ بعد ازاں اسے ۶۵ فارن ہیٹ تک گرم کریں۔ اور پھر اُبلے ہوئے پانی سے صاف شدہ بوتلوں میں بند کر دیں۔ اور ۷ درجہ گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک رکھیں۔ بس تیار ہے۔
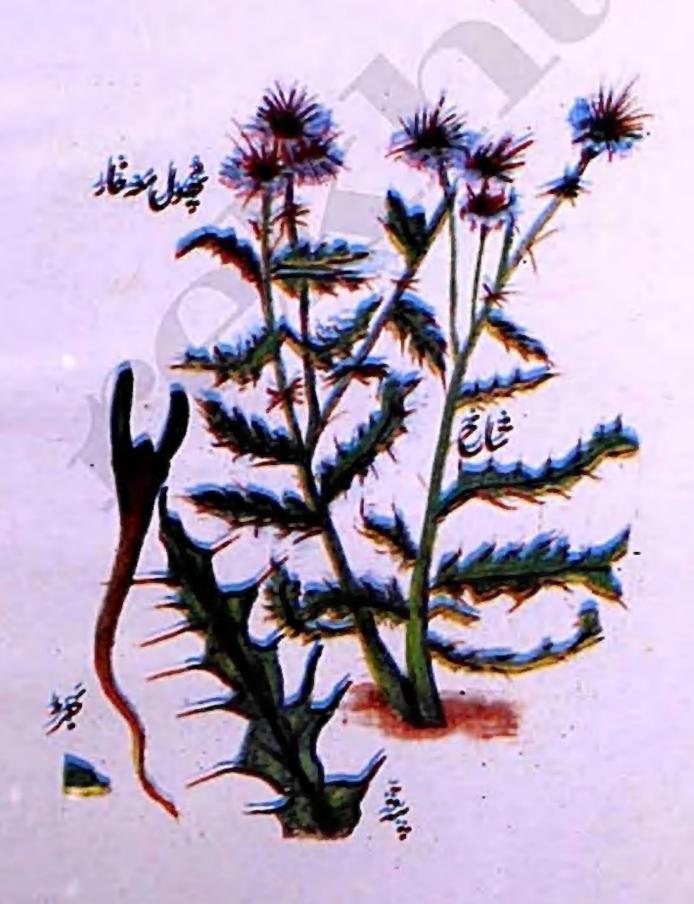
پودا اونٹ کٹارا

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

(۱۵)

اُونٹ کٹارا

مختلف نام

فارسی	اشتر خار	عربی	شوک الجمال
ہندی	اونٹ کٹیرا	گجراتی ۔ مرہٹی	انگنٹو ۔ شولیو
مشہور نام	اونٹ کٹارا		

اور ہمارے علاقہ میں لبیہ کہلاتا ہے ۔

وجہ تسمیہ :۔ ظاہر ہے ۔ کہ اس کو اونٹ کھاتا ہے ۔ ہمارے علاقہ میں لبیہ سیر ہو کر کھانے کے ہم معنی ہے ۔ چونکہ اس کو اونٹ خوب سیر ہو کر کھاتا ہے ۔ لہٰذا اس کو لبیہ کہتے ہیں ۔ واللہ اعلم

تعارف :۔ یہ ایک خار دار بوٹی ہے ۔ جس کو اونٹ بڑے شوق سے کھاتے ہیں ۔

مقام پیدائش :۔ چونکہ اس کو اونٹ خوب سیر ہو کر کھاتا ہے ۔ لہٰذا یہ وہاں زیادہ تر ہوتی ہے ۔ جہاں اونٹ کثرت سے ہوں اور علاقہ ریتلا ہو ۔

طبیعت :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔ اور بقول بعض تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔

پتے ۔ لمبے لمبے ستیاناسی سے بہت ملتے جلتے مگر طول میں لمبے کانٹے دار ہوتے ہیں ۔

پھول ۔ بہ رنگ سفید یا نیلا اور بعض کے زردی مائل ہوتے ہیں ۔ مگر بخلاف دوسری بوٹیوں کے پھول پھل کے گرداگرد ہوتا ہے ۔ یعنی پہلے پھل پیدا ہو کر اس کے ارد گرد پھول پیدا ہوتے ہیں ۔

پھل ۔ اخروٹ کے برابر ہر ایک شاخ کے سرے پر لگتا ہے ۔ جس پر کانٹے لمبے لمبے چاروں طرف بے شمار نظر آتے ہیں ۔ پک جانے پر اس کے اندر سے سفید چیز روئی کی طرح کی نکلتی ہے ۔

بیج ۔ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ۔

قد ۔ میں ایک گز یا کبھی اس سے بھی زیادہ لمبے دیکھے جاتے ہیں۔

مُفردات

۱ تریاق برائے چشم :

اونٹ کٹارا کے پھول جس قدر مہیا ہو سکیں۔ لے کر پانی سے بھیگے ہوئے صاف کپڑے میں جمع کرتے جائیں۔ جب حسبِ ضرورت جمع ہو جائیں۔ تو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کرمیں۔ اور۔ باریک ہونے پر صاف کپڑے میں سے چھان کر پانی نکالیں۔ اور عمدہ شیشی میں ڈال رکھیں

ترکیب استعمال :۔ روئی کی پھریری عرق مذکور میں تر کر کے ایک ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ اِن شاءاللہ چند روزہ استعمال سے دھند، جالا، رتوندھا دور ہو کر نظر تیز ہوگی۔

نوٹ :۔ ایک روز کا نکالا ہوا عرق ۳ روز سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ بلکہ پھر تازہ لیں۔

۲ کھانسی و دمہ :

اونٹ کٹارا کی بوٹی لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت اس میں سے چار رتی دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔ کھانسی و دمہ کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

۳ برائے فراخی اندام نہانی :

بعض اوقات بعض مستورات کو بوجہ تنگی تکلیف اٹھانا پڑتی ہے۔ اطباء نے اس کا بھی علاج تجویز کیا ہے۔ چنانچہ مولف مجربات اکبری کا فرمان ہے کہ اونٹ کٹارا کی جڑ کو پانی میں گھس کر عورت کی ناف پر لیپ کرنے سے تنگی دور ہو کر فراخی آ جاتی ہے۔

۴ بچہ آسانی سے پیدا ہو :

بچہ کی پیدائش کا وقت عورت کے لیے جان کنی سے کم نہیں۔ اللہ اللہ اگر ایک گھنٹہ درد

ہو جائے تو مریضہ کے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل چٹکلہ بہت زود اثر ہے۔
هُوَالشَّافِی :۔ اونٹ کٹارا کی جڑ کو پیس کر عورت کی ناف اور اس کے نیچے تک لیپ کریں

⑤ پیشاب کا رک رک کر آنا :

اونٹ کٹارا کی جڑ کی چھال بقدر چھ ماشہ آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلانے سے ان شاء اللہ پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔

چُٹکلہ جات

⑥ قوتِ ہاضمہ کو بڑھانے والا اسراری چٹکلہ :

هُوَالشَّافِی :۔ اونٹ کٹارا کی جڑ۔ چھوہارا کی گٹھلی ہر دو ادویہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور ان ہر دو ادویات کے برابر مصری ملا کر بحفاظت رکھیں۔ خوراک بوقتِ صبح بقدر چھ ماشہ ہمراہ پانی کے دیں۔

⑦ دردِ گردہ :

اونٹ کٹارا کی جڑ ۱ ماشہ، دودھی خوردہ کے پتے ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ درد گردہ وریگ گردہ کے لیے مفید ہے۔

⑧ سوزاک :

سوزاک وحرقت البول کے لیے بیخ اونٹ کٹارا چھ ماشہ دودھی خوردہ ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر اور شربت بنفشہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالٰے سوزاک بہت تھوڑے دنوں میں دور ہو جائے گا۔

....

۹ نا کارہ مرد کے لیے آسان طلاء :

ھُوَالشَّافِی :- اونٹ کٹارا کی جڑ کا چھلکا ۳ ماشہ دار چینی ۳ ماشہ سہ ستی پانی میں نہایت زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور عضو مخصوص پر لیپ کرائیں - اور اوپر سے برگ پان بندھائیں - لگاتار دو ہفتہ کے استعمال سے بفضلہٖ مردہ رگوں میں جان پڑ جائے گی - اور پھر لطف یہ کہ زخم نہ آبلہ کچھ نہیں پڑتا ویسے ہی فائدہ ہو جاتا ہے - مگر استعمال کے دنوں میں جماع سے پرہیز لازم ہے -

۱۰ تپ بلغمی :

ھُوَالشَّافِی :- اونٹ کٹارا ۹ ماشہ مع پتوں کے لے کر ۷ عدد مرچ سیاہ پاؤ بھر پانی میں پکائیں - ان شاء اللہ چند غرغراکول میں صحت ہو جائے گی -

۱۱ استسقاء :

مرض استسقٰی کے لیے بھی اونٹ کٹارا بمعہ برگ بدستور سابق مرچ اضافہ کے اضافہ سے جوشاندہ بنا کر پلانا بیحد مفید ہے -

امراض مخصوصہ مرداں

مردوں کی مخصوصہ بیماریوں میں ضعف باہ کے لیے اونٹ کٹارا کی جڑ ایک بے مثل اکسیر اور مسیحائے صادق سے کم نہیں - اگر اس کی جڑیں سے ہو بہو مؤثر کو کسی انگریزی طریقے پہ نکال کر مشتہر کیا جائے تو اس دوا کی دنیا بھر میں شہرت ہو سکتی ہے -

چنانچہ ایک مرتبہ شاہی طبیب حکیم محمد علی صاحب مرحوم نے ایک مرکب بنام سدرج جیون بوٹی ایجاد کر کے بڑے زور شور سے مشتہر کیا تھا چونکہ دوا بے حد موثر تھی - لہٰذا اس کی شہرت اطراف ہند سے گذر کر غیر ممالک تک جا پہنچی تھی - نہ معلوم آج تک کس رفعت و بلندی کے کنگرے تک پہنچ چکی ہوتی - اگر قضا کا بہ دست ہاتھ حکیم صاحب کو نہ دبوچ لیتا - اس کا نسخہ آئندہ کسی صفحہ پہ ان شاء اللہ درج ہو گا - یہاں دیگر چند بے نظیر نسخے عرض کیے جاتے ہیں -

....

(۱۲) مقوی باہ دودھ :

هُوَالشَّافِی :- اونٹ کٹارا کی جڑ تازہ سوا تولہ کچل کر آدھ سیر دودھ میں پوٹلی بنا کر رکھیں۔ سیر بھر پانی۔ چھوہارہ ۴ عدد سب کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر دودھ باقی رہے۔ تو چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ دس روز متواتہ استعمال کر کے دیکھیں۔ کس قدر قوت بدن میں پیدا ہوتی ہے۔

(۱۳) مقوی باہ لڈو :

هُوَالشَّافِی :- بیخ اونٹ کٹارا سایہ میں خشک کی ہوئی آدھ سیر کوٹ کر سفوف بنائیں اور گائے کے ۵ سیر دودھ میں ملا کر بدستور معروف کھویا تیار کریں۔ اور کھویا کے تیار ہونے پر اس میں موصلی سیاہ، موصلی سفید، ثعلب مصری پانچ پانچ تولہ ملا کر بقدر ضرورت کھانڈ ملا لیں۔ اور پیڑے یا ٹکیاں یا لڈو بنا لیں۔ اور روزانہ بقدر دو تولہ استعمال کیا کریں۔

فوائد :- جریان۔ سرعت انزال کمزوری باہ کو دور کرنے کے لیے لاجواب چیز ہے۔

(۱۴) مقوی باہ گھی :

اس نسخہ کے متعلق اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے۔ کہ تحریک باہ، تولید خون (خون کو پیدا کرنے) تقویت اعصاب (پٹھوں کی طاقت) تحمیر لون (رنگ کو سرخ بنانے) اور ایام نوجوانی کی بد عادات سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ اس کی قدر و منزلت وہی لوگ جانتے ہیں۔ جو اس کو تیار کر کے استعمال کرتے ہیں۔

هُوَالشَّافِی :- بیخ اونٹ کٹارا پاؤ بھر۔ سم الفار سالم ڈلی۔ گائے کے دودھ پانچ سیر میں جوش دے کر دودھ جمائیں۔ اور دستور کے موافق بلو کر گھی حاصل کریں۔ بس مقوی باہ اکسیری تحفہ تیار ہے۔

خوراک :- ۹ قطرے دودھ میں ملا کر پلائیں۔

فوائد :- خفیہ قوتوں کو بیدار کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ جریان احتلام کے لیے معجون آرد خرما ایک تولہ میں دیں۔ عجیب و غریب ہے۔

....

(۱۵) مجلوق اور ناکارہ انسان کے لیے تریاق الاثر ضماد :

ھُوَالشَّافِی :- پوست بیخ اونٹ کٹارا - پوست بیخ آک - پوست بیخ کنیر سفید - پوست بیخ دھتورہ -

ہر ایک ایک تولہ سایہ میں خشک کر کے کوٹ لیں - اور برگ دھتورہ میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں - اور بوقت ضرورت ایک گولی شہد اور بھیڑی کے دودھ میں پیس کر عضو مخصوص پر لیپ کریں - اور خشک ہونے پر مشغول ہوں -

(۱۶) ممسک لیپ :

پوست بیخ اونٹ کٹارا حسبِ ضرورت لے کر باریک پیسیں - اور شہد خالص ملا کر ایک گھنٹہ پیشتر لیپ کرائیں - بغیر کسی نشہ آور دوا کے امساک پیدا کرنا اس دوا کا نام ہے -

(۱۷) سفوف مقوی باہ

جس کے استعمال سے مایوس العلاج مرد بھی شیر مرد بنجاتا ہے -

ھُوَالشَّافِی :- پوست بیخ اونٹ کٹارا (اونٹ کٹارا کی جڑ کا چھلکا) ۵ ماشہ - عاقر قرحا ۳ ماشہ - اسگندھ ناگوری ۱ ماشہ پیس کر حلوے میں ملا کر سات روز تک کھلائیں - اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں - ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز میں نامرد مرد ہو جائے گا - یہ نسخہ بیاض خاص سے نقل کر کے لکھا گیا ہے - (مؤلف)

(۱۸) غایت درجہ مقوی باہ ہیجان انگیز :

ھُوَالشَّافِی :- پوست بیخ اونٹ کٹارا ایک تولہ لے کر کچل لیں - اور آدھ سیر دودھ گائے و آدھ سیر پانی میں نرم نرم آگ پر پکائیں - یہاں تک کہ تمام جل کر محض دودھ باقی رہ جائے - بعدہٗ مصری ملا کر پلائیں - چالیس دن کے متواتر استعمال سے بفضلہٖ نامراد بامراد اور نامرد شیر مرد بن جائے گا -

....

مُرکّبات

(۱۹) عرق گل اونٹ کٹارا :

(جو کہ امراض چشم کے لیے عجیب فوائد کا سرمایہ دار ہے)

هُوَالشَّافِي : اونٹ کٹارا کے ننھے ننھے پھول جس قدر مہیا ہو سکیں۔ لے کر سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ اور بوقتِ ضرورت حسبِ حاجت پھول لے کر آٹھ گنا عرق گلاب میں بھگو رکھیں۔ اور چوبیس گھنٹہ گذر جانے پر باریک اور صاف کپڑے سے چھان کر نہایت صاف و مصفیٰ شیشی میں ڈال رکھیں۔ اور دھند، جالا، رتوندھی، سرخی کے مریضوں کی آنکھوں میں بذریعہ پچکاری ایک ایک قطرہ ڈالا کریں۔ ایک بار محنت سے تیار کردہ مدتوں تک کافی ہے۔

(۲۰) کحل گل اشترخار والا :

هُوَالشَّافِي : سرمہ سفید یا سیاہ ۱ تولہ لے کر عمدہ کھرل میں ڈالیں۔ اور خوب زور دار ہاتھوں سے باریک پیس کر آب گل اشترخار یا عرق گل اشترخار (جس کا نسخہ اوپر بیان ہوا) ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دس تولہ پانی یا عرق جذب ہو جائے بس تیار ہے۔

سوتے وقت تین تین سلائی خدائے بصیر کا نام لے کر ڈالا کریں۔ اور اس کے کرشمہ کار فوائد کا ملاحظہ کریں۔

(۲۱) شربت اشترخار مرکب :

اونٹ کٹارا کی جڑ ایک سیر۔ شاخ اونٹ کٹارا آدھ سیر۔ پودینہ کوہی پاؤ بھر ساذج ہندی پاؤ بھر۔ گل منڈی پاؤ بھر۔ مویز منقیٰ دو چھٹانک۔

دستور کے موافق پانی میں پکا کر دو سیر کھانڈ آمیختہ کر کے شربت تیار کر لیں۔

خوراک :۔ ۱۰ تولہ عرق برنجاسف میں یا محض پانی میں ملا کر پلائیں۔ ورم طحال ورم جگر۔ استسقا و یرقان کے لیے عجیب و غریب چیز ہے۔

(۲۲) شربت اونٹ کٹارا :

(سوزاک کے لیے اکسیر الاثر اور تریاق ہے)

بیخ اونٹ کٹارا پاؤ بھر۔ برگ اونٹ کٹارا ۱۰ تولہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ۱۰ تولہ۔ تخم خربوزہ ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۴ تولہ۔ بیخ کاسنی ۶ تولہ۔ حب کاکنج ۴ تولہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح پکاکر شکر سفید (کھانڈ) ڈیڑھ سیر کے اضافہ سے شربت تیار کریں۔ اور مریضان سوزاک کو اس میں سے دو تولہ شربت ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان میں ملاکر پلائیں۔

فوائد :۔ نہ صرف سوزاک بلکہ درد گردہ کے لیے بھی نہایت مفید اور تسکین بخش دوا ہے۔

ھُوَالشَّافی :۔ اونٹ کٹارا کی جڑ کا چھلکا۔ سنکھاہولی کی جڑ کا چھلکا۔ آرد ماش ہر ایک دو تولہ سب کو سایہ میں خشک کرکے جدا جدا باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ صرف ۷ ماشہ گلئے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد :۔ قوتِ باہ اور تولید منی (منی کو پیدا کرنے) کے لیے بہت مفید ہے۔

مَخْفِیّات

دو بلند پایہ و گراں مایہ جواہر ریزے

(۲۳) تراوش یاقوت :

اس کے عالم پسند و اہم فوائد کو بیان کرنے کے لیے پہلے دواخانہ سلیمانی کے اشتہار کو ملاحظہ فرمایئے۔ اور پھر اصل نسخہ سے واقفیت حاصل کیجیئے۔

نقل اشتہار تراوش یاقوت

وہ زندگی بخش سیال جو سال خوردہ بوڑھوں کو از سرِ نو شباب کی سی طاقت بخشتا ہے۔

تراوش یاقوت نوجوانوں اور لحیم و شحیم ہلے کٹے لوگوں کے لیے زیادہ مفید نہیں ہے۔ یہ کایا

پلٹ سیال صرف ان سالخوردہ بوڑھوں نیم جان نوجوانوں کے لیے اصلی معنوں میں کایا پلٹ ثابت ہوتا ہے۔ جن کے بدن اور چہرے پر کمزوری کی وجہ سے جھریاں سی پڑ گئی ہوں۔ جن کے دلوں میں زندگی کی کوئی امنگ باقی نہ رہ گئی ہو۔ لیکن گئی ہوئی رنگین جوانی کو رس بھری کہانی کو دہرانے کی تمنا اور گذرے ہوئے دلآویز و نشاط انگیں لمحات کو واپس لانے کی آرزو نہاں خانہ دل میں ابھی مچل رہی ہو تو تراوش یاقوت کا استعمال تمام جسمانی کیفیات کو یکسر بدل دیتا ہے۔ ناتوانی کی جگہ توانائی۔ مایوسی کی جگہ امید، سستی کی جگہ چستی۔ بڑھاپے کی جگہ جوانی کی جادو بھری رعنائیاں آجاتی ہیں۔ جب جسم اس قدر کمزور ہو گیا ہو کہ ہڈیاں ہی ہڈیاں نظر آتی ہوں۔ تو تراوش یاقوت کے استعمال سے یہ سوکھا ہوا پنجر گوشت پوست سے بھرپور ہو کر سرسبز و شاداب ہو جاتا ہے۔ جب دل پیری کی ضعیفیوں یا انتہائی جسمانی کمزوریوں کی وجہ سے قوت مردمی کا خیال بھی مٹ چکا ہو تو تراوش یاقوت کا استعمال سحر کی ایک درخشاں کرن ثابت ہوتا ہے۔ جس کے لمس سے قوتِ مردمی کے سوئے ہوئے جذبات بھی انگڑائیاں لے لے کر بیدار ہو جاتے ہیں۔ عنبر اشہب، کستوری، سونا اور کہ دھوج ایسی بیش قرار مقویات بھی جب باہ میں ہیجان پیدا کرنے کے لیے ناکام ثابت ہوں تو تراوش یاقوت کا استعمال مایوسیوں کی شب تاریں صبح کے طلوع کی مثال پیش کر دیتا ہے۔ سالہا سال سے از کار رفتہ نامرد اس کے استعمال سے چند ہی روز میں مرد کامل بن جاتے ہیں۔

تراوش یاقوت کا استعمال آلات انہضام میں جادو پھونک دیتا ہے۔ معدہ کی قوت میں اس قدر اضافہ ہوتا ہے۔ کہ بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں مکھن ہضم ہونا شروع ہوتا ہے۔ بیدا اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ اور پیری اور کہولت کی خون آشامیوں سے نحیف و نزار اور زرد رو بدن جسم میں عالم شباب میں تازہ اور سرخ خون کی رنگینیاں جھلکنے لگتی ہیں چہرے پر تازگی اور بشاشت جلد کی رنگت میں گلاب کی پتی ایسا نکھار رفتار میں ایک شان دلربائی اور گفتار میں ایک انداز مستی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں میں ایک نئی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اور رخساروں میں ایک نیا رنگ بڑھاپے کی وجہ سے رگ رگ میں بادی اور بلغم نے گھر کر لیا ہو۔ کمزوری کے مارے کمر سیدھی نہ ہوتی ہو طویل اور دیرینہ بیماری کی وجہ سے جسم سے خون خشک ہو گیا ہو تو تراوش یاقوت کا استعمال سحر اور طلسم کی طرح اثر کرتا ہے۔ جس سے چند ہی روز میں کایا پلٹ ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ جیسا کہ اشتہار میں لکھ دیا گیا ہے۔ نوجوانوں اور ہٹے کٹے لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جسم کی طاقتیں جس قدر زیادہ کمزور ہوں گی۔ اسی قدر اس کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

بادی اور بلغمی مزاج والے بوڑھوں کے عین موافق ہے۔ اس کے اوصاف بیان کرنے میں مبالغہ سے کام نہیں لیا گیا۔ یہ اکسیر بہت حالات میں استعمال کی جائے تو واقعی ایسی ہی مفید ثابت ہوتی ہے جیسی کہ اشتہار میں لکھ دی گئی ہے۔

(۲۴) تراوش یاقوت کا نسخہ

هُوَالشَّافِی :- سم الفار دودھیا ایک تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ زعفران خالص بڑھیا کشمیری ایک تولہ۔ سفوف رتن جوت دو تولہ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا پانچ تولہ ۵ سیر دودھ میں جوش دے کر دامن لگا کر بدستور معروف مکھن نکالیں۔ اور گرم کر کے گھی بنالیں۔ نہایت شوخ سرخ رنگ کا برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال :- خوراک ۲ بوند سے ۵ بوند مکھن یا بالائی یا حلوے میں یا سیر بھر دودھ میں ڈال کر پیا کریں۔ گھی دودھ جس قدر ہو سکے کھاتے رہیں۔ ان شاء اللہ سب ہضم ہو کر جزو بدن ہوتا رہے گا۔

فوائد :- مقوی باہ اور محرک باہ اور چہرے کو لال سرخ بنا دینے والی ایک تجربہ خیز اکسیر ہے۔ آزما کر تجربہ کر لیں۔

(۲۵) روح جیون بوٹی :

چھٹانکوں گھی اور سیروں دودھ ہضم کرانے اور چہرے کو گلنار بنانے والی لاجواب اکسیر

یہ نسخہ حکیم محمد علی صاحب مرحوم افسر الاطباء ریاست کشمیر کا ہے۔ جس کو مرحوم نے بڑے سعی سے مشتہر کیا ہوا تھا۔ چونکہ دوا بے حد موثر تھی۔ لہٰذا اس کی شہرت ملک ہند سے گذر کر غیر ممالک تک جا پہنچی ہے۔ مگر حکیم صاحب کے انتقال کے بعد تمام کام بند ہو گیا۔ مرحوم اس نسخہ کے اخفاء کی انتہائی درجہ کی کوشش فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ مہینوں فقیروں کی منت سے لیے ہیں۔ آسانی سے کس طرح بیان کیے جا سکتے ہیں۔

بہر کیف نسخہ یہ ہے۔ جو کہ قبل ازیں سلک مروارید طبی فارماکوپیا وغیرہ میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

هُوَالشَّافِی :- سم الفار۔ شنگرف۔ رتن جوت مسفوف ہر ایک تولہ تولہ۔ سفوف بیخ

اونٹ کٹارا دو تولہ۔

سب کو ۵ سیر دودھ میں جوش دے کر ضامن لگائیں۔ اور بلوء کے مکھن نکال لیں۔

خوراک :- ۵ قطرے آدھ سیر دودھ میں یا حلوے میں ملا کر کھلائیں۔ گھی دودھ اور مرغن غذائیں زیادہ کھلائیں۔

فوائد :- مقوی و محرک باہ جسم کو فربہ بنانے والی اور بھوک لگانے والی عجیب و غریب دوا ہے۔

(١٦)

بابچی

مختلف نام

اردو	بابچی	ہندی	باؤچی
بنگالی	باکچ	ڈاکٹری	سوریلیا کوری لی فولیا
انگریزی	بابچی		

ماہیت وشناخت

بابچی پاکستان وہندوستان کا مشہور ومعروف پودا ہے۔ جیسا کثیر الفوائد ہے۔ ویسا ہی عام ملنے والا ہے۔ پاکستان وہندوستان کے اکثر حصوں میں عموماً اور جنگلی اور پہاڑی علاقہ جات میں خصوصاً پایا جاتا ہے۔ پودے کی اونچائی کا سائز مختلف ہوتا ہے۔ مگر عام طور پہ ٣/٥ فٹ بلند ہوتا ہے۔ بعض پودے دو تین فٹ کے بھی ہوتے ہیں۔ بیساکھ اور جیٹھ کے مہینوں میں یہ پودے خشک ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے بیج گر جاتے ہیں۔ برسات کے شروع ہوتے ہی ان بیجوں سے نئے پودے اگ آتے ہیں۔

پودے عموماً ایک ساق پہ قائم ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے ایک ہی تنا ہوتا ہے۔ ساق سے پتلی پتلی شاخیں نکلتی رہتی ہیں۔

پتے ۔ سبز گول ایک سے تین انچ تک گول ہوتے ہیں۔ ہر پتے کی جڑ میں ایک خوشہ لگتا ہے۔ جو پھولوں کا گچھا کہلاتا ہے۔ اور عموماً یہ گچھا بیس سے تیس پھولوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

پھول ۔ چھوٹے چھوٹے سفید اور گلابی رنگت لیے ہوئے از حد بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ خوشہ شہتوت اور مکو کے گچھے کے مشابہ ہوتا ہے۔

تخم ۔ جب پھول جھڑ جاتے ہیں ان کی جگہ غلاف دار اور گول گول پھلیاں لگتی ہیں۔ اور ایک گچھے میں عموماً تین تین یا چار چار ملی ہوئی پھلیاں مکو کے خوشوں کی طرح ہوتی ہیں۔ ہر ایک پھلی کے غلاف میں تین چار دانے ہوتے ہیں۔ بابچی کے یہی دانے یعنی بیج دواءً مستعمل ہیں۔ یہ بیج سیاہ رنگ

چپٹے چپٹے اور قدرے لمبے ہوتے ہیں۔ شکل و صورت عضو گردہ کے بالکل مشابہ ہوتی ہے۔ یعنی جس طرح گردہ گول اور چپٹا ہوتا ہے۔ ویسے ہی یہ گول اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اور ان پہ ایک قسم کی چپچپاہٹ ہوتی ہے۔ بیج کا اندرونی رنگ سفید ہوتا ہے۔ بیج کے اندر سے سفید رنگ کی گری نکلتی ہے۔

ذائقہ تخم ۔ اس کا ذائقہ تیز اور بدمزہ سا ہوتا ہے۔ اس میں ایک قسم کی تلخ بہیک یعنی غیر مطبوع بُو پائی جاتی ہے۔ اس کی تیزی زبان کو کسی قدر کاٹتی ہے۔ نیز اس کے چبانے سے زبان میں سختی آجاتی ہے۔

مزاج تخم ۔ دوسرے درجے سے تیسرے درجہ تک گرم و خشک ہے۔ اور بقول بعض سرد و خشک ۔ واللہ اعلم ۔

افعال و خواص ۔ معدہ اور آنتوں پہ ان کا اثر براہ راست ہوتا ہے۔ جس سے اشتہا بخوبی پیدا ہونے لگتی ہے۔ غذا پوری طرح ہضم ہو کر جزو بدن بننے لگتی ہے۔ پیٹ کے ریاح جو ضعف اور سوء ہضم کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ موقوف ہو جاتے ہیں۔

وافر سرخ و صالح خون پیدا ہو کر معدہ اور دل کو پوری قوت پہنچتی ہے۔ اور طبیعت میں فرحت پیدا ہو جاتی ہے۔ بنابریں تخم باپچی ملین۔ مشتہی مبہی اور قاتل کرم شکم ہے۔

علاوہ بریں باپچی امراض سوداوی اور فساد خون کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔ چنانچہ جذام، بہق، برص، کلف، داد، خارش میں سفوف حبوب نیز روغن وغیرہ کی شکل میں بکثرت استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

تخم باپچی پھلبہری کی ایک مسلمہ دوا ہے۔ ان کے لگانے سے کچھ دنوں میں ہی پھلبہری کے داغ لال یا آبلہ دار ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان میں درد بھی محسوس ہوتا ہے۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جو چند روز میں اپنے آپ ہی خشک ہو کر سیاہ داغ چھوڑ جاتی ہیں۔ اور پھر یہ سیاہ داغ ہوتے ہوتے اصلی جلدی رنگت اختیار کر لیتا ہے۔

وَیداس کو دافعہ حمّیٰ (بخاروں کو دور کرنے والے) قاتل دیدان (کیڑوں کو مارنے والے) بلغم و باد۔ پھلبہری اور دیگر جلدی امراض کو موقوف کرنے والے قرار دیتے ہیں۔ نیز لکھتے ہیں۔ کہ اس کے استعمال سے صفرا بڑھتا ہے۔ دل میں فرحت پیدا ہوتی ہے۔ رنگ رخسار نکھر آتا ہے۔ اشتہاء پیدا ہونے لگتی ہے۔ کوڑھ، رقے، کھانسی، دمہ، بخار، اپھارہ، بواسیر سوجن اور بھس وغیرہ روگ ناش ہو جاتے ہیں۔

علاوہ بریں اس کو اعلیٰ درجہ کی مصفّیٰ خون دوا تسلیم کیا ہے۔ حتیٰ کہ امراض برص اور جذام کے لیے ایک مسلمہ اور مفید دوا قرار دیا ہے۔

ایک محققانہ غلطی اور اس کا ازالہ

رائے بہادر لالہ مولراج صاحب ایم اے ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج نے اپنی تالیف تحقیقاتی جڑی بوٹی میں بعض ڈاکٹروں کی اس محققانہ غلطی کو جوان سے باپچی کی تحقیق کے متعلق سرزد ہوئی ہے۔ اچھی طرح سے بے نقاب کیا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ باپچی کی وضاحت میں کئی بڑے مشہور ڈاکٹر یکے بعد دیگرے ایک ہی قسم غلط فہمی میں مبتلا ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے کالی زیری اور کستوری لتا کو ہی باپچی لکھ دیا ہے۔ شاید اکسیر گر صاحب نے ہی پہلے پہل غلطی سے کالی زیری کو واکچی لکھا ان کی دیکھا دیکھی ہندو میٹریا میڈیکا کے مشہور مصنف ڈاکٹر اودے چند دت نے بھی یہی غلطی کی یعنی کالی زیری کے افعال و خواص وہی درج کر دیئے جو ایورویدک شاستروں میں باپچی کے پائے جاتے ہیں۔ وہ لکھتے کہ کالی زیری کے بیج سنسکرت نگھنٹوں کے مطابق پھلبہری اور دوسری جلدی امراض کے لیے سادہ طور پر دوائی کے کام آتے ہیں۔ یہ کیڑوں کے مارنے کے لیے بہت اچھے ہیں مگر دوسری دوائیں میں بغیر ملائے کیڑے مارنے کے لیے کم استعمال ہوتے ہیں۔ مخزن الادویہ میں بھی اسی غلطی کا اعادہ پایا جاتا ہے۔ اس میں درج ہے۔ کہ کالی زیری کا لیپ استعمال میں لانے سے کف اور پیٹ کے کیڑے دور ہوتے ہیں۔ اس کا لیپ اور پلستر پھوڑے پھنسیوں پہ لگانے کے کام آتا ہے۔

"فارمے کو گرافیا انڈیکا" کے فاضل مصنف ڈاکٹر ڈائمک وارڈن اور ہوپر اس غلطی سے بری نہیں رہ سکے۔ وہ اسے لتا کستوری کا نام دیتے ہیں۔ حالانکہ لتا کستوری ایک علیحدہ چیز ہے۔ جس کے بیجوں سے بالکل کستوری کی طرح خوشبو آتی ہے۔ اور اس کا تیل نہایت خوشبودار نکلتا ہے۔ لیکن باپچی کا تیل خوشبودار نہیں ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ کالی زیری کو سنسکرت میں باکچی اور لگملہ کہتے ہیں۔ حالانکہ کالی زیری واکچی سے علیحدہ جنس ہے۔

ڈاکٹر یاسو نے بھی اپنی یادداشتوں میں واکچی اور کالی زیری کے درمیان کوئی فرق باقی نہیں رکھا تھا۔

ڈاکٹر مرے صاحب نے کالی زیری پر جو آرٹیکل ڈاکٹر واٹ صاحب کی ڈکشنری آف دی اکانومک پراڈکٹس آف انڈیا۔ میں لکھا ہے۔ وہ بھی واکچی کو ہی کالی زیری تصور کر کے مندرجہ بالا

غلطی کا شکار ہوئے ہیں۔ وہ کالی زیری کا نام ادلگچا واکچی بتاتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ آیورویدک شاستروں میں کالی زیری سفید پھلبہری اور جلدی امراض کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

ڈاکٹر کنہیالال دیوجن اپنی کتاب میں اگرچہ واکچی کے سنسکرت نام بالکل درست درج کیے ہیں۔ مگر بنگال میں اسے لتا کستوری باپچی اور باکچ کہہ کر وہی غلطی کی ہے۔ جو دوسروں نے کی تھی۔

ڈاکٹر مور نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ کوئی دوا ایسی نہیں جو پھلبہری کو دور کر سکے۔

بلاشبہ یہ درست ہے کہ علاج انگریزی یعنی ایلوپیتھی میں کوئی دوا ایسی نہیں۔ جو پھلبہری کو دور کر سکے مگر آیورویدک میں ایسی دوائیاں موجود ہیں۔ جن سے پھلبہری دور ہو جاتی ہے۔ میں نے خود پھلبہری کے داغوں کو ان دواؤں سے اچھا کیا ہے۔ جن میں باپچی پڑتی ہے۔

اس غلطی کا جو باپچی کی اصلیت سے ناواقف اور لاعلمی رہی ہے۔ بہت خراب نتیجہ نکلا ہے۔

باپچی پھلبہری کی ایک مسلمہ دوا ہے۔ لیکن اس غلطی کی پے در پے تقلید اور عمل کرنے والے باپچی کی بجائے کالی زیری پھلبہری کی دوا سمجھ کر برتتے رہے۔ اور ناکامیاب ہوتے رہے۔

بلکہ ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب سول سرجن نے مجھے بتایا کہ کئی ایسے مریض ہیں۔ جن کا مرض کالی زیری کے استعمال سے بجائے کم ہونے کے بڑھ گیا۔

مجھے بھی ذاتی طور پہ ایسے مریضوں کا علم ہے۔ جن کی پھلبہری میں کالی زیری کے استعمال سے اضافہ ہو گیا۔ اور جب انہیں اصلی باپچی شروع کرائی گئی۔ تو پھلبہری کے داغ دور ہونے شروع ہو گئے۔

مضرات۔ اس کے کثرت استعمال سے مزاج میں گرمی پیدا ہو کر نظر کمزور ہو جاتی ہے نیز صفراوی بخاروں میں بجائے فائدہ کے نقصان رساں ہے۔ علاوہ بریں مادہ منویہ میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ بیرونی طور پہ قرحہ کا باعث ہوتی ہے۔ خشک کھانسی میں بھی مضر اور نقصان دہ ہے۔

مصلحات۔ باپچی کے مضرات کی اصلاح چکنی اور ترشیات سے بخوبی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس مطلب کے لیے گھی۔ دھی۔ سکنجبین اور سونف کو استعمال میں لائیں۔

بدل۔ تخم پنواڑ۔

مقدار خوراک:۔ صاحب خزائن الادویہ نے سفوفاً اس کی مقدار ساڑھے تین ماشہ

سے ساڑھے دس ماشہ تک اور غیسانذہ سوا تولہ تک تحریر فرمائی ہے۔ جو بہت زیادہ ہے۔
مؤلف مخزن المفردات نے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک لکھی ہے۔ میرے نزدیک اس کی مقدار نصف ماشہ سے دو ماشہ ہونی چاہیئے۔ تاہم اگر تین ماشہ تک کھلائی جائے تو مضرت کا اندیشہ نہیں۔ مگر تین ماشہ سے زیادہ اس قدر فائدہ نہیں بخشتی بعض اوقات بجائے فائدے کے طبیعت میں گرمی اور حدت پیدا کر دیتی ہے۔

باپچی سے متعدد بیماریوں کا علاج

(۱) طلا دافع گنج :

هُوَالشَّافِی :۔ باپچی۔ کمیلہ۔ ہلدی۔ سہاگہ بقدر حاجت لے کر سرسوں کے تیل میں کھرل کر کے کام میں لائیں۔

فوائد :۔ گنج کے لیے مفید ہے۔ بال پھر سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(علاج الامراض)

(۲) دواء فالج :

هُوَالشَّافِی :۔ باپچی سیاہ دانہ۔ مالکنگنی۔ ہر سہ ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لیں۔ اور انہیں کوٹ پیس کر سفوف تیار کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ مریض کو سفوف ہذا بقدر دو ماشہ کے علی الصبح کھلایا کریں۔

فوائد :۔ فالج کے لیے مفید ہے۔

(۳) سفوف دافع خنازیر :

هُوَالشَّافِی :۔ تخم ہلیل دو ماشہ۔ فلفل گرد ایک ماشہ۔ باپچی ۵ ماشہ۔ کوٹ پیس کر سفوف کر لیں۔ اور بقدر تین ماشہ کھلائیں۔ اور اس کے ایک گھڑی بعد منڈی بوٹی کو پانی میں تر رکھ کر اور مل چھان کر صاف کر کے پلائیں۔

(کامل فقیر)

(۴) دافع ناروا :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابچی ایک تولہ۔ مصبر ایک تولہ۔ قند سیاہ (پیلا گڑ) کہنہ ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ ادویات کو کوٹ کر گڑ میں ملائیں۔ اور تھوڑا گمیکوار کا گودا ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ پہلے روز ایک گولی دوسرے روز دو گولیاں پھر روزانہ تین گولیاں صبح کے وقت پانی سے کھلایا کریں۔ دوران استعمال میں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں بڑھی ہوئی طحال کو قلع قمع کر کے فطری حالت پر لاتی ہیں۔

(۵) اکسیر احتلام

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بھنگ ڈیڑھ تولہ۔ مصبر ۔ بابچی ایک ایک تولہ پیس کر گولیاں بنالیں۔ اور ہمراہ بول بکری ایک ماہ تک کھلائیں۔

فوائد :۔ ناسور کی اکسیر صفت دوا ہے۔ ایک بار استعمال کر کے پھر کبھی یہ منحوس مرض نہیں ہوتا مگر اس مرض کے موسم سے پہلے اس کا استعمال کر لینا چاہیئے۔

(مجربات نورانی)

(۶) اکسیر احتلام :

از جناب حکیم فقیر محمد صاحب جوہر سیالکوٹی

ھُوَالشَّافِی :۔ بابچی حسب ضرورت لے کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۱/۲ ماشہ سفوف مذکورہ روزانہ ہمراہ لسی دہی استعمال کریں۔

فوائد :۔ احتلام کے لیے ایک نہایت اکسیر الاثر نسخہ ہے۔ (رموز حکمت)

(۷) معجون مقوی باہ :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابچی۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ مصطگی سب ہم وزن۔ شہد جملہ ادویہ کے برابر بدستور معروف معجون تیار فرمالیں۔

فوائد :۔ قوت باہ کو ترقی دیتی ہے۔ سرعت انزال کو بیخ و بن سے اکھاڑتی ہے۔

نعوذلاتی ہے۔ (علاج الامراض)

⑧ حب دافع کثرت طمث :

هُوَالشَّافِي :۔ مصبر قسم اوّل دو تولہ۔ بابچی سہ تولہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو گولیاں ہر صبح پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ اس سے مایوس العلاج مریضات بھی تندرست ہو جاتی ہے۔ (لب المجربات)

⑨ مایوس العلاج استحاضہ کی اکسیری گولیاں :

(آل انڈیا طبی کانفرنس کے جلسہ خاص میں پیش شدہ نسخہ)

یہ گولیاں بفضلہٖ تعالیٰ استحاضہ کے امراض کے لیے جو لاعلاج قرار دیئے جا چکے ہوں۔ نہایت مفید اور مؤثر ہیں۔

هُوَالشَّافِي :۔ تخم بابچی سہ تولہ۔ اوّل قسم کا ایلوا دو تولہ۔ کیسر ۹ ماشہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب کے ہمراہ حل کریں۔ اور بخوبی پس جانے پر دانہ مرچ سیاہ کے مساوی گولیاں باندھ لیں۔ بس مایوس العلاج استحاضہ کی اکسیری گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریضہ کو دو گولیاں روزانہ صبح کے وقت پانی کے ساتھ نگلوا دیا کریں۔

فوائد :۔ استحاضہ کی اکسیر الاثر گولیاں ہیں۔

⑩ برائے امراض باردہ :

هُوَالشَّافِي :۔ تخم مالکنگنی۔ تخم پنواڑ۔ تخم بابچی ہر ایک تیس دانہ۔ تخم تالیوں ان میں سے کسی ایک کے ہموزن۔ سب کو باہم ملا کر آلائش سے پاک کر کے اور کر لے چبائے بغیر نگل جائیں۔

⑪ دافع خدر :

هُوَالشَّافِي :۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ پوست درخت برنہ۔ بابچی۔ ہلدی ہموزن کوٹ پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ اور اول روز ایک گولی دوسرے روز دو

علیٰ ہذا القیاس ساتویں روز سات گولیاں کھائیں۔ پھر آٹھویں روز ایک ماشہ اور اس مقدار کو چالیس روز تک کھلاتے رہیں۔ دوا کھانے کے بعد دو لقمے نان گندم بے نمک مع روغن گاؤ کھائیں۔ بعد ازاں بوقت اشتہا نان گندم بے نمک معہ روغن کھائیں۔ باقی اشیاء سے پرہیز کریں۔

(کامل فقیر)

(۱۲) برائے ترک افیون :

ھُوَالشَّافِی :۔ بیخ کنیر ۱ ماشہ۔ بابچی ۱۲ ماشہ۔ اسپند ۱۲ ماشہ۔ برگ کندر ۱۲ ماشہ۔

تمام ادویہ کی گولیاں بنا کر بحفاظت رکھیں۔ اور جتنی افیون کھائی جاتی ہے۔ اس سے دو چند استعمال میں لائیں۔

نمبر اوّل :۔ افیون چھڑانے کے لیے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ (اسرار اسباء)

(۱۳) دافع قوبا (داد)

تخم پنواڑ۔ بابچی۔ کتھ۔ سرشف سفید۔ گھونگچی سفید ہموزن باریک پیس کر اور دوغ گاؤ (دہی) میں خمیر کر کے تین روز دھوپ میں رکھیں۔ اور بعد ازاں پیس کر گولیاں بنالیں۔ اور بوقتِ ضرورت بجزات ترش یا سرکہ میں گھس کر اوپر لگائیں۔ مگر پہلے داد کو اوپلے سے کھجالیں۔ اس سے پرانے سے پرانا داد جاتا رہتا ہے۔ (کامل فقیر)

(۱۴) نسخہ دافع داد :

ھُوَالشَّافِی :۔ سیماب ایک درم۔ گندھک آملہ سار دو درم۔ نیلا تھوتھا تین درم۔ نوشادر ایک سیر شاہی۔ بابچی آٹھ سیر شاہی۔

سیماب اور گندھک کو کجلی کر لیں۔ بعد ازاں طوطیا اور نوشادر کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر بابچی باریک پیس کر اور چھان کر تھوڑی تھوڑی ملائیں۔ اور سب اسے ایسے مسکہ گاؤ میں ملائیں جو آب برگ نیم و برگ حنا میں دو تین مرتبہ دھو لیا گیا ہو اور اس کے بعد اس کا لیپ کر کے دھوپ میں بیٹھیں۔

(کامل فقیر)

(۱۵) مرہم داد :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ باپچی ۔ پنواڑ کے بیج ۔ تل ۔ سرسوں ۔ رائی ۔ ہلدی ہموزن لیں ۔ اور باریک کوٹ لیں ۔ پھر ویزلین دو چند ملائیں ۔ مرہم تیار ہے ۔ داد پر لیپ کریں ۔

(۱۶) طلاء دافع داد :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ باپچی ۔ کتھ ۔ سرشف ۔ حبہ سرخ ۔ حبہ سفید ہموزن باریک پیس کر گاٹے کے دہی میں ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں ۔ اور پھر طلا کریں سان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا ۔

(خیر التجارب)

(۱۷) عرق داد :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ باپچی حسبِ ضرورت لیں ۔ اور اسے خالص تندو تیز سرکہ میں باریک پیس کر حل کر کے عرق تیار کر لیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ ضرورت کے وقت مقام داد کو کھجلا کر عرق مذکور لگایا کریں ۔

فوائد :۔ ان شاء اللہ چند روز کے لگانے سے داد نیست و نابود ہوگا ۔

(۱۸) دواء داد :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ تخم باپچی ۔ ترپھلا ۔ بردو مساوی الوزن حسبِ ضرورت لیں ۔ اور پیس کر داد کو کھجلا کر اس کی مالش کریں ۔ نیز اس میں شکر اور گاٹے کا گھی ملا کر استعمال کریں ۔ اس سے بفضلہ تعالےٰ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے ۔ (گنج مجربات)

(۱۹) کلف و چھیپ :

ان داغوں کو کہتے ہیں ۔ جو ابرک کی طرح بدن پر ہو جاتے ہیں ۔ جن میں خارش ہوتی رہتی ہے ۔ دھوپ میں بیٹھنے سے پسینہ آکر سوئیاں سی چبھتی رہتی ہیں ۔ ان کے لیے ذیل کے نسخے مفید ہیں ۔

ھُوَالشَّافِیُ :۔ تخم پنواڑ ۔ باپچی ۔ تخم ترب (مولی) کو باریک پیس لیں ۔ اور ذرا سا پانی یا سرکہ

یا دہی ترش میں ملاکر ایک ہفتہ تک روزانہ ضماد کرتے رہیں۔ اس سے ان شاء اللہ صحت ہوگی۔

(۲۰)

ھُوَالشَّافِی :۔ گندھک آملہ سار۔ باوچی تخم ترب۔ ہلدی خام۔ ایلوا ہم وزن لے کر باریک پیس کر شیرہ لیموں کاغذی کے ساتھ کھرل کریں۔ اور اس میں تھوڑا اسفوف اینٹ کہنہ ملائیں۔ اور چھیپ پر ملیں۔ اور چار گھڑی تک دھوپ میں بیٹھیں۔

(۲۱)

ھُوَالشَّافِی :۔ باوچی۔ گندھک آملہ سار۔ تخم ترب کو شیرہ لیموں کاغذی میں کھرل کریں۔ اور اس میں تھوڑا اسا سفوف اینٹ کہنہ ملالیں۔ اور چھیپ پر ضماد کریں۔

فوائد :۔ چند بار کے کرنے سے ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہو جائے گی۔

(۲۲)

ھُوَالشَّافِی :۔ باوچی۔ تخم ترب۔ سہاگہ بریاں ہموزن کو عرق لیموں کاغذی میں ملاکر ضماد کریں۔ چند بار کرنے سے صحت ہوگی۔ (کامل فقیر)

(۲۳) دافع داغ :

ھُوَالشَّافِی :۔ باوچی۔ چھترہ۔ ہلدی گنڈھی۔ تخم مولی برابر وزن کوٹ چھان کر بقدر ضرورت روغن گاؤ یعنی گائے کے دہی میں ملاکر داغوں پر لیپ کریں۔ اور یہ عمل تین دفعہ کریں۔

فوائد :۔ مذکورہ ضماد دافع داغ و تھم و خارش بدن ہے۔ اور گنٹھی ننازیر کے لیے بھی مجرب ہے۔ (مجربات نورانی)

(۲۴) دوائے تھم :

ھُوَالشَّافِی :۔ تخم باوچی ۱۲ ماشہ۔ گندھک ۱۲ ماشہ۔ تخم پنواڑ ۶ ماشہ۔ دہی دو چھٹانک۔ سب کو ملاکر ہر روز تھموں کے دور ہونے تک اچھی طرح اس پر لگایا کریں۔ بفضلہ تعالےٰ آرام ہو جائے گا۔ (اسرار صدری)

....

(۲۵) کلف وبہق اسود کے لیے موثر دوا :

هُوَ الشَّافِی :- باپچی تخم پنواڑ، مساوی الوزن کوٹ چھان کر پانی میں حل کر کے مالش کریں۔
بفضلہٖ تعالےٰ مفید و موثر ہے۔

(۲۶) خارش کے لیے عجیب چٹکلہ :

هُوَ الشَّافِی :- باپچی۔ گوگل۔ سہاگہ۔ گندھک ہموزن باریک پیس کر روغن تلخ میں ملا کر مقام
خارش پر ملیں تین دفعہ میں صحت ہو گی۔ (اسرار الاطباء)

(۲۷) اکسیرِ خارش :

هُوَ الشَّافِی :- ہڑتال ورقی تین ماشہ۔ باپچی۔ پنواڑ۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک
کر کے آدھ پاؤ تیل سرسوں میں پکائیں۔ جب روغن پک جائے اسے کسی ایسے برتن میں ڈال دیں
جس میں کہ دس پندرہ سیر پانی ڈالا ہوا ہو۔ پانی پر سے آہستہ آہستہ تیل اٹھا لیں۔ خارش کی جگہ
اس تیل کا ملنا بہت مفید ہے (لب المجربات)

(۲۸) اکسیر صفت طلاء برائے خارش :

هُوَ الشَّافِی :- باپچی۔ گندھک آملہ سار۔ نیلا تھوتھا۔ ہر ایک ایک تولہ کڑوا تیل چھ تولہ۔
دواؤں کو کوٹ چھان کر تیل ملائیں۔ اور بدن پر مالش کریں۔ اس کے بعد دھوپ میں بیٹھیں۔ اور
تین گھنٹہ کے بعد سرسوں کی کھلی مل کر گرم پانی سے غسل کریں۔ تین روز کے استعمال سے تر خارش
اور داد دور ہوں گے۔

(۲۹) دوائے خارش :

هُوَ الشَّافِی :- گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ باپچی ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ سب کو
گھی میں ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کہ مرہم بن جائے تیار ہے۔
ترکیبِ استعمال :- جہاں خارش ہو۔ اس جگہ مالش کریں۔ اور چار گھنٹے کے بعد گرم پانی

ست دھوئیں۔

فوائد :۔ خارش کے لیے بہت مفید ہے۔ (رموز حکمت)

(۴۰) دوائے خارش :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابچی ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ چوک ایک تولہ۔ انبہ ہلدی ایک تولہ۔ پوٹاسیم بائی ٹارٹراس ایک تولہ۔

سب کو ملا کر سفوف بنائیں۔

فوائد :۔ خارش۔ پھوڑے پھنسیاں اس کے استعمال کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک تولہ دوا کو ۳ تولہ مکھن شستہ میں ملا کر لگائیں۔

(تحفہ نایاب)

(۴۱) پوری برائے آتشک :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابچی دو رتی۔ کالی بچی دو رتی۔ طوطیا سبز دو رتی۔ آٹے میں ملفوف کر کے روٹی پکالیں۔ اور پھر اس کی پوری بنا کر مریض آتشک کو کھلائیں۔ (مفتاح الحکمت)

(۴۲) جذام کی اکسیری دوا :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابچی۔ بھلاوہ۔ ہر دو ملا کر مناسب مقدار میں کھائیں۔ اور متواتر چھ ماہ تک کھلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ جذام موقوف ہو جائے گا۔

(مجربات حکمائے ہند)

حسن و جمال کو تباہ و برباد کر دینے والی بیماری

برص (پھلبہری) :

یہ وہ نفرت انگیز بیماری ہے۔ کہ جس سے حسن انسانی ملیا میٹ ہو جاتا ہے۔ وہ نوجوان جو تناسب اعضاء قد و قامت کی موزونیت و رنگت جلد کی دلفریبی سے مجسمہ جمال نظر

آتا ہے۔ مرض برص کے ایک ہی حملہ سے ایسا کریہہ النظر اور بدشکل نظر آنے لگتا ہے۔ کہ دیکھنے کو دل نہیں چاہتا۔ نازو انداز کا وہ پیکر مجسم جس کے رخسارہ آتشیں ہزار ہا فرشتہ سیرت لوگوں کے خرمن صبر و شکیب و قرار کو جلا کر خاکستر بنا دینے کی بے پناہ قوت رکھتے تھے خود ہی آتش برص میں بھلس کر رہ جاتے ہیں۔

دراصل یہ بستی کو خالق حسن کی طرف سے اس حقیقت کو منکشف کرنے کے لیے پڑتا ہے۔ کہ حسن و خوبصورتی صابنوں اور کریموں کی شرمندۂ احسان نہیں ہے۔ بلکہ یہ بیش بہا عطیہ ایک ایسی ذات کا ہے۔ جسے وہ جب چاہے چھین بھی سکتا ہے۔ اللہ اکبر کیا معنی؛

اس مرض کے ہولناک ہونے میں کیا شبہ ہے۔ جبکہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بدیں الفاظ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللھم انی اعوذبک من البرص والجذام والجنون ومن سیی الاسقام ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ برص اور جذام اور دیوانگی اور ہر بری بیماری سے مجھے اپنی پناہ میں رکھیو۔

(۳۳) تدبیر باچی:

ھُوَالشَّافی:۔ باچی اور ادرک تازہ ہموزن لے کر تازہ آب کے ساتھ باریک پیسیں۔ اور مقام برص پر لیٹی کی طرح لگائیں۔ اور کم از کم ایک گھنٹہ لگائے رکھیں۔ ازاں بعد دھو ڈالیں۔ مقام برص پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں گی ۔ اگر ایک مرتبہ کے استعمال سے پھنسیاں نہ نکلیں۔ تب بھی دوسرے روز پھر لگانا چاہیئے۔ علی ہذا القیاس جب پھنسیاں نکل آئیں۔ تو مکس لگانا چاہیئے۔ اور جب پھنسیاں اچھی ہو جائیں تو پھر دوا مذکورہ بالا لگائیں۔ اور یہ عمل اس وقت تک کرنا چاہیئے۔ جب تک جلد کی رنگت تبدیل نہ ہو جائے۔

(۳۴) تدبیر باچی دوسرا نسخہ:

ھُوَالشَّافی:۔ باچی حسب ضرورت لے کر نہایت باریک پیس لیں۔ پھر اس میں جامن کے پتوں کا رس ڈال کر برابر اکیس روز تک کھرل کریں۔ بعد ازاں بول گائے کے ہمراہ اکیس روز تک کھرل کریں۔ اور گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ ان گولیاں کو ادرک کے رس

میں گھس کر کوڑھ کے داغوں پر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں داغ دور ہو جائیں گے۔

(مجربات کرشن)

(۳۵) تدبیر باپچی تیسرا نسخہ:

ھُوَالشَّافِیْ :۔ باپچی کو برابر سات روز تک سیاہ رنگ کی گائے کے بول میں بھگو رکھیں۔ اور روزانہ بول گائے ڈالتے رہیں۔ بعد ازاں باپچی کا چھلکا دور کر کے اس کو خوب باریک پیسیں۔ اور خشک کر کے اس کے برابر وزن گندھک مصفی آمیز کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ ماشہ شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

دافع برص خوردنی نسخے

(۳۶) ھُوَالشَّافِیْ :۔ اجمود دو آثار لوہ چون مدبر۔ ۱۰ درم۔ پوست بیخ انجیر دشتی۔ برگ تمبول باپچی۔ ہر ایک ۵ درم کو کوٹ پیس کر علی الصبح نہار منہ ہتھیلی بھر کھائیں۔ (کامل فقیر)

(۳۷)

ھُوَالشَّافِیْ :۔ باپچی۔ ہلدی۔ گیرو۔ ہر ایک ۱ تولہ کوٹ کر کپڑ چھان کریں۔ اور سم خوراک بنالیں۔ بیسن کے پکوڑے سرسوں کے تیل میں نکلے ہوئے کانجی بنا کر اس میں ڈال دیں۔ اور ایک پوڑیہ پاؤ بھر۔ نمک کانجی سے کھلائیں۔ ایک ہفتہ برابر استعمال کر کے ایک ہفتہ ناغہ کر دیں۔ پھر شروع کر دیں۔

غذا :۔ بیسنی روٹی بے نمک۔ یا نان گندم گھی کے ہمراہ ملیدہ بنا کر دیویں۔ اور اسی دوا کو کانجی کے پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ برص کے لیے مصدقہ ہے۔ (مجربات جیلانی)

(۳۸) حب ہندی:

اجزاء ترکیب :۔ باپچی مدبر چلی ہوئی۔ پوست بیخ کٹومری۔ (جنگلی انجیر کی جڑ کا چھلکا) پوست بیخ نیم۔ پوست شاخ نیم۔ برگ نیم ہر ایک بیس تولہ۔ گھیر کی لکڑی ان سب کے برابر ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیں۔ جب نصف باقی رہ جائے۔ چھان لیں۔ اور سادہ پہلی ادویہ باریک

کر کے ملائیں ۔ اور پھر گولیاں بنالیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ چار سے آٹھ ماشہ تک ہر روز کئی بار دیں ۔

فوائد :۔ برص کی مفید اور موثر گولیاں ہیں ۔ (ہمارا مطب)

(۳۹) برص کی مجرب گولیاں :

هُوَ الشَّافِي :۔ باپچی ۔ اجمود ۔ بنولہ کے بیج ۔ کنول ۔ گڑ سب ادویہ مساوی وزن حسبِ ضرورت اور شہد یا گڑ میں ملا کر دو دو درم کی گولیاں بنائیں ۔

ترکیبِ استعمال :۔ روزانہ ایک گولی کھلایا کریں ۔ ان شاء اللہ برص کے سفید داغ موقوف ہو جائیں گے ۔ (سنیاسی ٹوٹکے)

(۴۰)

هُوَ الشَّافِي :۔ باپچی تین سیر ۔ نیم کے خشک پتے آدھ سیر ۔ کندر سیاہ ڈیڑھ سیر ۔ کسیس سیاہ ۵ درم ۔ تیل پندرہ درم ۔

کوٹ چھان کر مناسب مقدار گولیاں بنالیں ۔ اور روزانہ ایک گولی کھلایا کریں ۔ بفضلہ تعالیٰ داغ نیست و نابود ہو جائیں گے ۔

(۴۱) سفوف دافع برص :

هُوَ الشَّافِي :۔ انجیر دشتی ۔ باپچی نو ۔ اجمود ۔ پوست نیم صد سالہ ہر ایک ایک تولہ کوفتہ بیختہ بقدر ۱۰ ماشہ علی الصبح پانی کے ساتھ کھلائیں ۔

غذا :۔ نان نخود

دو ماہ میں داغ بالکل جاتے رہیں گے ۔ اگر اثنا، دوا کے استعمال میں رانوں یا پاؤں پر ورم آجائے تو ۲.۵ ماشہ تخم دیک اور بیس ماشہ پھٹکری پیس کر عرق لیموں کاغذی کے ساتھ گولیاں بنالیں ۔ اور ان کو پانی میں گھس کر ساق پر ضماد کریں ۔

پس دو تین دن میں اماس دفع ہو گا ۔ (کامل فقیر)

....

(۴۲) دافع برص سفید :

هُوَالشَّافِیْ :- مالکنگنی ۔ باپچی ۔ بموزن کو سات روز تک بول مادہ گاؤ نوزائیدہ میں تر رکھیں ۔ بعد ازاں سفوف پوست درخت نیم میں ملاکر پیسیں ۔ اور پانی کے ساتھ یا عرق گلاب کے ساتھ گولیاں بنالیں ۔ اور دو درم کھلائیں ۔

غذا :- نان نخود بے نمک ۔ (کامل فقیر)

(۴۳) برص کا مجرب نسخہ :

ھُوَالشَّافِی :- باپچی آدھ سیر ۔ نمک تین پاؤ کوٹ چھان کر ایک کف دست کھائیں ۔

غذا :- سوائے چنے کی روٹی کے اور کچھ نہ کھلائیں ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ برص کے داغ موقوف ہو جائیں گے ۔ شوق سے تجربہ کریں ۔ (سنیاسی ٹوٹکے)

(۴۴) برص کی شفا آور گولیاں :

ھُوَالشَّافِی :- باپچی دس تولہ ۔ پارہ دو تولہ ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ ۔ ہر سہ ادویہ کو تھوہر کے دودھ دس تولہ اور عرق بھنگرہ سیاہ دس تولہ میں دو تین روز بخوبی حل کریں ۔ اگر قدرے کسر باقی رہ جائے ۔ تو عرق بھنگرہ بقدر ضرورت ملائیں ۔ جب بالکل حل ہو جائیں ۔ تو کنار دشتی کے مساوی گولیاں باندھ لیں ۔

ترکیبِ استعمال :- ایک گولی دریا کے پانی میں حل کر کے جا داغ پہ لگائیں ۔

فوائد :- یہ گولیاں سفید داغوں کو مفید و مؤثر ہیں ۔ اور بیس سال کے داغ یقینی طور پہ دور ہو جاتے ہیں ۔

نوٹ :- اگر داغ تمام جسم پہ ہوں تو پھر اس دوا سے کوئی فائدہ نہیں ۔

....

داغہائے برص پر لیپ کے مجرب نسخہ جات

(۴۵)

ھُوَالشَّافِی :۔ تخم باپچی ۶ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ دونوں کو پانی میں ملا کر چھان لیں۔ اور پی لیں ۔ فضلہ داغوں پہ ملیں ۔ ایک ہفتہ میں شفا ہوگی دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

پرہیز :۔ مچھلی اور بینگن سے پرہیز کریں۔ (اسرار الاطباء جلد دوم)

(۴۶)

ھُوَالشَّافِی :۔ باپچی ۔ گندھک آملہ سار ۔ گیرو ۔ گلنار برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ساڑھے سہ ماشہ ایک رات دن پانی میں بھگو رکھیں ۔ اور اس کا صاف پانی نتار کر پئیں ۔ اور اس کے ثفل کو پیس کر بدن پر طلا کریں۔

(علاج الامراض)

(۴۷)

ھُوَالشَّافِی :۔ باپچی ۵ تولہ پارہ ایک تولہ ۔ طباشیر فلفل ۳ ماشہ تمام ادویہ کو شیر تھوہر ۵ تولہ عرق بھنگرہ سیاہ ۵ تولہ میں کھرل کریں ۔ خشک ہونے پر گولیاں بقدر کنار صحرائی کے بنائیں۔

فوائد :۔ برص پھلبہری کے لیے نہایت مفید دوا ہے ۔ خواہ بیس سالہ داغ کیوں نہ ہو اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بقدر ضرورت پانی میں گھس کر گاڑھا ہونے پر لیپ کریں۔

(رموز حکمت)

(۴۸)

ھُوَالشَّافِی :۔ باپچی بیس تولہ ۔ گیرو دس تولہ ۔ آملہ سار ۶ تولہ پہلے باپچی کو چھ پہر تک پانی میں کھرل کریں ۔ اس کے بعد گیرو ڈال کر دو پہر پیسیں ۔ پھر آملہ سار کو ڈال کر سہ پہر کھرل کریں ۔ اب جدا ایک برتن میں موم سفید سہ تولہ ۔ سرسوں کا تیل دس تولہ ڈال لیں ۔ جب دونوں یک ذات ہو جائیں ۔ ان میں وہ تیار شدہ دوا ڈال کر نیچے اتار لیں ۔ اور برتن میں محفوظ کر لیں۔

فوائد :۔ اس کے استعمال سے برص و بہق ۔ چھیپ چھائیوں کے داغ دبے

دور ہو جاتے ہیں۔ اور داد کے لیے مفید دوا ہے۔ دن میں تین بار لگانا چاہیئے۔

(۴۹)

هُوَ الشَّافِیُ :۔ باپچی ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ۔ رسل ۲ ماشہ۔ رتی سفید ۲ ماشہ پوست بیخ چترہ ۲ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں۔ اور اس میں سے حسب ضرورت لے کر ببول گائے میں گھوٹ کر کوڑھ کے داغوں پر لیپ کریں۔ (مجربات کرشن)

(۵۰)

برص کے لیے یہ لیپ بھی مفید و موثر ہے۔ اور بفضلہٖ تعالےٰ بہت فائدہ بخشتا ہے۔

هُوَ الشَّافِیُ :۔ باپچی۔ گلنار کی کلی جو ابھی کھلی نہ ہو ہر دو ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لیں۔ اور کھرل کر کے ضماد تیار کریں۔ اور جائے داغ پہ لیپ کر دیں اور تا صحت لیپ کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ داغ دور ہو جائیں گے۔

(۵۱)

هُوَ الشَّافِیُ :۔ باپچی اور انجیر کی جڑ ہر دو کو تازہ پانی میں پیس ہر روز لگایا کریں۔ اس چٹکلہ کی ملاومت سے بفضلہٖ تعالےٰ برص کے داغ زائل ہو جاتے ہیں۔ شوق سے تجربہ کریں۔ (مجربات حکمائے ہند)

(۵۲)

اگر باپچی کے مندرجہ بالا کسی خوردنی نسخے کے ساتھ اس دوا کو بالیدنی طور پہ استعمال کیا جائے۔ تو بفضلہٖ تعالےٰ بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور سفید داغ نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

هُوَ الشَّافِیُ :۔ باپچی ایک پاؤ۔ نمک خوردنی آدھ سیر ہر دو کو کوٹ لیں۔ پھر انہیں گائے کی چھاچھ میں بھگو رکھیں۔ اور روزانہ اس کی مالش کیا کریں۔ ان شاء اللہ مفید و موثر ثابت ہوگی۔

(۵۳)

هُوَ الشَّافِیُ :۔ باپچی۔ تخم مولی مساوی الوزن لے کر آب لیموں میں کھرل کریں۔ اور

داغوں پر مل کر سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ پھر دو منٹ کے بعد گرم پانی سے غسل فرمائیں۔ (اسرار الاطباء)

(۵۴)

هُوَالشَّافِیُ :۔ تخم مولی۔ تخم باپچی۔ تنکار بریاں برابر سرکہ یا آب لیموں یا آب بصل کے ساتھ گھس کر داغوں پر لیپ کریں۔ (مجربات نورانی)

(۵۵)

هُوَالشَّافِیُ :۔ باپچی۔ غنچہ گلنار دہن بستہ مساوی کا طلایہ کر کے برص پر طلا کریں۔

(کامل فقیر)

(۵۶)

انجیر دشتی کی جڑ۔ نر کچور۔ باپچی۔ تخم پنواڑ۔ مساوی الوزن لے کر پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بقدر ضرورت عرق لیموں کاغذی میں حل کر کے لیپ کریں۔

فوائد :۔ برص میں مجرب ہے۔ اور جو داغ فساد خون میں پیدا ہوں۔ ان میں مفید ہے۔ (طبی فارماکوپیا)

(۵۷) مزیلہ پھلبہری و سفید داغ :

هُوَالشَّافِیُ :۔ گندھک آملہ سار۔ باپچی۔ چیترا۔ تخم پنواڑ ہر ایک ۵ - ۵ تولہ۔

ان چاروں ادویات کو نیم کوب کر کے رکھیں۔ اور رات کو ایک تولہ لے کر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح نزال پی لیا کریں۔ اور باقی فضلہ جو اس کا ہو اس کو گھوٹ کر پانی میں رگڑ کر داغوں پر طلاء کریں۔

فوائد :۔ ایک ماہ میں سفید داغ نہیں رہیں گے۔ چمڑا جسم اپنی اصلی حالت پر ہو جائے گا۔ (مجربات اپنی)

(۵۸) دواء برص :

هُوَالشَّافِیُ :۔ باپچی۔ چاکسو۔ تخم پنواڑ۔ درخت نیم کی اندرونی چھال ہر دو تولہ۔

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیبِ استعمال :- ۶ ماشہ سفوف رات کو پانی سے تر رکھیں۔ صبح اس کا نہ لال پلائیں۔ اور پھوگ پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔ سوائے بیسنی روٹی بے نمک اور کوئی غذا نہ دیں۔

فوائد :- ازالہ برص کے لیے بہت مفید دوا ہے۔ (لبنی نارہ ماکوپیا)

۵۹ برص کا مفید الاثر سفوف :

هُوَالشَّافِی :- باپچی۔ گلنارہ گیرو۔ گندھک آملہ سار ہر چہار ادویہ مساوی الوزن حسبِ ضرورت لیں۔ اور انہیں بدستور معروف کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس برص کا مفید الاثر سفوف تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :- ساڑھے چار ماشہ سفوف ہٰذا رات کو پانی میں بھگو دیا کریں۔ اور صبح اس کا صاف پانی یعنی مقطر نتھار لیا کریں۔ اور اس کے ثفل کو پیس کر بدن پر طلاء کریں۔

فوائد :- برص کے سفید داغوں کے لیے یہ سفوف بفضلہ تعالیٰ موثر ہے۔ طلاء اور خوردنی طور پر شفا بخشتا ہے۔ اور برص کے نشان مٹ جاتے ہیں۔

۶۰ شفا بخش دوائے برص :

یہ دوا برص کے لیے معمول ہے

هُوَالشَّافِی :- باپچی۔ انجیر ولایتی۔ تخم پنواڑ ہموزن لے کر کوٹیں۔ اور روزمرہ ایک تولہ یا کچھ زیادہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح اس کا آب زلال پلائیں۔ اور دواؤں کے پھوگ کو پیس کر برص کو پاپیک دشتی سے کھجلا کر لیپ کریں۔ اور چالیس روز تک یہی عمل رکھیں۔ اس درمیان میں چنے کی روٹی بلا نمک کے ہمراہ روغن کھائیں۔ اگر ممکن نہ ہو تو گیہوں بلا نمک کھائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

۶۱ برص کی خوردنی وضمادی دوا :

هُوَالشَّافِی :- باپچی۔ اجوائن خراسانی۔ رائی ہر ایک مساوی الوزن حسبِ ضرورت

کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ سفوف ہٰذا ۳ ماشہ صبح کے وقت عرق سونف کے ہمراہ پھانکا دیا کریں۔ اور کچھ سفوف سل پر پانی سے پیس کر اور قدرے شہد ملا کر اور نیم گرم کر کے داغوں پر لگایا کریں۔

فوائد :۔ برص کے داغوں کو دور کرتا ہے۔ نہایت مفید و مؤثر سفوف ہے۔

(۶۲) روغن باپچی مرکب :

جو برص کے لیے بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے۔

اجزاء ترکیب :۔ باپچی نئی ایک سیر۔ بیخ کیلا پاؤ بھر۔ تخم ارنڈ دس تولہ۔ سنگ رساسخ۔ ۵ تولہ۔ پھٹکڑی دو تولہ۔ اجوائن دیسی دو تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ مولی کے بیج ۵ تولہ۔ مانند سبز ۸ عدد۔

پہلے باپچی کی کپڑے میں پوٹلی باندھ کر جدا رکھیں۔ پھر تمام ادویات کو کوٹ کر مع بیخ کیلا کے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی آدھارہ جائے۔ تو آگ سے اتار کر باپچی کی پوٹلی اس میں ڈال دیں۔ جب باپچی عرق کو جذب کر لے۔ پھر ایک ہانڈی میں باریک سوراخ کر کے اس کے اندر دس پندرہ سوئیاں بچھا کر باپچی بھر دیں۔ اور زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس کے اندر ایک چھوٹا گڑھا اور کھود کر اس چھوٹے گڑھے میں چینی کا پیالہ رکھ کر اس پر ہانڈی کی باپچی والی رکھ کر اس پر اوپلے چاروں طرف بھر کر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر بمشکل تمام پیالہ نکال لیں۔ اور روغن کو شیشی میں رکھیں۔ بعد ازاں اس شیشی کو ایک ہفتہ تک رات کے وقت شبنم میں اور دن کو دھوپ میں رکھیں زاں بعد کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :۔ روغن ہٰذا برص کے سفید داغوں پر ملا کریں۔ اور ساتھ ہی پہلے روز باپچی کا ایک دانہ نگلیں۔ دوسرے روز دو تیسرے دن تین اسی اسی طرح ہفتہ تک ایک دانہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ ان شاء اللہ برص کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا۔

(رموز الاطباء جلد دوم)

....

(۶۳) برص کا کامیاب علاج :

یہ دوا برص کے لیے تمام اطبائے شہیر کی معمولِ مطب ہے

املی کے بیج کو تین روز پانی میں بھگو کر چھیل لیں۔ اور اس کے برابر باپچی ملاکر پانی کے ساتھ خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ بوقتِ ضرورت برص کے داغوں پہ ایک ہفتہ تک ضماد کرتے رہیں۔ اگر خارش زیادہ ہو چھوڑ دیں۔ اور پھر دو تین روز کے بعد لیپ کریں۔ جب بدن پہ سرخی نمودار ہو اس سے پانی نکلنے لگے۔ تو استعمال موقوف کریں۔ کیونکہ یہ زوال کی علامت ہے۔ لیکن اگر اس دوا کے استعمال کے بعد خارش نہ ہو۔ اور نہ سرخی آئے تو چاہیئے کہ ایک ماشہ باپچی کو ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا آب نتھار کر پلائیں۔ اور ہر روز تھوڑی سی باپچی اضافہ کرتے رہیں۔ اور ایک تولہ تک پہنچا کر ۴۰ روز تک پینے دیں۔ اس کے بعد لیپ کریں۔ اور اگر تخم املی اور باپچی پسی ہوئی کو کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔ حتیٰ کہ وہ سڑ جائے۔ اور اس میں کیڑے پڑ کر خشک ہو جائیں۔ تو اس کے استعمال کرنے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ اس کو کاغذی لیموں کے پانی میں گھس کر لیپ کرنا چاہیئے۔ (القرابادین)

(۶۴) اکسیری روغن برص :

جس کے حصول کے لیے ایک نواب صاحب کو ایک ہزار روپے کی پیشکش ناکام رہی

از جناب حکیم مولوی دوست محمد خان صاحب

(جو چھلبری سفید داغ میں مجرب ہے۔ اور کبھی خطا نہیں گیا)

اجزاء و ترکیب :۔ باپچی۔ تخم پنواڑ۔ چاول مونگرا خالص ہر ایک ۱۲ تولہ

پہلے سب ادویہ کو چار روز تک متواتر ویسے ہی کھرل کریں۔ ازاں بعد آدھ سیر بوٹی قاضی دستار کے پانی میں کھرل کریں۔ اور تمام آب بخوبی جذب کر دیں۔ پھر اسی طرح پاؤ بھر بوٹی شبدیوسی کے عرق میں سحق کریں۔ بعدہٗ پاؤ بھر دودھک سفید گل کے پانی میں کھرل کر کے آتشی شیشی کے ذریعے تیل نکال لیں۔ یہ تیل گلابی رنگ کا ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ایک بوند مکھن میں رکھ کر نگل جایا کریں۔ اور اس کی مالش داغوں

پہ لگایا کریں۔ چالیس روز میں بفضلہ تعالیٰ شرطیہ آرام ہو گا۔

فوائد:۔ پھلبہری سفید داغ کے لیے مجرب المجرب اور اکسیر صفت روغن ہے۔ ایک نواب صاحب اس نسخہ کے حصول کے لیے ایک ہزار روپیہ دیتے تھے۔ مگر ہم نے بتلایا نہ تھا۔ آج صرف جناب حکیم علم الدین صاحب ایڈیٹر رسالہ المعالج امرت کی خاطر بلا بخل نذر کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے۔ کہ ناظرین اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(اسرار صدری)

ہر ایک طبیب کی الماری میں موجود رکھنے کے قابل تحفہ

(۶۵) طلسماتی مرہم:

جس سے خارش، پھنسیاں اور چنبل سے بہت ہی جلد شفا ہو جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل مرہم کا نسخہ حال ہی میں مجھے حکیم چوہدری محمد یوسف صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ جب کہ ہمیں اتفاقیہ ایک سفر میں دو روز یک جا رہنے کا موقعہ ملا۔ چونکہ ان دنوں خارش اور پھنسیاں وباء کے طور پر پھیلی ہوئی تھیں۔ اور وہ بھی اس قسم کی جو بہت ہی مشکل سے علاج قبول کریں۔ بنا بریں میں نے خود ذکر چھیڑا کہ اب کے جو پھنسیوں کی وباء مسلط ہو رہی ہے۔ اس کا علاج بہت مشکل ہے۔ میں نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ بہت ادویات کو ہار لینے کے بعد ایک بوٹی ایسی ملی ہے۔ جس سے بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔ اس کے جواب میں حکیم صاحب موصوف نے بیان کیا کہ میرے پاس ایک ایسی مرہم کا نسخہ ہے۔ جس سے ہر قسم کی پھنسیاں صرف دو مرتبہ کے لگانے سے قطعاً دور ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس کا نسخہ بھی بیان کر دیا جو کہ درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی:۔ باچی ایک تولہ۔ مردار سنگ دو تولہ۔ گندھک ایک تولہ۔ مسل ایک تولہ۔ نیلا تھوتھہ ۶ ماشہ گائے کا مکھن ۱۳ تولہ پہلے پانچوں ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مکھن میں ملالیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ بوقت ضرورت مرہم کے طور پر پھنسیوں اور چنبل وغیرہ پہ لگائیں۔

نوٹ:۔ حکیم صاحب نے تو مکھن بلا دھلے ہوئے میں ملانا بتایا تھا۔ مگر میری دانست میں اگر مکھن بیس تیس مرتبہ دھو کر ملایا جائے تو اور بھی عمدہ اور بہتر ہو جائے گا۔ (مؤلف)

۱۷

بابونہ

مختلف نام

اردو	بابونہ	طبی	بابونہ
سنسکرت	مبارشی	ڈاکٹری	این تھے میڈس

ماہیت وشناخت

بابونہ ایک پودا نماروئیدگی ہے۔ جو بلندی میں عموماً بالشت اور بعض اوقات ایک ہاتھ تک بڑھ جاتی ہے۔

بابونہ کے پتے تلسی کے پتوں جیسے چھوٹے چھوٹے باریک قدرے طویل اور روئیں دار ہوتے ہیں۔

اس کی شاخیں باریک اور نازک لمبائی میں بالشت سے ایک ہاتھ تک پھیل جاتی ہیں۔ اور ان شاخوں سے مزید ننھی ننھی شاخیں کثرت سے نکلتی رہتی ہیں۔

وجہ تسمیہ

اطبائے قدیم اور ماہرین علم کا بیان ہے۔ کہ ملک عراق میں بابونہ نامی ایک گاؤں آباد تھا۔ اور وہاں یہ روئیدگی بکثرت پیدا ہوتی تھی۔ بنا بریں گاؤں مذکور کے نام پر ہی بوٹی کا نام نامزد ہو گیا۔

اقسام

پیدائش کے لحاظ سے بابونہ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خودرو یعنی وہ جو اپنے آپ کوہستانی علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ بستانی جسے باغوں میں بویا جاتا ہے۔

اگر اس کے پھولوں کی رنگت کو مدنظر رکھا جائے۔ تو بلاشبہ اس کی تین قسمیں ہیں۔

....

۱۔ بابونہ تفاحی۔

یہ بہترین اور عمدہ بابونہ ہے۔ لیکن کمیاب بلکہ نایاب ہے۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ اور اس میں سے سیب جیسی خوشبو آتی ہے۔ اس لیے اس کو بابونہ تفاحی کہتے ہیں۔ تفاح سیب کا عربی نام ہے۔ بعض اطباء نے اس قسم کا نام تفاحی کے بجائے فرفیری بھی تحریر کیا ہے۔ اس کے پھول باقی قسموں سے چھوٹے اور نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

۲۔ بابونہ کوہی

یہ زرد پھولوں والا بابونہ ہے۔ جو کوہستانی علاقے میں خودرو پایا جاتا ہے۔ اور اس کو ریحان الثعلب کہتے ہیں۔

۳۔ بابونہ بستانی

بابونہ کی یہ تیسری قسم تاثیر کے لحاظ سے بھی تیسرے نمبر پر ہے۔ اس قسم کے پودے کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس پھول کی خوشبو اتنی تیز نہیں ہوتی جتنی کہ اور پھول کی

موسم و جائے پیدائش

بابونہ کا خودرو پودا پاکستان و ہندوستان کے اکثر کوہی علاقہ جات میں پایا جاتا ہے اور عموماً جون کے مہینے میں پیدا ہوتا ہے۔ اور دوسرے سال مارچ تک دستیاب ہوتا رہتا ہے۔

بستانی بابونہ باغوں میں بارہ مہینے میسر آتا رہتا ہے۔ مگر اس کے لیے نمناک مٹی ہونی چاہیئے۔ اور ضرورت کے مطابق اس کی آبیاری بھی ہونا ضروری ہے۔

خودرو یعنی بابونہ کوہی کے پودے عموماً سایہ دار درختوں کے نیچے پائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔ کہ بابونہ تفاحی کمیاب ہے۔ صرف دوسری اور تیسری قسم یعنی زرد سفید پھولوں والا بابونہ میسر آتا ہے۔ ان ہر دو قسموں میں زرد پھول والا بابونہ بہترین ہے۔ جہاں تک ہو سکے دوا اغذات ہی استعمال میں لائیں۔ دوا فروش عموماً سفید پھول والا بابونہ کل بابونہ فروخت کرتے ہیں۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں یورپ کا سفید پھولوں والا بابونہ آ کر فروخت ہوتا ہے۔ نیز باغوں میں بھی یورپین بابونہ بویا جاتا ہے۔

تجزیہ

بابونہ کے گلوں میں تحقیقات جدیدہ کی رو سے لطیف روغن سال اور ایک قسم کا تلخ

جوہر پایا جاتا ہے ۔ اور یہی وجہ ہے ۔ کہ اگر پھولوں کو چکھا جائے ۔ تو عقر قرحا کی طرح پھیکے اور غیر مطبوع ہوتے ہیں ۔

طبیعت و مزاج

بو علی سیناؒ کے نزدیک بابونہ پہلے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔ بعض مؤلفین نے دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک بیان کیا ہے ۔ بعض اس میں گرمی اور خشکی معتدل قرار دیتے ہیں جالینوس اس کو گلاب کے پھول کی قوت کے قریب بطیف بتاتا ہے ۔ لیکن گرم ہے ۔ اور یہ گرمی روغن زیتون کی گرمی جیسی قرار دیتا ہے ۔ بہرحال گرم و خشک ہے ۔ وئیدوں کے نزدیک یہ تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے ۔

افعال و خواص

بابونہ کے پھول ہی دوائے مستعمل ہیں ۔ جالینوس بابونہ کو رفع حمیات کے لیے (بخاروں کے دور کرتے کے) استعمال میں لایا کرتا تھا ۔ حکیم ویسیقوریدوس سفوف گل بابونہ کو نوبتی بخاروں کے لیے نہایت مفید و مؤثر دوا تسلیم کرتا ہے ۔

مُفردات

(۱) دردِ عصابہ :

هُوَ الشَّافِي :۔ بابونہ کو جوش دے کر سر پہ گاڑھا گاڑھا لیپ کرنا دردِ عصابہ کے لیے از حد مفید ثابت ہوتا ہے ۔ (پانچہزار مجربات)

(۲) نسیان کا اکسیری روغن :

هُوَ الشَّافِي :۔ روغن بابونہ کو بطور نسوار سنگھائیں ۔

فوائد :۔ نسیان کے لیے مفید ہے ۔ جو کہ سردی اور خشکی سے لاحق ہو ۔ قوت حافظہ کو تیز کرتی ہے ۔ مقوی بصارت ہے ۔

بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں ۔ (علاج الامراض)

(۳) بچوں کے کان کی خارش :

هُوَالشَّافِی :- بعض اوقات ریحی مادے یا کسی اور وجہ سے کان میں خارش ہوتی ہے۔ جس سے بچہ اکثر کان میں انگلیاں ڈالتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ درد ہو تو روتا بھی ہے۔

هُوَالشَّافِی :- روغن بابونہ کو نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں یہ کان درد کے لیے مجرب ہے۔ (مفتاح الحکمت جلد دوم)

(۴) آبزن جمود الدم فی المثانہ :

هُوَالشَّافِی :- بابونہ بقدر ضرورت لے کر اس میں پانی ڈال کر چولہے پہ چڑھائیں۔ جب جوش آ جائے تو اُتار کر کسی کھلے برتن میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔ ان شاء اللہ تعالٰی صحت ہو گی۔ (ہمارا مطب)

(۵) چیچک :

هُوَالشَّافِی :- بابونہ کا پانی میں جوش دے کر بدستور معروف بھپارہ دیں۔

فوائد :- چیچک کو باہر نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جب کہ وہ دیر میں نکلے کہ اس کے ساتھ خراب علامتیں نہ ہوں۔

(۶) ضماد برائے استسقاء :

هُوَالشَّافِی :- گائے کے گوبر میں قدرے بابونہ اور گندھک ملا کر لیپ کریں۔ بفضلہ تعالٰی مفید ثابت ہو گا۔ (انمول علاج)

(۷) سفوف مقوی باہ :

هُوَالشَّافِی :- بابونہ کی بیخ حسبِ ضرورت لے کر باریک پیس لیں۔ اور روزانہ ایک ماشہ دوا شہد ملا کر استعمال کریں۔

فوائد :- قوت باہ کو تقویت دیتا ہے۔ عارضہ سرعت کو دور کرتا ہے۔

⑧ ورم پستان :

هُوَالشَّافِیْ :۔ بابونہ بقدر ضرورت لے کر کوٹیں۔ اور سونف یا کرفس کے پانی بقدر ضرورت میں ملاکر استعمال کریں۔

فوائد :۔ پستانوں کے سرد ورم کے لیے مفید ہے۔ (علاج الامراض)

⑨ اختناق الرحم :

هُوَالشَّافِیْ :۔ روغن بابونہ ایک تولہ کو عانہ پر مالش کریں۔
اختناق الرحم کے لیے اکسیری چٹکلہ ہے۔ اور اکسیری فوائد کا حامل ہے۔
(طب عثمانی)

⑩ عسر ولادت :

هُوَالشَّافِیْ :۔ گل بابونہ ۹ ماشہ تھوڑے پانی میں جوش دیں۔ اور شہد بقدرِ ضرورت ملاکر پلائیں۔ ان شاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہو گا۔ (سنیاسی مجربات)

⑪

هُوَالشَّافِیْ :۔ گل بابونہ ایک تولہ لیں۔ اور اسے ڈیڑھ پاؤ پانی میں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور جوشانا شروع کریں۔ جب جوشاتے جوشاتے پانی کی مقدار اصل سے ایک چوتھائی یعنی ڈیڑھ پاؤ تک رہ جائے تو اتار لیں۔ اور چھان کر اس میں ایک تولہ شہد خالص ملاکر حاملہ کو پلا دیں۔

خواص :۔ بفضلہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو گا۔ نہایت عمدہ اور کار آمد ٹوٹکہ ہے ضرورت کے وقت تجربہ کریں۔

....

چٹکلہ جات

درد سر

(۱۲)

ھُوَالشَّافِی :- بابونہ - پودینہ جنگلی - سداب - بورہ ارمنی -
سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹیں - اور کپڑے میں باندھ کر گرم کر کے سر پر ٹکور کریں -
فوائد :- ریحی درد سر کے لیے مفید ہے - (طب عثمانی)

(۱۳)

ھُوَالشَّافِی :- بابونہ - تخم سویا - پودینہ جنگلی - سداب ہموزن کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر ٹکور کریں -
فوائد :- یہ ٹکور درد سر ریحی کو حکمیہ بیخ و بن سے اکھاڑتی ہے -
(مطب سلیمی)

(۱۴)

ھُوَالشَّافِی :- برگ مرزنجوش - بابونہ ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ - تمام قسط - اکلیل الملک ہر ایک ایک تولہ ۵ ماشہ -
سب کو باریک پیس کر چھان کر لعاب حلبہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر سر کی تکمید کریں -
فوائد :- ریاح غلیظ - شدید دردوں اور آدھاسیسی کے لیے یہ ٹکور مفید اور مجرب ہے - (مفتاح الحکمت)

(۱۵)

ھُوَالشَّافِی :- روغن بابونہ - روغن سداب - روغن پستہ ہموزن ملالیں - اور سر پر خوب مالش کریں -
فوائد :- درد سر بارد ساذج کے لیے اکسیر صفت ہے - (مطب سلیمی)

(۱۶)

ھُوَالشَّافِی :- بابونہ - اکلیل الملک - مرزنجوش - برنجاسف -
سب ہم وزن کوٹ کر روغن چنبیلی یا گل روغن بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں -

فوائد :۔ درد بارد کے لیے معمول ہے۔ (علاج الامراض)

(۱۸)

هُوَالشَّافِی :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ نمام۔ مرزنجوش۔ سب ادویہ ہموزن پانی میں پکاکر سر پر نطول کریں۔ یعنی تریڑا دیں۔

فوائد :۔ دردسر کے لیے مفید ہے۔ جو سوء مزاج بارد سے پیدا ہو۔

(۱۹)

درد شقیقہ اور آدھے سر کا درد جو سردی کی وجہ سے ہو اس کے لیے مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب :۔ بابونہ تین تولہ۔ کوٹ چھان کر لعاب تخم حلبہ (میتھرے) میں پتلا سا گوندھ لیں۔ اور گرم کر کے سر پر ٹکور کریں۔ (مجربات سلطانی)

(۲۰) ٹکور برائے درد شقیقہ :

هُوَالشَّافِی :۔ برگ مرزنجوش۔ بابونہ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اکلیل الملک ایک تولہ ساڑھے ۵ ماشہ۔

باریک پیس چھان کر میتھی کے لعاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر ٹکمید کریں۔

فوائد :۔ آدھا سیسی (شقیقہ) شدید دردوں اور غلیظ ریاح کے لیے مفید ہے۔ (علاج الامراض)

(۲۱) ضماد :

هُوَالشَّافِی :۔ گل بابونہ۔ برگ مرزنجوش۔ ہر ایک ایک تولہ۔ قسط۔ اکلیل الملک ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ ہمراہ لعاب میتھی کے ٹکور کریں۔

فوائد :۔ درد شقیقہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ (ہمارا مطب)

صداع بیضہ

یہ نام بھی دردسر کی ایک قسم کا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔

یہ دردسر تمام سر میں یا وسط میں ہوتا ہے۔ جو کہ بالعموم شرابیوں کو ہوا کرتا ہے۔ اس

ہیں مریض کو روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ اور ذرا حرکت کرنے سے حتیٰ کہ ہاتھ کے چھونے سے تکلیف ہونے لگتی ہے۔ اور سخت ضرب لگتی ہے۔ تکلیف کا اندازہ اس سے لگا.... لیجئے کہ زیادتی تکلیف کی وجہ سے غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ یہ درد استخوان قحف میں ہوتا ہے جو خاص دماغ کی ہڈی ہے۔ ہوتا ہے۔

جالینوس کا قول ہے۔ کہ یہ درد موتیابند کا مقدمہ ہے۔ اس درد کے ساتھ آنکھوں میں پانی اتر آتا ہے۔

شناخت :۔ اگر آنکھوں میں اندر کی طرف درد محسوس ہو تو ورم اندرون دماغ میں ہے۔

اگر درد باہر کی جانب محسوس ہو تو شدت حس قوی ہے۔ اس کے لیے ذیل میں ایک چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

(۲۲)

ھُوَالشَّافی :۔ آرد جو دو تولہ۔ گل سرخ دو تولہ پوست خشخاش دو تولہ۔ گل بابونہ دو تولہ۔ ان سب دواؤں کو ۵ سیر پانی میں جوش دے کر مریض کے سر پر نطول کریں۔ (طب عثمانی)

(۲۳) سر میں پانی کا جمع ہونا :

اس مرض میں بچوں کے سر میں دماغ اور اس کی سخت جھلی کے درمیان رقیق پانی جمع ہو جاتا ہے۔ جس سے بچے کو آنسو بہت زیادہ آتے ہیں۔ سر میں بوجھ محسوس کرتا ہے۔ گاہے سر کی جلد اور کھوپڑی کے درمیان پانی جمع ہو جاتا ہے۔ تب وہ مقام ابھر آتا ہے بچہ روتا رہتا ہے۔ اور بہت کم سوتا ہے۔

اس مرض کا علاج یہ ہے۔ کہ سر کو مونڈا جائے اور پھر جوشاندے کا نطول کیا جائے۔ جو کہ بابونہ اکلیل الملک۔ تخم سویا اور گیہوں کی بھوسی کو پانی میں جوش دے کر تیار کیا گیا ہو۔ نطول کرنے کے بعد گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ادویہ چھان کر لگائی جائیں۔ اور ان میں زعفران اور بورہ ارمنی اضافہ کی جائیں۔ (از شفاء الاسقام)

....

(۲۴) نزلہ و زکام :

هُوَالشَّافِی :۔ اکلیل الملک ۔ مرزنجوش ۔ ہر دو ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لیں ۔ اور انہیں مناسب عرقوں کے ہمراہ جوشائیں ۔ اور مریض بخارات کو سونگھائیں ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاطر خواہ فائدہ ہوگا ۔

(۲۵) سرد نزلہ :

هُوَالشَّافِی :۔ اگر شلجم اور بابونہ کو جوش دے لیں ۔ اور اس کی بھاپ سر اور ناک کو پہنچائیں ۔ تو اس سے سرد نزلہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ۔ اور اس کے مادہ کو رفع کرنے کے لیے بیدالاثر عمل ہے ۔ اس سے مسام کھل جاتے ہیں ۔ اور مواد فاسد اخراج پا جاتے ہیں ۔ (پانچ ہزار مجربات)

(۲۶) پاشویہ برائے سبات :

هُوَالشَّافِی :۔ گل بابونہ ۵ تولہ ۔ اکلیل الملک ۵ تولہ ۔ سبوس گندم ۵ تولہ ۔ برگ بیری ۵ تولہ ۔ نمک لاہوری ایک تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر پاشویہ کریں ۔

فوائد :۔ سبات کے لیے یہ پاشویہ بہت ثابت ہوا ہے ۔ مجرب اور مفید نسخہ ہے ۔ (طب عثمانی)

نوٹ :۔ پاشویہ کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ پانی مذکور لے کر لوٹے کے ذریعہ ہوا سے محفوظ جگہ میں مریض کو بٹھا کر گھٹنوں پہ دھار باندھ کر ڈالیں ۔ اسی طرح سارا پانی نیم گرم حالت میں ڈال کر پاؤں کو کپڑے میں لپیٹنے کی ہدایت کریں ۔

(۲۷) ضماد برائے حمق :

هُوَالشَّافِی :۔ گل بابونہ ایک تولہ ۔ روغن بادام ایک تولہ ۔ روغن بنفشہ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سر پہ لگائیں ۔

فوائد :۔ ایسے مریض کیلئے جو اپنے آپ کو بہت بڑا آدمی خیال کرتا ہو نیز حمق کیلئے مفید ہے ۔

(۲۸) دافع جنون :

هُوَ الشَّافِیُ :۔ تخم بابونہ ایک ماشہ ہمراہ گاؤزبان ۵ تولہ کے سات روز صاحب جنون کو کھلائیں۔

فوائد :۔ شیخ الرئیس کا فرمودہ ہے۔ کہ اس سے جنون دور جائے گا۔

(۲۹) مالیخولیا :

هُوَ الشَّافِیُ :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف۔ تخم سویا۔ تمام ادویہ برابر وزن لے کر پانی میں جوشائیں۔ یہاں تک کہ وہ گل جائیں۔ اس کے بعد اس کا پانی سر پر نطول کریں۔

فوائد :۔ سوداکو تحلیل کرتا ہے۔ مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔ جبکہ مادہ سر کے اندر قائم ہو۔

(علاج الامراض)

(۳۰) نافع مالیخولیا :

هُوَ الشَّافِیُ :۔ بابونہ۔ گل سرخ۔ روغن گل۔ موم سفید۔ ہموزن لے کر سب ادویہ کو سوائے گل روغن اور موم کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے تو روغن گل ڈال کر پھر آگ پر رکھیں۔ پانی جل جائے اور گل روغن رہ جائے تو اتار کر موم ڈال دیں۔ جب ضرورت ہو گرم کر کے پیٹ پر لیپ کریں۔

فوائد :۔ مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔

(۳۱) رمد چشم :

هُوَ الشَّافِیُ :۔ گل بابونہ دو ماشہ۔ اطریفل کشنیزی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین مرتبہ کے کھلانے سے خاطر خواہ فائدہ ہو جائے گا۔

(۳۲) آشوب چشم :

هُوَ الشَّافِیُ :۔ انڈے کی زردی۔ جو کا آٹا۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ پیس کر پانی میں ملا کر

لیپ کریں۔

فوائد :۔ آشوب چشم میں مفید ہے۔ سرخی کو زائل کرتا ہے۔ (ہمارا مطب)

(۳۳) رمد چشم اطفال :

ھُوَالشَّافِی :۔ ہلدی۔ گیرو۔ مکو خشک۔ رسوت۔ گل بابونہ ہر ایک تین ماشہ سب ادویہ کو پانی سے باریک پیس کر گرم کر کے آنکھوں کے اوپر ضماد کریں۔

فوائد :۔ بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے مفید ہے۔

(۳۴) شب کوری :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابونہ ۶ ماشہ۔ مرزنجوش ۶ ماشہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر آنکھ کو دھونا بہت مفید ہے۔

(۳۵) روز کوری یعنی دن کو نظر نہ آنا :

ھُوَالشَّافِی :۔ گل بابونہ ڈیڑھ تولہ۔ بنفشہ ایک تولہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوشائیں اور بھاپ لیں۔

فوائد :۔ روز کوری کو بہت جلد دور کرتا ہے۔

(۳۶) نطول جہر :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خشخاش سفید تازہ ہر ایک دو تولہ سب کو چار سیر پانی میں پکا کر نیم گرم سر پر نطول کریں۔

فوائد :۔ مرض روز کوری یعنی دن کے وقت نظر نہ آنے کے لیے مفید ہے۔

(مفتاح الحکمت)

(۳۷) بھینگاپن :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابونہ ایک تولہ۔ مرزنجوش ایک تولہ۔ سنبل الطیب ایک تولہ سب

کو دو سیر پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

فوائد :۔ حول واعوجاج یعنی بھینگاپن اور ٹیڑھی نظر کے لیے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۳۸) کان درد :

هُوَ الشَّافِی :۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ افسنتین رومی ہر ایک ایک تولہ شیر گاؤ میں جوش دے کر بدستور انکباب کریں۔

فوائد :۔ درد گوش سرد میں مفید و معمول ہے۔

(۳۹) درد گوش :

هُوَ الشَّافِی :۔ افیون۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم خطمی۔ گل بابونہ۔ گیرو ہر ایک چھ ماشہ۔ آب مکو سبز میں نیم گرم کان پر ضماد کریں۔

فوائد :۔ کان درد کے لیے مفید ہے۔ (مفتاح الحکمت)

(۴۰)

هُوَ الشَّافِی :۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ۔ بیخ اذخر۔ پوست۔ بیخ بادیاں۔ بیخ کرفس۔ گل سرخ۔ ہر ایک ۷ ماشہ

سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تین سیر رہ جائے۔ تو بدستور کانوں تک بخارات پہنچائیں۔ اور کانوں کے اندگرد نطول کریں۔ لیکن یہ خیال رکھیں۔ کہ پانی کان کے اندر نہ جائے۔

فوائد :۔ گرانی گوش کو زائل کرتا ہے۔ جو مسہل کے بعد پیدا ہوتی ہے۔

(۴۱) کان بجنا :

اس قسم کے امراض بخارات یا کثرت ریاح کے جمع ہونے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ اکسیر صفت ہے۔

هُوَ الشَّافِی :۔ بابونہ اور پودینہ اور افسنتین کو پکا کر بھاپ دیں۔ ان شاء اللہ فائدہ

ہو گا۔ (مجربات طبی)

(۴۲) کم سننے کی اکسیر دوا:

ھُوَالشَّافِیُ:۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ بابونہ چھ ماشہ۔ تخم شبلت ۶ ماشہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر بھاپ لیں۔

(۴۳) بہرہ پن کے لیے نادرہ کار چٹکلہ:

ھُوَالشَّافِیُ:۔ بابونہ ۳ ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ قیصوم ۳ ماشہ۔ پودینہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر بھاپ لیں۔

فوائد:۔ نقصان سمع و بطلان سمع کے لیے مفید ہے۔

(۴۴) ثقل سماعت:

ھُوَالشَّافِیُ:۔ روغن بابونہ۔ بادام تلخ۔ عصارہ۔ افسنتین ہموزن ملا کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ ثقل سماعت کے لیے مجرب ہے۔

یہ نسخہ ابن زرح کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(۴۵) دافع سدہ کان:

ھُوَالشَّافِیُ:۔ بابونہ تین ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ مکو تین ماشہ۔ سب کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر بھاپ لیں۔

فوائد:۔ سدہ کان کے لیے مفید ہے۔

(۴۶) ہونٹ پھڑکنا:

ھُوَالشَّافِیُ:۔ روغن بابونہ ایک تولہ۔ روغن قسط ایک تولہ۔ روغن بادام ایک تولہ کو لبوں پر ملنا اختلاج شفت کے لیے بے حد مفید ہے۔

....

(۴۷) ہونٹوں کی بواسیر :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ مسور۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خطمی برابر وزن لے کر پانی میں پکائیں۔ اور اس کے بعد کوٹیں۔ اور انڈے کی زردی اور مرغیوں کی چربی دونوں بقدر ضرورت میں لگائیں۔

فوائد :۔ ہونٹوں کی بواسیر کے لیے نافع ہے۔

(۴۸) دوسرا نسخہ :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابونہ۔ خطمی۔ اکلیل الملک باریک کر کے زردی بیضہ مرغ اور مرغ کی چربی پگھلا کر شامل کریں۔

فوائد :۔ بواسیر الشفت کے لیے نافع ہے۔

(۴۹) لقوہ و فالج :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ لونگ ۳ ماشہ۔ عقرقرحا ۳ ماشہ۔ جلوتری ۱ ماشہ۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رات کو عرق اجوائن میں بھگو دیں۔ صبح اس کو جوش دے کر خوب ملیں۔ پھر روغن بابونہ ۳ تولہ ڈال کر خوب پکائیں۔ پانی اور دوائیں جب جل جائیں تو اتار کر شیشی میں رکھیں۔ حسب ضرورت اس تیل کی مالش کریں۔

فوائد :۔ لقوہ فالج کے لیے تریاق صفت روغن ہے۔ (مجربات نورانی)

(۵۰) دافع لقوہ :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابونہ دو تولہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ روغن گل دو تولہ موم سفید دو تولہ قیروطی بنا کر گردن پر مالش کریں۔

فوائد :۔ لقوہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

....

(۵۱) مضمضہ مفید دنداں :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابونہ چھ ماشہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم شبت ۶ ماشہ۔ حلیہ چھ ماشہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر مضمضہ کریں۔ (کلی کریں)

فوائد :۔ درد دنداں کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۵۲) مرہم دافع ثقل اللسان :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ سداب ۶ ماشہ۔ شونیز ۶ ماشہ۔ روغن بابونہ دو تولہ۔ جوز بوا ایک ماشہ موم سفید ۶ ماشہ۔

سب کو ملا کر مرہم بنا کر زبان کے اوپر لگائیں۔

فوائد :۔ ثقل اللسان اور لکنت اللسان کے لیے بہترین دوا ہے۔ اور مصدقہ۔

(۵۳) کھانسی کے لیے بہترین قیروطی :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بابونہ ۹ ماشہ۔ اکلیل الملک ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر اس پانی میں روغن بابونہ ملا کر نرم آنچ پہ پکائیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے۔ نیچے اتار کر موم مناسب چھوڑ دیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ مریض کھانسی کے سینہ پہ مالش کریں۔

فوائد :۔ سردی سے پیدا ہونے والی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

(۵۴) بچوں کی کھانسی :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ روغن بابونہ سم چار تولہ۔ روغن تارپین ایک تولہ ملا کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور بچہ کے سینہ پہ مالش کرائیں۔

فوائد :۔ بچوں کی سرد تر اور بلغمی کھانسی کے لیے از حد مفید ہے۔ مجرب و مصدقہ دوا ہے۔

....

(۵۵) روغن برائے کھانسی :

مریض کو سردی سے ہر طرح محفوظ رکھیں ۔ اور مریض کو متنبہ کر دیں ۔ کہ سرد پانی نہ پیئے اور سرد مقام میں نہ رہے ۔ اور یہ نسخہ استعمال کرے ۔

هُوَ الشَّافِی :۔ روغن بابونہ ۔ روغن کنجد ہموزن لے کر چھاتی پر مالش کریں ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی ۔ (ہمارا مطلب)

(۵۶) پسلی کا درد :

هُوَ الشَّافِی :۔ گل بابونہ ۔ گل خطمی ۔ حسب ضرورت لے کر گرم کر کے پہلو کو سینک دیں ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ درد پہلو رفع ہو گا ۔ (گنجینہ طبیب)

(۵۷) معدہ کا درد :

هُوَ الشَّافِی :۔ روغن مصطگی ۳ ماشہ ۔ روغن بابونہ ۶ ماشہ لے کر فم معدہ پہ مالش کریں ۔

فوائد :۔ درد معدہ (جو سوء مزاج بادی سے ہو) کے لیے مفید ہے ۔

(۵۸) خونی قے :

هُوَ الشَّافِی :۔ ایلوا ۳ ماشہ ۔ ہلدی ۳ ماشہ ۔ حب الآس ۳ ماشہ ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ سب کو روغن بابونہ دو تولہ میں ملا کر فم معدہ پر ضماد کریں ۔

فوائد :۔ ان شاء اللہ تعالےٰ قے الدم کو آرام ہوگا ۔

(۵۹) درد جگر :

جسم کی گرمی کے وقت ٹھنڈا پانی پینے سے اگر درد لاحق ہوا ہو تو فوراً یہ نسخہ استعمال کریں ۔ ان شاء اللہ صحت ہوگی ۔

هُوَ الشَّافِی :۔ بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ گل ٹیسو کو خشک کا نطول کر کے اوپر اسی سے

تر کر کے نچوڑا ہوا فلالین کا ٹکڑا رکھیں۔

(۶۰) دردِ جگر :

هُوَ الشَّافِي :۔ بابونہ۔ افسنتین۔ سنبل۔ مصطگی رومی۔
سب ادویہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
فوائد :۔ نفخ اور درد جگر کے لیے مفید ہے۔

(۶۱) دردِ قولنج :

هُوَ الشَّافِي :۔ روغن بابونہ۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ کی مقام درد پر ٹکور کریں۔
قولنج کے لیے نہایت اعلےٰ درجہ کی دوا ہے۔

(۶۲) حقنہ نافع قولنج :

هُوَ الشَّافِي :۔ میتھی۔ السی۔ بابونہ۔ آب مکو میں پکا کر حقنہ کریں۔
فوائد :۔ قولنج کی بہترین دوا ہے۔ اس سے بفضلہ تعالےٰ مرض بیخ اور بن سے اکھڑ جاتا ہے۔

(۶۳) دردِ گردہ :

هُوَ الشَّافِي :۔ بابونہ ۱۔ ماشہ۔ شبت ۱۔ ماشہ۔ اکلیل الملک ۱۔ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔
فوائد :۔ درد گردہ وضعف گردہ کے لیے بے حد مفید ہے۔
(مجربات نورانی)

(۶۴) ضعفِ گردہ :

هُوَ الشَّافِي :۔ حلتیت دو ماشہ۔ روغن بابونہ ۳ ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ اور اوپر سے پان باندھیں۔

فوائد:۔ درد گردہ و ضعف گردہ کے لیے نہایت اور عجیب الاثر ضماد ہے۔

(۶۵) درد گردہ ریحی:

ھُوَ الشَّافِی:۔ بابونہ ۳ تولہ۔ تخم شبت ۳ تولہ۔ بنفشہ تین تولہ کو جوش دے کر اور بکرے کا مثانہ بیچ ڈال کر ٹکور کریں۔ درد گردہ ریحی کے لیے نہایت اعلیٰ پایہ کا نسخہ ہے۔

(۶۶) درد گردہ و مثانہ:

ھُوَ الشَّافِی:۔ بابونہ۔ سویا۔ خطمی۔ تخم کرنب بقدر ضرورت لے کر آبزن کریں۔
فوائد:۔ یہ آبزن درد گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ (طبی مجربات)

(۶۷) درد مثانہ و پیشاب کی تنگی:

ھُوَ الشَّافِی:۔ روغن عقرب (بچھو) روغن خشک۔ روغن بابونہ ہم وزن ملا کر مالش کریں۔
پتھری گردہ میں: دتو کمر پہ اور مثانہ میں ہونے کی صورت میں پیڑو پہ مالش کرائیں۔

(۶۸) پیشاب کی بندش:

ھُوَ الشَّافِی:۔ گل معصفر (کسنبہ) ۳ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ گل بابونہ تین تولہ
سب کو آٹھ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب قدرے پانی باقی رہ جائے تو مثانہ پر لیپ کریں۔
بول فراغت سے آئے گا۔ اور ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ (مجربات حکمت)

(۶۹) پستانوں میں دودھ جم جانا:

ھُوَ الشَّافِی:۔ تخم حلبہ۔ گل بابونہ۔ تخم خطمی۔ تخم کتان۔
سب ہم وزن لے کر پانی میں پکائیں۔ اور دن میں دو تین مرتبہ پستانوں پہ ضماد کریں۔

....

(۷۰)

ھُوَالشَّافِی :- بابونہ۔ گل بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم حلبہ ۳-۳ ماشہ
سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر گھی دو تولہ ملا کر نیم گرم نطول کریں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔ (طب عثمانی)

(۷۱) کثرت لبن :

جس طرح دودھ کی کمی عورت و بچہ کے لیے مصیبت ہے۔ اسی طرح دودھ کی فراوانی بھی مرض ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ آزمائیں۔

ھُوَالشَّافِی :- گل بابونہ ۶ ماشہ۔ تالمکھانہ ۶ ماشہ۔ سمندر پھل ۶ ماشہ۔ شہد ۳ تولہ ملائیں۔

مقدار خوراک :- ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

فوائد :- دافع کثرت لبن ہے۔ (طب عثمانی)

(۷۲) پستانوں میں گانٹھ پڑ جانا :

ھُوَالشَّافِی :- تخم کتان۔ تخم حلبہ۔ دونوں کو باریک پیس کر اور روغن بابونہ ملا کر ضماد کریں۔

(۷۳)

ھُوَالشَّافِی :- مصطگی رومی باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ اور روغن بابونہ ملا کر ضماد کریں۔

فوائد :- محلل ورم ہے۔ (مفتاح الحکمت)

(۷۴) نسخہ دافع استحاضہ :

ھُوَالشَّافِی :- تالمکھانہ۔ خرما۔ رسوت۔ لودھ۔ بابونہ۔ ہموزن کا مرکب کر لیں۔ اور اس میں سے ۶ ماشہ سفوف لے کر ۳ ماشہ شکر کے ساتھ ہمراہ آب برنج پلائیں۔

(کامل فقیر)

....

۷۵ تشنج زچہ :

هُوَالشَّافِیُ :- گل بابونہ ۔ اسطوخودوس ۔ سونف ۔ بادرنگ ۔ ہر ایک جوش دے کر صاف کر کے جس طرح ممکن ہو زچہ کو پلایا کریں ۔ اور سونف بیج ہر ایک دو دو تولہ جوش دے کر رکھ دیں ۔ جب افاقہ ہو اس کے غرغرے کرائیں ۔ تشنج زچہ کے لیے مفید ہے ۔

(مفتاح الحکمت جلد دوم)

۷۶ خصیہ کا اوپر چڑھ جانا :

یعنی بیضہ کا اوپر چڑھ جانا ۔ اس کی وجہ اکثر غلبہ برودت ہوتی ہے ۔ اس کا علاج گرم دواؤں سے کرنا چاہیئے ۔ اگر بیضہ بالکل نہ معلوم ہو تو ایسی حالت میں منی بند ہو کر سلسل البول و تقطیر البول اور درد شدید ہوتا ہے ۔ اس کے لیے یہ نسخہ بہت مفید ہے ۔

هُوَالشَّافِیُ :- روغن کنٹھ ۔ روغن بابونہ ۔ اور عقر قرحا کو ملنا چاہیئے ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ بہت جلد صحت ہوگی ۔

۷۷ ضماد :

هُوَالشَّافِیُ :- سرو کا پھل ۔ ایلوا ۔ مازو ۔ بابونہ برابر وزن کوٹ کر چھان کر روغن قسط میں گوندھ کر ضماد کریں ۔

فوائد :- جب خصیہ پیڑو اور مراق کی طرف چڑھ آئے ۔ اس وقت یہ ضماد فائدہ بخشتا ہے ۔ خصوصاً جبکہ مزاج زیادہ سرد اور خصیے ضعیف ہوں ۔

۷۸ خصیہ کا درد :

اگر درد کا سبب ریح ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ اس کے لیے اکسیر ہے ۔

هُوَالشَّافِیُ :- بابونہ ۔ اکلیل الملک ۔ پودینہ اور سداب کو طلائ کام میں لائیں ۔ یا روغن بابونہ کی مالش کریں ۔

۷۹ کمر درد :

هُوَالشَّافِیُ :۔ گل بابونہ۔ انبہ ہلدی۔ مالکنگنی۔ روغن گاؤ ہم وزن لے کر روغن بابونہ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

فوائد :۔ درد کمر کے لیے عجیب الاثر ہے۔ (ہمارا مطب)

۸۰ حمول بواسیر :

هُوَالشَّافِیُ :۔ چربی بط۔ بابونہ۔ انیسوں۔ موم سفید چھ چھ ماشہ باریک پیس کر کپڑا الت کر کے بدستور حمول کریں۔

فوائد :۔ بواسیر کے درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ اگر رحم میں رکھیں۔ تو درد رحم کے لیے نافع ہے۔ جس کا سبب ورم رحم یا صلابت ہو۔

(مفتاح الحکمت)

۸۱ دافع اختلاج اعضاء :

هُوَالشَّافِی :۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۶ ماشہ۔ فرفیوں ۶ ماشہ۔ روغن گل دو تولہ میں جوش دے کر مالش کریں۔

فوائد :۔ اختلاج اعضاء کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ (طب عثمانی)

۸۲ رنج و غصہ سے پیدا ہونے والے تپ کا علاج :

هُوَالشَّافِیُ :۔ روغن بابونہ دو تولہ کی یہاں تک مالش کریں کہ روغن جذب ہو جائے نیز راحت کی باتیں سنائیں۔ میوہ جات مثل سنگترہ و سیب کے کھلائیں نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔ ان شاء اللہ بخار دور ہو گا۔

فوائد :۔ جو تپ رنج کے صدمہ سے ہو جائے۔ اس کے لیے اکسیر ہے۔

....

(۸۳) دواء تشنج :

هُوَالشَّافِیُ :- زعفران ایک ماشہ۔ مشک دو رتی۔ روغن گل و روغن بابونہ ہر ایک ۶ ماشہ میں ملا کر مالش کریں۔ (مفتاح الحکمت)

(۸۴) عرق النساء :

هُوَالشَّافِیُ :- گل بابونہ ۳ ماشہ اکلیل الملک ۳ ماشہ تخم حرمل ۳ ماشہ مقل ۳ ماشہ سب کو پیس کر ضماد کریں۔

فوائد :- اکسیری فوائد کا حامل ہے۔

(۸۵) عرق :

هُوَالشَّافِیُ :- بابونہ ۶ ماشہ خطمی ۶ ماشہ۔ شبت ۶ ماشہ۔ تخم کتان ۶ ماشہ سب کو پیس کر ضماد کریں۔

(۸۶) خروج مقعد :

هُوَالشَّافِیُ :- بابونہ۔ بنفشہ حسبِ ضرورت لے کر کافی پانی کے اندر جوش دیں۔ اور مریض کو اس میں بٹھائیں۔

فوائد :- خروج مقعد کے دفعیہ کے لیے مفید ہے۔

(ہمارا مطلب)

(۸۷)

هُوَالشَّافِیُ :- روغن بابونہ اور روغن سویا ملا کر گرم کریں۔ اور ان میں موم خام ملا کر اوپر لگائیں۔ تاکہ ورم دور ہو اور نرم ہو کر مقعد اندر کی طرف چلی جائے بعدہٗ قابض ادویہ کے جوشاندے میں بٹھائیں۔ (ہمارا مطلب)

....

(۸۸) ضماد دافع جوڑ درد :

هُوَالشَّافِیْ :۔ بابونہ۔ میتھی۔ تخم السی۔ اکلیل الملک بقدر ضرورت لے کر مطابق پانی میں پکائیں۔ اور روغن بابونہ اور نیم گرم پانی ملا کر ضماد کریں۔
سینے کے درد اور جوڑوں کے درد کے لیے نافع ہے۔ (علاج الامراض)

(۸۹) تریاق سمِ افعی (سانپ)

هُوَالشَّافِیْ :۔ بابونہ۔ ابھل۔ مٹر کا آٹا۔ پیاز جنگلی بھلبھلائی ہوئی ہر ایک جدا جدا کوٹ کر بقدر ضرورت شراب میں گوندھ کر ضماد کریں۔
فوائد :۔ افعی کے ڈسے ہوئے کے لیے اکسیر الاثر دوا ہے۔ (علاج الامراض)

(۹۰) پھانسی سے بچ رہنے پر بیہوشی :

هُوَالشَّافِیْ :۔ اگر کسی شخص نے گلے میں رسی ڈال کر پھانسی لے لی ہو۔ اور ابھی موت واقع نہ ہوئی ہو۔ اور مریض بے ہوش ہو تو روغن بابونہ ایک تولہ خردل ۶ ماشہ کو ملا کر پاؤں کے تلوؤں پر مالش کریں۔ اس سے ان شاء اللہ تعالےٰ ہوش آجائے گا۔ (طب عثمانی)

بابونہ یا اکسیر اورام

یہ مسلمہ حقیقت ہے۔ کہ "بابونہ" ہر قسم کے ورموں کے لیے ایک انتہا درجہ کی اکسیری دوا ہے۔ لہٰذا ہم آئندہ صفحات میں ان مختلف امراض کا ذکر کرتے ہیں۔ جو کہ ورموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ (مؤلف)

(۹۱) سرسام بلغمی :

هُوَالشَّافِیْ :۔ اکلیل الملک ایک تولہ۔ بابونہ ایک تولہ۔ تخم کتان ایک تولہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ سب کو پیس کر پھر روغن بابونہ تین تولہ ملا کر سر پر ضماد کریں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ دو تین دفعہ کے استعمال سے صحت ہوگی۔

(۹۲)

هُوَ الشَّافِی :۔ خردل ایک تولہ۔ بابونہ ایک تولہ۔ سرکہ چار تولہ میں پیس کر سر کے اوپر ضماد کریں۔ سرسام بلغمی کے لیے مجرب ہے۔

(۹۳)

بقراط نے کہا ہے۔ کہ اگر بابونہ کو پیس کر سرکہ میں ملا کر پیشانی پر طلاء کریں۔ تو اکثر غش کو مفید ہے نیز درد سر بارد کے لیے بھی مفید ہے۔

(۹۴) ہونٹ کی سوجن :

هُوَ الشَّافِی :۔ بابونہ۔ سویا۔ اکلیل الملک برابر وزن لے کر بدستور طلاء کریں۔

ہونٹوں کے بلغمی ورم کے لیے مفید ہے۔ (علاج الامراض)

(۹۵) رمد چشم :

هُوَ الشَّافِی :۔ گل بابونہ ۲ ماشہ۔ اکلیل الملک ۲ ماشہ۔ برگ سداب ۲ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب ۳ تولہ میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں۔

فوائد :۔ رمد چشم کے لیے مفید ہے۔ (طب عثمانی)

(۹۶) زبان کی سوجن :

هُوَ الشَّافِی :۔ اکلیل الملک ایک تولہ۔ گل بابونہ ایک تولہ۔ عنب الثعلب (مکو) ۲ ماشہ گل بنفشہ ایک تولہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر کلی کرائیں۔

ورم اللسان کے لیے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

(۹۷) ورم کان :

هُوَ الشَّافِی :۔ جو کا آٹا۔ باقلا۔ بابونہ۔ بنفشہ برابر وزن کوٹ چھان کر روغن بنفشہ اور پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر ضماد کریں۔

فوائد :- کان کے بیرونی ورم کے لیے فائدہ مند ہے۔ اور کان کے کھل جانے کے لیے نافع ہے۔
نیز کان کی کرسی کے اکھڑ جانے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ (علاج الامراض)

(۹۸) بچوں کے ورم کان کے لیے پھبارہ :

هُوَ الشَّافِي :- بابونہ اکلیل الملک۔ شبت۔ بنفشہ۔ خطمی سب کو پانی میں جوش دے کر کسی لوٹے میں ڈال کر اس کی ٹونٹی کو بچے کے ماؤف کان کے قریب رکھیں تاکہ اس کی بھاپ بچے کے کان میں پہنچے۔

(۹۹) کان کی جڑ کا ورم :

هُوَ الشَّافِي :- بابونہ۔ گل سرخ۔ اکلیل الملک۔ روغن زیتون ڈال کر قدرے پانی میں پکاکر اسپہ باندھیں۔
فوائد :- ورم اصل الاذن کے لیے تریاق صفت دوا ہے۔ (ہمارا مطب)

(۱۰۰) گلے کا ورم :

هُوَ الشَّافِي :- عنب الثعلب ۷ ماشہ۔ گل خطمی ۷ ماشہ۔ اکلیل الملک ۷ ماشہ۔ گل بابونہ ۷ ماشہ سب کو پیس کر ضماد کریں۔
فوائد :- یہ ان اورام کے لیے جو گلے کے باہر کی جانب ہو جاتے ہیں اکسیر ہے۔ مجرب و مصدقہ ہے۔ (طب عثمانی)

(۱۰۱) دوا برائے کنٹھ مالا :

هُوَ الشَّافِي :- گائے کا گوبر خشک کیا ہوا۔ بابونہ۔ خطمی۔ اشق برابر وزن لے کر باریک پیسیں اور باہم ملا کر ضماد کریں۔
فوائد :- کنٹھ مالا اور اس کی مانند دوسرے اورام کے لیے مفید اور مجرب دوا ہے۔ (علاج الامراض)

(۱۰۲) خناق :

ھُوَالشَّافِی :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ گیہوں کی بھوسی۔ خطمی بقدر ضرورت لے کر پانی میں پکائیں اور پاؤں کھاس جوشاندے سے ملیں تاکہ سرخ ہو جائیں۔

خناق کی تمام اقسام کو مفید ہے۔

(۱۰۳) ورم مری :

ھُوَالشَّافِی :۔ سنبل الطیب ۳ ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ بابونہ ۳ ماشہ تخم شبت ۳ ماشہ۔ سب کو پانی ۵ تولہ میں پیس کر ضماد کریں۔

ورم مری (جو مادہ برد سے ہو) کے لیے مفید ہے۔ (طب عثمانی)

(۱۰۴) ورم معدہ :

ھُوَالشَّافِی :۔ اکلیل الملک بابونہ۔ ہر ایک ایک تولہ ۳ چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب چھ تولہ کے قریب پانی رہ جائے۔ تو مل چھان کر اس میں بادام روغن ۳ تولہ ملاکر دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو روغن کی حفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام کھلائیں۔

فوائد :۔ مواد کو تحلیل کرتی ہے۔ ورم معدہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

(مطب سلیمی)

(۱۰۵) دوا، ورم معدہ :

ھُوَالشَّافِی :۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ عنب الثعلب ہر ایک دو ماشہ۔

ترکیب استعمال :۔ جملہ ادویہ کو باریک کر کے گڑ کے حلوے میں ملا کر بیمار کے شکم پر اچھی طرح سینک کر کے باندھ دیں۔

فوائد :۔ ورم معدہ کو مفید ہے۔ (لب المجربات)

....

(۲۶)

یہ ضماد اس وقت کام آتا ہے۔ جبکہ معدہ میں گرم ورم پکنا شروع ہو جائے اور اس کے تحلیل کرنے کی ضرورت لاحق ہو رہی ہو۔

هُوَ الشَّافِیُ :- جو کا آٹا۔ خطمی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک برابر وزن کوٹ چھان کر اور تازہ سرد پانی میں پیس کر نیز قدرے زعفران اضافہ کر کے کام میں لائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔

(علاج الامراض)

(۱۰۷) پھیپھڑے کا ورم :

هُوَ الشَّافِیُ :- روغن بابونہ دو تولہ۔ روغن تارپین ایک تولہ ملا کر سینے پر مالش کریں جتی کر روغن بالکل جذب ہو جائے۔ اوپر سے گرم کر کے روئی باندھ دیں۔

ذات الریہ کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۰۸) اکسیر ڈبہ اطفال :

بچوں میں جب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ تو سانس میں سرعت اور تنگی پائی جاتی ہے۔ پسلیوں میں نیچے کی طرف گڑھا پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مادہ مرض پھیپھڑوں میں ہوتا ہے۔ اور اس لیے یہ غشا کھنچ جاتی ہے۔

جب زیادہ تکلیف ہو تو ذات الجنب میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور دراصل یہ ذات الریہ کی طرح کا مرض ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ بے حد مفید ہے۔

هُوَ الشَّافِیُ :- روغن بابونہ۔ روغن تارپین۔ ہموزن لے کر مالش کریں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ صحت ہوگی۔

(۱۰۹) محلل ورم اذنی القلب :

مادہ کی تحلیل و تلطیف کے واسطے بابونہ۔ اکلیل الملک۔ پرسیاشاں۔ سبوس گندم کے جوشاندے سے مقام مرض پر نطول کریں۔ (مفتاح الحکمت)

....

۱۱۰ ضماد محلل ورم قلب :

هُوَالشَّافِی :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ نام۔ تخم السی بقدر ضرورت لے کر بدستور ضماد کریں۔

فوائد :۔ قلب کے دونوں اذن کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ (علاج الامراض)

۱۱۱ ورم مثانہ :

هُوَالشَّافِی :۔ میدے کی روٹی کا گودا تل چھلے ہوئے۔ تازہ دوہا ہوا دودھ بقدر ضرورت روغن بابونہ میں ملاکر ضماد کریں۔

فوائد :۔ ابتدا میں یہ نسخہ برتیں تو ورم مثانہ کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے۔ چوٹی کا عجیب وغریب نسخہ ہے۔

۱۱۲ گردوں کی سوجن :

هُوَالشَّافِی :۔ بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ جو کا آٹا۔ میتھی ہر ایک ۳ تولے لے کر سب کو نیم کوب کر لیں۔ پھر روغن بابونہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر ضماد کریں۔

فوائد :۔ ورم گردے کو پکانے کے لیے مفید ہے۔ (علاج الامراض)

۱۱۳ ورم گردہ :

هُوَالشَّافِی :۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ بابونہ ۶ ماشہ۔ تکو ۶ ماشہ۔ انجیر ایک عدد ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر ۲ تولہ مصری ملاکر پئیں۔

فوائد :۔ اگر گردوں میں ورم پختہ ہو کر دبیلہ سا ہو جائے۔ اور گردوں پر گرانی پائی جائے۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

۱۱۴ ورم خصیہ :

هُوَالشَّافِی :۔ بابونہ۔ باقلا کا آٹا۔ میتھی زیرہ۔ روغن کنجد بقدر ضرورت لے کر

ضماد کریں۔

خصیوں کے سرد ورم کے لیے نافع ہے۔

(۱۱۵) ورم عضو مخصوص:

هُوَ الشَّافِي:۔ پوست سرس سبز۔ کشنیز خشک۔ بابونہ مساوی الوزن۔ عرق مکو میں خوب پیس کر طلا کریں نہایت مجرب ہے۔ (گنجینۂ طبیب)

(۱۱۶) ضماد نافع ورم قضیب:

هُوَ الشَّافِي:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خطمی سفید۔ چھوہارے کی گٹھلی باریک پسی ہوئی سب برابر وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور روغن چنبیلی بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں۔

قضیب کے سرد ورم کے لیے مفید ہے۔ (علاج الامراض)

(۱۱۷) ورم سرد عضو مخصوص:

هُوَ الشَّافِي:۔ اکلیل الملک۔ تمام۔ خطمی۔ خستہ خرما کوٹ چھان کر روغن بابونہ میں ملا کر ضماد کریں۔ (مفتاح الحکمت)

(۱۱۸)

هُوَ الشَّافِي:۔ خستہ خرما کوفتہ بیختہ۔ تخم خطمی تخم خبازی کو روغن بابونہ کے اندر ملا کر ضماد کریں۔

(۱۱۹) ضماد نافع جوڑ درد:

هُوَ الشَّافِي:۔ آرد حلبہ ایک تولہ۔ اکلیل الملک ایک تولہ۔ بابونہ ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو پیس کر طلا کریں۔ ان شاء اللہ درد کافور ہو گا۔ (طب عثمانی)

....

(۱۲۰) ضماد دافع طاعون :

هُوَالشَّافِي: رسوت ۷ ماشہ۔ گل ارمنی۔ بابونہ۔ پرسیاشیاں ہر ایک ۹ ماشہ سرکہ میں کھرل کرکے نیم گرم گلٹی پر لیپ کریں۔ اور ایک دن میں سو دفعہ لیپ کریں۔ اگر گلٹی کے مقام پر بال ہوں۔ تو ان کو اُسترے سے کاٹ کر لیپ کرنا چاہیئے۔ ورنہ بہت کم فائدہ ہوگا۔ طاعون کے لیے نہایت مفید ہے۔ (طب عثمانی)

(۱۲۱) ضماد برائے ورم پستان :

هُوَالشَّافِي :- بابونہ۔ تخم کرفس۔ اکلیل الملک۔ ہر ایک ۷ ماشہ پیس ضماد کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(۱۲۲)

هُوَالشَّافِي :- بابونہ۔ تخم کتان۔ اکلیل الملک۔ کنجد باریک پیسیں اور موم اور روغن کی قیروطی کے ساتھ ملا کر انتہائے مرض میں ضماد کریں۔

(۱۲۳) برائے ورم الفرج :

هُوَالشَّافِي :- تخم حلبہ۔ گل بابونہ۔ عنب الثعلب خشک۔ تخم خطمی دو دو تولہ کو پانی میں جوش دیں۔ اور مریضہ کو اس پانی میں بٹھائیں۔ پھر روغن بابونہ اور روغن گل ایک ایک تولہ لے کر گرم کر لیں۔ اور مقام ماؤف پر مالش کریں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ مریضہ کمزور اور موسم زیادہ سرد نہ ہو۔ (مفتاح الحکمت)

(۱۲۴)

هُوَالشَّافِي :- گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم خطمی۔ مرزنجوش ہر ایک دو تولہ کو بارہ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور مقام ماؤف پر دھاریں۔ اور روغن بابونہ اور روغن گل کی مالش کے بعد یہ ضماد نیم گرم لگائیں۔

....

(۱۲۵) روغنِ بابونہ :

هُوَ الشَّافِیْ :۔ گل بابونہ تازہ سوا گیارہ تولہ کو روغن کنجد ساڑھے سینتیس تولہ کے ہمراہ ایک بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

فوائد :۔ اس درد سر کے لیے جو کہ سر میں بخارات کے بند ہونے کی وجہ سے لاحق ہو۔ تنہا یا روغن گل اور سرکہ ملا کر مالش کرنا مفید ہے۔

علاوہ ازیں دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ سرد ورموں اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ تکان درد کمر۔ گنٹھیا اور نقرس کے لیے مفید ہے۔ سردی کی وجہ سے جو مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ ان کو کھولتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے۔ کہ بدن کے اندر جاذب ہوئے بغیر مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔

(۱۲۶)

مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ کمر اور جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہے۔ ریاحی درد اور کان درد کے لیے مفید ہے۔

هُوَ الشَّافِیْ :۔ گل بابونہ تازہ ۱۲ تولہ۔ روغن کنجد ۳۸ تولہ کو رات کے وقت پانی میں تر کریں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ حصہ رہ جائے۔ اس وقت روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ چھان کر رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

(۱۲۷) نطول بابونہ مرکب :

هُوَ الشَّافِیْ :۔ گل بابونہ ۵ تولہ۔ گل بنفشہ دو تولہ۔ تخم کشنیز ۳ تولہ۔ گل نیلوفر تین تولہ عنب الثعلب ۳ تولہ۔ سلبوس گندم ۳ تولہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں پکا کر اس کے سر پر ڈالیں۔ بیمار ہوش میں آ جائے گا۔ (مجربات نورانی)

....

(۱۲۸) ضماد بابونہ :

ھُوَالشَّافِی :- بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم کتان۔ برگ خطمی۔ برگ کرنب۔ زعفران۔ حسب ضرورت پانی میں پیس کر ضماد کریں۔
اذنی القلب کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

(مفتاح الحکمت)

(۱۸)

بتھوا

مختلف نام

اُردو	بتھوا	ہندی	باتھو۔ بتھوا۔ جلی بڑا بتھو
سنسکرت	باستوک	بنگلہ	بتھیا۔ گوڑ باستوک
مرہٹی	ساکوت۔ چیل۔ بباکوتا جی۔ بھاجی۔		
گجراتی	طم نگو	فارسی	سرمق
عربی	قطف	انگریزی	وائٹ گوزنٹ
لیٹن	کینا پاڈیم الرم		

ماہیت وشناخت

بتھوا برِ صغیر کا عام مشہور ساگ ہے۔ جو پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے۔ بتھوے کی دو قسمیں ہیں۔ بستانی اور جنگلی پہلے قسم کا بتھوا باغوں میں بویا جاتا ہے۔ اور اسے بڑا بتھوا کہتے ہیں۔ بعض علاقہ جات میں چاند بتھوا نام سے مشہور و معروف ہے۔

دوسری قسم کا بتھوا چھوٹا بتھوا یا چیل بتھوا کے نام سے مشہور ہے۔ گیہوں کے کھیتوں میں خودرو پایا جاتا ہے۔

بتھوے کا پودا عام طور پر نصف گز سے ایک گز تک اونچا ہوتا ہے۔ اور بعض بعض علاقوں میں اس کے پودے اس سے بھی اونچے پائے جاتے ہیں۔

بڑے بتھوے کے پتے چوڑے چوڑے ہوتے ہیں۔ ان کی چوڑائی عموماً تین ساڑھے تین انچ اور لمبائی چار سے پانچ انچ ہوتی ہے۔ وضع قطع میں مکو اور بنگلہ پان جیسا ہوتا ہے۔

برخلاف خودرو بتھوے کے کہ جس کے پتے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہیں۔ اور ان پر ایک قسم کے کنگرے سے پائے جاتے ہیں۔ ایسے ہر دو قسموں کے

پتے دبیز۔ نرم اور ہلکی سبز رنگت کے ہوتے ہیں۔ ان کے پھول اور بیج اور رنگت کے ہوتے ہیں۔ نیز ان میں قدرے لزوجت اور شوریت بھی پائی جاتی ہے۔

نیز اس کی ساق اور شاخیں بھی باہر کے ملک کے بتھوؤں سے بڑی ہوتی ہیں۔ اس کے کچے پتے نہایت لذیذ اور مزیدار ہوتے ہیں۔ بہترین بتھوے کا پودا وہ ہے جس کے پتے سبز سیاہی مائل ہوں۔

تخم

بتھوے کے پودے کے سر پر ایک خوشہ (سِٹا) نکلتا ہے۔ اس میں دانے ہوتے ہیں۔ اور یہی بتھوے کے بیج ہیں پختہ ہو جانے پر ان کی رنگت ہلکی سی زرد ہو جاتی ہے۔ ان میں تھوڑا سا لعاب اور شوری مادہ پایا جاتا ہے۔

موسم اور جائے پیدائش

اس کے لیے معتدل آب و ہوا کی ضرورت ہے۔ چنانچہ گیہوں کے فصل کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ جن علاقوں میں گیہوں پیدا ہوتا ہے۔ وہاں بتھوا بھی پایا جاتا ہے۔

مزاج۔

جالینوس کے نزدیک بتھوا پہلے درجے میں سرد اور دوسرے درجے میں تر ہے۔ شیخ الرئیس پہلے درجے میں سرد اور تر قرار دیتا ہے۔

بعض کے نزدیک بتھوا سردی اور تری میں معتدل ہے۔ بتھوے کے بیج گرمی اور سردی میں معتدل ہیں۔ اور اسی وجہ سے ان میں جلا اور تلئین ہے۔

نوٹ:۔ بستانی بتھوے میں جنگلی بتھوے کی نسبت سردی اور تری زیادہ پائی جاتی ہے۔

افعال و خواص

بتھوا جسم میں سردی اور رطافت پیدا کرتا ہے۔ بیرونی اور اندرونی طور پہ گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ خصوصاً حلق کے اورام کو غایت درجہ مفید ہے۔ سینہ کی تلیین کے لیے عمدہ ہے۔ سل اور کھانسی کے مریضوں کو شفا بخشتا ہے۔

اسی طرح جگر کی حرارت زائدہ اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔ خاص کر گرم مزاج والوں کے لیے موزوں اور مناسب ہے۔

یرقان اور استسقاء کو دُور کرتا ہے۔
بخاروں کو زائل اور پیاس کو تسکین بخشتا ہے۔
نیز جگر کے سدے کھل جاتے ہیں۔ زود ہضم ہے۔ معدے سے بہت جلد گذر جاتا ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔
اغشاء کی سوزش کو موقوف اور قبض کو دور کرتا ہے۔ اس کا ساگ کھل کر پاخانہ لاتا ہے۔
علاوہ اس کے اس کے استعمال سے بعض اوقات پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ اور تلی کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔
وئیدوں کے نزدیک بتھوے کا استعمال خواہش طعام پیدا کرتا بھوک لگاتا اور ہاضم ہے۔
پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ تلی اور صفرا کے امراض میں مفید ہے۔ بواسیر کو موقوف کرتا ہے۔ قوت باہ اور اعضاء کو تقویت بخشتا ہے۔

مضرات

سرد مزاج والوں کے لیے مضر ہے۔ نیز جن کے معدے میں سردی ہو ان کو بجائے نفع کے نقصان پہنچاتا ہے۔ اور ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے۔

مصلحات

اس کی اصلاح کے لیے اسے چقندر کے ساتھ گرم مصالحہ ڈال کر کھانا چاہیئے۔ نیز کانجی کے ساتھ کھانے سے بھی اس کی اصلاح ہو جاتا ہے۔

بدل :۔ بتھوے کا بدل پالک ہے۔

مقدار خوراک :۔ بقدر ہضم استعمال کریں۔

تخم بتھوا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

....

مُفردات

(۱) بیوقوفی :

سیدھے سادھے اور بے سدھ شخص کی عقل درست کرنے کے لیے چند روز تک متواتر بھتوے کو بطور ساگ پکا کر کھلاؤ۔ کچھ نہ کچھ عقل آجائے گی۔

(۲) ورم حلق :

هُوَ الشَّافِی :۔ بھتوے کے پتے پانی میں جوش دے کر مریض کو غرغرے کرائیں۔ اور ورم باہر ہونے کی صورت میں پتوں کو پیس کر اوپر لیپ کرانا چاہیئے۔

(۳) کھانسی خشک :

اگر گرمی کی وجہ سے خشک کھانسی آرہی ہو۔ تو اس کے لیے بھی بھتوا بہت مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ بھتوے کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور کھانڈ ملا کر لعوق بنالیں۔ اور مریض کو چٹائیں۔

(۴) بھوک کی بندش :

هُوَ الشَّافِی :۔ جس شخص کو بھوک بالکل نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو۔ اس کے لیے بھی بھتوے کا ساگ مفید ہے۔

(۵) پیشاب کی بندش :

رکے ہوئے پیشاب کو جاری کرنے کے لیے بھتوے کے پتے کو پانی میں جوش دے کر ذرا سرد ہونے پر چھان کر پلائیں۔ ان شاء اللہ پیشاب کھل جائے گا۔

....

۶ آنول کو خارج کرنا :

بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر آنول نہ گرے تو جنگلی بھقوے کے بیج ا تولہ کو اکتالیس تولہ پانی میں جوش دیں۔ اور نصف رہنے پر پلائیں۔ ان شاءاللہ آنول فوراً خارج ہو جائے گی۔ خواہ کئی دن سے اٹکی ہو۔

اکسیرات

۷ اکسیری سرمہ :

اجزاء ترکیب :۔ بھقوا بوٹی کوٹ کر ایک سیر پانی نچوڑ لیں۔ بعدہ میٹھا جست ا تولہ توے یا کڑچھی میں پگھلا کر بوٹی مذکور کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ اس سے جست کا کشتہ بہ رنگ خاکی تیار ہو گا۔ اس کو علیحدہ کر لیں۔ اور بقایا کو پھر تابہ وغیرہ پر رکھیں۔ اور پگھلائیں اور بدستور بھقوا کا پانی ڈالیں۔ اور کشتہ علیحدہ کر لیں۔ بس یہی عمل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جست کا کشتہ بن جائے۔ کپڑے میں سے چھان کر سرمہ سیاہ جو صاف ہو لیں۔ اور اسے کسی مٹی کے کورے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور جب لال سرخ ہو جائے تو اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر پیس کر جست میں ملائیں۔ اور پھر ہر دو کو باریک پیس کر مانند غبار کر لیں۔

نوٹ :۔ جس قدر زیادہ سحق کیا جائے گا۔ اسی مقدر مفید اور موثر ثابت ہو گا۔ یاد رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔

فوائد :۔ ضعف بصارت، گرے۔ پانی بہنا۔ آنکھوں کا دکھنا وغیرہ جملہ امراض چشم کے لیے لاجواب اور مفید الاثر سرمہ ہے۔ کم از کم ایک ہفتہ ضرور استعمال کریں۔

....

⑧ بندشِ حیض کی مؤثر دوا :

هُوَالشَّافِی :- تخم بتھوا - دارچینی - پرسیاشاں - شورہ قلمی -

جملہ ادویہ کو بموزن لے کر باریک پیس کر سفوف بنائیں -

ترکیبِ استعمال :- ایک ہفتہ یا تین روز پہلے سفوف ہذا تین ماشہ کی مقدار میں عرق بادیان تیز کے ہمراہ استعمال کرائیں -

فوائد :- احتباس طمث کی عکسی دوا ہے - مجرب و مصدقہ ہے -

⑨ اکسیر دافع سمیات (زہر)

اجزاء و ترکیب :- ۵ تولہ سنکھ کو سفوف کر کے باتھو کے پانی کے اندر پیس کر ایک ٹکیہ بنالیں - اور ایک مٹی کی ہانڈی میں ۲ سیر باتھو کے درمیان اس ٹکیہ کو رکھ دیں - پھر تین پاؤ سر کہ خالص ہانڈی کے اندر ڈال کر گل حکمت کر کے ۱۶ سیر اُپلوں کی آگ دے کر نکال لیں -

ترکیبِ استعمال :- ایک رتی دوا دن میں چار مرتبہ دیں -

فوائد :- سمیات کے بخاروں اور سانپ کی زہر کے واسطے ازحد مفید چیز ہے -

منفعت خاص :- خاص طور پر ان بخاروں کے لیے مفید ہے - جو سانپ کے کاٹے اور سمیات کے استعمال کے بعد ہوتے ہیں - (طبی فارماکوپیا)

⑩ جملہ امراض بارده اور بلغمیہ کی اکسیری دوا :

اجزاء :- بتھوا تر و تازہ حسب ضرورت لیں - کچل اور نچوڑ کر ایک سیر پانی نکال لیں - اور اس میں پھٹکڑی ایک تولہ کو تسقیہ دیں - پھر ایک سیر گائے کے دودھ اور پاؤ بھر روغن گاؤ یعنی گھی کے ہمراہ کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں - یہاں تک کہ ہر دو گاڑھے سے قوام میں تبدیل ہو جائیں - اور خشک ہونے پر اتار لیں - پھر اس کو نکال کر مرچ سیاہ - پیپل اور جاوتری - لونگ - جائفل - عقرقرحا - زعفران - دارچینی ہر ایک ایک تولہ - مشک خالص ایک ماشہ شامل کریں - اور روزانہ آٹھ گھنٹے کے حساب سے چھ روز کھرل کریں - اور

سنبھال رکھیں۔

پس جملہ امراض باردہ رطبہ وبلغمیہ کی اکسیری دوا تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :۔ نصف رتی سے ایک رتی تک گائے کے مکھن کے اندر لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد :۔ جملہ امراض باردہ رطبہ اور بلغمیہ کے لیے لاجواب اکسیری دوا ہے۔ شوق سے آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱) اکسیرِ آتشک :

رسکپور۔ پارہ اور شنگرف وغیرہ کے مرکب تو آپ نے دسیوں دیکھے ہوں گے۔ مگر ایسا نسخہ جس میں پارہ سم الفار وغیرہ کا کوئی جزو شامل نہ ہو۔ بلکہ مقوی اور مفرح ادویات کا مجموعہ تاحال شاید آپ کی نظر سے نہ گذرا ہو۔ یہاں ہم اسی قسم کا نسخہ بیان کرنے لگے ہیں۔

هُوَ الشَّافِی :۔ میٹھا تیلیا مدبر۔ کشتہ عقیق تیار شدہ از کنول گٹہ ہر ایک ایک تولہ مشک خالص ۱ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ایک ماشہ سب ادویہ کو ۵ تولہ گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ایک گولی بالائی سے کھلائیں۔ اور دودھ گھی بکثرت کھانے کی ہدایت کریں۔

نوٹ :۔ میٹھا تیلیا مدبر کرنے کی ترکیب وہی ہے۔ جو اوپر بیان کی گئی ہے۔

(۱۲) اکسیر بچھناک :

یہ اکسیر جملہ امراض باردہ رطبہ اور بلغمیہ کے لیے صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔ چنانچہ دمہ۔ پرانی کھانسی جملہ قسم کے اسہال معدی وغیرہ کا لاجواب تریاق ہے۔ قوتِ باہ کو تقویت بخشنے میں بے نظیر دوا ہے۔ مستقل طور پہ امساک پیدا کرتی ہے۔ شیب غیر طبعی یعنی بالوں کے وقت سے پہلے سفید ہونے کا قابل اعتماد علاج ہے۔ وجع المفاصل۔ کمر درد۔ عرق النساء کے لیے مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب :۔ بچھناک تیلیا ایک دام لیں۔ اور کسی باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ

لیں۔ اور پھر بھنوا بوٹی کا سیر بھر کا نغدہ تیار کر کے اس میں پوٹلی مذکور ملفوف کریں۔ اور کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور منہ بند کر کے چولہے پر چڑھائیں۔ اور نیچے چار پہر تک نرم نرم آنچ جلائیں پھناک موم کی طرح نرم ہو جائے گا۔ امتحان کے لیے ہانڈی کا ڈھکنا کسی قدر ہٹا کر اور لکڑی چھو کر معلوم کریں۔ اگر لکڑی پھناک میں موم کی طرح اندر چلی جائے تو تیار سمجھیں۔ ورنہ مزید ایک پہر کی آگ دیں۔ اور مومیہ ہونے پر اتار لیں۔ پھر اس مومیہ پھناک کو سیر بھر گائے کے دودھ میں جوشا کر خشک کر لیں۔ افضل قسم کا مدبّہ پھناک تیار ہو گا۔ اب اس میں دو درم پیپل اور سونٹھ شامل کریں۔ اور نوردار ہاتھوں سے بخوبی سحق کر کے غبار کے مانند باریک پیس لیں۔ بس اکسیر پھناک تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال:۔ اکسیر ہذا دو چاول سے نصف رتی تک گائے کے مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد:۔ یہ اکسیر مندرجہ ذیل امراض کے علاوہ پرسوت زناں کے لیے ایک بے نظیر تریاق ہے۔

اگر اسے نسوار کی طرح استعمال کرایا جائے۔ تو فالج ولقوہ اور سکتہ مرگی اور رعشہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔

کُشتہ جات

(۱۴) کشتہ ابرک:

ترکیب:۔ ابرک محلوب ۵ تولہ، شیرہ آب بوٹی بھنوا سبز ۲ تولہ دونوں کو کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے ۱ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ ایک رتی ہمراہ شربت فریادرس کے دیں۔

فوائد:۔ دمہ۔ کھانسی۔ ذات الجنب نیا اور پرانا بخار نیز بواسیر کے لیے مفید ہے۔

....

(۱۴) کشتہ جست :

ترکیب :- جست دو تولے لوہے کی کڑاہی میں آگ پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو بھتوے کے ساگ کا تازہ عرق ڈالتے جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد سفید زردی مائل شدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیبِ استعمال :- سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

فوائد :- بائمنی پڑبال۔ پھولا ڈھلکہ۔ جالا۔ خارش چشم بلکہ جملہ امراض چشم کے لیے مفید ہے۔ (حینی فارماکوپیا)

(۱۵) کشتہ مردار سنگ :

اجزاء و ترکیب :- مردار سنگ دو تولہ۔ بھتوا ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر ۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ اگر ایک دفعہ سفید نہ ہو تو دوسری آگ میں سفید براق ہوگا۔

ترکیبِ استعمال :- ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ کے دیں۔

فوائد :- مقوی باہ۔ مولد خون۔ کھانسی۔ دمہ۔ آتشک۔ سوزاک اور بواسیر و فساد خون کو دور کرتا ہے۔ سمیات کے لیے تریاق ہے۔

(۱۶) کشتہ سم الفار سفید :

ھُوَ الشَّافِی :- سم الفار سفید ا تولہ۔ بھتوا جنگلی ایک ثار نغدہ بنا کر سم الفار کو تین سیر پاچک دشتی (جنگلی) میں آگ دیں۔

خوراک :- ایک رتی خوراک کسی طرح جائز معلوم نہیں ہوتی۔ زیادہ سے زیادہ نصف چاول چاہیئے۔ (مؤلف)

فوائد :- نامرد کو مرد بناتا ہے۔ (مجربات نورانی)

(۱۷) کشتہ ہڑتال ورقیہ دافع آتشک :

ترکیب :- ہڑتال ورقیہ دو تولہ۔ بھتوا سبز کے رس میں سات روز تک اس طرح

کھرل کریں۔ کہ روزانہ پندرہ تولہ رس اس میں جذب ہو جائے۔ اس کے بعد قرص بنا کر دو آبخوروں میں بدستور گل حکمت کریں۔ اور تیس سیر بھس کی آگ میں کشتہ کریں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ خوراک ایک ایک چاول صبح و شام مکھن میں استعمال کریں۔ اور غذا خوب مرغن کھائیں۔

فوائد:۔ اکسیر الاجسام ہے۔ بدن میں کوئی مرض ایسا نہیں رہتا۔ جو اکسیر سے رو بصحت نہ ہو۔ خصوصاً آتشک۔ جذام۔ ضعف باہ۔ گنٹھیا۔ نیز یہ اور خون کی تمام خرابیوں اور جلدی امراض کے لیے اکسیر لاثانی ہے۔ (سلک الدرر)

(۱۸) کشتہ سنکھ برائے مار گزیدہ:

ترکیب:۔ سنکھ کو باتھو کے نغدہ میں رکھ کر کشتہ کرلیں۔ بعد ازاں شیر مدار میں تر کرکے آگ دیں۔ اسی مرتبہ سات مرتبہ کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی۔

فوائد:۔ اس کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ زہر کا اثر بدن سے بالکل خارج ہو جاتا ہے۔

(۱۹) کشتہ سنکھ اکسیر مار گزیدہ:

ترکیب:۔ سنکھ دس تولہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ اور اس کو سجی کے پانی سے خوب صاف کرلیں۔ بعدہ ایک پاؤ برانڈی میں اسی طرح آگ دیں۔ اور پھر استعمال کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک سے تین رتی تک استعمال کریں۔ پانچ پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد کھلاتے رہیں۔ اور جائے ماؤف پر باندھیں۔ اور لحاف لے کر سو جائیں۔ پسینہ آ جائے گا۔ پسینہ کے زہر کے لیے مانی ہوئی شے ہے۔

(۲۰) کشتہ سنکھ جامع الفوائد:

اجزاء و ترکیب:۔ سنکھ ۵ تولہ خوب گرم کرکے بتھوا بوٹی کے پانی میں چالیس مرتبہ

بجھائیں۔ پھر برانڈی میں چالیس دفعہ بجھا دیں۔ پھر بھنوا بوٹی پاؤ بھر کوٹ کر نغدہ بنا کر اس کے درمیان سنکھ مذکور رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلہ کی آنچ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ دو رتی صبح و شام مکھن یا بالائی میں رکھ کر استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ اسہال کہنہ۔ سلسل بول۔ مارگزیدہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ تپ کہنہ سنپات۔ مبارکی۔ درد ہر قسم اور بندش بول کے لیے یہ نسخہ مجرب المجرب ہے۔

(مجربات سلطانی)

(۱۹)

بداری کند

مختلف نام

اُردو: بداری کند — سنسکرت: بداری۔ چھیر بداری

ہندی: بداری کند۔ بلیا کند۔ بلائی کند۔ بلاری کند۔ دودھ بدلائی۔

بنگلہ: بھومی مکمڑا ۔۔ سیت بھومی کمد ۔۔ کال بھوٹی کمد

مرہٹی: بھوٹی کوبلا۔ بیداری بیابیل۔

لاطینی: ٹیاٹاس۔کیولیٹا۔ — گجراتی: بھک بیلا نو کند

وجہ تسمیہ

لفظ بداری کند کے معنی بیخ زمین کے ہیں۔ ہندی میں بدار زمین کو کہتے ہیں۔ اور کند جڑ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور یائے رابطہ کے لیے زیادہ کی گئی ہے۔

چونکہ بداری کند کی جڑ ہی دوائ مستعمل ہے۔ اس لیے اس کو اس نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔

ماہیت و شناخت

بداری کند بیل کی قسم کی بوٹی ہے۔ یہ کند کے مشابہ ہوتی ہے۔ لوگ بتھوے کی طرح اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ بچے اس کی جڑ کو شکر کند کی طرح شوق سے کھاتے ہیں۔

اقسام

بداری کند کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ معمولی بداری کند ۲۔ سفید دودھیا۔

یہ دودھیا بداری کند بلیندری کی بیل بھی کہلاتی ہے۔ اسے گھوڑے اور ہاتھی شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے پتے تربوز کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھول گچھے دار قدرے اودے سرخ رنگ کے لگتے ہیں۔ اور پھلیاں بھی آتی ہیں اور ساگ بھاجت عموماً اسی قسم کا پکایا جاتا ہے۔

جڑ

بداری کند کی جڑ دوائً استعمال ہوتی ہے ۔ یہ جڑ گردہ دار زمین میں بہت گہری ہوتی ہے ۔ جو کھود کر نکال جاتی ہے ۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے خشک کر لی جاتی ہے ۔ اس کا پوست موٹا اور گودا سفید ہوتا ہے ۔ ذائقہ میٹھا کسیلا اور کسی قدر چپچپا ہوتا ہے ۔

نوٹ :- جڑوں کو جب کھود کر نکالا جائے تو سکھالیں ۔ ورنہ سڑ جاتی ہیں ۔

موسم و مقام پیدائش

بداری کند کی بیل برسات کے موسم میں اُگتی ہے ۔ اور عموماً باغوں جھاڑیوں اور کھیتوں کے کنارے پائی جاتی ہے ۔ ہندوستان کے اکثر علاقہ جات میں عموماً اور گرم حصوں میں مثلاً بنگال آسام میں خصوصاً دستیاب ہوتی ہے ۔ راجپوتانہ اور کوہ آبو پر بھی میسر آجاتی ہے ۔ پہاڑ مذکور پر بسنے والے تارک الدنیا سادھو عموماً اسی جڑی پہ گذارہ کرتے ہیں ۔ ایک آدمی کے لیے "بڑی جڑی" کافی ہوتی ہے ۔ جو بینگن کی طرح بھرتہ کر کے کھائی جاتی ہے ۔

افعال و خواص

اطبائے آیورویدک بداری کند کو رسائن صفت ادویات میں شمار کرتے ہیں ۔ اور ان کے بیان کے مطابق اس کی مداومت سے بڈھا آدمی جوان ہو جاتا ہے ۔ بدن میں پھر سے طاقت اور توانائی پیدا ہو جاتی ہے ۔ حرارت غریزی اور مادہ منویہ میں اضافہ ہو جاتا ہے ۔ سیلان الرحم سرعت انزال اور جریان منی کی شکایات میں اس کی پہلی ہی خوراک نمایاں اور قابل قدر فائدہ بخشتی ہے ۔

مُفردات

(۱) ورم طحال :

بداری کند کی جڑ حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں ۔ اور روزانہ نہار منہ ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کی مقدار میں گرم پانی سے لیا کریں ۔ ان شاء اللہ تلی کی سوجن اور ورم طحال دور ہو کر تلی اپنی اصلی حالت پہ آجائے گی ۔ مگر اس دوران میں مریض کو دودھ

دست ضرور آجایا کریں گے۔

۲ دودھ کی کمی :

جس عورت کے دودھ کم اترتا ہے۔ اور بچہ دودھ کی کمی کے باعث دبلا ہوتا جارہا ہے۔ اس کے لیے بداری کند کی جڑ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ۔ دونوں وقت آدھ سیر گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند خوراکوں میں دودھ وافر پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔

بچہ کی کمزوری

اگر بچہ دن بدن لاغر اور کمزور ہوتا جائے تو اس کی لاغری اور کمزوری کو دور کرنے اور بچہ کو موٹا تازہ بنانے کے لیے بھی بداری کند عجیب وغریب دوا ہے۔ اسی مقصد کے لیے دو طریقوں سے استعمال کرائی جاتی ہے۔

۳

سفوف بداری کند ا ماشہ۔ خالص شہد میں ملا کر روزانہ بوقت صبح بچہ کو کھلائیں۔

۴

سفوف بداری کند ا حصہ۔ تین حصہ مویز منقیٰ میں جس میں سے بیج نکال لیے ہوں ملا کر رکھیں۔ اور بچہ کے منہ میں ڈال دیں وہ میٹھا ہونے کی وجہ سے کھا لیا کرے گا۔ اور ان شاء اللہ چند روز میں بچہ کی کمزوری دور ہو کر بدن فربہ ہو جائے گا۔

....

چٹکلہ جات

۵ جریان الرحم کا اکسیری سفوف :

ھُوَالشَّافِی :۔ بداری کند۔ بھنڈی توری کی جڑ۔ آملہ خشک ہر ایک ۴ تولہ۔ ملٹھی کا سفوف ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر بدستور معروف سفوف بنائیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس جریان الرحم کا اکسیر الاثر سفوف تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا روزانہ ۶ ماشہ صبح و شام ہر دو وقت دودھیا آب تازہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد :۔ جریان الرحم کے لیے یہ سفوف نہایت مفید ہے۔

۶ عجیب الاثر مبہی سفوف :

بداری کند۔ اوٹنگن کے بیج۔ ماش۔ برابر وزن سفوف کر کے دو تولہ تک گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ اور گاڑھا جوشاندہ ہونے پر اس میں مصری ملا کر کے نوش فرمایا کریں۔

۷ سفوف مقوی باہ :

ماش۔ بداری کند۔ بیج اوٹنگن برابر وزن سفوف کر کے دو تولہ کو گائے کے ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مصری ڈال کر پی لیں۔

فوائد :۔ اس کے استعمال کرنے والا انسان جماع میں نہایت کامیاب رہتا ہے۔

۸ چورن مقوی قوت باہ :

بداری کند کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ اور ایک تولہ چورن گولر کے رس میں ملا کر چاٹ

کر اوپر سے دودھ پی لو۔

فوائد :- جن کو جماع کی بالکل طاقت نہیں ساس نسخے کی بدولت وہ بھی ڈیڑھ دو مہینے کی مداومت سے جماع کے لیے پاگل ہو جاتے ہیں۔ تندرست آدمیوں کا تو کہنا ہی کیا ہے

(آسامی بنگالی طلسمی راز)

(۹) شباب آور چٹکلہ :

بداری کند آدھ پاؤ۔ مصری کوزہ آدھ پاؤ۔ ہر دو پیس کر ملا رکھیں۔ بس دوائے شباب آور تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ہر روز ایک ایک تولہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد :- صفراء کے باعث پیدا شدہ مرض نامردی کے لیے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

(۱۰) مقوی باہ ویدک نسخہ :

سشرت میں دھنونتری جی لکھتے ہیں ۔

بداری کند کا کاڑھا تولہ بھر گھی اور دودھ کے ساتھ پیوے تو اس سے بوڑھا بھی جوان ہو جائے۔

سشرت میں ہی دوسری جگہ لکھا ہے۔ بداری کند کو بداری کند کے رس میں چار دن کھرل کر کے ایک تولہ لے کر اس میں گھی اور شہد ملا کر چاٹا کرے تو دس استری سنگ کر سکے

(سرعت انزال)

....

سُنیاسیات

(۱۱) رسائن بدن ۱۱ :

ھُوَالشَّافِی :۔ بداری کند۔ اسگند ہر دو مساوی الوزن حسب ضرورت لیں۔ اور انہیں بداری کند کے رس میں سات دن کھرل کریں۔ اور سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا ۴ ماشہ گرم دودھ سے کھلایا کریں۔

فوائد :۔ سفوف ہذا جریان و احتلام کو دور کرتا ہے۔ رقت منی اور سرعت انزال کی شکایت کو مٹاتا ہے۔ اور مادہ منویہ کو تقویت بخشتا ہے۔

(۱۲) رسائن بدن ۱۲ :

یہ چٹکلہ بفضلِ تعالٰے رقیق اور پتلی منی کو گاڑھا کرنے اور مزید منی پیدا کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی :۔ حسب ضرورت خشک بداری کند لیں۔ اور اسے باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ پھر اس سفوف کو بداری کند کے رس کے ہمراہ کھرل کریں۔ یہاں تک کہ رس مذکور کے ساتھ کھرل کرتے کرتے پورے تین ہفتے ہو جائیں۔ بعد خشک کر کے دوچند مصری ملاکر سنبھال رکھیں۔ بس دوائے مغلظ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرایا کریں۔

فوائد :۔ رقیق اور پتلی منی کو گاڑھا کرنے اور مزید منی پیدا کرنے کے لیے سفوف ہذا بفضلِ تعالٰے اپنی قسم کی بہترین ادویات سے ہے اور بہت جلد فائدہ بخشتا ہے۔ خاص کر مجرد المزاج حضرات کے لیے جنہیں جریان اور سرعت کی بھی شکایت ہو ایک عمدہ اور قابل قدر تحفہ ہے۔

....

(۱۳) دس استریوں پر غلبہ بخشنے والا نسخہ :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ حسبِ ضرورت رسائن بدن نمبر ۲ لے کر اور اس میں گھی اور شہد مناسب مقدار میں ملا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک ا تولہ روزانہ چاٹ لیا کریں۔

فوائد :۔ اس کے استعمال سے اس قدر قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ کہ آدمی دس عورتوں کو خوش کر سکتا ہے۔ (سشرت)

نوٹ :۔ ویدک شاستروں میں بالعموم مبالغہ سے کام لیا جاتا ہے۔ چنانچہ بعض جگہ جہاں رسائن ادویات کا ذکر کرتے ہیں۔ تو وہاں لکھ دیتے ہیں۔ کہ اس رسائن کے استعمال سے ہزار سال کی عمر ہو جاتی ہے۔ سو ہاتھیوں کا بل پیدا ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اس طرح ممکن ہے۔ اس دوا کے اوصاف میں بھی مبالغہ سے کام لیا ہو۔ مگر تاہم اگر دوگنا۔ چہار گنا بھی مبالغہ تصور کر لیا جائے۔ تب بھی مفید شے ہے۔

مخفیّات

(۱۴) اکسیر احتلام :

ھُوَالشَّافِیُ :۔ بدھارا ۵ تولہ۔ اسگندھ ناگوری ۵ تولہ۔ بداری کند ۵ تولہ۔

تینوں چیزوں کو نہایت باریک کر کے پیس کر اس میں برابر وزن کوزہ مصری ملا کر بقدر تین ماشہ تا چھ ماشہ صبح و شام پانی تازہ یا دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ احتلام کی کثیر المنفعت اور سہل الحصول دوا ہے۔ نوجوانوں خصوصاً طلباء کے احتلام کی تو جادو اثر دوا ہے۔ جو کہ حکیم پنڈت کرشن دیال جی وید کے ہاں سے منوں کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔

دواخانہ سلیمانی کی مایہ ناز ہیرے کی کنی اکسیر دوا

۱۵ میٹھی مراد

جس کے اظہار نے بخل و امساک کے قلعے کو مسمار کر کے رکھ دیا۔

یوں تو ہر ایک نسخہ جو صحیح معنوں میں کسی مرض کے لیے اکسیری صفات کا حامل ہو بیان کرنا ایک امر محال ہے۔ مگر ایسا نسخہ جس کی شہرت بے اندازہ ہو چکی ہو اور نسخہ کے وجہ سے آمدنی بھی کافی ہوتی ہو تو ایسے اسراری نسخے کو سینہ چیر کر بیان کر دینا قطعاً سہل نہیں۔

میرا مطلب اس وقت اس نسخہ سے ہے۔ جو ہمارے دواخانہ سے میٹھی مراد کے نام سے نکل رہا ہے۔ جس کے معلوم کرنے کے لیے نامعلوم کتنے لوگ بیتاب تھے۔ گو اس قسم کے اور اس سے ملتے جلتے بیسیوں نسخے کتابوں میں چھپے ہوئے ملتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ تجربہ پر بے مثل اکسیر ثابت ہونے والے بلاضرر بہت کم ہیں۔

یہ وہ نسخہ ہے جو مجھے میرے ایک معزز و محترم دوست نے جو کہ ایک مشہور و معروف سیاح ہیں۔ ہزار ہا میل سفر کر کے تحفہ پیش کیا تھا اور ساتھ ہی بے حد تاکید کی تھی۔ کہ دیکھنا اس نسخہ کو ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرنا۔

غالباً میں نے بھی پختہ وعدہ کر لیا تھا۔ کہ ایسے گوہر گرانمایہ کو عام کر کے آپ کے دل کو ٹھیس نہیں لگاؤں گا۔ مگر اب جبکہ کتاب کی نگارش شروع کی تو محض اس نسخہ کے اظہار کی خاطر حرف ب میں بلاری کند کا بیان شروع کر دیا تا کہ یہ لعل بے بہا میرے سینے میں ہی بند نہ چلا جائے چونکہ میں اس کار ثواب کو سرانجام دیتے ہوئے وعدہ خلافی کے جرم کا مرتکب ہو رہا ہوں لہٰذا آپ میری اس ادنیٰ سی عرضداشت کو یاد رکھیں۔ کہ جب اس نسخے کو بنا کر مستفید ہونے لگیں تو کم از کم پہلی مرتبہ خیرات کر کے دوا تیار کریں۔ تاکہ وعدہ خلافی کے جرم کی تلافی بطریق احسن ہو جائے۔

....

نقل اشتہار مشتہرہ دواخانہ سلیمانی چنیانیاں

میٹھی مراد

جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ وہ خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہوں وہ ہماری مشہور زمانہ دوا "میٹھی مراد" کو استعمال کریں۔ ان شاء اللہ شرطیہ طور پر لڑکا پیدا ہوگا۔ یہ دوا حمل کے تیسرے مہینہ کی ابتدا میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ بارہا بار کی مجرب ہے۔ پہلے ہم نے اس کی قیمت دس روپے پیشگی رکھی تھی۔ مگر چونکہ عام لوگ پہلے قیمت خرچ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ اس لیے اس سے فائدہ حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہم نے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اپنی دوا پر بفضلہ اعتماد کرتے ہوئے سچا اعلان کرتے ہیں۔

پہلے کام بعد میں دام

جن حضرات کو ضرورت ہو وہ سادہ کاغذ پہ عہد نامہ لکھ کر روانہ فرمائیں۔ ہم دوا بذریعہ رجسٹرڈ پارسل روانہ کر دیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ آپ کی مراد پوری کرے تو ہمیں اس وقت مبلغ ۲۵ روپے بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں۔ امیر لوگ اگر اس سے زیادہ بھی دیں گے تو بعد شکریہ قبول ہوگا۔

نقل عہد نامہ

میں اپنے خدا کو حاضر ناظر جان کر عہد کرتا ہوں کہ جب میرے گھر لڑکا پیدا ہو گیا۔ تو اسی روز مبلغ ۲۵ روپے بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دوں گا۔ آپ براہ کرم میرے نام پہ اپنی ایجاد کردہ میٹھی مراد روانہ فرمائیں۔

نوٹ:۔ آج کل کے زمانہ کے لوگوں سے ہم بخوبی واقف ہیں کہ وہ مطلبی یار ہیں۔ اس لیے ہمارے دوستوں نے مشورہ دیا کہ آپ اشٹامپ لکھوا لیا کریں۔ نیز شہر کے نمبردار ذیلدار وغیرہ سے تصدیق کرا لیا کریں۔ مگر ہم ان سب باتوں کو چھوڑ کر محض توکل علی اللہ اعلان کر چکے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ہم سے دغا بھی کریں گے تو ہم قیامت میں ان سے کئی گنا زیادہ وصول کریں گے۔

میٹھی مراد کا نسخہ

هُوَ الشَّافِی :۔ بداری کند بہترین اور اعلیٰ بل گدر (بلگری) ہر دو تازہ ادویات ہموزن لے کر جدا جدا باریک پیس کر پان کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ان کے اوپر سونے یا چاندی کے ورق لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔ بس دوائے میٹھی مراد تیار ہے۔

ترکیب استعمال: جن مستورات کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کے لیے حمل کے پورے ساٹھ روز گذرنے کے بعد اکسٹھویں یا باسٹھویں حد تریسٹھویں روز عورت کو نہلا کر اور نئے کپڑے بدلوا کر ایک گولی بوقت صبح اور دوسری بوقتِ دوپہر اور تیسری شام کے وقت ہمراہ گائے کے دودھ کے دیں۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ دودھ کے سوا اور کچھ کھانے پینے کو نہ دیں۔ ہاں اگر شام کے وقت بھوک زیادہ ہی ستائے تو چاول گائے کے دودھ سے دے سکتے ہیں۔

آخری تعریفی کلمات

یہ نسخہ میرے جس دوست نے عطا فرمایا ہے۔ آپ اس نسخے کی طفیل سونے کے تمغے اور نامعلوم کس قدر دولت حاصل کر چکے ہیں۔

جب میرے پاس تشریف لائے تھے تو فرماتے تھے کہ ان دنوں ملتان میں ایک رئیس کو یہ نسخہ بوعدہ ایک ہزار روپیہ دے کر آ رہا ہوں۔ میں نے بھی اس نسخہ کو بے شمار جگہ استعمال کرایا اور بفضلہٖ مفید پایا ہے۔

غرضیکہ اگر خداوند کریم کا حکم اور فضل شامل حال ہو تو فرزند نرینہ کے حصول کا بہترین وسیلہ ہے۔ باقی تمام امر اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

یہ نسخہ اگر ہزار روپے فیس میں بھی مل جاتا تو گراں نہ تھا۔ جبکہ آپ کو صرف چند روپے کی کتاب میں مل رہا ہے۔

....

مُرَکّبات

(۱۶) سفوف بداری کند :

ترکیب :- موصلی سفید ا تولہ۔ ثعلب مصری ا تولہ۔ میدہ لکڑی ا تولہ سلاجیت ایک تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ بداری کند ۳ تولہ کوٹ کر اور چھان کر سفید کھانڈ ہم وزن ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیبِ استعمال :- ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح استعمال کریں۔

پرہیز :- ترش و بادی اشیاء سے۔

فوائد :- مادہ منویہ کی تغلیظ اور قوت مردمی کے لیے لاجواب چیز ہے۔

(۱۷) اوچاٹ آدی چورن :

ھُوَالشّافی :- بداری کند۔ ستاور۔ تخم اونگن۔ اسگندھ ناگوری ہر چہار ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لیں۔ اور نہایت باریک پیس لیں۔ اور برابر وزن کھانڈ ملا کر سنبھال رکھیں تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :- چورن ہذا ۶ ماشہ سے ایک تولہ روزانہ صبح و شام نیم گرم گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔ اور آدمی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ (مخزن آیور وید)

(۱۸) بداری کند آدی چورن :

اجزاء و ترکیب :- بداری کند۔ باراہی کند ہر ایک چار تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر گھی میں بریاں کریں۔ اور اس میں دار چینی۔ الائچی تیز پات۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ فلفل دراز سونٹھ بنسلوچن ہر ایک دو تولہ۔ سفوف تیار کر کے ملائیں۔ اس کے برابر وزن مصری پیس کر آمیز کریں۔

ترکیبِ استعمال :- ایک تولہ تا دو تولہ روزانہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے استعمال کرنے سے قوت باہ خوب بڑھ جاتی ہے۔ (مخزن آیورویدہ)

(۱۹) بداری گھرت :

اجزاء ترکیب۔ بداری کند۔ برگ بانسہ۔ بیخ جوہی۔ پوست لیموں۔ پکھان بید۔ خس لتا کستوری۔ سانبھر نمک۔ سمندر نمک۔ پوست بیخ چترہ۔ بسکھپرہ۔ ورپچ راسنا۔ کیر بٹی اتوتری۔ کنگھی کی جڑ۔ کسیرو۔ سنگھاڑہ۔ بیخ کنول۔ بھومی آملہ۔ نل دوب برکنڈہ۔ بیخ گنا۔ سب کو کوٹ کر ۱۶ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چوتھا حصہ پانی رہنے پر خوب مل چھان لیں۔ پھر مندرجہ ذیل ادویہ کا نگدہ تیار کریں۔

ملٹھی۔ فلفل دراز۔ کشمش۔ کنبھاری۔ فالسہ۔ الائچی خورد۔ جوانسہ تخم سنبھالو۔ ناگ کیسر موصلی۔ بداری کند۔ ستاور۔ اسگندھ ہر ایک ایک تولہ پانی میں پیس کر نگدہ بنائیں۔ پھر ستاور کا رس ایک سیر۔ آملوں کا رس ایک سیر اگر سبز اشیاء نہ ملیں۔ تو خشک چیزیں لے کر جوشاندہ تیار کریں۔ گائے کا دودھ ۱۶ سیر گائے کا گھی۔ ایک سیر پختہ کھانڈ علاوہ ایک پاؤ۔

جب تمام جوشاندہ وغیرہ خشک ہو جائے۔ اور صرف گھی باقی رہ جائے تو اس کو نتار کر چھان لیں۔

اس میں سے بقدر ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرنے سے موتر گھات (تقطیر البول) اور موتر کرچھ دور ہو جاتے ہیں۔ (مخزن آیورویدہ)

برہمڈنڈی

مختلف نام

اُردو	برہمڈنڈی	بنگلہ	چھاگل ڈنڈی

ہندی۔ گجراتی۔ مرہٹی۔ کرناٹکی اور سنسکرت میں بھی اس کو اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ماہیت۔

برہمڈنڈی ایک جھاڑی دار پودا ہے۔ جو آدھ گز سے سوا گز تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے باریک لمبے اور کنگورہ دار بھانٹل کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اسی کی شاخیں باریک اور پھول گول گول ہوتا ہے۔ اور شگفتہ ہونے پر کٹوری نما نیلا سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کے چاروں طرف باریک اور نرم و نازک کانٹے ہوتے ہیں۔

ذائقہ

اس بوٹی کا ہر ایک جزو نہایت کڑوا ہوتا ہے۔

موسم و جائے پیدائش

یہ بوٹی برسات کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اور سوائے موسم برسات کے ہر موسم میں میسر آتی ہے۔ سنگلاخ اور کھاری زمین میں پائی جاتی ہے۔ آگرہ اودھ اور پنجاب میں اکثر ملتی ہے۔

مزاج

گرم اور خشک ہے۔ بعض اسے سرد اور خشک قرار دیتے ہیں۔

افعال و خواص

مقوی جسم اور مقوی حافظہ ہے۔ جریان اور سیلان منی کو روکتی ہے۔ مصفی خون ہونے کے باعث آتشک سفید داغ اور پھنسیوں کو مٹاتی اور چہرے کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ نیز جذام کے لیے بھی مفید و موثر ہے۔ بخاروں میں دیگر ادویات کے ہمراہ استعمال میں لائی

جاتی ہے۔ کھانسی، منہ کی یبوست اور آواز اس کے استعمال سے صاف ہو جاتی ہے۔ بول الدم اور ضعف باہ کے لیے بھی نافع ہے۔ اعصاب کو تقویت پہنچاتی ہے۔ عموماً اس کی جڑ دواءً مستعمل ہے۔

بدل

منڈی اور نیل کنٹھی۔

مقدار خوراک:۔ خشک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک تر و تازہ اور سبز ایک تولہ تک استعمال میں لا سکتے ہیں۔

حکایات

(۱)

برہم ڈنڈی کا مصفی خون ہونا کوئی چھپی ہوئی بات نہیں۔ سنیاسیوں میں برہم ڈنڈی اور ہرن کھری دونوں بوٹیاں بے حد مصفی خون تسلیم کی جاتی ہیں۔ جس سے معمولی خون کی خرابی تو بجائے خود آتشک اور جذام تک کا علاج کرتے ہیں۔

ترکیب تیاری:۔ سبز برہم ڈنڈی بقدر دو تولہ لے کر سات عدد سیاہ مرچ کے ہمراہ پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

دوران استعمال میں سوائے بیسنی روٹی اور گھی کے باقی تمام غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ اس کا ایک چلہ (چالیس دن) تو پورا کر کے دیکھیں کہ ایک جنگل کی عام ملنے والی بوٹی جس پہ پیسہ لگے نہ محنت کرنی پڑے۔ گراں بہا (قیمتی) ادویات سے کس طرح بازی لے جاتی ہے۔

آپ اس نسخہ کو ہر خرابی خون کی بیماری میں بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر چونکہ اس کا مزہ کڑوا اور کسیلا ہے۔ اس لیے اگر کوئی نفیس طبع مریض اس کو برتنا نہ چاہے۔ یا آپ کو اس نسخہ کے چھپائے رکھنے کا خیال ہو تو حکایت نمبر ۲ کا مطالعہ کریں۔

(۲)

ہم نے اپنے خیراتی شفاخانہ سلیمانی میں خرابی خون کے مریض کے لیے برہم ڈنڈی کا ست نکال کر رتی رتی کی گولیاں وافر بنا کر رکھیں۔ اور ان کو خارش، پھوڑے پھنسی وغیرہ کے مریضوں پر برتنا شروع کیا چونکہ ابتداء میں ہم نے ایک گولی خوراک مقرر کی تھی۔ لہٰذا چنداں

فائدہ نہ ہوا۔ بعدہٗ خوراک دو گولی سے تین گولی مقرر کر دی گئی۔ اس کے بعد بفضلہ بہت کامیابی ہونے لگی۔ بلکہ اگر زخم یا پھنسی چھوٹی ہو تو انہیں گولیوں کو پانی میں گھس کر اوپر بھی لگوا دیتے ہیں۔
اب ہمارے ہاں سے یہ گولیاں بکثرت تقسیم ہوتی ہیں۔ آپ بھی برہم ڈنڈی کا ست نکال کر مندرجہ ذیل امراض کے مریضوں کو مفت دے کر دونوں جہاں کی سرخروئی حاصل کریں۔
خارش۔ داد۔ پھوڑے پھنسیاں۔ کمر درد۔ آتشک۔ جریان۔ نسیان۔ نزلہ و زکام۔ بلغمی تپ۔
ست تیار کرنے کی تدبیر آئندہ صفحات پہ ملاحظہ فرمائیں۔

چٹکلہ جات

(۳) دردِ سر کا مفرد چٹکلہ :

هُوَ الشَّافِي :۔ برہم ڈنڈی ۷ ماشہ کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ اور صبح کے وقت بکری کے خام دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔

فوائد :۔ دردِ سر ہر قسم کے لیے اکسیر ہے۔ (گھر کا سنیاسی)

نسیان

(۴) هُوَ الشَّافِي :۔ برہم ڈنڈی کوٹ چھان کر اس کے ہم وزن شکر سفید ملا کر پھر خوب پیس لیں تاکہ دونوں چیزیں آپس میں خوب مل جائیں۔

ترکیب استعمال :۔ دوا مذکورہ ایک تولہ گائے کے دودھ کے ہمراہ روزانہ استعمال کیا کریں۔

فوائد :۔ نسیان کے لیے بہت مفید ہے۔ بھول جانے کی بیماری دور ہو جاتی ہے نیز مقوی باہ ہے۔

(۵)

هُوَ الشَّافِي :۔ برہم ڈنڈی لے کر اس کا سفوف تیار فرما کر رکھ لیں۔ اور ہر روز ایک تولہ

سفوف ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی دماغ و حافظہ ہے۔ نسیان کو دور کرتا ہے۔ (گنجینہ طبیب)

(۶) خنازیر (کنٹھ مالا):

هُوَ الشَّافِيُ:۔ سونٹھ ایک تولہ۔ کپلہ نصف تولہ۔ کالی زیری ایک تولہ۔ برہمنڈنڈی ایک تولہ تمام ادویات کو پیس کر تین یوم ضماد کریں۔

فوائد:۔ خنازیر کے لیے اکسیر ہے۔ (مجربات نورانی)

(۷) سوزاک:

هُوَ الشَّافِيُ:۔ بوپھلی۔ برہمنڈنڈی۔ مہندی۔ تینوں ادویہ تین تین ماشہ لے کر مکڑی کے آب خورے میں آدھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ علی الصبح نہار منہ گھونٹ کر نوش فرمائیں۔ دو ہفتہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سوزاک کے لیے خصوصاً جریان اور بواسیر کے لیے عموماً مفید ہے۔

(۸) آتشک:

هُوَ الشَّافِيُ:۔ بیل نیم۔ بیل دھنیا۔ برہمنڈنڈی۔ گل منڈی ہر ایک تولہ پانی آدھ سیر میں تر کر کے جوش دے کر رکھ لیں۔

نصف پانی صبح اور نصف پانی شام کے وقت پی لیا کریں۔ اور مرہم رال کو بدن پہ ملا کریں۔

(۱۰) چٹکلہ امساک:

برہمنڈی کی جڑ ایک مٹھی۔ گائے کے آدھ سیر دودھ میں شامل کر کے تانبہ کی دیگ میں جوش دیں۔ بعد ازاں دیگ مذکور سے نکال لیں۔ اور اس دودھ کو خود پی لیں یا کسی کو پلا دیں۔ اور بیخ مذکور کو بحفاظت تمام سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک ٹکڑا منہ میں رکھ کر جماع میں معروف ہوں۔ جب تک کہ منہ سے نہ نکالیں۔ تب تک انزال نہ ہوگا مجرب ہے۔

نوٹ :۔ جب تک منہ میں رکھنے والی قید تو مبالغہ ہی ہے۔ البتہ مفید ضرور ہے (مؤلف)
(مجربات حکمائے ہند)

(۱۱) جوشاندہ حیض کشا :

برہمڈنڈی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ کنجد (تل) ہر ایک چار تولے لے کر جوکوب کر کے باسٹھ تولہ پانی میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے تو کپڑے سے چھان کر قند سیاہ چار تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔

فوائد :۔ بندش حیض اور نفخ گردے کے لیے بہت نافع ہے۔ (خیر التجارب)

(۱۲) بندش حیض :

هُوَ الشَّافِي :۔ برہمڈنڈی۔ ترکٹا ہموزن لے کر جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حیض جاری ہوگا۔

اکسیرات

(۱۳) اکسیر مرضی :

اجزاء و ترکیب ساخت :۔ ایک تولہ چاندی خالص کی کٹھالی تیار کرالیں۔ شنگرف ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر ایک کڑاہی آہنی جو ریگ سے بھری گئی ہو۔ اس پر رکھ دیں نیچے آگ جلائیں۔ جب گرم ہو جائے۔ آب برہمڈنڈی آٹھ تولہ۔ آب پیاز آٹھ تولہ کا چویہ دیں۔ پھر کٹھالی اتار کر بمعہ شنگرف کھرل کریں۔ اور آٹھ تولہ دھتورا تعوبر کا شیرہ نکال کر ڈالیں۔ اور کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں سنپٹ کر کے تین سیر کی آگ محفوظ لہوا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد :۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ممسک۔ مولد خون۔ محمر لون اور مقوی دماغ ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک رتی ہمراہ دودھ گھی ہموزن ملا کر دیں۔

....

(۱۴) اکسیر نسیان :

ھُوَالشَّافِیؒ :۔ برہمنڈی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی ایک سیر۔ روغن مالکنگنی پاؤ بھر روغن گاؤ آدھ سیر۔ روغن پستہ پاؤ بھر چاروں اجزاء ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ اب اس روغن کو محفوظ رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ ایک تولہ سے لے کر ۲ تولہ تک صبح و شام روٹی میں لگا کر کھاتے ہیں۔

فوائد :۔ قوت حافظہ کے لیے چوٹی کا نسخہ ہے۔ بصارت کو تیز کرتا ہے۔ قوت باہ جیسان سرعت۔ انزال۔ ضعف اعصاب کے لیے ازحد مفید ہے۔ بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا ہے۔

مُرکبات

(۱۵) حَبّ برہمڈنڈی :

ھُوَالشَّافِیؒ :۔ برہمنڈی ایک تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ دونوں کو پیس کر گولیاں برابر نخود کے بنا کر چالیس یوم تک کھلائیں۔ ان شاءاللہ صحت ہو گی۔ (طب عثمانی)

(۱۶) سفوف برہمڈنڈی :

ھُوَالشَّافِیؒ :۔ برہمنڈی۔ نکندیاری۔ پوست بلیلہ زرد۔

سب ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب :۔ دوا بذا روزانہ بقدر دو تولہ لیا کریں۔ اور اسے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے کھا لیا کریں۔ جذام کے لیے موثر دوا ہے۔

....

(۱۷) معجون برہمڈنڈی :

برہمڈنڈی چار تولہ - برادہ دندان فیل ۳ تولہ - زردی بیضہ مرغ دس عدد - روغن بادام ۵ تولہ مصری ایک پاؤ بھر ملا کر معجون تیار کریں - اور ایک تولہ صبح کھلائیں۔

فوائد :- یہ معجون دافع نسیان اور مقوی حافظہ ہے -

(۱۸) برہمڈنڈی کا ست :

برہمڈنڈی کو لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں - اور تین دن تک چھ گنا پانی میں تر رکھیں بعدہٗ آگ سے اتار کر سرد ہونے پر پھر لیں - اور کپڑے میں سے چھان کر برہمڈنڈی کے فضلہ کو پھینک دیں - اور پانی کو نہایت نرم آنچ پر پکائیں - یہاں تک کہ تمام پانی جل کر سیاہ رنگ کا افیم کے ہم رنگ ست باقی رہ جائے - اس کی گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں - اور موافق حکایت ۱۰۲ بنائیں (مولف)

(۱۹) برہمڈنڈی کا جامع النفع کھویا :

اجزا اور ترکیب :- برہمڈنڈی بوٹی کو حسب ضرورت اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پھر باریک کوٹ کر چھان لیں - تاکہ میدہ کی طرح باریک ہو جائے پھر وزن کر لیں - جس قدر یہ سفوف ہو اس سے چھ گنا دودھ گائے لا کر ہانڈی میں ڈال دیں - اور نیچے اوسط درجہ کی آگ جلائیں - اور کسی چیز کے ذریعہ دودھ کو ہلاتے رہیں - تاکہ اس میں گلٹیاں نہ بن جائیں - جب کھویا سا بن جائے اور اچھی طرح خشک ہو جائے - تو نیچے اتار کر سرد کر لیں - یہ احتیاط رہے کہ کھویا جلنے نہ پائے - پھر کسی بڑی رکابی میں ڈال کر خشک کر کے اس کے ہم وزن مصری ڈال کر پیس لیں - تیار ہے -

ترکیب استعمال :- ایک ایک تولہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں -

فوائد :- زیادتی پیاس کو مفید ہے - مغلظ منی ہے - ضعف ہضم - ضعف بصر وغیرہ دیگر ہر قسم کی کمزوری کو دور کر دیتا ہے - مقوی دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ ہے - مولد خون ہے -

....

(۲۰) شربت مصفی خون :

ھُوَالشَّافِی :۔ دھمانسہ ۵ تولہ۔ برہم ڈنڈی ۵ تولہ۔ ڈیک تولہ۔ نیم ۵ تولہ کو ۵ سیر پانی میں بھگو کر صبح پکائیں۔ پھر چھان کر شہد ایک بوتل ملاکر شربت بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ۔

فوائد :۔ داد و چنبل کو اکسیر ہے۔ (گنج پنہاں)

(۲۱) شربت برہم ڈنڈی :

اجزاء و ترکیب :۔ اس بوٹی کو جڑ سمیت اکھاڑ کر آلائش سے پاک کریں پھر اس کے باریک ٹکڑے کرلیں۔ اور ایک ہانڈی میں ڈال دیں۔ اور کچھ پانی بھی اس میں ڈال دیں۔ نیچے آگ روشن کریں۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ اس سے پانی پیدا ہو۔ جب اچھی طرح ساگ کی طرح پک جائے تو نیچے اتار لیں۔ پانی کو نچوڑ کر وزن کریں۔ اور فی بوتل کے حساب سے ۳ پاؤ مصری ملاکر شربت پکالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال :۔ تین تولہ نیم گرم پانی ملاکر صبح و شام نوش فرمایا کریں۔

فوائد :۔ شربت ہذا چہرے کی رنگت کو نکھارتا اور سرخ و سفید کرتا ہے۔ بدن کی اندرونی بیماریوں کو دور کرکے بدن کو کندن کی طرح بناتا ہے۔ سرعت و رقت کو دور کرتا ہے۔ قوت مردانہ کو قوی کرتا ہے۔ معدہ اور ہاضمہ کو خصوصیت سے قوت بخشتا ہے۔ اس کے دورانِ استعمال میں پیاس بالکل نہیں لگتی۔ ہر قسم کی گرمی اور حرارت قلب کو مفید ہے۔ غرضیکہ یہ شربت بیسوں امراض کا واحد علاج ہے۔

کشتہ جات

(۲۲) کشتہ خبث الحدید :

ترکیب :۔ خبث الحدید ۵ تولہ۔ امربیل اور برہم ڈنڈی کے عرق میں اکیس دن تک پڑا رہنے دیں۔ بغیر آگ کے کشتہ ہو جائے گا۔

ترکیبِ استعمال :۔ ایک سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ کے دیں۔
فوائد :۔ جگر آنتوں اور معدہ کی بیماریوں ونیز بواسیر کے لیے مفید ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔

(۲۴) کشتہ چاندی :

ترکیب :۔ برہمڈنڈی مع بیخ و برگ کے تازہ منگا کر اس کا شیرہ نکال لیں۔ اور چاندی کا براده لے کر چار روز اس شیرہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد اسی کے پتوں کی نغدی بنا کر دس بارہ سیر کی آگ دیں۔
اگر روپیہ سالم الحروف کشتہ کرنا چاہیں تو اسی نغدہ میں آٹھ بار یہ عمل کریں۔
مقدارِ خوراک :۔ دو رتی سے تین رتی تک استعمال کریں۔
فوائد :۔ ضعف دماغ کو از حد مفید ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔ اور فرحت لاتا ہے۔ حافظہ تیز کرتا ہے۔ عورتوں کے امراض رحم کو بھی مفید ہے۔

برہمڈنڈی نمبر ۲ (شبہک)

یہ برہمڈنڈی۔ برہمڈنڈی نمبر ا سے مختلف ہوتی ہے۔ اس کے پتے جو زمین کے متصل ہوں کافی لمبے۔ اور برہمڈنڈی نمبر ا سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ مگر جوں جوں شاخ کی طرف نظر دوڑاؤ چھوٹے نظر آئیں گے۔ اس کے پھول کا رنگ زرد بسنتی ہوتا ہے۔ اور شاخ کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔
باوجود اس اختلاف کے اس کو برہمڈنڈی ہی کہتے ہیں۔ غالباً اس کی وجہ یہی ہوگی کہ اس کے افعال وخواص برہمڈنڈی سے بہت حد تک ملتے جلتے ہیں۔
اس بوٹی کا بیان اور افعال وخواص کا ذکر کسی کتاب میں میری نظر سے نہیں گذرا۔ ایسا ممکن ہے کہ کسی صاحب نے اس بوٹی کو کسی اور نام سے بیان کیا ہو۔ جس کو میں نہ سمجھ سکا۔
بہر حال ضرورت ہے۔ کہ صاحب تجربہ حضرات اس بوٹی کے متعلق جو کچھ معلومات رکھتے ہوں بذریعہ رسائل یا براہِ راست میرے پاس روانہ فرما کر مشکور فرمائیں۔ تاکہ ان کی اس

حکایات

ناسور (زخم جاری)

یہ ایک ایسی گھناؤنی اور نفرت انگیز بیماری ہے۔ کہ جس سے ہر وقت پیپ اور زرد آب (LYMPH لمف) سا جاری رہتا ہے۔ جس کو دیکھ کر نفرت سی پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر ایک گروہ ایسا بھی ہے۔ جو نفرت وغیرہ بالائے طاق رکھ کر نہ صرف زرد آب۔ خون و پیپ وغیرہ کو دیکھتا اور دھوتا ہے۔ بلکہ مریض کے پیشاب۔ پاخانہ اور تھوک کو دیکھنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ یہ مقدس گروہ اطباء کا ہے۔

(۱)

المختصر ایک مریضہ ایسی دیکھنے میں آئی ہے۔ جس کے اکثر حصہ بدن پر ناسور تھے۔ اور اس کی زندگی موت سے بدتر ہو رہی تھی۔

اس وقت ہمارے مکرم بھائی حاجی شہاب الدین صاحب نے اسے برہمنڈی نمبر ۲ گھوٹ کر پلانا شروع کر دی۔ خدا کے فضل و کرم سے چند ہی روز میں تمام زخم بھر کر بدن صاف ہو گیا۔ الحمد للہ

اس سے اندازہ لگائیے کہ یہ بوٹی کس قدر مصفی خون ہے۔ ناسور کی مریضہ کا تعجب انگیز طریق پر شفایاب ہو جانا کوئی معمولی بات نہ تھی۔

بنابریں ہم نے اب اس کا ست نکال لیا ہے۔ ست کا طریقہ وہی ہے۔ جو برہمنڈی نمبر ا کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔

(۲) ایک کیمیائی عمل جس کا محض ایک مرتبہ تجربہ ہوا:

انجمن الکیمیا جناب حکیم دوست محمد خان صاحب مرحوم ساکن مالیر کوٹلہ کی کوششوں سے قائم ہوئی تھی۔ جس میں بہت سارے سرگرم کارکن تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے دو نسخوں کی کامیابی کا اعلان کیا۔ جن میں ایک نسخہ یہ بھی تھا۔ کہ برہمنڈی کی ایک کلاں قسم ہوتی ہے۔ (جس کی تفصیل نہیں کی گئی تھی۔) اگر اس کے پانی میں مس کو گداختہ کر کے ڈالا جائے تو مبدل بہ نقرہ ہو جاتی ہے۔ بنابریں

مجھے خیال ہوا کہ ممکن ہے۔ اس بوٹی سے مراد یسی برہمنڈنڈی نہ ہو چنانچہ میں نے دودھ والی برہمنڈنڈی لے کر پانی نکال لیا۔ اور مستری نظام الدین کی دکان پر جاکر اسے تانبہ گلانے کو کہا۔ بجائے اس کے کہ تانبہ کو بالکل پانی بناکر تانبہ کو بوٹی میں ڈالتا اعل نے تانبہ کے نرم ہونے پر پانی مذکورہ کو کٹھالی میں ڈال دیا۔ سرد ہونے پر نکالا تو تانبہ کا رنگ سفید سیاہی مائل خاکستری تھا۔ اس کو چاندی تو نہیں کہا جا سکتا تھا۔ البتہ سفید تانبہ ضرور تھا۔

اس کے بعد میں نے دوبارہ تجربہ ہی نہیں کیا۔ ہو سکتا ہے کہ کئی مرتبہ پگھلانے اور بجھاؤ دینے سے چاندی بن جاتی بعض اوقات یہ بھی خیال آیا کہ وہ کٹھالی جس میں تانبہ پگھلایا تھا۔ شاید اس میں کسی دھات کا ٹکڑا از قسم المونیم وغیرہ نہ پڑا ہو جس کی وجہ سے تانبہ سفید ہو گیا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

(۳) کشتہ چاندی پارہ نوش:

برادر مکرم جناب حکیم مولوی عطاء اللہ صاحب نشتر بحرانوی کاتب فرماتے ہیں۔ کہ:

ایک مرتبہ میرے ماموں جناب مولوی حکیم عبد الغفور صاحب نے جو کہ ضلع لدھیانہ میں قیام پذیر تھے۔ مجھے لکھا کہ اس علاقہ میں برہمنڈنڈی زرد پھول نہیں ملتی آپ مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ چاندی بناکر روانہ کر دیں۔

چنانچہ میں نے لکھی ہوئی ترکیب کے موافق عمل کیا تو نہایت اعلیٰ کشتہ چاندی بن گیا۔ بعدہٗ بوقت ملاقات ماموں صاحب نے فرمایا کہ:

صاحب نسخہ نے مجھے بتایا تھا کہ اس ترکیب سے بنا ہوا کشتہ ۸ تولہ پارہ پی کر گرہ بنا دیتا ہے۔ مگر تجربہ کرنے پر ۹ تولہ پارہ پی کر بس کر گیا۔

ترکیب تیاری:۔ نغدہ برہمنڈنڈی ۱۰ تولہ۔ برادہ چاندی ایک تولہ درمیان بند کر کے ہلکی سی کپڑمٹی کریں۔ اور ۵ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تین آگ دینے سے نہایت آسانی کے ساتھ کشتہ ہو جاتا ہے۔ جو کہ پارہ نوش ہونے کی وجہ سے کیمیاگروں کے کام کا ہے۔

نوٹ:۔ اگر اس ترکیب سے پانچ یا سات آگ دیں۔ تو نہایت اعلیٰ خوراکی کشتہ تیار ہو گا۔ جو کہ جریان وضعف باہ۔ ضعف قلب کے لیے اکسیر ثابت ہو گا۔ خوراک ارتی۔